

سو (100) سال قبل یعنی 1319 ھ میں حروف تہجی کے لحاظ سے ترتیب دی گئی

# آسان لغاتِ قرآن

قرآن مجید کے دس ہزار سے زائد الفاظ کا

عام فہم اور آسان اردو زبان میں ترجمہ

تالیف ترتیب اور جدید اضافوں کے ساتھ



نظر ثانی

مولانا عطاء الرحمن ثاقب  
ام ساجد کیلانی

اصنافِ حیات

محمد قبال کیلانی



2۔ شیش محل روڈ - لاہور  
فون : 7232208

حادث پبلیکیشنز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## تصکیر

زیر نظر کتاب ”عمدہ لغات قرآن“ آج سے سو سال قبل کی تحریر شدہ اور شائع شدہ کتاب ہے اس کے فاضل مصنف شہید الدین احمد (بناری) ہیں جو غیر معروف ہیں۔ مصنف نے اسے 1319ھ میں مرتب اور شائع کیا۔ اس وقت سے اب تک غالباً یہ دوبارہ شائع نہیں ہوئی۔

حسن اتفاق سے یہ کتاب جناب محمد اقبال کیلانی حفظہ اللہ (الریاض) بانی سلسلہ ”تفہیم السنۃ“ کو ان کے والد مرحوم مولانا حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ کے کتب خانے سے ملی، انہوں نے اسے دیکھ کر محسوس کیا کہ عوام کے لئے اس کی اشاعت مفید ہوگی، چنانچہ وہ اسے دوبارہ منظر عام پر لا کر اسے حیات نو عطا کر رہے ہیں۔ وفقہ اللہ تعالیٰ

عربی لغت میں کسی لفظ کا تلاش کرنا، عام لوگوں کے لئے تقریباً ناممکن ہے، کیونکہ اصل مادوں کے علم کے بغیر لغت میں لفظ کو تلاش کرنا نہایت مشکل ہے حتیٰ کہ بعض دفعہ اہل علم بھی اصل مادے اور مشتق منہ تک پہنچنے میں ناکام رہتے ہیں۔ فاضل مصنف رحمہ اللہ نے اس لغت کو، عام عربی لغت کے برعکس حروف تہجی کے اعتبار سے مرتب کیا ہے جس کی وجہ سے ایک عام آدمی بھی، جسے عربی زبان سے آشنائی نہ ہو، وہ الفاظ قرآنی اس لغت میں آسانی سے تلاش کر سکتا ہے۔ اس لحاظ سے عوام اور فہم قرآن کے طالب اور شائقین کے لئے یہ لغت نہایت مفید ہے اور اس کی اشاعت قرآن کریم کی ایک عظیم خدمت ہے۔

علاوہ ازیں ہمارے فاضل دوست اور ”تفہیم السنۃ“ سلسلے کی مقبول تالیفات کے مولف جناب محمد اقبال کیلانی حفظہ اللہ (استاد جامعہ الملک سعود، الریاض، سعودی عرب) نے اس کی قدیم زبان کی اصلاح کر کے اور صوفی و نحوی چیزوں کا اضافہ کر کے اس کی افادیت میں اور زیادہ اضافہ کر دیا ہے۔ جزاء اللہ عن الاسلام والمسلمین احسن الجزاء

امید ہے کہ قرآن نہی کے لئے یہ لغت، جس کا ذوق الحمد للہ روز افزوں ہے، نہایت مفید اور کارآمد ثابت ہوگی اور اس اعتبار سے اس کی اشاعت کو بھی یقیناً ایک دینی، علمی اور قرآنی خدمت ہے، اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے اور اسے مصنف و ناشر اور دیگر معاونین و کارکنان ”تفہیم السنۃ“ سب کے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ ع

ایں دعاء ازمن و از جملہ جہاں آمین باد

(فضیلۃ الشیخ) حافظ صلاح الدین یوسف (حفظہ اللہ تعالیٰ)

رکن اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان

خطیب جامع اہل حدیث مدنی روڈ، مصطفیٰ آباد، لاہور

جمادی الثانی 1423ھ

## تقریب

میں نے اس لغت کا مطالعہ کیا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کی منفرد لغت ہے۔ آسان اور نہایت مختصر، اگرچہ اس طرز پر اس سے قبل لغات القرآن کے نام سے ایک لغت موجود ہے، مگر وہ اس کی نسبت بہت ضخیم ہے۔ زیر نظر لغات کی خوبی یہ ہے کہ قرآن مجید کا کوئی بھی لفظ تلاش کرنے کے لئے ”مادہ“ معلوم کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی۔ عربی گرائمر کی ابتدائی معلومات رکھنے والے قرآن مجید کے طالب علم کے لئے اس لغت سے استفادہ بہت مفید رہے گا۔

بعض مقامات پر اردو الفاظ کے انتخاب میں قدرے سقم نظر آتا ہے۔ تاہم وہ مفہوم کے ادراک میں مانع نہیں۔ ہر فعل، صیغہ، ذکر کر دیا گیا ہے۔ تاکہ اس کی گرائمر معلوم ہو سکے۔ مصدر، ظرف کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔ مونث کے صیغوں میں کہیں کہیں ”وہ عورت“ لکھا گیا ہے، جو لفظی ترجمے کے ساتھ مناسبت نہیں رکھتا۔ لغت سے استفادہ کرتے ہوئے خود ہی اس کی تصحیح کر لی جائے۔

مجموعی طور پر یہ لغت مختصر ہونے کے ساتھ ساتھ بہت فائدہ مند ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ جب تک قرآن مجید کے لفظی ترجمے سے آگاہی نہیں ہوتی، باعبارہ مفہوم بھی صحیح سمجھ نہیں آ سکتا۔ یہ کتاب اس ضرورت کو کافی حد تک پورا کرتی ہے۔

اللہ تعالیٰ مصنف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین!

(مولانا) عطاء الرحمن ثاقب (حفظہ اللہ تعالیٰ)

پرنسپل، فہم القرآن انسٹیٹیوٹ، لاہور  
رکن اسلامی نظریاتی کونسل، پاکستان



**فہرست**  
**آسان لغات قرآن**

صفحہ نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحہ نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحہ نمبر	الفاظ	نمبر شمار
53	ا-ث	26	45	آ	7	15	بسم اللہ الرحمن الرحیم	1
53	ا-ج	27	45	آ-ب	8	24	عربی زبان کی بعض	2
55	ا-ح	28	45	آ-ت	9		ضروری اصطلاحات	
57	ا-خ	29	45	آ-ث	10	33	عربی گرائمر کے	3
60	ا-د	30	45	آ-خ	11		بعض اہم قواعد	
61	ا-ذ	31	46	آ-د	12	35	رموز اوقاف	4
62	ا-ر	32	46	آ-ذ	13		بعض اہم گردانیں	5
65	ا-ز	33	46	آ-ز	14	37	© ماضی معروف	6
66	ا-س	34	46	آ-س	15	38	© ماضی مجہول	
73	ا-ش	35	47	آ-ص	16	39	© مضارع معروف	
74	ا-ص	36	47	آ-ف	17	40	© مضارع مجہول	
76	ا-ض	37	47	آ-ک	18	41	© اسم فاعل	
77	ا-ط	38	47	آ-ل	19	41	© اسم مفعول	
79	ا-ظ	39	47	آ-م	20	42	© امر حاضر	
79	ا-ع	40	48	آ-ن	21	42	© امر غائب	
82	ا-غ	41	48	آ-و	22	43	© نہی حاضر	
83	ا-ف	42	48	آ-ی	23	43	© نہی غائب	
84	ا-ق	43	48	ا-ب	24			
86	ا-ک	44	51	ا-ت	25			

صفحہ نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحہ نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحہ نمبر	الفاظ	نمبر شمار
138	ت-غ	89	109	ب-ن	67	88	ا-ل	45
139	ت-ف	90	110	ب-و	68	90	ا-م	46
141	ت-ق	91	110	ب-ہ	69	93	ا-ن	47
143	ت-ک	92	110	ب-ی	70	98	ا-و	48
144	ت-ل	93	ت			100	ا-ہ	49
146	ت-م	94				101	ا-ی	50
147	ت-ن	95				ب		
150	ت-و	96	111	ت-ا	71			
153	ت-ہ	97	113	ت-ب	72			
153	ت-ی	98	114	ت-ت	73	102	ب-ا	51
ث			117	ت-ث	74	104	ب-ث	52
			117	ت-ج	75	104	ب-ح	53
			118	ت-ح	76	104	ب-خ	54
153	ث-ا	99	120	ت-غ	77	104	ب-د	55
154	ث-ب	100	122	ت-د	78	105	ب-ر	56
154	ث-ج	101	123	ت-ذ	79	106	ب-س	57
154	ث-ر	102	124	ت-ز	80	106	ب-ش	58
154	ث-ع	103	127	ت-س	81	106	ب-ص	59
154	ث-ق	104	128	ت-س	82	107	ب-ض	60
154	ث-ل	105	131	ت-ش	83	107	ب-ط	61
155	ث-م	106	132	ت-ص	84	107	ب-ع	62
155	ث-و	107	133	ت-ض	85	108	ب-غ	63
155	ث-ی	108	134	ت-ط	86	108	ب-فی	64
ج			135	ت-ظ	87	108	ب-ک	65
			135	ت-ع	88	109	ب-ل	66

نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ
109	ج-ا	155	131	ح-د	163	153	خ-ذ
110	ج-ب	157	132	ح-ذ	164	154	خ-ر
111	ج-ت	157	133	ح-ر	164	155	خ-ز
112	ج-ح	157	134	ح-ز	165	156	خ-س
113	ج-د	157	135	ح-س	165	157	خ-ش
114	ج-ذ	157	136	ح-ش	166	158	خ-ص
115	ج-ر	158	137	ح-ص	166	159	خ-ض
116	ج-ز	158	138	ح-ض	167	160	خ-ط
117	ج-س	158	139	ح-ط	167	161	خ-ف
118	ج-ع	158	140	ح-ظ	167	162	خ-ل
119	ج-ف	159	141	ح-ف	167	163	خ-م
120	ج-ل	159	142	ح-فی	167	164	خ-ن
121	ج-م	159	143	ح-ک	168	165	خ-و
122	ج-ن	159	144	ح-ل	168	166	خ-ی
123	ج-و	160	145	ح-م	169		
124	ج-ہ	160	146	ح-ن	169		
125	ج-ی	161	147	ح-و	170	167	د-ا
			148	ح-ی	170	168	د-ب
						169	د-ح
126	ح-ا	161				170	د-خ
127	ح-ب	162	149	خ-ا	171	171	د-ر
128	ح-ت	163	150	خ-ب	172	172	د-س
129	ح-ث	163	151	خ-ت	173	173	د-ع
130	ح-ج	163	152	خ-د	173	174	د-ف

نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ
175	د-ک	180	195	ر-ت	188	217	ز-د
176	د-ل	181	196	ر-ج	188	218	ز-ر
177	د-م	181	197	ر-ح	189	219	ز-ع
178	د-ن	181	198	ر-خ	189	220	ز-ف
179	د-ر	181	199	ر-د	189	221	ز-ک
180	د-ه	181	200	ر-ز	190	222	ز-ق
181	د-ی	182	201	ر-س	190	223	ز-ل
	ذ		202	ر-ش	190	224	ز-م
			203	ر-ص	190	225	ز-ن
182	ذ-ا	182	204	ر-ض	190	226	ز-و
183	ذ-ب	183	205	ر-غ	191	227	ز-ه
184	ذ-ر	183	206	ر-ف	191	228	ز-ی
185	ذ-ق	183	207	ر-ق	191		س
186	ذ-ک	183	208	ر-ک	192		
187	ذ-ل	184	209	ر-م	192	229	س-ا
188	ذ-م	184	210	ر-و	192	230	س-ب
189	ذ-ن	184	211	ر-ه	193	231	س-ت
190	ذ-ر	185	212	ر-ی	193	232	س-ج
191	ذ-ه	185				233	س-ح
192	ذ-ی	185				234	س-خ
				ز			
			213	ز-ا	194	235	س-د
	ر		214	ز-ب	194	236	س-ر
193	ر-ا	186	215	ز-ج	194	237	س-ط
194	ر-ب	187	216	ز-ح	195	238	س-ع

صفحه نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحه نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحه نمبر	الفاظ	نمبر شمار
220	ض-ا	281	212	ش-م	261	203	س-ف	239
221	ض-ب	282	212	ش-ن	262	204	س-ق	240
221	ض-ح	283	212	ش-و	263	204	س-ک	241
221	ض-د	284	212	ش-ه	264	205	س-ل	242
221	ض-ر	285	213	ش-ی	265	205	س-م	243
221	ض-ع	286	ص			206	س-ن	244
222	ض-غ	287				207	س-و	245
222	ض-ف	288	214	ص-ا	266	207	س-ه	246
222	ض-ل	289	215	ص-ب	267	207	س-ی	247
222	ض-ن	290	216	ص-ح	268	ش		
	ض-ی	291	216	ص-خ	269			
	ط		216	ص-د	270	208	ش-ا	248
			217	ص-ر	271	209	ش-ب	249
223	ط-ا	292	218	ص-ع	272	209	ش-ت	250
224	ط-ب	293	218	ص-غ	273	209	ش-ج	251
224	ط-ح	294	218	ص-ف	274	209	ش-ح	252
224	ط-ر	295	218	ص-ل	275	209	ش-د	253
224	ط-س	296	219	ص-م	276	210	ش-ر	254
224	ط-ع	297	219	ص-ن	277	210	ش-ط	255
225	ط-غ	298	219	ص-و	278	211	ش-ع	256
225	ط-ف	299	220	ص-ه	279	211	ش-غ	257
225	ط-ل	300	220	ص-ی	280	211	ش-ف	258
225	ط-م	301	ض			211	ش-ق	259
225	ط-و	302				212	ش-ک	260

نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر
303	ط-ہ	226	323	ع-ص	235	345	غ-ط	243
304	ط-ی	226	324	ع-ض	236	346	غ-ف	243
	ظ		325	ع-ط	236	347	غ-ل	243
			326	ع-ظ	236	348	غ-م	244
305	ظ-ا	226	327	ع-ف	236	349	غ-ن	244
306	ظ-ع	227	328	ع-قی	237	350	غ-و	245
307	ظ-ف	227	329	ع-ل	237	351	غ-ی	245
308	ظ-ل	227	330	ع-م	238		ف	
309	ظ-م	228	331	ع-ن	240			
310	ظ-ن	228	332	ع-و	240	352	ف-ا	245
311	ظ-ہ	228	333	ع-ہ	240	353	ف-ت	247
	ع		334	ع-ی	240	354	ف-ج	247
				غ		355	ف-ح	248
312	ع-ا	229				356	ف-خ	248
313	ع-ب	231	335	غ-ا	241	357	ف-د	248
314	ع-ت	231	336	غ-ب	242	358	ف-ر	248
315	ع-ث	232	337	غ-ث	242	359	ف-ز	250
316	ع-ج	232	338	غ-د	242	360	ف-س	250
317	ع-د	232	339	غ-ر	242	361	ف-ش	250
318	ع-ذ	233	340	غ-ز	243	362	ف-ص	250
319	ع-ر	233	341	غ-س	243	363	ف-ض	251
320	ع-ز	234	342	غ-ش	243	364	ف-ط	251
321	ع-س	235	343	غ-ص	243	365	ف-ظ	251
322	ع-ش	235	344	غ-ض	243	366	ف-ع	251

صفحة نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحة نمبر	الفاظ	نمبر شمار	صفحة نمبر	الفاظ	نمبر شمار
	ل		261	ق-و	389	251	ق-ق	367
271	ل-ا	410	262	ق-ه	390	252	ق-ك	368
272	ل-ب	411	262	ق-ي	391	252	ق-ل	369
272	ل-ج	412		ك		252	ق-و	370
272	ل-ح	413				252	ق-ه	371
273	ل-د	414	262	ك-ا	392	252	ق-ي	372
273	ل-ذ	415	264	ك-ب	393		ق	
273	ل-ز	416	265	ك-ت	394			
273	ل-س	417	265	ك-ث	395	253	ق-ا	373
273	ل-ط	418	265	ك-د	396	254	ق-ب	374
273	ل-ظ	419	265	ك-ذ	397	255	ق-ت	375
273	ل-ع	420	266	ك-ر	398	256	ق-ث	376
274	ل-غ	421	267	ك-س	399	256	ق-د	377
274	ل-ف	422	267	ك-ش	400	257	ق-ذ	378
274	ل-ق	423	267	ك-ظ	401	257	ق-ر	379
274	ل-ك	424	267	ك-ع	402	258	ق-س	380
274	ل-م	425	268	ك-ف	403	258	ق-ص	381
275	ل-ن	426	269	ك-ل	404	259	ق-ض	382
275	ل-ر	427	269	ك-م	405	259	ق-ط	383
275	ل-ه	428	269	ك-ن	406	260	ق-ع	384
276	ل-ي	429	270	ك-و	407	260	ق-ف	385
	م		270	ك-ه	408	260	ق-ل	386
			271	ك-ي	409	261	ق-م	387
276	م-ا	430		©©		261	ق-ن	388

صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	الفاظ
326	477	ن-ف	307	455	م-ر	278	431	م-ب
327	478	ن-ق	309	456	م-ہ	279	432	م-ت
328	479	ن-ک	310	457	م-ی	281	433	م-ث
329	480	ن-ل	ن			282	434	م-ج
330	481	ن-م				283	435	م-ح
330	482	ن-ن				284	436	م-خ
331	483	ن-ر	313	459	ن-ب	285	437	م-د
332	484	ن-ہ	315	460	ن-ت	286	438	م-ذ
332	485	ن-ی	315	461	ن-ث	287	439	م-ر
و			315	462	ن-ج	289	440	م-ز
			316	463	ن-ح	289	441	م-س
			317	464	ن-خ	292	442	م-ش
333	486	و-ا	318	465	ن-د	293	443	م-ص
334	487	و-ب	318	466	ن-ذ	294	444	م-ض
334	488	و-ت	319	467	ن-ر	295	445	م-ط
334	489	و-ج	319	468	ن-ز	296	446	م-ظ
335	490	و-ح	320	469	ن-س	296	447	م-ع
335	491	و-د	322	470	ن-ش	298	448	م-غ
335	492	و-ر	322	471	ن-ص	299	449	م-ف
336	493	و-ز	323	472	ن-ض	299	450	م-ق
336	494	و-س	323	473	ن-ط	301	451	م-ک
337	495	و-ص	324	474	ن-ظ	302	452	م-ل
337	496	و-ض	324	475	ن-ع	303	453	م-م
337	497	و-ط	325	476	ن-غ	304	454	م-ن
337	498	و-ع						



صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر	الفاظ	صفحہ نمبر	الفاظ
368	ی-س	529	342	514	ہ-م	338	و-ف
374	ی-ش	530	342	515	ہ-ن	338	و-ل
376	ی-ص	531	342	516	ہ-ر	338	و-ر
378	ی-ض	532	343	517	ہ-ی	339	و-ہ
379	ی-ط	533				339	و-ی
351	ی-ظ	534					
351	ی-ع	535	343	518	ی-ا		
385	ی-غ	536	345	519	ی-ب	339	ہ-ا
386	ی-ف	537	348	520	ی-ت	340	ہ-ب
388	ی-ق	538	353	521	ی-ث	340	ہ-ج
391	ی-ک	539	353	522	ی-ج	340	ہ-د
393	ی-ل	540	355	523	ی-ح	340	ہ-ذ
395	ی-م	541	359	524	ی-خ	340	ہ-ر
397	ی-ن	542	362	525	ی-د	340	ہ-ز
401	ی-و	543	363	526	ی-ذ	340	ہ-ش
405	ی-ہ	544	364	527	ی-ر	342	ہ-ض
407	ی-ی	545	367	528	ی-ز	342	ہ-ل

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ الْأَمِينِ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ ،  
أَمَّا بَعْدُ !

اجرو ثواب اور خیر و برکت کے اعتبار سے قرآن مجید کے فضائل لامحدود ہیں لیکن اس کے نزول کی حقیقی غرض و غایت لوگوں کی ہدایت اور راہنمائی ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

﴿وَإِنَّهُ لَهْدَىٰ وَرَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

”بے شک یہ قرآن ہدایت اور رحمت ہے اہل ایمان کے لئے۔“ (سورہ نمل، آیت 77)

دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

”اور ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے جس میں (تیری اور برائی سے متعلق) ہر چیز کے بارے میں وضاحت موجود ہے اور یہ کتاب مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔“ (سورہ نمل، آیت نمبر 89)

سورہ یونس میں ارشاد مبارک ہے:

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَ نَكْمٌ مِّنْ عِظَّةٍ مِّنْ رَبِّكُمْ وَحِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى وَ

رَحْمَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ﴾

اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک نصیحت اور سینوں کی بیماریوں کے لئے شفا

آچکی ہے جو اہل ایمان کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ (سورہ یونس، آیت نمبر 57)

نزول قرآن کے وقت کتنے ہی نفوسِ قدسیہ ایسے تھے، جو اس قرآن مجید کی حکمت سے لبریز آیات کو سن کر ایمان لائے۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

① حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنی آپ بیتی بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اسلام لانے سے پہلے ایک روز میں رسول اکرم ﷺ کو ستانے کے لئے گھر سے نکلا، آپ ﷺ مجھ سے پہلے حرم میں داخل ہو چکے تھے، میں جب حرم پہنچا تو آپ ﷺ نماز میں سورہ الحاقہ تلاوت فرما رہے تھے میں آپ ﷺ کے پیچھے کھڑا ہو گیا اور سننے لگا۔ قرآن پاک کے ہر اثر کلام پر میں حیران ہو رہا تھا کہ یکا یک میرے دل میں خیال آیا کہ یہ شخص ضرور شاعر ہے۔ تب فوراً ہی آپ ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہوئے ﴿إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ﴾ کَرِیمٍ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ قَلِيلًا مَّا تُوْمِنُونَ ﴿ یہ رسول کریم کا قول ہے کسی شاعر کا قول نہیں لیکن تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو۔ (آیات 40-41) میں نے اپنے دل میں سوچا اگر یہ شاعر نہیں تو پھر کاہن ہے۔ اسی وقت آپ ﷺ کی زبان مبارک سے یہ الفاظ ادا ہوئے ﴿وَلَا يَقُولُ كَاهِنٌ قَلِيلًا مَّا تَذَكَّرُونَ﴾ اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا قول ہے مگر تم لوگ کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو۔ ﴿فَنَزَّلْنَا مَنْ رَّبِّ الْعَالَمِينَ﴾ یہ کلام تو رب العالمین کی طرف سے نازل کیا گیا ہے۔ (آیت 42-43) رسول اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے ادا کی گئی قرآن مجید کی یہ آیات میرے دل پر اسلام کا نقشِ اولین ثابت ہوئیں۔

اس کے بعد وہ مشہور واقعہ پیش آیا جس کے نتیجے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایمان لائے۔ واقعہ کا خلاصہ یہ ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اکرم ﷺ کے قتل کے ارادے سے ننگی تلوار لے کر نکلے، راستے میں اپنی بہن فاطمہ رضی اللہ عنہا کے مسلمان ہونے کی خبر ملی تو اُلٹے پاؤں بہن کے گھر پہنچے جہاں حضرت خباب بن ارت رضی اللہ عنہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا اور ان کے شوہر حضرت سعید رضی اللہ عنہ کو قرآن مجید پڑھا رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی آمد پر حضرت خباب رضی اللہ عنہ گھر کے اندر چھپ گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے قرآن مجید کے اوراق چھپائے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے بہن اور بہنوئی دونوں کو بیٹنا شروع کر دیا۔ بہن کے سر سے خون نکلتا دیکھ کر عداوت محسوس ہوئی، تو کہا اچھا لاؤ دکھاؤ وہ صحیفہ، جو تم پڑھا رہے تھے، بہن نے وضاحت کی کہ تم شرک کی وجہ سے نجس ہو، پہلے غسل کرو، حضرت عمر رضی

اللہ عنہ نے غسل کیا، صحیفہ سورہ طہ کی آیات پر مشتمل تھا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پڑھا، تو کہنے لگے ”کیا عمدہ اور بلند پایہ کلام ہے“ حضرت خباب رضی اللہ عنہ یہ تبصرہ سن کر باہر نکل آئے اور کہا ”عمر! مجھے امید ہے اللہ نے تمہیں رسول اکرم ﷺ کی دعا کے نتیجہ میں چن لیا ہے۔ پس اے عمر! آؤ اللہ کی طرف، آؤ اللہ کی طرف۔“ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دار ارقم میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچے اور حلقہ گوش اسلام ہو گئے۔

② حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ یمن کے قبیلہ دوس کے سردار تھے۔ شاعر بھی تھے کسی کام سے مکہ گئے تو قریش مکہ نے رسول اکرم ﷺ کے خلاف کان بھرنے شروع کر دیئے جس سے وہ آپ ﷺ کے بارے میں سخت بدگمان ہو گئے۔ ایک روز طفیل بن عمرو نے آپ ﷺ کو حرم میں نماز پڑھتے دیکھا، قرآن مجید کے چند جملے سنے تو محسوس کیا یہ تو بڑا اچھا کلام ہے۔ اپنی بدگمانی پر کچھ ناوم سے ہوئے۔ جب رسول اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر گھر چلے تو طفیل بھی آپ کے پیچھے پیچھے ہوئے، گھر پہنچ کر عرض کیا ”میں فلاں فلاں قبیلہ سے ہوں قریش کے سرداروں کے کہنے پر آپ کے بارے میں سخت بدگمان تھا حتیٰ کہ میں نے اپنے کانوں میں روئی ٹھونس لی تھی حرم میں آپ کی زبان مبارک سے چند کلمات سنے ہیں جو مجھے اچھے لگے ہیں آپ مجھے تفصیل سے بتائیے آپ کیا کہتے ہیں؟“ جواب میں نبی اکرم ﷺ نے سورہ اخلاص اور سورہ فلق کی تلاوت فرمائی۔ حضرت طفیل بن عمرو رضی اللہ عنہ نے اسی وقت بیعت کے لئے ہاتھ آگے بڑھا دیئے اور کلمہ شہادت پڑھ کر دائرہ اسلام میں داخل ہو گئے۔

③ حضرت ضما از دی رضی اللہ عنہ زمانہ جاہلیت میں رسول اکرم ﷺ کے دوست تھے مکہ آئے، تو لوگوں نے بتایا کہ محمد ﷺ تو دیوانے ہو گئے ہیں۔ حضرت ضما از دی رضی اللہ عنہ جھاڑ پھونک کے ماہر تھے۔ اس ارادے سے رسول اکرم ﷺ کے پاس گئے کہ ان کا علاج کروں گا تا کہ وہ صحت مند ہو جائیں آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر مدعا پیش کیا۔ رسول اکرم ﷺ نے پہلے کلمہ شہادت ادا فرمایا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا فرمائی اور اس کے بعد قرآن مجید کا کچھ حصہ تلاوت فرمایا۔ ضما از دی رضی اللہ عنہ کو یہ کلام پاک اتنا پسند آیا کہ دوبارہ پڑھنے کی درخواست کی۔ رسول اکرم ﷺ نے تین مرتبہ اعادہ فرمایا۔ ضما از دی رضی اللہ عنہ سننے کے بعد کہنے لگے ”میں نے ایسا کلام پہلے کبھی نہیں سنا، میں نے کانوں کا کلام سنا ہے، شاعروں اور ساحروں

کا کلام بھی سنا ہے مگر یہ کلام تو سمندر کی تہہ تک پہنچنے والا کلام ہے۔“ حضرت ضہاد ازوی رضی اللہ عنہ نے نہ صرف اپنی طرف سے بلکہ پوری قوم کی طرف سے آپ کے ہاتھ پر بیعت کر لی۔ رضی اللہ عنہم ورضو اعنہ۔

④ مدینہ منورہ میں دین اسلام کے اولین خوش نصیب مبلغ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ اپنے میزبان حضرت اسعد بن زرارہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مل کر قبیلہ بنو عبد الاشہل کے باغ میں کچھ لوگوں کو اسلام کی دعوت دے رہے تھے کہ بنو عبد الاشہل کے سردار اسید بن خضیر آئے اور درشت لہجہ میں حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو مخاطب ہو کر کہا ”تم ہمارے آدمیوں کو بے وقوف بنا رہے ہو خیریت چاہتے ہو تو فوراً یہاں سے نکل جاؤ اور آئندہ کبھی اس طرف کا رخ نہ کرنا۔“ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے بڑے تحمل اور نرمی سے فرمایا ”میرے بھائی! آپ تشریف رکھیں اور ایک دفعہ میری بات سن لیں، پسند آئے تو مانیں، نہ آئے تو رد کر دیں۔“ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ کی یہ گفتگو سن کر اسید بن خضیر کا سارا غصہ جاتا رہا، بیٹھ گئے حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نے اسلام کے چند احکام بتانے کے بعد قرآن مجید کی تلاوت شروع کی ادھر تلاوت ختم ہوئی ادھر اسید بے اختیار بول اٹھے۔ ”کیسا اچھا دین اور کیسا اعلیٰ کلام ہے، اس دین میں داخل ہونے کے لئے تم کیا کرتے ہو؟“ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ نے کہا ”غسل کر کے حق کی شہادت دیں اور نماز پڑھیں۔“ حضرت اسید رضی اللہ عنہ نے غسل کیا اور کلمہ شہادت پڑھ کر حلقہ بگوش اسلام ہو گئے۔

⑤ حضرت اسید رضی اللہ عنہ کے چچا زاد بھائی، قبیلہ اوس کے سردار حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے قبول اسلام کا واقعہ بھی ایسا ہی ہے۔ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کو اپنے محلہ میں دین اسلام کی دعوت دیتے دیکھ کر سعد بن معاذ غضب ناک ہو گئے۔ حضرت مصعب رضی اللہ عنہ نے بڑے صبر و تحمل سے کام لیا۔ ان کے سامنے محاسن اسلام پیش کئے اور قرآن مجید کی تلاوت کی۔ قرآن مجید کی تلاوت سنتے ہی حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا سینہ نور ایمان سے جگمگا اٹھا اور ان کی زبان سے بھی بے اختیار وہی بات نکلی جو حضرت اسید رضی اللہ عنہ کی زبان سے نکلی تھی کہ اس دین میں داخل ہونے کے لئے تم کیا کرتے ہو؟ انہیں بتایا گیا تو حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے غسل کیا، ایمان کی شہادت دی، دو رکعت نماز ادا کر کے

اپنے رب کے حضور سجدہ شکر ادا کیا۔

قرآن مجید جس طرح پہلے لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت تھا اسی طرح آج بھی ہدایت اور رحمت ہے۔ بشرطیکہ اسے سوچ سمجھ کر پڑھا جائے۔ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے کے سلسلہ میں ہم یہاں حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ کا واقعہ پیش کرتے ہیں، جو یقیناً قارئین کے لئے سبق آموز ہوگا۔

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ اپنے قبیلہ کے سردار اور ذہین و فطین انسان تھے ایک روز قرآن مجید کی تلاوت سن رہے تھے۔ قاری نے سورہ انبیاء کی جب یہ آیت تلاوت کی ﴿لَقَدْ أَنْزَلْنَا إِلَيْكُمْ كِتَابًا فِيهِ ذِكْرُكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ﴾ ہم نے تمہاری طرف ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا بھی ذکر ہے پھر کیا تم عقل سے کام نہیں لو گے؟ (سورہ انبیاء، آیت نمبر 10)، تو سن کر چونک اٹھے، کہنے لگے ذرا قرآن مجید تو لاؤ، دیکھوں میرا ذکر اللہ تعالیٰ نے کہاں کیا ہے؟

قرآن مجید کا غور سے مطالعہ شروع کیا۔ پڑھتے پڑھتے کچھ لوگوں کا تذکرہ ان الفاظ میں ملا ”وہ رات کو بہت کم سوتے ہیں، آخر شب استغفار کرتے ہیں ان کے مالوں میں سائل اور محروم کا حق ہے۔“ (سورہ ذاریات، آیت 17-19) پھر کچھ ایسے لوگوں کا ذکر خیر آیا جن کے بارے میں ارشاد مبارک ہے ”ان کے پہلو خواب گاہوں سے الگ رہتے ہیں وہ لوگ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور ہماری دی ہوئی چیزوں سے خرچ کرتے ہیں۔“ (سورہ سجدہ، آیت 16) پڑھتے پڑھتے کچھ لوگوں کا تذکرہ آیا جن کی شان یہ بیان کی گئی تھی ”وہ لوگ خوش حالی اور تنگ دستی میں خرچ کرتے ہیں، غصہ کو پی جاتے ہیں، لوگوں کو معاف کرتے ہیں اللہ ایسے ہی نیک لوگوں سے محبت کرتا ہے۔“ (سورہ آل عمران، آیت 134) حضرت احنف رضی اللہ عنہ اپنے آپ کو پہچانتے تھے، کہنے لگے میرے اللہ میں تو ان لوگوں میں کہیں نظر نہیں آتا۔ چنانچہ مزید مطالعہ کیا تو کچھ اور لوگوں کا ذکر ان الفاظ میں ملا ”جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں تو وہ تکبر کرتے ہیں اور کہتے ہیں کیا ہم ایک دیوانے اور شاعر آدمی کے لئے اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟“ (سورہ صافات، آیت 35-36) ایسے بدنصیب لوگوں کا مزید ذکر ان الفاظ میں پایا ”جب اللہ کے علاوہ دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہوتے ہیں۔“ (سورہ زمر، آیت 45) قرآن مجید کا مطالعہ کرتے

کرتے حضرت احنف رضی اللہ عنہ کو کچھ ایسے بد قسمت لوگ بھی ملے جن سے قیامت کے روز پوچھا جائے گا ”تمہیں کون سی چیز جہنم میں لے گئی؟“ وہ جواب دیں گے ”ہم نماز ادا نہیں کرتے تھے مسکینوں کو کھانا نہیں کھلاتے تھے (اللہ اور اس کے رسول کے بارے میں) شکوک و شبہات پیدا کرنے والوں کے ساتھ مل کر ہم بھی باتیں کیا کرتے تھے اور روز جزا کو جھٹلایا کرتے تھے۔“ (سورہ مدثر، آیت 42-46)

حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ اگر چہ اپنے بارے میں کسی خوش فہمی میں مبتلا نہیں تھے لیکن انہیں یہ اطمینان ضرور تھا کہ وہ اللہ اور اس کے رسول پر سچا ایمان رکھتے ہیں اللہ کے باغیوں اور منکروں میں ان کا شمار نہیں، کہنے لگے ”میرے اللہ! ایسے لوگوں سے میری پناہ میں ان لوگوں سے بیزار ہوں میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ چنانچہ پھر اپنی تلاش شروع کر دی بالآخر اپنا تذکرہ قرآن مجید کی ان آیتوں میں ڈھونڈ نکالا ”کچھ لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا انہوں نے ملے جلے عمل کئے کچھ اچھے اور کچھ برے، اللہ سے امید ہے کہ ان کے حال پر نظر کرم فرمائے گا، بے شک اللہ بڑی مغفرت والا اور رحم فرمانے والا ہے۔“ (سورہ توبہ، آیت 102) ساتھ ہی کچھ دوسرے لوگوں کا کردار ان الفاظ میں بیان کیا گیا تھا ”اللہ کی رحمت سے وہی لوگ بایوس ہوتے ہیں، جو گمراہ ہیں۔“ (سورہ الحجر، آیت 56) حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ نے یہ آیتیں پڑھیں تو کہنے لگے بس! بس! میں نے اپنے آپ کو پالیا، مجھے قرآن میں اپنا ذکر بھی مل گیا۔ حمد اور تعریف اس ذات کے لئے ہے جس نے مجھ جیسے گنہگاروں کو فراموش نہیں فرمایا۔

قارئین کرام! اس کتاب ہدایت میں ہم بھی اپنے آپ کو تلاش کر سکتے ہیں، مرد بھی عورتیں بھی، بچے بھی اور بوڑھے بھی، اولاد بھی، والدین بھی، یتیم بھی اور بیوہ بھی، مسکین بھی اور محتاج بھی، صرف افراد ہی نہیں بلکہ قومیں بھی اپنے آپ کو تلاش کر سکتی ہیں بشرطیکہ حضرت احنف بن قیس رضی اللہ عنہ کی طرح ہم بھی جانتے ہوں کہ جو کچھ ہم پڑھ رہے ہیں وہ ہے کیا۔

قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے عربی زبان جاننا اور سمجھنا ضروری ہے اسی غرض کے لئے آسان لغات قرآن کی اشاعت کا اہتمام کیا گیا ہے۔

## کچھ آسان لغات قرآن کے بارے میں:

اشاعت حدیث کا پروگرام ”تفہیم السنہ“ آج سے پندرہ سال قبل 1985ء میں شروع ہوا تھا۔ 1992ء میں کتاب التوحید زیر طبع تھی، محترم والد حافظ محمد ادریس کیلانی رحمہ اللہ کتاب کی نظر ثانی فرما چکے تھے کہ داعی اجل کی طرف سے بلاوا آ گیا۔ زندگی کے آخری سانس تک مرحوم اشاعت حدیث کے لئے ہمہ تن مصروف رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی یہ خدمت قبول فرما کر انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات سے نوازے۔ آمین۔

اشاعت حدیث کے ساتھ ساتھ محترم والد صاحب کی یہ زبردست خواہش تھی کہ کسی نہ کسی صورت میں خدمت قرآن کے کارِ خیر میں بھی حصہ ڈالنا چاہئے۔ چنانچہ ایک مرتبہ انہوں نے علامہ نواب وحید الزمان رحمہ اللہ کا ترجمہ اور تفسیر شائع کرنے کا مشورہ بھی دیا لیکن وقت اور وسائل کی کمیابی اس خواہش کی تکمیل میں آڑے آئی، مرحوم والد صاحب کی رحلت کے بعد یہ خیال مسلسل ذہن میں موجود رہا کہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم والد صاحب کی خواہش کی تکمیل کا کوئی موقع عطا فرمایا تو اسے پورا کرنے کی ضرورت کو شش کروں گا۔ قریباً چار پانچ سال قبل مرحوم والد صاحب کی لائبریری سے بعض کتب دیکھ رہا تھا کہ اچانک ”عمدہ لغات قرآن“ پر نظر پڑی، جسے مولانا شہید الدین بنارس رحمہ اللہ نے مرتب کیا ہے۔ لغات کے آغاز میں مولانا موصوف تحریر فرماتے ہیں ”اللہ کا بے حد شکر ہے کہ اس نے اپنی رحمت کاملہ سے کترین شہید الدین احمد غفر اللہ ذنوبہ، متوطن بنارس کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ بغرض آسانی شائقین ترجمہ قرآن مجید تمام لغات قرآن کو ترتیب حروف حجبی مع معانی اردو 1319ھ میں جمع کر کے عمدہ لغات قرآن نام رکھا، اللہ تعالیٰ اس کو مقبول فرما کر میری نجات کا ذریعہ بنائے۔ آمین“ گویا یہ لغات آج سے سو سال پہلے مرتب کی گئی تھی اس لغات کی سب سے اہم خوبی جو مجھے نظر آئی وہ اس کی ترتیب بلحاظ حروف حجبی تھی، یہی ترتیب ہمارے ہاں تمام اردو اور انگریزی ڈکشنریوں کی ہے، جسے ہر پڑھا لکھا آدمی بڑی آسانی سے استعمال کر سکتا ہے۔

قرآن مجید کی قریباً تمام کتب لغات عموماً الفاظ کے مادوں کے اعتبار سے مرتب کی گئی ہیں جسے عام



آدمی تو کجا بعض اوقات پڑھے لکھے حضرات بھی استعمال کرنے میں وقت محسوس کرتے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ اولاً ہر آدمی الفاظ کے مادوں سے واقف نہیں ہوتا۔ ثانیاً بعض الفاظ ایسے ہیں جن کے مادے معلوم کرنا پڑھے لکھے لوگوں کے لئے بھی مشکل ہوتا ہے۔ مثلاً مَاءَ (کامادہ موہ)، تَفْوٰی (کامادہ وقی)، لَوَاد (کامادہ فاد)، مَوْنِلًا (کامادہ وال)، سَنَہ (کامادہ وسن)، اَذْغَوَا (کامادہ ذیع)، مَوْنَہ دَہ (کامادہ واد) وغیرہ ایسے مادے ہیں جنہیں وہی لوگ جانتے ہیں، جو عربی زبان پر اچھا عبور رکھتے ہیں۔ چنانچہ ”عمدہ لغات قرآن“ کی آسان اور سادہ ترتیب کی وجہ سے میں نے اسے طبع کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ اس مقصد کے لئے جب اس کا باقاعدہ مطالعہ شروع کیا تو سب سے پہلے اس کی قدیم اردو زبان کے الفاظ کو جدید اور آسان الفاظ میں بدلنے کی ضرورت محسوس ہوئی جنہیں جدید مروجہ الفاظ میں بدل دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مزید سہولت کے لئے لغات میں دیئے گئے تمام اسماء کے آگے واحد اور جمع کا اضافہ بھی کر دیا گیا ہے۔ (واحد کا جمع اور جمع کا واحد) افعال اور صیغوں کی وضاحت بھی پہلے نہیں تھی وہ بھی شامل کر دی گئی ہے۔ یاد رہے ماضی معروف یا مضارع معروف کو صرف ماضی اور مضارع لکھا گیا ہے جبکہ مجہول افعال کے ساتھ ”مجہول“ کا اضافہ کیا گیا ہے۔

عربی زبان سیکھنے والے شائقین کے لئے عربی زبان کی ضروری اصطلاحات نیز گرامر کے بعض اہم بنیادی قواعد اور ضروری گروائیں بھی شامل کر دی گئیں ہیں جنہیں سمجھنے اور یاد کرنے کے بعد قرآن مجید کو سمجھنا ان شاء اللہ بہت آسان ہو جائے گا۔

لغات کی نظر ثانی اور دیگر اضافہ جات کی تکمیل میں عزیزہ ہمشیرہ ام ساجد کیلانی، سابق پرنسپل جامعہ عائشہ صدیقہ، کھیالی، گوجرانوالہ کا تعاون میرے لئے بہت حوصلہ افزا ثابت ہوا۔ محترم مولانا عطاء اللہ ثاقب رحمہ اللہ، پرنسپل فہم قرآن انسٹیٹیوٹ و رکن اسلامی نظریاتی کونسل نے شدید مصروفیات کے باوجود محض خدمت قرآن کے جذبہ سے بڑی دلچسپی اور عرق ریزی سے اس کی نظر ثانی مکمل فرمائی جس کے لئے میں ان کا تیرہ دل سے شکر گزار ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اسے ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور جنت الفردوس میں ان کے لئے بلند درجات کا باعث بنائے، آمین۔ برادر عزیز ہارون الرشید کیلانی نے لغات

کی کمپوزنگ اور تزئین کے لئے قابل قدر محنت کی، برادر عزیز خالد محمود کیلانی، مدیر حدیث پہلی کیشنز کی ذاتی دلچسپی اور محنت شاقہ کی بدولت لغات کی بروقت طباعت ممکن ہوئی۔ میں تمام حضرات کا فرداً فرداً شکر گزار ہوں کہ ان سب کے پر خلوص تعاون کی وجہ سے ہی مجھے ”تفہیم السنہ“ کی تالیف کا سلسلہ جاری رکھتے ہوئے لغات قرآن پر کام کرنے کا حوصلہ اور موقع ملتا رہا۔ قرآن مجید کی اس حقیر خدمت کا پہلا سبب مولانا شہید الدین بنارس رحمہ اللہ کی انتہائی محنت اور عرق ریزی سے مرتب کی گئی لغات ہے اور دوسرا سبب مرحوم والد صاحب کی خواہش ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دست بستہ درخواست ہے کہ وہ اس لغات کو مرحومین کے لئے تاقیامت صدقہ جاریہ بنائے اور دونوں بزرگوں کی مغفرت اور بلندی درجات کا باعث بنائے۔ آمین۔

میں اپنے رب رحیم و کریم کے حضور سجدہ شکر بجالاتا ہوں کہ اس نے میری تمام تر علمی اور عملی بے بضاعتی کے باوجود مجھ ایسے ناکارہ اور نالائق کو یہ توفیق بخشی کہ وہ کسی نہ کسی طرح خدمت قرآن کی سعادت میں حصہ لے سکے۔ اب اسی رب رحیم و کریم کے حضور یہ درخواست ہے کہ وہ اپنے بے پایاں فضل و کرم اور احسان سے قرآن مجید کی اس انتہائی حقیر خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین!

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ

**محمد اقبال کیلانی** عفا اللہ عنہ

الریاض، سعودی عرب

16 مفر، 1421ھ

برطانیق 20 مئی 2000ء

## عربی زبان کی بعض ضروری اصطلاحات

حرکت	زیر، زبر اور پیش کو حرکت کہتے ہیں
وضاحت	عربی میں زیر کو ”جر“ یا ”کسرہ“، زبر کو ”فتح“ یا ”نصب“ اور پیش کو ”رفع“ یا ”ضمہ“ بھی کہتے ہیں
متحرک	حرکت والے حرف کو متحرک کہتے ہیں
مجرد	وہ حرف جس کے نیچے زیر (یا جر) ہو اسے مجرد کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرْب میں ”ر“ مجرد ہے۔ ایسے حرف کو مکسور بھی کہتے ہیں
مفتوح	وہ حرف جس کے اوپر زبر (یا فتح) ہو اسے مفتوح کہتے ہیں مثلاً ضَرْب میں ”ب“ مفتوح ہے۔ ایسے حرف کو منصوب بھی کہتے ہیں
مضموم	وہ حرف جس کے اوپر پیش (یا ضمہ) ہو اسے مضموم کہتے ہیں مثلاً ضَرْب میں ”ض“ مضموم ہے۔ ایسے حرف کو مرفوع بھی کہتے ہیں
ساکن	وہ حرف جس پر سکون کی علامت ہو اسے ساکن کہتے ہیں مثلاً ”وَرْد“ میں ”ر“ پر سکون ہے لہذا اسے ساکن کہا جاتا ہے۔ یاد رہے کہ سکون کو جزم بھی کہتے ہیں اور جس حرف پر سکون یا جزم ہو اسے مجرد کہتے ہیں۔
مشدو	وہ حرف جس پر شد ہو شدو کہلاتا ہے۔ مثلاً مُحَمَّد میں ”م“ مشدو ہے۔

توین	اکٹھی دوزیر یا دوزیر یا دو پیش کو توین کہتے ہیں۔ مثلاً مُحَمَّدٌ میں ”د“ کے اوپر توین ہے۔
نون توین	دوزیر، دوزیر یا دو پیش کے تلفظ میں جو ”نون“ کی آواز پیدا ہوتی ہے، اسے نون توین کہتے ہیں۔ مثلاً اَ (اَن)، اِ (اِن)، اُ (اُن)
مذکر	نر کو مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً مرد۔
مونث	مادہ کو مونث کہتے ہیں۔ مثلاً عورت۔
حاضر	جو شخص موجود ہو اسے حاضر کہتے ہیں۔ مثلاً تم۔
غائب	جو شخص موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں۔ مثلاً وہ۔
متکلم	کلام کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں۔ مثلاً میں یا ہم۔
واحد	ایک چیز کو واحد یا مفرد کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلٌ (ایک مرد)
ثنیہ	دو چیزوں کو ثنیہ کہتے ہیں۔ مثلاً رَجُلَانِ (دو مرد)
جمع	دو سے زائد چیزوں کو جمع کہتے ہیں۔ مثلاً رَجَالٌ (بہت سے مرد)
اسم جمع	وہ لفظ جو بظاہر واحد ہو لیکن اس میں جمع کا مفہوم پایا جائے۔ مثلاً قَوْمٌ (ایک قوم)
کلمہ	وہ لفظ جو با معنی ہو جس سے کوئی معنی سمجھ میں آجائے، نحو کی اصطلاح میں اسے ”کلمہ“ کہا جاتا ہے۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

① اسم

② فعل

③ حرف

اسم کسی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں:

① اسم نکرہ      ② اسم معرفہ

اسم نکرہ عام اشیاء کے نام کو نکرہ کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَابٌ، کُرْسِیٌّ، رَجُلٌ، وغیرہ

اسم معرفہ خاص اشاء کے نام کو اسم معرفہ کہتے ہیں مثلاً زَيْنَد (ایک خاص مرد کا نام ہے) مَكَّةُ (ایک خاص شہر کا نام ہے)

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس کے مفہوم میں دوسرے کے مقابلہ میں زیادتی پائی جائے۔ مثلاً وَاللّٰهُ اَعْلَمُ (اللہ خوب جانتا ہے) اس میں ”اَعْلَمُ“ اسم تفضیل ہے۔

اسم زمان و مکان جو اسم کسی کام کرنے کی جگہ بتائے اسے اسم مکان کہتے ہیں مثلاً مسجد اسم مکان ہے جو اسم کام کرنے کا زمانہ بتائے اسے اسم زمان کہتے ہیں مثلاً يَوْمَ الْجُمُعَةِ (جمعہ کا دن) اسم زمان ہے۔

اسم موصول وہ اسم ہے جس کا مفہوم بعد میں آنے والے جملے سے مکمل ہو۔ مثلاً الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے زمین و آسمان کو پیدا کیا) اس مثال میں ”الَّذِي“ اسم موصول ہے۔ چند اسماء موصولہ درج ذیل ہیں:

- |           |                    |            |                    |
|-----------|--------------------|------------|--------------------|
| ① الَّذِي | (واحد مذکر کے لئے) | ② اَلَّذِي | (واحد مؤنث کے لئے) |
| ③ مَنْ    | (عاقِل کے لئے)     | ④ مَا      | (غیر عاقل کے لئے)  |

وضاحت: الَّذِي واحد مذکر کے لئے، الَّذَانِ ثنّیہ مذکر کیلئے اور الَّذَيْنِ جمع مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ اَلَّذِي واحد مؤنث کے لئے، اَللّٰتَانِ ثنّیہ مؤنث کے لئے اور اَللّٰتِی جمع مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

اسم اشارہ جس لفظ کے ذریعہ کسی چیز کی طرف اشارہ کیا جائے، اسے اسم اشارہ کہتے ہیں۔ اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں:

- |   |                  |
|---|------------------|
| ① اسم اشارہ قریب  | ② اسم اشارہ بعید |
| ① اسم اشارہ قریب مثلاً هٰذَا قَلَمٌ (یہ قلم ہے) هٰذَا اسم اشارہ قریب کہلاتا ہے۔ |                  |

اس کے باقی صیغے درج ذیل ہیں:

جمع	ثنیہ	واحد	
هَؤُلَاءِ	هَٰذَانِ	هَٰذَا	مذکر
هَؤُلَاءِ	هَٰتَانِ	هَٰذِهِ	مونث

② اسم اشارہ بعید مثلاً ذَٰلِكَ كِتَابٌ (وہ ایک کتاب ہے) ذَٰلِكَ اسم اشارہ بعید کہلاتا ہے۔ اس کے باقی صیغے درج ذیل ہیں:

جمع	ثنیہ	واحد	
أُولَٰئِكَ	ذَٰئِكَ	ذَٰلِكَ	مذکر
أُولَٰئِكَ	تَٰئِكَ	تَٰلِكَ	مونث

فعل کام کو کہتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں:

① ماضی ② مضارع ③ امر ④ نہی

فعل ماضی وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں واقع ہوا ہو، ماضی کہلاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا)

فعل مضارع وہ فعل جو زمانہ حال میں واقع ہوا ہو یا مستقبل میں واقع ہونے والا ہو، مضارع کہلاتا ہے۔ مثلاً يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا وہ مارے گا)

فعل امر وہ فعل جس میں کسی بات کا حکم دیا جائے۔ فعل امر کہلاتا ہے۔ مثلاً اضْرِبْ (تو مار)

فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی بات سے حکماً منع کیا جائے۔ فعل نہی کہلاتا ہے۔ مثلاً لَا تَضْرِبْ (تو نہ مار)

معروف وہ فعل جس کا فاعل معلوم ہو معروف کہلاتا ہے۔ مثلاً ضَرَبَ (اس نے مارا) اس مثال میں

- مارنے والا مرد یعنی فاعل معلوم ہے لہذا یہ فعل معروف ہے۔
- مجهول وہ فعل جس کا فاعل نامعلوم ہو مجهول کہلاتا ہے۔ مثلاً ضَرْبَ (وہ ایک مرد مارا گیا) اس میں فاعل نامعلوم ہے لہذا یہ فعل مجهول ہے۔
- فاعل کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرْبَ خَالِدَ (خالد نے مارا) اس فقرے میں خالد فاعل ہے۔
- مفعول جس پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرْبَ خَالِدَ حَامِدًا (خالد نے حامد کو مارا) اس فقرے میں حامد مفعول ہے۔
- حرف وہ کلمہ ہے جس کے الگ کوئی معنی نہ ہوں اور وہ معنی بتانے میں اسم یا فعل کا محتاج ہو۔ مثلاً بِ (ساتھ) مِّن (سے) إِلَى (طرف) وغیرہ
- ضمیر جو لفظ کسی نام کی جگہ بولا جائے اسے ضمیر کہتے ہیں۔ مثلاً هُوَ (وہ) أَنَا (میں) وغیرہ۔
- وضاحت ضمائر کی دو قسمیں ہیں: ① ضمیر متصل ② ضمیر منفصل
- دونوں ضمیروں کی تفصیل درج ذیل ہے:

### ① ضمیر متصل:

واحد	ثنیہ	جمع	
هُ	هُمَا	هُمْ	مذکر غائب
هَا	هُمَا	هُنَّ	مونث غائب
كَ	كُما	كُهم	مذکر حاضر
كِ	كُما	كُنَّ	مونث حاضر
ی		نَا	متکلم (مذکر/مونث)

## ② ضمیر منفصل:

جمع	ثنیہ	واحد	
هُم	هُمَا	هُوَ	مذکر غائب
هُنَّ	هُمَا	هِيَ	مونث غائب
أَنْتُمْ	أَنْتُمَا	أَنْتَ	مذکر حاضر
أَنْتُنَّ	أَنْتُمَا	أَنْتِ	مونث حاضر
نَحْنُ		أَنَا	متکلم (مذکر/مونث)

علم صرف وہ علم ہے جس میں الفاظ کی تبدیلی کا طریقہ بیان کیا جائے۔ مثلاً ضَرَبَ سے ضَرَبَا، ضَرَبُوا، ضَرَبَتْ وغیرہ۔

علم نحو وہ علم ہے جس میں اسم، فعل، اور حرف کو باہم ترتیب دینے کا طریقہ بیان کیا جائے۔ مثلاً هَذِهِ الْبَيْتُ صَالِحَةٌ (یہ لڑکی نیک ہے)

حروف تہجی الف سے لے کر ی تک انتیس (29) حروف ہیں، انہی حروف کو حروف تہجی کہتے ہیں۔

حروف شمی وہ حروف ہیں جن کے شروع میں "ا-ل-ک" لگانے سے لام پڑھانہ جاسکے۔ مثلاً اَلرَّجُلُ میں "ر" اور "اَلشَّيْءُ" میں "ش" حروف شمی ہیں۔ یہ درج ذیل چودہ (14)

حروف ہیں: ت، ث، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ل، ن۔

حروف قمری مذکورہ چودہ حروف کے علاوہ باقی چودہ حروف قمری کہلاتے ہیں۔ ان پر "ا-ل-ک" لگانے سے ال پڑھا جاتا ہے۔ مثلاً اَلْقَلَمُ میں "ق" اور اَلْبَدْرُ میں "ب" قمری حروف ہیں۔

حرف اصلی یا مادہ وہ حروف ہیں جو کسی لفظ کی تمام مختلف حالتوں میں موجود رہتے ہیں۔ مثلاً حَامِدٌ، مَحْمُودٌ، مُحَمَّدٌ میں "ح، م، د" اصلی حروف یا مادہ کہلاتے ہیں، جو تینوں لفظوں میں



موجود ہیں۔

حروف زائد کسی لفظ میں اصلی حروف سے زائد حروف کو زائد کہا جاتا ہے۔ مثلاً حَامِدٌ میں ”ا“،

مَخْمُودٌ میں پہلا ”میم“ اور ”واو“، مُحَمَّدٌ میں پہلا ”میم“ حرف زائد ہے۔

وضاحت: یاد رہے کہ حروف اصلی کو حرف زائد سے الگ کرنے کے لئے ف، ع، ل کو میزان یا معیار قرار دیا گیا ہے جو حرف ف کے مقابلہ میں ہوگا اسے فاکہ کہا جائے گا جو عین کے مقابلہ میں ہوگا اسے عین کلمہ کہا جائے گا اور ج و ل کے مقابلہ میں ہوگا اسے لام کلمہ کہا جائے گا۔ مذکورہ مثال میں ”ح“ فاکلمہ ہے، ”م“ عین کلمہ ہے اور ”د“ لام کلمہ ہے۔

وزن جب کسی لفظ کے اصل حروف کاف، ع، ل سے مقابلہ کیا جائے اور باقی حروف یعنی

(زائد) کو برقرار رکھا جائے تو ف، ع، ل پر مشتمل حروف کو وزن کہا جائے گا۔ مثلاً کَبُرَ کا

وزن فَعْلٌ ہے۔ کَبِيرٌ کا وزن فَعِيلٌ ہے۔ اَكْبَرُ کا وزن اَفْعَلٌ ہے۔ تَكْبِيرٌ کا وزن

تَفْعِيلٌ ہے۔

حروف جر وہ حروف جو اسم پر داخل ہو کر جر (یا زیر) دیتے ہیں حروف جر کہلاتے ہیں۔ مثلاً بِالسَّيْفِ

میں ”ب“ حرف جر ہے۔ جس کی وجہ سے ”ف“ کے نیچے زیر آئی ہے۔ حروف جر کی

تعداد سترہ (17) ہے جو یہ ہیں:

(1) بَاء (2) تَاء (3) كَاف (4) لَام (5) وَاو (6) مُنذ (7) مُذ (8) خَلَا (9) رُب

(10) حَاشَا (11) مِنْ (12) عَدَا (13) فِي (14) عَنْ (15) عَلَى (16) حَتَّى (17) إِلَى

حروف عاطفہ وہ حروف جو ایک کلمہ کو دوسرے کے ساتھ اس طرح ملا دیں کہ دونوں کلمے مفہوم اور اعراب

میں ایک جیسے ہو جائیں حروف عاطفہ کہلاتے ہیں۔ مثلاً جَاءَ زَيْنٌ وَ خَالِدٌ (حامد اور خالد

آئے) اس مثال میں ”و“ حرف عطف ہے۔ حروف عاطفہ کی تعداد (9) ہے جو یہ ہیں:

(1) وَ (2) فَ (3) ثُمَّ (4) اَوْ (5) اَمْ (6) حَتَّى (7) لَا (8) بَل (9) لَكِنْ

حرف ندا وہ حرف جو کسی کو بلانے کے لئے استعمال ہوتا ہے حرف ندا کہلاتا ہے۔ مثلاً ”يَا اَللّٰه“ میں ”یا“

حرفِ ندا ہے۔ جسے بلایا جائے اسے منادئی کہتے ہیں۔ مذکورہ مثال میں اللہ منادئی ہے۔  
حروفِ استفہام وہ حروف جو کسی کا مطلب دریافت کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں، حروفِ استفہام کہلاتے ہیں۔ مثلاً هَلْ أَنْتُمْ ذَاهِبُونَ؟ (کیا تم لوگ جانے والے ہو؟) اس مثال میں ”هَلْ“ حرفِ استفہام ہے۔ حروفِ استفہام کی تعداد تیرہ (13) ہے جو کہ درج ذیل ہیں:  
(1) أ (کیا) (2) هَلْ (کیا) (3) مَنْ (کون) (4) مَا (کیا) (5) مَاذَا (کیا) (6) لِمَ (کیوں، کس لئے) (7) مَتَى (کب) (8) أَيْنَ (کب) (9) أَيْنَ (کہاں) (10) كَيْفَ (کیسے) (11) أَنَّى (کہاں) (12) كَيْمَ (کتنا) (13) أَيْ (کون سا)

حروفِ علت حروفِ علت تین ہیں جو کہ یہ ہیں: ا، و، ی  
حروفِ صحیح حروفِ علت کے علاوہ باقی سارے حروفِ صحیح کہلاتے ہیں۔  
ہمزہ وہ الف جو متحرک ہو یعنی جس پر زبر، زیر، پیش یا جزم ہو ہمزہ کہلاتا ہے۔ مثلاً رَأْسٌ میں ”أ“ ہمزہ کہلاتا ہے۔ اَمْرٌ میں ”أ“ ہمزہ کہلاتا ہے۔

وضاحت: ① حروفِ صحیح کا ایک حرف ”و“ بھی ہمزہ کہلاتا ہے۔ ② متحرک الف پر بھی زبر، زیر، پیش یا جزم کے ساتھ ہمزہ لکھا جاتا ہے جیسا کہ مذکورہ مثالوں سے واضح ہے جبکہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور اس کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے۔  
ہمزۃ الوصل کسی لفظ کے شروع کا وہ ہمزہ جو اپنے سے پہلے لفظ کے ساتھ ملنے کی وجہ سے تلفظ میں نہ بولا جائے، ہمزۃ الوصل کہلاتا ہے۔ مثلاً صَفْحَةُ الْكِتَابِ میں الْكِتَابِ کا ہمزہ بولا نہیں جاتا (اگرچہ لکھا جاتا ہے) ہمزۃ الوصل کہلاتا ہے۔

اسم جامد وہ اسم جو کسی دوسرے لفظ سے نہ نکلا ہو بلکہ مستقل اپنا وجود رکھتا ہو۔ مثلاً رَجُلٌ  
اسم مشتق وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو مثلاً عَلِمَا (مصدر) سے عَلِمَ بنایا گیا ہے لہذا عَلِمَ اسم مشتق ہے۔

اسم مصدر وہ اسم ہے جو خود کسی سے نہیں بنتا لیکن اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں۔ مثلاً نَصَرَ، صَرَبَ

اسم مُصَغَّر جس اسم سے چھوٹائی کا مفہوم ظاہر ہوتا ہوا ہے اسم مصغر یا اسم تصغیر کہتے ہیں۔ مثلاً کِتَاب سے کُتِيب (چھوٹی کتاب) عِنْد سے عَيْنَد (چھوٹا سا بندہ) منہی وہ کلمات جن کے آخری حرف کی حرکت کبھی نہیں بدلتی۔ مثلاً هُوْلَاءِ، اَلْدِّينِ مُعْرَب وہ کلمات جن کے آخری حرف کی حرکت بدلتی رہتی ہے۔ مثلاً اَجَاءَ زَيْدٌ، رَأَيْتُ زَيْدًا مِلَّاثِي مجرد جو فعل تین اصلی حرف پر مشتمل ہوا ہے مِلَّاثِي مجرد کہتے ہیں۔ مثلاً ضَرَبَ، فَعَلَ، ذَهَبَ وغیرہ مِلَّاثِي مجرد کے درج ذیل چھ ابواب ہیں:

- |   |                 |     |                 |
|---|-----------------|-----|-----------------|
| ① | ضَرَبَ يَضْرِبُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |
| ② | نَصَرَ يَنْصُرُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |
| ③ | سَمِعَ يَسْمَعُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |
| ④ | فَتَحَ يَفْتَحُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |
| ⑤ | كَرُمَ يَكْرُمُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |
| ⑥ | حَسِبَ يَحْسِبُ | وزن | فَعَلَ يَفْعَلُ |

مِلَّاثِي مزید فیہ : مِلَّاثِي مجرد کے تین اصلی حروف میں جب ایک یا دو حروف کا اضافہ کر کے دوسرے افعال بنائے جاتے ہیں تو انہیں مِلَّاثِي مزید فیہ کہتے ہیں۔ مثلاً نَزَلَ مِلَّاثِي مجرد ہے اور اَنْزَلَ مِلَّاثِي مزید فیہ ہے، قَتَلَ مِلَّاثِي مجرد ہے قَاتَلَ مِلَّاثِي مزید فیہ ہے۔ مِلَّاثِي مزید فیہ کے درج ذیل

دس باب ہیں:

- |   |            |   |            |   |            |   |              |
|---|------------|---|------------|---|------------|---|--------------|
| ① | اِفْعَال   | ② | تَفْعِيل   | ③ | مُفَاعَلَة | ④ | تَفْعُل      |
| ⑤ | تَفَاعُل   | ⑥ | اِفْتِعَال | ⑦ | اِنْفَعَال | ⑧ | اِسْتِفْعَال |
| ⑨ | اِفْعِلَال | ⑩ | اِفْعِلَال |   |            |   |              |

## عربی گرائمر کے بعض اہم قواعد

- 1 ماضی قریب ماضی مطلق پر قَدْ لگانے سے ماضی قریب بن جاتا ہے۔ جیسے  
قَدْ ضَرَبَ (اس نے ابھی مارا)
- 2 ماضی بعید ماضی مطلق پر كَانَ لگانے سے ماضی بعید بن جاتا ہے مثلاً  
كَانَ ضَرَبَ (اس نے بہت پہلے مارا)  
نوٹ ماضی کے صیغوں کے ساتھ كَانَ کے صیغے بھی بدلتے جاتے ہیں مثلاً  
كَانَ ضَرَبَ ، كَانَا ضَرَبْنَا ، كَانُوا ضَرَبُوا
- 3 ماضی منفی ماضی مطلق پر ”مَا“ لگانے سے ماضی منفی بن جاتا ہے مثلاً  
مَا ضَرَبَ (اس نے نہیں مارا)
- 4 ماضی استمراری جو کام گزشتہ زمانہ میں ہمیشہ یا اکثر ہوتا رہا ہو اسے ماضی استمراری کہتے ہیں۔ مضارع سے پہلے ”كَانَ“ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتا ہے  
مثلاً كَانَ يَضْرِبُ (وہ مارتا تھا)  
نوٹ مضارع کے صیغوں کے ساتھ كَانَ کے صیغے بھی بدلتے رہتے ہیں۔ مثلاً  
كَانَ يَضْرِبُ ، كَانَا يَضْرِبَانِ ، كَانُوا يَضْرِبُونَ
- 5 مضارع منفی مضارع سے پہلے ”لَا“ لگانے سے مضارع منفی بن جاتا ہے۔ مثلاً  
لَا يَضْرِبُ (وہ نہیں مارتا یا وہ نہیں مارے گا)
- 6 مضارع مختص بحال جب فعل مضارع کو زمانہ حال سے مخصوص کرنا مطلوب ہو تو مضارع کے شروع میں ”لِ“ لگا دیتے ہیں مثلاً لِيَضْرِبُ (وہ مارتا ہے)

7 مضارع مختص بمستقبل جب مضارع کا مفہوم مستقبل کے ساتھ مخصوص کرنا ہو تو مضارع پر "س" یا

"سَوْفَ" لگا دیتے ہیں "س" مستقبل قریب کے لئے لگاتے ہیں مثلاً

سَيَضْرِبُ (وہ عنقریب مارے گا) سَوْفَ مستقبل بعید کے لئے لگاتے

ہیں مثلاً سَوْفَ يَضْرِبُ (وہ بہت دیر بعد مارے گا)

8 مضارع جحد بلم مضارع سے پہلے "لَمْ" لگا دیں تو اس سے ماضی منفی کے معنی پیدا ہو جاتے

ہیں مثلاً لَمْ يَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا) اسے مضارع جحد بلم کہتے ہیں

نوٹ 1- مضارع پر "لَمْ" لگانے سے مضارع کے تمام صیغوں سے نون اعرابی

گر جاتے ہیں۔ مثلاً يَضْرِبَانِ پر لَمْ لگانے سے لَمْ يَضْرِبَا (ان دو

مردوں نے نہیں مارا) بنے گا۔ نون ضمیر باقی رہتے ہیں۔

2- مضارع پر "لَمْ" لگانے سے آخری حرف پر جزم آ جاتی ہے۔ مثلاً لَمْ

يَضْرِبُ

9 مضارع جحد بلن مضارع سے پہلے "لَنْ" لگانے سے مستقبل میں تاکید اور منفی کے معنی پیدا

ہو جاتے ہیں مثلاً لَنْ يَضْرِبَ (وہ ہرگز نہیں مارے گا) اسے مضارع جحد

بلن کہتے ہیں

نوٹ 1- مضارع پر "لَنْ" لگانے سے "ن" اعرابی گر جاتے ہیں جبکہ "ن"

ضمیر باقی رہتے ہیں۔ مثلاً لَنْ يَضْرِبَا (وہ دو مرد ہرگز نہیں ماریں گے)

2- مضارع پر "لَنْ" لگانے سے مضارع کے آخری حرف پر زبر آ جائے

گی۔ مثلاً لَنْ يَضْرِبَ

مستقبل میں تاکید کا مفہوم پیدا کرنے کے لئے مضارع سے پہلے "ن"

مفتوح اور آخر میں "ن" (نون خفیفہ)، "ن" (نون ثقیلہ) بڑھا دیتے

ہیں مثلاً لَيَضْرِبَنَّ یا لَيَضْرِبَنَّ (وہ ضرور مارے گا)

10 مضارع مستقبل بہ نون خفیفہ و ثقیلہ

11 امر موكد امر حاضر يا امر غائب كے صيغوں ميں تاكيد پيدا كرنے كے لئے ان كے آخر ميں نون خفيفه يان نون ثقيله بڑھاديتے ہيں مثلاً اضرب سے، اضربن يا اضربن (تو ضرور مار) يا ليضربن يا ليضربن (وہ ضرور مارے)

## رموز اوقاف

كسى زبان كى تحريك و ٹھيڪ سمجھنے كے لئے اس تحرير ميں استعمال كى گئى علامتيں بہت اہميت كى حامل ہوتى ہيں۔ بسا اوقات علامت كا صحيح علم نہ ہونے كى وجہ سے تحرير كا مفہوم كہنے والے كے مفہوم سے الٹ ہو جاتا ہے مثلاً ”روكو، مت جانے دو۔“ كا مطلب يہ ہے كہ جانے والے كو روك ديا جائے ليكن اگر پڑھنے والا روكو پر نہ ٹھہرے اور اس فقرے كو يوں پڑھے ”روكو مت، جانے دو۔“ تو اس كا مطلب يہ ہوگا كہ جانے والے كو مت روكو جانے دو۔ گويا ايك ہى فقرے ميں تحرير كى علامت نہ سمجھنے يا اس پر عمل نہ كرنے كى وجہ سے دو متضاد اور الٹ مفہوم نكلنے كا پورا پورا امكان موجود ہے۔ اس سے كسى بھى تحرير ميں علامتوں كى اہميت كا اندازہ لگايا جاسكتا ہے۔

قرآن مجيد كى آيات كا صحيح مفہوم سمجھنے كے لئے استعمال كى گئى علامتوں كو سمجھنا بہت ضرورى ہے۔ ان علامتوں كو ”رموز اوقاف“ كہا جاتا ہے۔

رموز اوقاف كى تفصيل درج ذيل ہے:

- (1) O يہ بات كمل ہونے كى علامت ہے لہذا يہاں دوران تلاوت ركنا چاہئے۔
- (2) لا اس علامت پر نہ ٹھہرنا بہتر ہے ليكن ضرورت سے ٹھہرنے ميں كوئى حرج نہيں۔
- (3) م يہ وقف لازم كى علامت ہے۔ يہاں ضرور ٹھہرنا چاہئے نہ ٹھہرنے سے آيت كے مفہوم ميں خلل پڑسكتا ہے۔
- (4) ط يہ وقف مطلق كى علامت ہے۔ يہ علامت وہاں ہوتى ہے جہاں بات كہنے والا مزيد

- کچھ کہنا چاہتا ہے لہذا یہاں رک کر اگلی عبارت پڑھنی چاہئے۔
- (5) ج یہ وقف جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا بہتر ہے مگر نہ ٹھہرنا جائز ہے۔
- (6) ز یہ لفظ ”تجاوز“ کا اختصار ہے یہاں ٹھہرے بغیر گزر جانا چاہئے۔
- (7) ص یہ وقف مخصص کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنے کی رخصت ہے۔
- (8) صلیہ یہ ”الوصل اولی“ کا اختصار ہے یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔
- (9) ق یہ قبل علیہ الوقف کا مخفف ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔
- (10) صل یہ قد یوصل کی علامت ہے۔ ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا دونوں طرح جائز ہے لیکن ٹھہرنا بہتر ہے۔
- (11) قف یہ ٹھہرنے کی علامت ہے یہاں پر ٹھہرنا چاہئے۔
- (12) س/سکتہ سانس توڑے بغیر معمولی رککنے کی علامت ہے۔
- (13) وقفہ سکتہ اور وقفہ کا ایک ہی مفہوم ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ وقفہ پر سکتہ کی نسبت زیادہ رکنا چاہئے۔
- (14) لا اس علامت پر ہرگز نہیں ٹھہرنا چاہئے۔
- (15) لا میں الف کا تلفظ ادا نہیں کیا جاتا جبکہ اوپر گول نشان ہو۔
- (16) جو عبارت تین تین نقطوں میں گھری ہوئی ہو اسے دوسرے تین نقطوں پر وصل کر کے پہلے تین نقطوں پر وقف کرنا چاہئے یا پہلے تین نقطوں پر وصل کر کے دوسرے تین نقطوں پر وقف کرنا چاہئے۔ اس علامت کو معانقہ یا مراقبہ کہتے ہیں۔



# بعض اہم گردانیں

## 1 ماضی معروف

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	ضَرَبَ	اس ایک مرد نے مارا	واحد
2	ضَرَبَا	ان دو مردوں نے مارا	ثنیہ
3	ضَرَبُوا	ان سب مردوں نے مارا	جمع
4	ضَرَبَتْ	اس ایک عورت نے مارا	واحد
5	ضَرَبَتَا	ان دو عورتوں نے مارا	ثنیہ
6	ضَرَبْنَ	ان سب عورتوں نے مارا	جمع
7	ضَرَبَتْ	تو ایک مرد نے مارا	واحد
8	ضَرَبْتُمَا	تم دو مردوں نے مارا	ثنیہ
9	ضَرَبْتُمْ	تم سب مردوں نے مارا	جمع
10	ضَرَبَتْ	تو ایک عورت نے مارا	واحد
11	ضَرَبْتُمَا	تم دو عورتوں نے مارا	ثنیہ
12	ضَرَبْتُنَّ	تم سب عورتوں نے مارا	جمع
13	ضَرَبَتْ	میں نے مارا	واحد، مذکر و مونث
14	ضَرَبْنَا	ہم نے مارا	ثنیہ/جمع، مذکر و مونث



## 2 ماضی مجہول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	ضَرِبَ	وہ ایک مرد مارا گیا	واحد
2	ضَرَبَا	وہ دو مرد مارے گئے	مذكر ثنیه
3	ضَرَبُوا	وہ سب مرد مارے گئے	جمع
4	ضَرِبَتْ	وہ ایک عورت ماری گئی	واحد
5	ضَرَبَتَا	وہ دو عورتیں ماری گئیں	مذكر ثنیه
6	ضَرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری گئیں	جمع
7	ضَرَبْتُ	تو ایک مرد مارا گیا	واحد
8	ضَرَبْتُمَا	تم دو مرد مارے گئے	مذكر ثنیه
9	ضَرَبْتُمْ	تم سب مرد مارے گئے	جمع
10	ضَرَبْتِ	تو ایک عورت ماری گئی	واحد
11	ضَرَبْتُمَا	تم دو عورتیں ماری گئیں	مذكر ثنیه
12	ضَرَبْتُنَّ	تم سب عورتیں ماری گئیں	جمع
13	ضَرَبْتُ	میں مارا گیا / میں ماری گئی	واحد، مذکر و مونث
14	ضَرَبْنَا	ہم دونوں / سب مارے گئے	ثنیه / جمع، مذکر و مونث
			متکلم

### 3 مضارع معروف

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	يَضْرِبُ	وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	واحد
2	يَضْرِبَانِ	وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	مذکر
3	يَضْرِبُونَ	وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے	جمع
4	تَضْرِبُ	وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	واحد
5	تَضْرِبَانِ	وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	مؤنث
6	تَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی	جمع
7	تَضْرِبُ	تو ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا	واحد
8	تَضْرِبَانِ	تم دو مرد مارتے ہو یا مارو گے	مذکر
9	تَضْرِبُونَ	تم سب مرد مارتے ہو یا مارو گے	جمع
10	تَضْرِبِينَ	تو ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی	واحد
11	تَضْرِبَانِ	تم دو عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	مؤنث
12	تَضْرِبْنَ	تم سب عورتیں مارتی ہو یا مارو گی	جمع
13	أَضْرِبُ	میں ایک مڑ (یا عورت) مارتا ہوں یا ماروں گا	واحد، مذکر و مؤنث
14	نَضْرِبُ	ہم سب مڑ (یا عورتیں) مارتے ہیں یا ماریں گے	مذکر و مؤنث، جمع

## 4 مضارع مجہول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	يُضْرَبُ	وہ ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد
2	يُضْرَبَانِ	وہ دو مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائیگے	مذکر
3	يُضْرَبُونَ	وہ سب مرد مارے جاتے ہیں یا مارے جائیگے	جمع
4	تُضْرَبُ	وہ ایک عورت ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی	واحد
5	تُضْرَبَانِ	وہ دو عورتیں ماری جاتی ہیں یا ماری جائیگی	مؤنث
6	يُضْرَبْنَ	وہ سب عورتیں ماری جاتی ہیں یا ماری جائیگی	جمع
7	تُضْرَبُ	تو ایک مرد مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا	واحد
8	تُضْرَبَانِ	تم دو مرد مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے	مذکر
9	تُضْرَبُونَ	تم سب مرد مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے	جمع
10	تُضْرَبِينَ	تو ایک عورت ماری جاتی ہے یا ماری جائے گی	واحد
11	تُضْرَبَانِ	تم دو عورتیں ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی	مؤنث
12	تُضْرَبْنَ	تم سب عورتیں ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی	جمع
13	أُضْرَبُ	میں ایک نر (یا عورت) مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤں گا	واحد، مذکر و مؤنث
14	نُضْرَبُ	ہم سب (یا عورتیں) مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے	مذکر و مؤنث

## 5 اسم فاعل

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	ضَارِبٌ	ایک مرد مارنے والا	واحد
2	ضَارِبَانِ	دو مرد مارنے والے	ثنیہ
3	ضَارِبُونَ	سب مرد مارنے والے	جمع
4	ضَارِبَةٌ	ایک عورت مارنے والی	واحد
5	ضَارِبَتَانِ	دو عورتیں مارنے والی	ثنیہ
6	ضَارِبَاتٌ	سب عورتیں مارنے والی	جمع

## 6 اسم مفعول

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	مَضْرُوبٌ	ایک مرد مارا ہوا	واحد
2	مَضْرُوبَانِ	دو مرد مارے ہوئے	ثنیہ
3	مَضْرُوبُونَ	سب مرد مارے ہوئے	جمع
4	مَضْرُوبَةٌ	ایک عورت ماری ہوئی	واحد
5	مَضْرُوبَتَانِ	دو عورتیں ماری ہوئی	ثنیہ
6	مَضْرُوبَاتٌ	سب عورتیں ماری ہوئی	جمع

## 7 امر حاضر

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	إِضْرِبْ	تو ایک مرد مار	واحد
2	إِضْرِبَا	تم دو مرد مارو	ثنیہ
3	إِضْرِبُوا	تم سب مرد مارو	جمع
4	إِضْرِبِي	تو ایک عورت مار	واحد
5	إِضْرِبَا	تم دو عورتیں مارو	ثنیہ
6	إِضْرِبْنَ	تم سب عورتیں مار	جمع

## 8 امر غائب

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لِيَضْرِبْ	وہ ایک مرد مارے	واحد
2	لِيَضْرِبَا	وہ دو مرد ماریں	ثنیہ
3	لِيَضْرِبُوا	وہ سب مرد ماریں	جمع
4	لِيَضْرِبِي	وہ ایک عورت مارے	واحد
5	لِيَضْرِبَا	وہ دو عورتیں ماریں	ثنیہ
6	لِيَضْرِبْنَ	وہ سب عورتیں ماریں	جمع

## 9 نہی حاضر

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا تَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	واحد
2	لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	ثنیہ
3	لَا تَضْرِبُوا	نہ مارو تم سب مرد	جمع
4	لَا تَضْرِبِي	نہ مار تو ایک عورت	واحد
5	لَا تَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	ثنیہ
6	لَا تَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	جمع

## 10 نہی غائب

نمبر شمار	گردان	ترجمہ	صیغہ
1	لَا يَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	واحد
2	لَا يَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	ثنیہ
3	لَا يَضْرِبُوا	نہ ماریں وہ سب مرد	جمع
4	لَا تَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	واحد
5	لَا تَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	ثنیہ
6	لَا يَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	جمع

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَلَقَدْ

يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ؟

(17:54)

”اور یقیناً“

ہم نے ذکر کرنے والوں کے لئے

قرآن کو آسان بنا دیا ہے

پھر ہے کوئی اس سے

نصیحت حاصل کرنے والا؟“

سورة القمر، آیت نمبر 17

## الف

اَيَّهٖ = آنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)  
 اَتَيْتُمْ = تم نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
 اَتَيْتُمْوَا = تم نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
 اَتَيْنَ = تم دیتی رہو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)  
 اَتَيْنَ = انہوں نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مونث)  
 (غائب)  
 اَتَيْنَا = ہم نے دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## آ - ث

اَثَار = نشانات۔ قدم۔ (واحد اُنْثَر ہے)  
 اَثَر = اس نے پسند کیا۔ (ماضی واحد مذکر)  
 (غائب)  
 اِثْم = گنہگار (جمع اِثْمُون ہے۔ اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 اِثْمِين = گنہگار (واحد اِثْم ہے۔ اسم فاعل۔ بحالت نصی و جری۔ جمع مذکر)

## آ - خ

## آ

آ = کیا۔ خواہ۔ ہمزہ۔ کبھی نوائے قریب کے لئے اور کبھی قسبہ کے لئے آتا ہے۔

## آ - ب

آباء = باپ۔ دادا۔ چچا (واحد اب ہے)

## آ - ت

آت = تولا۔ تو دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 آت = آنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 اَتَى = اس نے دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 اَتُوا = انہوں نے دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر)  
 اَتُوا = تم لاؤ۔ تم دو۔ (امر۔ جمع مذکر)  
 اَتَى = میں آؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)  
 اَتَيْتَ = تو نے دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
 اَتَيْتَ = میں نے دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)



آخِذِينَ = لینے والے 'أَخِذْ' واحد ہے۔ (اسم فاعل۔ بحالت نصی و جری۔ جمع مذکر

آخِرَ = پچھلا۔ آخری۔

أَخَرُ = دوسرا۔

أَخْرَانِ = دو 'دوسرے' دو اور

أَخْرَةً = پچھلی، عقبی

أَخْرُونَ = دوسرے لوگ۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر

أَخْرِينَ = پچھلے لوگ

## آ-د

أَدَمَ = پہلے پیغمبر جو سب آدمیوں کے باپ

ہیں۔ (اسم علم)

## آ-ذ

أَذُنٌ = کان (أُذُنٌ واحد ہے)

أَذُنٌ = میں اجازت دیتا ہوں / دوں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

أَذْنًا = ہم نے حکم دیا۔ ہم نے خبر دی۔

(ماضی۔ جمع متکلم)

أَذْنْتُ = میں نے خبر دی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

أَذُوا = انہوں نے ستایا۔ تکلیف دی۔ (ماضی۔

جمع مذکر غائب)

أَذَيْتُمْ = تم نے ستایا۔ تکلیف دی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

أَزَرَ = اس نے کمر مضبوط کی۔ (مصدر إِيْزَارٌ۔

ماضی۔ واحد مذکر غائب)

## آ-ز

أَزَرَ = حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ کا نام

أَزْفَةٌ = نزدیک آنے والی یعنی قیامت۔ (اسم

فاعل۔ واحد مونث)

## آ-س

أَسَى = میں غم کھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد

متکلم)

أَسِفٌ = غم بھرا۔ غمگین، غم کھانے والا۔

(اسم فاعل۔ واحد مذکر)

أَسَفُوا = انہوں نے ناراض کیا۔ غصہ دلایا۔

(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَسَيْنَ = بدبودار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

غَيَّرَ أَسِينَ = بو نہ دینے والا۔

## آ - ص

أَمُرُ = میں حکم دیتا ہوں یا دوں گا۔ (مضارع۔  
واحد متکلم)

أَمُرُونَ = حکم دینے والے۔ حاکم۔ (اسم فاعل۔  
جمع مذکر)

أَمِنَ = وہ ایمان لایا۔ اس نے مانا۔ اس نے  
اقرار کیا۔ اس نے اعتبار کیا۔ اس نے امن دیا۔

اس نے بے خوف کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
أَمِنُ = میں مانوں گا۔ اعتبار کروں گا۔ (ماضی۔  
واحد متکلم)

أَمِنْتُ = چھین پانے والا۔ امن پانے والا۔ (اسم  
فاعل۔ واحد مذکر)

أَمِنَّا = ہم ایمان لائے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
أَمِنْتُ = وہ ایمان لائی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث  
غائب)

أَمِنْتُ = میں ایمان لایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)  
أَمِنْتُ = چھین پانے والی۔ امن والی۔ (اسم فاعل۔  
واحد مؤنث)

أَمِنْتُمْ = تم ایمان لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
حاضر)

أَمِنُوا = وہ ایمان لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

أَمِنُوا = تم ایمان لاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر) مذکر  
أَمِنُونَ = چھین پانے والے (اسم فاعل۔ جمع)

أَصَلَ = شام (عصر کے بعد کا وقت۔  
اصیل واحد ہے)

## آ - ف

أَفَاقَ = دنیا آسمان کے کنارے (افتق واحد ہے)  
أَفْلَحَ = غائب ہونے والے (اسم فاعل۔ جمع  
مذکر۔ واحد آفل ہے۔ بحالت نصی و جری)

## آ - ک

أَكَلُونَ = کھانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔  
واحد اکیل ہے۔ بحالت رفق)

## آ - ل

آل = اولاد، گھر کے لوگ، پیروکار

الَاءِ = احسان۔ نعمتیں۔ (إِلَیّی واحد ہے۔)

الَانِ = کیا اب۔

الَافِ = کئی ہزار۔ (أَلْفَ واحد ہے۔)

إِلَهَةً = زیادہ معبود۔ (إِلَہَ واحد ہے۔)

## آ - م

أَمِينٌ = چھین پانے والے۔ بے خوف (اسم)  
 فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)  
 آمین = اے اللہ قبول فرما۔

## آ - ن

آن = اب۔ وقت۔ لمحہ  
 آن = کھولتا پانی۔ گرم پانی۔ ابلتا پانی۔ (اسم)  
 فاعل واحد مذکر  
 آناء = گھڑیاں۔ اوقات (واحد آن ہے۔)  
 آنس = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 آنسٹم = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
 آنف = ابھی۔ اسی وقت۔ (اسم ظرف)  
 آئینۃ = برتن (واحد اناء ہے)

## آ - و

آوی = اس نے جگہ دی۔ اس نے ٹھکانہ دیا۔ (ماضی واحد مذکر غائب)  
 اووا = انہوں نے جگہ دی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)  
 اووا = تم پناہ لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 اوئی = میں پناہ لیتا ہوں یا لوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَوَيْتَا = ہم نے پناہ دی (ماضی جمع متکلم)

## آ - ی

آیات = نشانیاں۔ احکام۔ (آیۃ واحد ہے)  
 آیتۃ = نشانی۔ حکم۔ معجزہ (آیات جمع ہے)  
 آیتین = دو نشانیاں  
 آت = تو آ۔ تو لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 ائتْمُرُوا = تم سکھاؤ۔ مشورہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 ائْتَمِنَ = وہ امانت دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)  
 ائْتُوا = تم آؤ۔ تم لاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 ائْتِنَا = تم دونوں آؤ۔ (امر۔ تثنیہ۔ مذکر مؤنث حاضر)  
 ائْذِنْ = تو اجازت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 ائْذِنُوا = تم خبردار رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 ائْمَّةٌ = سردار۔ (واحد امام ہے)  
 ائْمُرْ = تو حکم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

## آ - ب

آب = باپ۔ (جمع آباء ہے)  
 آبَّا = چارہ۔ گھاس۔

اَبَى = اس نے انکار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَبْتَلُوا = تم آزمائے۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَبَايِل = جھنڈ کے جھنڈ چڑیاں (اَبِيْلُ واحد ہے)	اَبْتَلِي = وہ آزمایا گیا (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
اَبَارِيق = لولے (ابریق واحد ہے)	اَبْحَز = بہت سے سمندر۔ (واحد بَحْرُ ہے)
اَبْت = میرا باپ۔	اَبَد = ہمیشہ (جمع آباد ہے)
اَبْتَدَعُوا = انہوں نے ایجاد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَبْدِلُ = میں بدلتا ہوں۔ میں بدلوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَبْتَر = دم کٹا۔ بے اولاد (اسم واحد)	اَبْرِي = میں پاک کرتا ہوں۔ میں بری کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَبْتَفِع = تو ڈھونڈ۔ تو تلاش کر (امر معروف۔ واحد مذکر حاضر)	اَبْرَاؤ = نیک لوگ۔ (واحد بُرّ ہے)
اَبْتَفِي = اس نے چاہا۔ اس نے ڈھونڈا۔ اس نے تلاش کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَبْرَاهِيْمُ = پیغمبر جن کا لقب غلیل اللہ ہے۔ (اسم علم)
اَبْتَفَاء = ڈھونڈنا۔ چاہنا۔ تلاش کرنا۔ (اسم مصدر)	اَبْرُح = میں پھرتا ہوں یا پھروں گا۔ میں ہٹاؤں یا ہٹوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَبْتَفُوا = تم چاہو۔ تم تلاش کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اَبْرُص = کوڑھی۔ (جمع برص ہے)
اَبْتَفُوا = انہوں نے ڈھونڈا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَبْرُمُوا = انہوں نے مضبوط ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَبْتَفِي = میں چاہوں۔ تلاش کروں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اَبْسَلُوا = وہ سوئے گئے۔ گرفتار کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)
اَبْتَفِيَتْ = تو نے چاہا۔ (ماضی واحد مذکر حاضر)	اَبْسُرُوا = تم خوش ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَبْتَلِي = اس نے آزمایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَبْصَار = آنکھیں۔ (واحد بَصْر ہے)
اَبْ =	اَبْصَر = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَبْلَغْتُ = میں نے پہنچایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	أَبْصُرُ = تو دیکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
أَبْلَغُوا = انہوں نے پہنچایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	أَبْصُرْ بِهِ = کیا ہی دیکھنے والا ہے۔ (فعل تعجب)
إِبْلِيسَ = ناامید۔ دھوکہ دینے والا۔ شیطان (عزیزیل کا لقب ہے) (اسم واحد)	أَبْصَرْنَا = ہم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
أَبْنُ = تو بنا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	أُبْعَثُ = میں اٹھایا جاتا ہوں۔ میں اٹھایا جاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
إِبْنُ = بیٹا۔ (جمع أَبْنَاءُ اور بُنْدَن ہے)	إِبْعَثُ = تو اٹھا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
إِبْنُ السَّبِيلِ = مسافر۔ (اسم واحد)	إِبْعَثُوا = تم بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
أَبْنَاءُ = بیٹے۔ (واحد ابن ہے)	أَبْعَثِي = میں تلاش کروں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
إِبْنَةٌ = بیٹی۔ (جمع بنات ہے)	أَبْقِ = وہ بھاگا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
إِبْتَنَيْ = دو بیٹیاں۔ (اسم تثنیہ إِبْتَنَيْنِ - جمع بَنَات - واحد إِبْنَةٌ ہے۔)	أَبْقَى = بہت پائیدار (اسم تفضیل)۔ اس نے باقی رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
أَبْنُوا = تم بناؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	أَبْكِي = اس نے رلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
إِبْتَنِي = دو بیٹے۔ (اسم تثنیہ - جمع بنون ہے۔ اضافت کی وجہ سے "نون" گر گیا۔)	أَبْكَا = کنواری عورتیں۔ (واحد بکرا ہے)
إِبْنِي = میرا بیٹا۔ (ابن اور یا سے مرکب ہے)	إِبْكَا = صبح سویرے۔ (اسم زمان)
أَبُو = باپ۔ (اسم واحد جمع آباء ہے۔ حالت رفع۔)	أَبْكُم = گونگا۔ (جمع بُكْم ہے)
أَبُوا = انہوں نے انکار کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	إِبِل = اونٹ۔ (اسم الجمع ہے)
أَبْوَابَ = دروازے۔ (واحد باب ہے۔ جمع مکسر)	إِبْلَعِي = تو نگل جا۔ (امر۔ واحد مؤنث حاضر)
أَبْوَيْنَ = ماں باپ۔ (اب کا تثنیہ۔ بحالت رفع)	أَبْلَغُ = تو پہنچا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
	أَبْلَغُ = میں پہنچاتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
	أَبْلَغُ = میں پہنچوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

نہی و جری)

اَبِیْ = میرا باپ۔ (اب اور یا متکلم سے مرکب ہے)

اَبِیْ لَهَبْ = شعلے کا باپ۔ آنحضرت ﷺ کے چچا کا لقب جو کافر تھا۔ اس کا رنگ سرخ و سفید تھا اس لئے ابو لہب کہلاتا تھا۔ مرکب اضافی۔ (حالت جری)

اَبِیْضٌ = سفید۔ (صفت مثبت)

اَبِیْضَتْ = سفید ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَبِیْنٌ = انہوں نے انکار کیا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

## ا-ت

اَتٰی = اس نے دیا۔ وہ لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَتَّبَاعَ = مرضی پر چلنا۔ پیروی کرنا۔ (اسم مصدر)

اَتَّبَعَ = وہ پیچھے چلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
اَتَّبَعَ = وہ تابع ہوا۔ پیچھے چلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَتَّبَعَ = میں تابعداری کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتَّبِعْ = پیروی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَتَّبَعْتُ = تو نے پیروی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَتَّبَعْتُ = میں نے پیروی کی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَتَّبَعْتُمْ = تم نے پیروی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَتَّبَعْنَا = ہم نے پیروی کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
اَتَّبَعُوا = انہوں نے پیروی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَتَّبَعُوا = تم تابعداری کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَتَّبَعُوا = ان کے پیچھے لگایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَتَّتْ = وہ آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اِتَّخَذَ = بنانا۔ پکڑنا۔ (اسم مصدر)

اِتَّخَذَ = تو بنا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِتَّخَذَ = اس نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِتَّخَذَ = میں ٹھہراتا ہوں یا ٹھہراؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِتَّخَذْتُ = اس (مونث) نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اِتَّخَذْتُ = تو نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اِتَّقَى = بہت زیادہ پرہیز گار۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اِتَّخَذْتُ = میں نے ٹھہرایا۔ میں نے پکڑا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	اِتَّقَى = اس نے پرہیز کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِتَّخَذْتُمْ = تم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اِتَّقَنْ = اس نے مضبوط کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِتَّخَذْتُمُوْهُ = تم نے ٹھہرایا اسے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اِتَّقُوا = تم ڈرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِتَّخَذْنَا = ہم نے پکڑا۔ ہم نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اِتَّقُوا = وہ ڈرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اِتَّخَذُوا = تم ٹھہراؤ۔ تم پکڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اِتَّقَيْنَ = تم سب عورتیں ڈریں۔ (ماضی۔ جمع مونث حاضر)
اِتَّخِذْنِيْ = تو بنا۔ تو پکڑ۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)	اِتَّقَيْنَ = وہ سب ڈریں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)
اِتْرَابٌ = ہم عمر عورتیں۔ (رب واحد ہے)	اِتَّقَيْنَ = تم ڈرتی رہو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)
اِتْرَفْتُمْ = تم عیش دیئے گئے۔ تم زندگی دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)	اِتْلُوا = تم پڑھو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِتْرَفْنَا = ہم نے آرام دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اِتْلُوا = میں پڑھتا ہوں یا پڑھوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِتْرَفُوا = وہ لذت دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	اِتَّمْ = اس نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِتْرَكْ = تو چھوڑ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر غائب)	اِتَّمْ = میں پورا کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِتْسَقَ = وہ پورا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر متکلم)	اِتَّمِمْ = تو پورا کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِتَّقِ = تو ڈر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اِتَّمَمْتُ = میں نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

اَتَمَمْنَا = ہم نے پورا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَتِمُّوا = تم پورا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَتَوْا = وہ آئے۔ وہ لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اُتُوا = وہ لائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَتُوبُ = میں توبہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتَوَكَّأُ = میں ٹیک لگاتا ہوں۔ میں ٹیک لگاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَتَيَا = وہ دو مرد آئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَتَيْتَ = تو آیا۔ تو لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَتَيْنَ = وہ آئیں۔ وہ لائیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

## ا-ث

اَثَابَ = اس نے بدلا دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَثَابْتُ = مل۔ اسباب۔ (واحد اٹیٹ ہے) اسم۔

اَثَارَةٌ = بچا ہوا۔ کسی چیز کی باقی رسم۔ نشان (واحد اثرة ہے)

اَثَارُوا = انہوں نے ابھارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِثَّافَلْتُمْ = تم بوجھل ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِثَّامُ = گناہ۔

اِثْبَتُوا = تم ثابت قدم رہو۔ (امر حاضر۔ جمع مذکر حاضر)

اِثْنَتُمُورَا = تم نے بہت خون ریزی کی۔ ریزہ ریزہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَثَرٌ = نشانی۔ (جمع آثار ہے)

اَثَرْنَ = انہوں نے اٹھایا۔ زمین روندی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

اَثْقَالَ = بوجھ۔ مروے۔ خزانے۔ (واحد ثقل ہے)

اَثْقَلْتُ = وہ بوجھل ہوئی۔ بھاری ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

اَثْلٌ = جھاؤ کا درخت۔ (جمع اثال ہے)

اِثْمٌ = گناہ۔ (جمع آثام ہے)

اِثْمَرٌ = وہ پھل لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِثْنَانِ = دو مرد۔ (تثنیہ۔ بحالت رفعی)

اِثْنَيْنِ = دو عورتیں۔ (بحالت نصبی و جری)

اِثْمٌ = گنہگار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

## ا-ج



أَجَاءَ = وہ لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَجَاجٌ = کھاری یا کڑوا پانی۔ (اسم مشتق)

أَجْتَبَىٰ = اس نے قبول کیا۔ نوازا۔ چن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَجِثْمٌ = تم جواب دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

أَجْتَبَيْتَ = تو نے چن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

أَجْتَبَيْتُنَا = ہم نے چن لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَجِثُّثٌ = وہ اکھاڑی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

أَجْتَرَحُوا = انہوں نے کھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَجْتَمَعَتْ = وہ جمع ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَجْتَمَعُوا = وہ جمع ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَجْتَنَّبُوا = تم پرہیز کرو۔ بچتے رہو۔ (امر حاضر۔ جمع مذکر حاضر)

أَجْدٌ = میں پاتا ہوں۔ میں پاؤں گا۔ (مضارع معروف۔ واحد متکلم)

أَجْدَاثٌ = قبریں۔ (واحد جلدت ہے) اسم۔

أَجْدَرُ = بہت لائق (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

أَجْرٌ = مزدوری۔ ثواب۔ مر۔ (جمع اجور ہے)

أَجَزُ = تو پناہ دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَجْرَامٌ = گناہ کرنا۔ (اسم مصدر)

أَجْرَمْنَا = ہم نے گناہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَجْرُمُوا = انہوں نے گناہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَجْسَامٌ = بدن۔ (واحد جسم ہے)

أَجْعَلُ = میں بناتا ہوں۔ میں بناؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَجْعَلُ = تو بنا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَجْعَلُوا = تم کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَجَلٌ = واسطے۔ سبب۔

أَجَلٌ = موت۔ مہلت۔ مدت۔ (جمع آجال ہے)

أَجْلِبُ = تو کھینچ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَجَلَّتْ = تو نے مدت ٹھہرائی۔ تو نے مہلت دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

أَجَلَّتْ = دیر کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

أَجْلِدُوا = تم کوڑے مارو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَجْلَيْنَ = دو مدتیں۔ (اسم ظرف زمان۔ تثنیہ۔ بحالت نصی و جری واحد اجل ہے)

أَجْمَعُوا = تم جمع کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَجْمَعُوا = انہوں نے جمع کیا۔ (ماضی۔ جمع)

مذکر غائب

أَجْمَعُونَ = سب - (اسم مصدر) کلمہ تاکید۔

أَجُنُبُ = تو بچا۔ تو بچ - (امر) واحد مذکر حاضر

أَجِنَّةٌ = پیٹ کے بچے۔ قبر کے مردے۔ (واحد

جَنِينٌ ہے) اسم

أَجْنَحُ = تو جھک۔ (امر حاضر) واحد مذکر حاضر

أَجْنَحَةٌ = پر۔ بازو۔ (واحد جناح ہے)

أَجُورٌ = مزدوریاں۔ مہر۔ (واحد اجر ہے)

أُجِيبُ = میں قبول کرتا ہوں۔ میں قبول کروں

گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أُجِيبْتُ = وہ قبول کی گئی۔ (ماضی مجہول۔

واحد مونث غائب)

أُجِيبُوا = تم مانو۔ قبول کرو۔ (امر حاضر۔ جمع مذکر)

## ح - ۱

أَحَادِيثٌ = باتیں۔ (واحد حدیث ہے)

اسم۔

أَحَاطَ = اس نے گھیر لیا۔ قابو کیا۔ (ماضی۔

واحد مذکر غائب)

أَحَاطْتُ = اس نے گھیر لیا (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

أَحَبُّ = بڑا دوست۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

أُحِبُّ = میں دوست رکھتا ہوں۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَحِبَّاءٌ = دوست۔ پیارے۔ (واحد حبیب

ہے)

أَحْبَارٌ = دانہ۔ عالم (واحد حبر ہے)

أَحْبَبْتُ = میں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔

واحد متکلم)

أَحْبَطُ = اس نے ضائع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَحْتَرَقْتُ = جل گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

أَحْتَمَلُ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَحْتَمَلُوا = انہوں نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

أَحْتَنِكُ = جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَحْتَنِكَنَّ = میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دوں گا۔

(بالون ثقیلہ)

أَحَدٌ = ایک۔ اکیلا۔ (مذکر)

أَحْدَى = ایک۔ اکیلی۔ (مونث کے لئے)

أَحْدِثُ = میں شروع کروں گا یا کروں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

أَحْذَرُ = تو ڈر۔ (امر) واحد مذکر حاضر

أَحْذَرُوا = تم ڈرو۔ بچتے رہو۔ (امر حاضر۔ جمع

مذکر)

أَحْزَابٌ = گروہ۔ (واحد حزب ہے)

أَحْسَنُ = اس نے دریافت کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

إِحْسَانٌ = نیکی کرنا۔ (اسم مصدر)

أَحْسَنَ = اس نے اچھا بنایا۔ نیکی کی۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب)

أَحْسِنُ = تو نیکی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَحْسَنْ = بہت اچھا۔ بہتر۔ (اسم تفعیل۔ واحد  
مذکر)

أَحْسَنْتُمْ = تم نے نیکی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
حاضر)

أَحْسَنْوْا = انہوں نے نیکی کی۔ (ماضی۔ جمع  
مذکر غائب)

أَحْسِنُوا = تم نیکی کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
أَحْسَوْا = انہوں نے دریافت کیا۔ محسوس کیا۔  
(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَحْشُرُوا = تم جمع کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
أَحْصَى = ۱۔ بہت یاد رکھنے والا۔ بہت گننے  
والا۔ بہت شمار کرنے والا۔ (اسم تفعیل۔ واحد  
مذکر)

۲۔ اس نے یاد رکھا یا گن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
غائب)

أَحْصَرْتُمْ = تم روکے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع)

مذکر حاضر

أَحْصَرُوا = وہ روکے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع  
مذکر غائب)

أَحْصَرُوا = تم گھیرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَحْصَنَ = وہ قید کی گئیں۔ نکاح میں لائی  
گئیں۔ (ماضی مجہول۔ جمع مونث غائب)

أَحْصَنْتُ = اس نے قید میں رکھا۔ حفاظت  
کی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَحْصُوا = تم گنو۔ (امر جمع مذکر حاضر)

أَحْصَيْنَا = ہم نے گن لیا۔ شمار کیا۔ (ماضی۔  
جمع متکلم)

أَحْصَرْتُ = اس نے حاضر کیا۔ روبرو کیا۔  
(ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَحْصَرْتُ = وہ حاضر کی گئی۔ (ماضی مجہول۔  
واحد مونث غائب)

أَحْطْتُ = میں خبر لایا۔ (ماضی واحد متکلم)


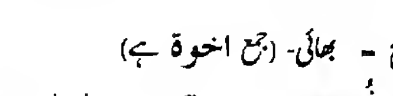
أَحْطْنَا = ہم نے گھیر لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِحْفَظُوا = تم بچاؤ۔ حفاظت کرو۔ (امر۔ جمع  
مذکر حاضر)

أَحَقُّ = بہت زیادہ حقدار۔ (اسم تفعیل۔ واحد  
مذکر)

أَحْقَابٌ = طویل راتیں۔ طویل زمانے۔ (واحد  
مذکر)

حقب ہے

اَحْمَدُ = سب سے زیادہ حمد کرنے والا۔ (اسم تفعلی) رسول اکرم ﷺ کا اسم گرامی	اَحْزَنُ = بڑا لالچی۔ بڑا حریص۔ (اسم تفعلی) واحد مذکر
اَحْمِلُ = میں اٹھاتا ہوں یا اٹھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اَحْقَافُ = ریت کا تودہ۔ قوم عاد کے علاقہ کا نام جو یمن میں ہے۔ (واحد حقف ہے)
اِحْمِلُ = تو سوار کر۔ تو لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اَحْكُمُ = بڑا حاکم۔ (اسم تفعلی۔ واحد مذکر)
اِحْمِلُ = تو سوار کر۔ تو لا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اُحْكُمُ = فیصلہ کر۔ تو حکم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَحْوٰی = سیاہ۔ کالا۔ (اسم)	اُحْكِمْتُ = وہ پختہ کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
اَحْيٰی = اس نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَحَلَّ = اس نے حلال کیا۔ اتارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَحْيٰءُ = زندے۔ (واحد حی ہے)	اُحِلَّ = وہ حلال کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
اُحْيِظُ = وہ گھیرا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اُحِلَّ = وہ حلال کرتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اُحْيِیْ = میں زندہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اُحِلَّتْ = وہ حلال کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
اَحْيَيْتَ = تو نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اَخْلَامُ = خواب۔ عقل۔ برداشت۔ (واحد حلم ہے)
اَحْيَيْنَا = ہم نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اُحِلَّتْ = وہ حلال کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
<div style="text-align: center;">  <h2 style="margin: 0;">ا-خ</h2>  </div>	
اَخٌ = بھائی۔ (جمع اخوة ہے)	اُخْلِلُ = تو کھول۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَخَافُ = میں ڈرتا ہوں یا ڈروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اَخْلَلْنَا = ہم نے حلال کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اُخَالِفُ = میں خلاف کرتا ہوں یا کروں گا۔	اَخْلَوْا = انہوں نے اتارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
	اَحْمَالُ = بوجھ۔ حمل۔ (واحد حمل ہے)

اَخْدَان = چھپے دوست۔ (اسم جمع) (واحد	(مضارع۔ واحد متکلم)
خدن مذکر و مونث ہے)	اَخْبَار = خبریں۔ (واحد خبر ہے)
اُخْدُوْد = کھائیاں۔ (اسم واحد) (جمع اخادید	اُخْبِتُوْا = انہوں نے عاجزی کی۔ (ماضی۔ واحد
ہے)	مذکر غائب)
خَد = واحد۔ اخادید جمع الجمع (اسم واحد)	اُخْت = بہن۔ (اسم واحد۔ جمع اخوات ہے)
اَخَذَ = پکڑا۔ لینا۔ (اسم مصدر)	اِخْتَارَ = اس نے پسند کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر
اَخَذَ = اس نے لیا۔ پکڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر	غائب)
غائب)	اِخْتَرَتْ = میں نے پسند کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اُخِذَ = وہ پکڑا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر	اِخْتَصَمُوْا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع
غائب)	مذکر غائب)
اَخَذَ = پکڑا۔ (اسم مصدر)	اِخْتِلَاف = جھگڑا۔ (اسم مصدر)
اَخَذْتُ = اس نے لیا۔ (ماضی۔ واحد مونث	اِخْتِلَاق = بات گھڑ لینا۔ (اسم مصدر)
غائب)	اِخْتَلَطَ = وہ ملا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَخَذْتُمْ = تم نے لیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اِخْتَلَفَ = اس نے اختلاف کیا۔ (ماضی۔ واحد
اَخَذْنَ = انہوں نے لیا۔ (ماضی۔ جمع مونث	مذکر غائب)
غائب)	اُخْتَلِفَ = اختلاف کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد
اَخَذْنَا = ہم نے لیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	مذکر غائب)
اُخِذُوا = وہ پکڑے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع	اِخْتَلَفْتُمْ = تم نے اختلاف کیا۔ (ماضی۔ جمع
مذکر غائب)	مذکر حاضر)
اُخِرُ = دوسرے۔ (اسم تفعیل۔ جمع مونث۔ واحد	اِخْتَلَفُوا = انہوں نے اختلاف کیا۔ جھگڑا
اُخِرِی ہے)	کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اُخِرَ = اس نے پیچھے چھوڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر	اُخْتَبِنَ = دو بہنیں۔ (اسم تثنیہ) (واحد اخت
غائب)	جمع اخوات ہے)
اُخِرَ = تو مہلت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	

أُخْزِي = دوسری۔ (اسم تفعیل۔ واحد مونث)  
جمع آخر ہے

إِخْرَاج = نکالنا۔ (اسم مصدر)

أَخْرَجْتُ = اس نے پیچھے چھوڑا۔ دیر کی۔  
(ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَخْرَجَ = اس نے نکالا۔ اگلیا۔ جمایا۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب)

أَخْرَجَ = تو نکال۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أُخْرِجْ = میں نکالا جاتا ہوں یا نکالا جاؤں گا۔  
(مضارع مجہول۔ واحد متکلم)

أُخْرِجْ = تو نکل۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَخْرَجْتُ = اس نے نکالا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

أُخْرِجْتُ = وہ نکال گئی ہے۔ (ماضی مجہول۔  
واحد مونث غائب)

أُخْرِجْتُمْ = تم نکالے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع  
مذکر حاضر)

أُخْرِجْنَا = ہم نکالے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع  
متکلم)

أَخْرَجْنَا = ہم نے نکالا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَخْرَجُوا = انہوں نے نکالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أُخْرِجُوا = وہ نکالے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع  
مذکر غائب)

أُخْرِجُوا = تم نکلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَخْرَجْنَا = ہم نے دیر کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَخْرَجِي = بہت زیادہ رسوائی۔ (اسم تفعیل۔  
واحد مذکر)

أَخْرَجْتِ = تو نے رسوا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
حاضر)

إِخْسَرُوا = تم ذلیل رہو۔ دھتکارے  
رہو۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

أَخْسَرُونَ = بہت خسارہ پانے والے۔ (اسم  
تفعیل۔ بحالت رفق۔ واحد اخسر ہے)

إِخْشَوْا = تم ڈرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَخْضَرُ = سبز۔ (اسم صفت۔ مونث خضراء  
ہے)

أَخْطَأْتُم = تم نے غلطی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
حاضر)

أَخْطَأْنَا = ہم نے غلطی کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَخْفَى = بہت چھپا ہوا۔ (اسم تفعیل)

إِخْفِضْ = تو جھکا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أُخْفِي = وہ چھپایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر  
غائب)

أُخْفِي = میں چھپاتا ہوں۔ (مضارع۔  
واحد متکلم)

أُخْفِيتُمْ = تم نے چھپایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
حاضر)

اِخْوَانٌ = لگے بھائی۔ (واحد اخ ہے) اسم۔  
 اِخْوَةٌ = رشتہ کے بھائی۔ (واحد اخ ہے)  
 اُخْوَةٌ = برادری۔ بھائی بندی۔  
 اِخْوِيٌّ = میرا بھائی۔ (مضاف بہ یائے شکم)  
 اِخْتِيَارٌ = نیک۔ (واحد خیر ہے)  
 اِخْيَاهُ = اس کا بھائی۔ (اسم مرکب اضافی)

## ا-د

اِدٌّ = بھاری ہونا۔ (اسم مصدر)  
 اِدَاءٌ = پہنچانا۔ ادا کرنا۔ (اسم مصدر)  
 اِدَارَاتُهُمْ = تم نے اختلاف کیا۔ تم نے ایک  
 دوسرے پر ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
 اِدَارَكَ = اس نے دریافت کیا۔ تھک کر رہ  
 گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 اِدَارَكُوا = انہوں نے دریافت کیا۔ جب گر  
 چکیں گے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)  
 اِدْبَارٌ = پیٹھ پھیرنا۔ کھلت کھانا۔ (اسم مصدر)  
 اِدْبَارٌ = پٹھیں۔ (واحد دبہ ہے)  
 اِدْبَرٌ = اس نے پیٹھ پھیری۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
 غائب)  
 اُدْخِلُ = میں داخل کرتا ہوں یا کروں گا۔  
 (مضارع۔ واحد شکم)  
 اُدْخِلُ = تو داخل کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِجْلَاءٌ = دوست۔ (واحد خلیل ہے) اسم جمع۔  
 اِخْلَاصٌ = بے ریا ہو کر صرف اللہ کی  
 بندگی کرنا۔ (اسم مصدر)  
 اِخْلَدَ = ہمیشہ رہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 اِخْلَصْنَا = ہم نے خالص کیا۔ (ماضی۔ جمع  
 شکم)  
 اِخْلَصُوا = انہوں نے خالص کیا۔ (ماضی۔ جمع  
 مذکر غائب)

اِخْلَعُ = تو اتار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 اُخْلَفُ = تو خلیفہ ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 اِخْلَفْتُ = میں نے وعدہ خلافی کی۔ (ماضی۔  
 واحد شکم)  
 اِخْلَفْتُمْ = تم نے وعدہ خلافی کی۔ (ماضی۔ جمع  
 مذکر حاضر)  
 اِخْلَفْنَا = ہم نے وعدہ خلافی کی۔ (ماضی۔ جمع  
 شکم)  
 اِخْلَفُوا = انہوں نے وعدہ خلافی کی۔ (ماضی۔  
 جمع مذکر غائب)  
 اِخْلُقُ = میں پیدا کرتا ہوں یا کروں گا۔  
 (مضارع۔ واحد شکم)  
 اِخْنٌ = میں خیانت کرتا ہوں۔ (مضارع۔  
 واحد شکم)  
 اِخْوَاتٌ = بہنیں۔ (واحد اخوت ہے) اسم۔  
 اِخْوَالٌ = ماموں۔ (واحد خال ہے) اسم۔

أَدْخُلْ = تو داخل ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 أَدْخُلَا = تم دونوں داخل ہو جاؤ۔ (امر۔ تثنیہ  
 مذکر حاضر)  
 أَدْخَلْنَا = ہم نے داخل کیا۔ (ماضی۔ جمع  
 متکلم)  
 أَدْخَلُوا = تم داخل ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر  
 حاضر)  
 أَدْخَلُوا = وہ داخل کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔  
 جمع مذکر غائب)  
 أَدْخَلِي = تو داخل ہو۔ (واحد مؤنث حاضر)  
 أَدْزِي = اس نے خبر دی۔ سکھایا۔ (ماضی۔ واحد  
 مذکر غائب)  
 إِذْرَأْ وَ = تم دور کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 أَذْرَكَ = اس نے پالیا۔ جان لیا۔ (ماضی۔ واحد  
 مذکر غائب)  
 أَذْرِي = میں جانتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)  
 إِذْرِيسْ = نام پیغمبر جو چھٹے آسمان پر ہیں۔  
 (اسم علم)  
 أَدْغْ = تو مانگ۔ تو پکار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 أَدْعُوا = تم پکارو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 أَدْعِيَاءَ = لے پالک بیٹے۔ متبنی۔ منہ بولا بیٹا۔  
 (اسم جمع۔ واحد دَعِيَ ہے)  
 إِدْفَعْ = تو دور کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِدْفَعُوا = تم دور کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 إِذْكُرْ = اس نے یاد کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
 غائب)  
 أَذِلْ = میں راہ بتاتا ہوں یا بتاؤں گا۔  
 (مضارع۔ واحد متکلم)  
 أَذِلِّي = اس نے لٹکایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 أَذِنِي = کم۔ خراب۔ بہت نزدیک۔ (اسم  
 تفضیل۔ واحد مذکر)  
 أَذُوا = تم سپرد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 أَذْهِي = بڑی بلا۔ بڑی مصیبت۔ (اسم تفضیل۔  
 واحد مذکر)

## ا - ذ

إِذْ = جس وقت۔ (اسم ظرف)  
 إِذَا = تب۔ اس وقت۔ (اسم ظرف)  
 إِذَا = جب۔ مفاجات کے لئے (اچانک کے معنی  
 میں) بھی آتا ہے۔ (إِذَا ماضی کو مستقبل میں اور  
 إِذْ مستقبل کو ماضی کے معنی میں کرتا ہے) (اسم  
 ظرف)  
 أَذَاعُوا = انہوں نے مشہور کیا۔ (ماضی۔ جمع  
 مذکر غائب)  
 أَذَاقَ = اس نے چکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
 غائب)



أَذْهَبَ = وہ لے گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِذْهَبْ = تو لے جا۔ تو جا۔ (امر۔ واحد مذکر

حاضر)

إِذْهَبَا = تم دونوں جاؤ۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر

و مونث)

أَذْهَبْتُمْ = تم لے گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

إِذْهَبُوا = تم جاؤ۔ تم لے جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر

حاضر)

أَذَى = نجاست۔ تکلیف۔ (اسم مشتق)

## ا - ر

أَرَى = تو دکھا۔ تو دکھلا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَرَايَكَ = تحت۔ (اسم جمع)

أَرَادَ = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَرَادَا = ان دونوں نے چاہا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر

غائب)

أَرَادُوا = انہوں نے چاہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

أَرَادُوا = بچ قوم والے۔ کینے۔ (اسم تفعیل) (

أَرَادُوا واحد)

أَرْلَى = زیادہ فائدہ مند۔ (اسم تفعیل۔ واحد

مذکر

أَذَانٌ = خبر دینا۔ (اسم مصدر)

أَذْبَحْ = میں ذبح کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد

متکلم)

أَذْكُرْ = میں یاد کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَذْكُرُوا = تم یاد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَذْقَانٌ = ٹھوڑیاں۔ (اسم جمع) (واحد ذقن

ہے)

أَذْقَنَا = ہم نے پکھلایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَذَلَّ = بڑا ذلیل۔ بے قدر۔ (اسم تفعیل۔ واحد

مذکر)

أَذَلَّةٌ = خوار۔ نرم۔ (اسم مشتق)

أَذْلَيْنِ = ذلیل۔ (جمع) (واحد اذل ہے)

أُذُنٌ = کان۔ (اذان جمع۔ اسم واحد)

أُذِنَ = اجازت دی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

إِذْنٌ = اجازت دینا۔ (مصدر)

أَذَّنَ = اس نے پکارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَذَّنَ = تو پکار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَذْنَتْ = اس نے حکم خدا سن لیا۔ کان رکھا۔

(ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَذْنَتْ = تو نے اجازت دی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر حاضر)

أُذُنَيْنِ = دو کان۔ (اسم تثنیہ) (واحد اذن جمع

اذان ہے۔ حالت نصی و جری)

اَزْتَابْتُ = مری - پالنے والا - (رب واحد- اسم جمع)	اَزْتَقَبُّوْا = تم منتظر رہو - (امر- جمع مذکر حاضر)
اَزْبَنَ = حاجت - غرض - (اسم مشتق)	اَزْجَاءُ = کنارے - (اسم جمع)
اَزْبَعُ = چار چار - (اسم عدد)	اَزْجَعُ = میں پھر جاؤں گا - (مضارع- واحد متکلم)
اَزْبَعَةُ = چار مرو - (اسم عدد)	اَزْجَعُ = تو پھر جا - (امر- واحد مذکر حاضر)
اَزْبَعِيْنَ = چالیس - (اسم عدد)	اَزْجَعُوْا = تم پھر جاؤ - (امر- جمع مذکر حاضر)
اَزْتَابَ = اس نے شک کیا - (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَزْجَعِيْ = تو پھر جا - رجوع کر - (امر- واحد مونث حاضر)
اَزْتَابَتْ = اس نے شک کیا - (ماضی- واحد مونث غائب)	اَزْجُلُ = پاؤں - (اسم جمع) (واحد رَجُلٌ ہے)
اَزْتَابُوْا = انہوں نے شک کیا - (ماضی- جمع مذکر غائب)	اَزْجُمُ = میں سنگسار کرتا ہوں یا کروں گا - (مضارع- واحد متکلم)
اَزْتَبَشْتُ = تم نے شک کیا - (ماضی- جمع مذکر حاضر)	اَزْجُوْا = تم امید رکھو - (امر- جمع مذکر حاضر)
اَزْتَدَّ = وہ مرتد ہو گیا - پھر گیا - (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَزْجِهْ = تو ڈھیل دے - (امر- واحد مذکر حاضر)
اَزْتَدَّا = دونوں مرتد ہو گئے - دونوں پھر گئے - (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)	اَزْحَامُ = بچہ دانہ - رشتے - قرابتیں - (اسم جمع) (واحد رَحْمٌ ہے)
اَزْتَدُّوْا = وہ سب مرتد ہو گئے - وہ سب پھر گئے - (ماضی- جمع مذکر غائب)	اَزْحَمُ = بڑا رحم والا - (اسم تفضیل- واحد مذکر)
اَزْتَضَى = اس نے پسند کر لیا - (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَزْحَمُ = تو رحم کر - (امر- واحد مذکر حاضر)
اَزْتَقَبَّ = منتظر رہ - (امر- واحد مذکر حاضر)	اَزْدَى = اس نے غارت کیا - (ماضی- واحد مذکر غائب)
	اَزْدَتْ = میں نے ارادہ کیا - (ماضی- واحد متکلم)
	اَزْدْتُمْ = تم نے ارادہ کیا - (ماضی- جمع مذکر غائب)

حاضر

أَرَدْنُ = انہوں نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع)  
مونث غائب

أَرَدْنَا = ہم نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَرَادُوا = کہنے۔ (اسم جمع) (واحد رذیل ہے)

أَرَادُوا = بہت بڑا کہنے۔ (اسم تفعیل۔ واحد)

مذکر

أَرَادُوا = کہنے۔ (اسم تفعیل۔ جمع)

أَرَزُقُ = تو روزی دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَرَزُقُوا = تم روزی دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَرَضَى = اس نے بوجھ رکھا۔ مضبوط کیا۔ کشتی

روکی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَرْسِلْ = میں بھیجتا ہوں یا بھیجوں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

أَرْسِلَ = وہ بھیجا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر)

غائب

أَرْسِلْ = تو بھیج۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَرْسَلَ = اس نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَرْسَلْتُ = اس نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

أَرْسَلْتُ = تو نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

أَرْسَلْتُمْ = تم بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

مذکر حاضر)

أَرْسَلْنَا = ہم بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

متکلم)

أَرْسَلْنَا = ہم نے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَرْسَلُوا = انہوں نے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

أَرْسَلُوا = وہ بھیجے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر

غائب)

أَرْسَلُوا = تم بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِرْصَادَ = نگرانی کرتا۔ (اسم مصدر)

أَرَضَ = زمین۔ (اسم واحد) (جمع اراضی

ہے)

أَرْضَعْتُ = اس نے دودھ پلایا۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

أَرْضَعْنَ = انہوں نے دودھ پلایا۔ (ماضی۔ جمع

مونث غائب)

أَرْضِعِي = تو دودھ پلا۔ (امر۔ واحد مونث

حاضر)

إِرْعَوْا = تم چراؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِرْغَبْ = خواہش کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِرْكَبْ = تو سوار ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِرْكَبُوا = تم سوار ہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَرْكَسَ = اس نے الٹ دیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

أَرْكَبُوا = وہ اٹے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔  
جمع مذکر غائب)

أَرْكَبُ = تو پاؤں مار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِرْكَعُوا = رکوع کرو۔ نماز پڑھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِرْكَعِي = تو جھک۔ (امر۔ واحد مؤنث حاضر)

إِرْم = نام شہر۔ جس کو شداد بن عاد نے بتایا۔  
اس میں قوم عاد رہتی تھی۔ (اسم علم)

أَرُوا = تم دکھاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِرْهَبُوا = تم ڈرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَرْهَقْ = میں تکلیف دوں گا۔ میں چڑھاؤں  
گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَرِي = میں دیکھتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم۔  
رؤیہ سے)

أَرِي = اس نے دکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
غائب۔ إِرَاءَة سے)

أَرِي = میں دکھاتا ہوں۔ میں دکھاؤں گا۔  
(مضارع۔ واحد متکلم)

أَرِيْدُ = میں ارادہ کرتا ہوں۔ (مضارع۔  
واحد متکلم)

أَرَيْتَا = ہم نے دکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَزَّ = اس نے ابھارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَزَاغْ = اس نے پھیر دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
غائب)

إِرْدَادُوا = وہ زیادہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

أَزْدَجِرْ = وہ تھڑکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مذکر غائب)

أَزْد = کمر۔ قوت۔ (اسم جامد)

أَزِفَتْ = وہ نزدیک ہوئی۔ آہنجی۔ (ماضی۔ واحد  
مؤنث غائب)

أَزَلْجِي = بہت پاکیزہ۔ (اسم تفعیل۔ واحد مذکر  
غائب)

أَزَلَّ = اس نے دور کیا۔ لغزش دی۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب)

أَزَلَامْ = پانے۔ جوئے کے قیر۔ (اسم جمع۔  
واحد زلم ہے)

أَزَلَفَتْ = وہ نزدیک لائی گئی۔ (ماضی۔ واحد  
مؤنث غائب)

أَزَلَفْنَا = ہم نے نزدیک کر دیا۔ پہنچایا۔ (ماضی۔  
جمع متکلم)

أَزَوَّاجْ = جوڑے۔ شلین۔ (واحد زوج ہے)

(اسم جمع)

أَزَيْدُ = میں زیادہ کرتا ہوں۔ میں زیادہ کروں  
گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَزَيْنَ = میں آراستہ کرتا ہوں۔ میں آراستہ کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)  
 إِزَيْنْتُ = وہ آراستہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

## ۱ - س

کی اولاد۔ (اسم جمع) (واحد سبط ہے)  
 أَسْبَغَ = اس نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اسْتَجِرَ = تو نوکر رکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 اسْتَجَرْتُ = تو نے نوکر رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اسْتَأْذَنَ = اس نے رخصت مانگی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اسْتَأْذَنُوا = انہوں نے رخصت چاہی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اسْتَبْدَالَ = بدلنا۔ (اسم مصدر)  
 اسْتَبْرَفَ = دیا۔ موٹا ریشی کپڑا۔ (اسم)  
 اسْتَبْشَرُوا = تم خوش ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اسْتَبَقَا = ان دونوں نے سبقت کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اسْتَبَقُوا = تم سبقت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اسْتَجَابَ = اس نے قبول کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اسْتَجَابُوا = انہوں نے قبول کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اسْتَجَارَ = اس نے پناہ طلب کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَسَاءَ = اس نے برا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَسَأْتُمْ = تم نے برا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

أَسَاءُوا = انہوں نے بدکاری کی۔ برا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَسَارَى = قیدی۔ (اسم جمع) (واحد اسیر ہے)  
 أَسَاطِيرُ = کہانیاں۔ (واحد اسطورة ہے) (اسم جمع)

أَسْأَلَ = میں سوال کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اسْأَلْ = تو سوال کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 اسْأَلُوا = تم سوال کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَسَاوَرَ = کنگن۔ (اسم جمع) (واحد أسورة ہے)

أَسْبَابُ = علاقے۔ رسیاں۔ (اسم جمع) (واحد سبب ہے)

أَسْبَاطُ = بنی اسرائیل۔ حضرت یعقوب علیہ السلام

اَسْتَجِبْ = میں قبول کرتا ہوں۔ میں قبول کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْتَجَبْتُمْ = تم نے قبول کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْتَجِيبَ = وہ قبول کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَجِيبُوا = تم حکم مانو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْتَحْبُوا = انہوں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَحْفِظُوا = وہ تمہیں بچائے گئے۔ وہ یاد رکھے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَحَقَّ = وہ لائق ہوا۔ وہ مستحق ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَحَقَّا = وہ دونوں لائق ہوئے۔ وہ دونوں حقدار ہوئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

اَسْتَحْوَذَ = اس نے قابو میں کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَحْيَا = حیا چاہنا۔ (اسم مصدر)

اَسْتَحْيُوا = تم زندہ چھوڑ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْتَحْيِي = میں زندہ چھوڑوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْتَخْرِجَ = اس نے نکالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اَسْتَخَفَّ = اس نے بیوقوف بنا۔ اس نے عقل مار دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَخْلَصَ = میں خالص کرتا ہوں۔ میں خالص کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَسْتَخْلَفَ = اس نے حاکم یا خلیفہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَرْقَ = اس نے چرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَرْهَبُوا = انہوں نے ڈرایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَزَلَّ = اس نے پھسلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَسْقَى = اس نے پانی مانگا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَشْهَدُوا = تم گواہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَسْتَضْعَفُوا = انہوں نے کمزور سمجھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَضْعَفُوا = وہ کمزور سمجھے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

اَسْتَطَاعَ = اس نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَسْتَطَاعُوا = انہوں نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔

جمع مذكر غائب)	جمع مذكر غائب)
اِسْتَعْشَوْا = انہوں نے اپنے اوپر کپڑا لپیٹ لیا۔ اوڑھ لیا۔ وہ سب لیپے۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)	اِسْتَطَعْتُ = تو نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذكر حاضر)
اِسْتَعْفَار = بخشش طلب کرنا۔ (اسم مصدر)	اِسْتَطَعْتُ = میں نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذكر وموٹ متکلم)
اِسْتَعْفَرَ = اس نے بخشش طلب کی۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)	اِسْتَطَعْتُمْ = تم نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)
اِسْتَعْفِرُ = میں بخشش طلب کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اِسْتَطَعْنَا = ان دونوں نے کھانا طلب کیا۔ (ماضی۔ تنزیہ مذكر غائب)
اِسْتَعْفِرُوا = گناہ بخشوا۔ مغفرت چاہ۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)	اِسْتَطَعْنَا = ہم نے طاقت رکھی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اِسْتَعْفَرْتُ = تو نے معافی چاہی۔ (ماضی۔ واحد مذكر حاضر)	اِسْتَعْجَالَ = جلدی کرنا۔ (اسم مصدر)
اِسْتَعْفِرُوا = تم سب مغفرت طلب کرو۔ (امر۔ جمع مذكر حاضر)	اِسْتَعْجَلْتُمْ = تم نے جلدی کی۔ (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)
اِسْتَعْفِرِي = تو معافی مانگ۔ (امر۔ واحد مؤنث حاضر)	اِسْتَعِذْ = تو پناہ مانگ۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)
اِسْتَعْلَظْ = وہ موٹا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)	اِسْتَعْصَمَ = وہ بچا رہا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)
اِسْتَعْنَى = اس نے بے پرواہی کی۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)	اِسْتَعْلَى = وہ اونچا ہوا۔ اس نے غلبہ حاصل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)
اِسْتَعْنَى = اس نے بسایا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)	اِسْتَعْمَرَ = اس نے بسایا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)
اِسْتَفْتِ = تو فتویٰ طلب کر۔ (ماضی۔ واحد مذكر حاضر)	اِسْتَعْمَرُوا = تم مدد طلب کرو۔ (امر۔ جمع مذكر حاضر)
اِسْتَفْتَحُوا = انہوں نے فیصلہ چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)	اِسْتَعَاثَ = اس نے فریاد چاہی۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

جمع مذکر غائب

اِسْتَفْزَرُ = تو گھیر (امر- واحد مذکر حاضر)

اِسْتَقَامَہ = سیدھے کھڑے ہوا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَقَامُوا = وہ سیدھے ہوئے۔ (ماضی- جمع)

مذکر غائب

اِسْتَقَرَّ = وہ ٹھہرا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِسْتَقِمَّ = تو استقامت اختیار کر۔ (امر- واحد)

مذکر حاضر

اِسْتَقِيمَا = تم دونوں استقامت اختیار کرو۔

(امر- تثنیہ مذکر حاضر)

اِسْتَقِيمُوا = تم سب استقامت اختیار کرو۔

(امر- جمع مذکر حاضر)

اِسْتَكَانُوا = انہوں نے عاجزی اختیار کی۔ وہ

عاجز ہوئے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِسْتَكْبَار = غرور کرنا۔ (اسم مصدر)

اِسْتَكْبَرُ = اس نے تکبر کیا۔ (ماضی- واحد مذکر

غائب)

اِسْتَكْبَرَتْ = تو نے غرور کیا۔ (ماضی- واحد

مذکر حاضر)

اِسْتَكْبَرْتُمْ = تم نے غرور کیا۔ (ماضی- جمع

مذکر حاضر)

اِسْتَكْبَرُوا = انہوں نے تکبر کیا۔ (ماضی- جمع

مذکر غائب)

اِسْتَكْنَزَتْ = میں نے بہت کچھ حاصل

کر لیا۔ (ماضی- واحد مکمل)

اِسْتَكْنَزْتُمْ = تم نے انسانوں کا بہت سا

حصہ لے لیا یا اپنے تابع کر لیا۔ (ماضی- جمع مذکر

حاضر)

اِسْتَمْتَعَ = اس نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی- واحد

مذکر غائب)

اِسْتَمْتَعْتُمْ = تم نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی- جمع

مذکر حاضر)

اِسْتَمْتَعُوا = انہوں نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی-

جمع مذکر غائب)

اِسْتَمْسَكَ = مضبوط پکڑ۔ (امر- واحد مذکر

حاضر)

اِسْتَمَعَ = اس نے سنا۔ (ماضی- واحد مذکر

غائب)

اِسْتَمِعْ = تو سن۔ کان رکھ۔ (امر- واحد مذکر

حاضر)

اِسْتَمِعُوا = تم کان لگا کر سنو۔ (امر- جمع مذکر

حاضر)

اِسْتَمِعُوا = انہوں نے کان لگا کر سنا۔ (ماضی-

جمع مذکر غائب)

اِسْتَنْصَرَ = اس نے مدد مانگی۔ (ماضی- واحد

مذکر غائب)

اِسْتَنْصَرُوا = انہوں نے مدد مانگی۔ (ماضی-

جمع مذکر غائب)



اِسْتَنْكَفُوا = انہوں نے عیب جانا۔ انہوں نے عار سمجھی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اِسْتَيَقَنَتْ = اس نے یقین حاصل کر لیا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)
اِسْتَوَى = وہ سیدھا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْجُدْ = میں سجدہ کروں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِسْتَوَتْ = وہ ٹھہری۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)	اَسْجُدْ = تو سجدہ کر۔ عاجزی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِسْتَوْقَدَ = اس نے آگ جلائی (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْجُدُوا = تم سجدہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِسْتَوَيْتَ = تو سیدھا ہوا۔ سوار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اَسْجُدِيْ = تو سجدہ کر۔ (امر۔ واحد مؤنث حاضر)
اِسْتَوَيْتُمْ = تم سیدھے ہوئے۔ سوار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اَسْحَارُ = صبح کے وقت۔ (اسم جمع) (واحد سحر ہے)
اُسْتَهْزِئْ = وہ مذاق کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اِسْحَقْ = نام پیغمبر جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور بی بی سارہ علیہا السلام کے بطن سے تھے۔ (اسم علم)
اُسْتَهْزِئُوا = تم مذاق کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اَسْخَطَ = اس نے بیزار کر دیا۔ وہ غصہ میں لایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِسْتَهْوَتْ = خواہشات نفس کی پیروی پر ابھارا۔ اس نے بھلایا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)	اَسْرُ = قید (اسم واحد) (اسری جمع)
اِمْتَيَّنَاسَ = وہ ناامید ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْرٍ = تو رات کو لے کر چل۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِسْتَيَّاسُوا = وہ ناامید ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَسَارِيْ = قیدی۔ (اسم جمع) (واحد اسیر ہے)
اِسْتَيَّسَرَ = وہ آسان ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْرَى = اس نے رات کو سیر کرائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
	اِسْرَآئِيلَ = حضرت یعقوب علیہ السلام کا عبرانی نام۔ بمعنی عبد اللہ۔ (اسم علم)

اِسْرَارُ = مشورہ کرنا۔ آہستہ بات کرنا۔ (اسم مصدر)	میں اَسْفِیْ مضاف یائے متکلم تھا۔ ”ی“ کو (الف سے بدلا۔)
اِسْرَافُ = بے فائدہ خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)	اِسْفَارُ = کتابیں۔ (اسم جمع) (واحد سِفَر ہے)
اُسْرَحُ = میں رخصت کرتا ہوں۔ میں رخصت کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	اَسْفَرُ = وہ روشن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَسْرَزْتُ = میں نے چھپا کر کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	اَسْفَلَ = بہت نیچے ہونے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَسْرَعُ = بہت جلدی کرنے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)	اَسْفَلَ = وہ نیچے ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَسْرَفُ = اس نے فضول خرچی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْفَلِین = سب سے نیچے والے۔ (اسم جمع) (واحد اسفل ہے۔ بحالت نصی و جری)
اَسْرَفُوا = وہ حد سے بڑھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَسْقِطُ = تو گرا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَسْرَوْا = انہوں نے چھپایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَسْقِیْ = میں پلاتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَسْرَوْا = تم چھپاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اَسْقِینَا = ہم نے پلایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اَسْرَهُمْ = ان کی رگ پیدائش۔ گرہ بندی۔ ان کے جوڑ	اُسْكُنْ = تو رہ۔ تو ٹھہر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَسْسُ = اس نے بنیاد رکھی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْكُنَّا = ہم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اُسْسُ = بنیاد ڈالی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اَسْكُنْتُ = میں نے بسایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اِسْعَوْا = تم دوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اُسْكُنُوا = تم رہو۔ بسو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَسْفٰی = ہائے افسوس۔ (اسم مشتق۔ اصل ہے)	اَسْكُنُوا = تم جگہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
	اِسْلَام = تابعداری کرنا۔ (اسم مصدر)
	اَسْلِحَة = ہتھیار۔ (اسم جمع) (واحد سلاح ہے)

اَسْلَفَ = اس نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْلَمُوا = تم اسلام لاؤ۔ فرمانبردار رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَسْلَفْتُ = تو نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اَسْلَمْنَا = ہم نے بہایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اَسْلَفْتُمْ = تم نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اِسْم = نام۔ (اسم واحد) (جمع اسماء اور اسامی ہے۔)
اُسْلُكْ = تو چل۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اَسْمَاء = نام۔ (اسم جمع)
اُسْلُكُوا = تم چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	اَسْمَعُ = میں سنتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اُسْلِكِي = تو چل۔ (امر۔ واحد مؤنث حاضر)	اِسْمَعُ = تو سن۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَسْلِمَ = تو فرمانبردار ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اَسْمَعُ = اس نے سنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَسْلَمَ = وہ فرمانبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَسْمِعْ بِه = وہ کیا خوب سنتا ہے۔ (فعل تعجب)
اَسْلَمَا = ان دونوں نے حکم مانا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)	اِسْمَعُوا = تم سنو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَسْلَمْتُ = میں فرمانبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	اِسْمِعِينُ = نام پیغمبر۔ جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بڑے بیٹے اور بی بی ہاجرہ کے بطن سے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام بحکم اللہ تعالیٰ ان کو ذبح کر رہے تھے کہ اللہ نے بچا لیا۔ اس سے ان کا لقب ذبح اللہ ہوا اور بقر عید کی قربانی سنت ابراہیم علیہ السلام کہلائی۔ (اسم علم)
اَسْلَمْتُمْ = تم تابع وار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اَسْوَأَ = بہت برا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَسْلَمْنَا = ہم تابع وار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَسْوَاق = بازار۔ (اسم جمع) (واحد سوق ہے)
اَسْلَمُوا = وہ تابع وار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَسْوَةٌ = پیروی۔ پیشوا۔ نمونہ۔ (اسم مصدر)
	اَسْوَدَ = سیاہ۔ (صیغہ صفت مشبہ۔ اسم) اِسْوَدَّتْ = وہ سیاہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

اَسْوَرَّةٌ = کنگن۔ (اسم جمع) (جمع اساور ہے)  
اَسْوَنٌ = پانی کی بو اور مزہ بدلنا۔ (اسم مصدر)  
اَسِيرٌ = قیدی۔ (اسم جمع) (واحد اساری ہے)

## ۱ - ش

اَشَاءُ = میں چاہوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)  
اَشَارْتُ = اس نے ہاتھ سے بتایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
اَشْتَاتَ = متفرق۔ منتشر۔ (اسم مشتق)  
اِشْتَدَّتْ = مضبوط ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
اِشْتَرَى = اس نے خرید لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
اِشْتَرَوْا = انہوں نے خرید لیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)  
اِشْتَعَلَ = اس نے شعلہ پکڑا۔ روشن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
اِشْتَمَلْتُ = وہ شامل ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
اِشْتَهَتْ = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
اَشْحَاةٌ = بخیل۔ لالچی۔ (اسم جمع۔ واحد شحیح ہے۔)  
اَشْدُ = بہت سخت۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اَشْدُ = قوت۔ جوازی۔ (اسم مشتق)  
اَشْدَاءُ = زبردست۔ سخت۔ (اسم جمع) (واحد شدید ہے)  
اَشْدُدُّ = میں مضبوط کروں گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد متکلم)  
اَشْدُدُّ = تو سخت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
اَشْرُ = بہت برا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)  
اَشْرُ = بڑائی کرنے والا۔ اترانے والا۔ (صفت شبہ۔ واحد مذکر)  
اَشْرَارٌ = برے لوگ۔ (اسم جمع) (واحد شریر ہے)  
اَشْرَاطٌ = نشانیاں۔ (اسم جمع) (واحد شرط ہے)  
اِشْرَاقٌ = صبح سورج نکلنے کے بعد۔ (اسم ظرف)  
اُشْرِبُوا = ان کو پلایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)  
اِشْرَبِي = تو پی۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)  
اِشْرَحْ = تو کھول۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
اَشْرَقَتْ = وہ چمکی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
اَشْرَكَ = تو شریک کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
اَشْرَكَ = اس نے شریک کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَشْرَكَ = میں شرک کروں گا۔ (مضارع-واحد تکلم)	اِشْمَازَتْ = وہ ننگ ہوئی۔ (ماضی-واحد مونث غائب)
اَشْرَكَتْ = اس نے شرک کیا۔ (ماضی-واحد مونث غائب)	اَشْهَد = گواہ۔ (اسم جمع) (واحد شاہد ہے)
اَشْرَكْتُمْ = تم نے شریک کیا۔ (ماضی-جمع مذکر حاضر)	اَشْهَدُ = تو گواہ لا۔ (امر-واحد مذکر حاضر)
اَشْرَكْتُمُوْا = تم نے شریک ٹھہرایا۔ (ماضی-جمع مذکر حاضر)	اَشْهَدُ = تو گواہ ہو۔ (امر-واحد مذکر حاضر)
اَشْرَكْنَا = ہم نے شریک کیا۔ (ماضی-جمع تکلم)	اَشْهَدُ = اس نے گواہ کیا۔ (ماضی-واحد مذکر غائب)
اَشْرَكُوا = انہوں نے شریک ٹھہرایا۔ (ماضی-جمع مذکر غائب)	اَشْهَدُ = میں گواہی دیتا ہوں۔ (ماضی-واحد تکلم)
اَشْعَارُ = بال۔ (اسم جمع) (واحد شعر ہے)	اَشْهَدُوا = تم گواہ رہو۔ (امر-جمع مذکر حاضر)
اَشْفَقْتُمْ = تم ڈر گئے۔ (ماضی-جمع مذکر حاضر)	اَشْهَدُوا = تم گواہ رکھو۔ (امر-جمع مذکر حاضر)
اَشْفَقْنَ = وہ ڈر گئیں۔ (ماضی-جمع مونث غائب)	اَشْهَرُ = مینے۔ (اسم جمع) (واحد شہر ہے)
اَشَقُّ = بہت سخت۔ (اسم تفعیل-واحد مذکر)	اَشْيَاءُ = چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد شئی ہے)
اَشَقُّ = میں تکلیف میں ڈالتا ہوں۔ میں تکلیف میں ڈالوں گا۔ (مضارع-واحد تکلم)	اَشْيَاغُ = ہم مذہب ساتھی۔ (اسم جمع) (واحد شعبة ہے)
اَشْقَى = بڑا بدبخت۔ (اسم تفعیل-واحد مذکر)	
اَشْكُرُ = میں شکر کرتا ہوں۔ میں شکر کروں گا۔ (مضارع-واحد تکلم)	
اَشْكُرُوا = تم شکر کرو۔ (امر-جمع مذکر حاضر)	
اَشْكُوا = میں شکوہ کرتا ہوں۔ (ماضی-واحد تکلم)	

## ص - ا

اَصَابَ = وہ پہنچا۔ (ماضی-واحد مذکر غائب)
اَصَابْتُ = وہ پہنچی۔ (ماضی-واحد مونث غائب)
اَصَابِعُ = انگلیاں۔ (اسم جمع) (واحد اصبع ہے)

آئے تھے بحکم خدا سب کو ابابیلوں نے نکلریاں مار کر ہلاک کیا۔ (مربک اضافی)	أَصْبُ - میں مائل ہو جاؤں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
أَصْحَابُ الْكَهْفِ = کھف والے وہ سات جوان ایمان دار جو دقیانوس بادشاہ کافر کے ظلم سے بھاگ کر غار میں چھپ گئے۔ قیامت تک وہیں رہیں گے۔ (مربک اضافی)	إِصْبَاحٌ = صبح کی روشنی۔ (اسم ظرف)
إِصْدَغٌ = تو صاف کہہ دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	أَصْبَبْتُ = تم نے پہنچائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
أَصْدَقٌ = بڑا سچا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)	أَصْبَحَ = اس نے صبح کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
أَصْدَقٌ = میں صدقہ کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	أَصْبَحْتُ = وہ صبح تک ہو کر رہی۔ وہ ہوگئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
إِصْرٌ = بوجھ۔ (اسم)	أَصْبَحْتُمْ = تم ہوئے۔ تم نے صبح کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
أَصْرَفٌ = میں پھیلتا ہوں۔ میں پھیروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)	أَصْبُرُ = بڑا صبر کرنے والا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
إِصْرَفٌ = تو پھیر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	إِصْبِرْ = تو صبر کر۔ (امر واحد مذکر حاضر)
أَصْرُوا = انہوں نے اصرار کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	إِصْبِرُوا = تم صبر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
إِصْطَاذُوا = تم شکار کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	أَصْبَنَّا = ہم پہنچے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
إِصْطَبِرْ = صبر کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	أَصْحَابُ = دوست۔ یار۔ ساتھی۔ (اسم جمع)
إِصْطَفَى = اس نے چن لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	أَصْحَابُ الْيَمِينِ = داہنی طرف کے نیک جنتی۔ حساب کے مقام میں عرش کے داہنے کھڑے ہوں گے اور نامہ اعمال بھی داہنے ہاتھ میں پائیں گے۔ (مربک اضافی)
إِصْطَفَيْتُ = میں نے چن لیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	أَصْحَابُ الْفِيلِ = ابراہہ اور اس کے ساتھ کافر جو بہت سے ہاتھی لے کر خانہ کعبہ گرانے

إِصْطَفَيْنَا = ہم نے چن لیا۔ (ماضی۔ جمع تکلم)

إِصْطَنَعْتُ = میں نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد تکلم)

أَصْغَرُ = بہت چھوٹا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)  
أَصْفَى = اس نے چن دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَصْفَادُ = زنجیریں۔ (اسم جمع۔ واحد صَفْدٌ ہے۔)

إِصْفَحْ = تو درگزر کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
إِصْفَحُوا = تم درگزر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَصْلٌ = جڑ۔ (اسم واحد) (جمع اصول ہے)  
أَصْلَابٌ = بیٹھیں۔ (اسم جمع) (واحد صلب ہے)

إِصْلَاحٌ = سنوارنا۔ (اسم مصدر)

أَصْلَبٌ = میں سولی چڑھاتا ہوں۔ میں سولی چڑھاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد تکلم)

أَصْلَحْ = تو اصلاح کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
أَصْلَحَ = اس نے سنوارا۔ صلح کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَصْلَحَا = ان دونوں نے صلح کی۔ ان دونوں نے سنوارا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

أَصْلَحْنَا = ہم نے درست کر دیا۔ (ماضی۔ واحد تکلم)

جمع تکلم

أَصْلَحُوا = انہوں نے درست کیا۔ وہ سنور گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَصْلَحُوا = تم صلح کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
أَصْلَوْا = تم داخل ہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
أَصْلَيْنِ = میں جہنم میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد تکلم)

أَصَمَّ = بہرا۔ (واحد) (جمع صُمٌّ ہے)  
أَصْنَامٌ = بت۔ (اسم جمع) (واحد صَنَمٌ ہے)

إِصْنَعْ = تو کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
أَصْوَاتٌ = آوازیں۔ (اسم جمع) (واحد صوت ہے)

أَصَوَافٌ = اون۔ (اسم جمع) (واحد صوف ہے)

أَصُولٌ = جڑیں۔ (اسم جمع) (واحد اصل ہے)  
أَصِيبٌ = میں پہنچاتا ہوں۔ میں پہنچاؤں گا۔ (مضارع۔ واحد تکلم)

أَصِيلٌ = شام۔ (اسم واحد۔ اسم ظرف) (جمع أصل ہے)

## ۱ - ض

أَضَاءَ = اس نے چمکایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَضَاءَتْ = اس نے چمکایا۔ (ماضی۔ واحد تکلم)

مونث غائب)

أَصَاعُوا = انہوں نے ضائع کیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

أَضْحَكَ = اس نے ہنسایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

إِضْرَبْ = تو مار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِضْرِبُوا = تم مارو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَضْطَرَّ = میں مجبور کروں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أُضْطَرَّ = وہ مجبور کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

أُضْطَرَرْتُ = تم مجبور کئے گئے۔ (ماضی

مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

أَضْعَافٌ = کئی گنا۔ (اسم جمع) (واحد ضِعْفٌ

ہے)

أَضْعَفُ = نہایت ست۔ (اسم تفضیل۔ واحد

مذکر)

أَضْعَافٌ = پرانہ۔ شک و تر طے جلے۔

گھاس کے میٹھے۔ (اسم جمع) (واحد ضِعْفٌ ہے)

أَضْعَافٌ أَحْلَامٍ = دُراؤنے خواب۔ (مربک

اضافی)

أَضْعَانٌ = دشمنی۔ (اسم جمع) (واحد ضِعْفٌ

ہے)

أَصْلٌ = بڑا گمراہ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر

أَصْلٌ = اس نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

أُصِلُّ = میں گمراہ کروں گا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

أَصْلًا = ان دونوں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ

مذکر غائب)

أَضَلَلْتُمْ = تم نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

أَضَلَلَنْ = انہوں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع

مونث غائب)

أَضَلُّوا = ان سب نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

أَضِيعُ = میں ضائع کرتا ہوں۔ میں ضائع کروں

گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

## ۱ - ط

أَطَاعَ = اس نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

أَطَاعُوا = انہوں نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔

جمع مذکر غائب)

أَطْرَافٌ = کنارے۔ (اسم جمع) (واحد طرف

ہے)

إِطْرَحُوا = تم پھینک دو۔ (امر۔ جمع مذکر

حاضر)



إِطْعَمَ = کھانا کھلانا۔ (اسم مصدر)	إِطْعَمَانَّ = اس نے اطمینان حاصل کیا۔ (ماضی۔
أَطْعَمْتُ = تم نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ جمع	وَاحِد مَذْكُر غَائِب)
مَذْكُر حَاضِر	إِطْعَمَانْتُمْ = تم مطمئن ہوئے۔ (ماضی۔ جمع
أَطْعَمْتُمَا = تم نے فرمانبرداری کی۔ (ماضی۔ جمع	مَذْكُر حَاضِر)
مَذْكُر حَاضِر	إِطْعَمَانُوا = وہ سب مطمئن ہوئے۔ (ماضی۔ جمع
أَطْعَمَ = اس نے کھانا کھلایا۔ (ماضی۔ واحد مَذْكُر	مَذْكُر غَائِب)
غَائِب	أَطْعَمُوا = تم کھلاؤ۔ (امر۔ جمع مَذْكُر حَاضِر)
أَطْعَنَ = انہوں نے تابعداری کی۔ (ماضی۔ جمع	مَوْث غَائِب)
مَوْث غَائِب	أَطْعَنَ = تم فرماں برداری کرو۔ (امر۔ جمع
مَوْث حَاضِر	أَطْعَنَّا = ہم نے فرماں برداری کی۔ (ماضی۔ جمع
مَذْكُر حَاضِر)	مَذْكُر حَاضِر)
أَطْعَى = بڑا شری۔ (اسم تَفْغِيل)	أَطْعَيْتُ = میں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مَذْكُر حَاضِر)
أَطْعَيْتُ = میں نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مَذْكُر حَاضِر)	أَطْفَأَ = اس نے بجھایا۔ (ماضی۔ واحد مَذْكُر حَاضِر)
أَطْفَأَ = اس نے بجھایا۔ (ماضی۔ واحد مَذْكُر حَاضِر)	أَطْفَل = بچے۔ (اسم جمع) (واحد طفل ہے)
أَطْفَل = بچے۔ (اسم جمع) (واحد طفل ہے)	أَطْلَعُ = میں جھانکوں۔ میں اطلاع پاؤں۔ (مضارع۔ واحد مَذْكُر حَاضِر)
أَطْلَعُ = میں جھانکوں۔ میں اطلاع پاؤں۔ (مضارع۔ واحد مَذْكُر حَاضِر)	إِطْلَعَ = وہ خبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مَذْكُر حَاضِر)
إِطْلَعَ = وہ خبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مَذْكُر حَاضِر)	إِطْلَعْتُ = تو خبردار ہوا۔ (ماضی۔ واحد مَذْكُر حَاضِر)

## ۱ - ظ

أَظْفَرَ = اس نے کامیاب کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَظْلَمَ = اس نے تاریک کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَظْلَمَ = بڑا ظالم۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)  
أَظْلُ = میں گمان کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَظْهَرَ = اس نے ظاہر کر دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

## ۱ - ع

إِعَادَة = دہرائ۔ (اسم مصدر)

أَعَانَ = اس نے مدد کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَعْبَدُ = میں پوجتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

أُعْبَدُ = تو بندگی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أُعْبَدُوا = تم عبادت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِعْتَبِرُوا = تم عبرت پکڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِعْتَدَى = اس نے زیادتی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَعْتَدْتُ = اس نے تیار کیا۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

أَعْتَدْنَا = ہم نے تیار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
إِعْتَدُوا = انہوں نے زیادتی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

إِعْتَدُوا = تم زیادتی کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
إِعْتَدَيْنَا = ہم حد سے بڑھے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِعْتَرَى = اس نے جھپٹ لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِعْتَرَفْنَا = ہم نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِعْتَرَفُوا = وہ قائل ہوئے۔ انہوں نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

إِعْتَزَلَ = وہ الگ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَعْتَزَلُ = میں گوشہ پکڑتا ہوں۔ میں الگ ہوتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

إِعْتَزَلْتُمَا = تم نے کنارہ پکڑا۔ تم الگ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

إِعْتَزَلُوا = تم جدا رہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

إِعْتَصَمَ = بچہ مار کر پکڑا۔ (اسم مصدر)

إِعْتَصَمُوا = انہوں نے مضبوط پکڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

إِعْتَصَمُوا = تم مضبوط پکڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

وَاعْتَدُوا - تم سختی سے کھینچو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	وَاعْتَدُوا - تم انصاف کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
إِعْتَمَزَ - اس نے زیارت کی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	أَعْدَدُوا - انہوں نے تیار کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)
أَعْتَرَانَا - ہم نے کھول دیا۔ ہم نے مطلع کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)	أُعَذِّبُ - میں عذاب کرتا ہوں۔ میں عذاب کروں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)
أَعْبَازُ - جڑیں۔ (اسم جمع) (واحد عجز ہے)	أَعْرَابُ - غیر منذب۔ اس کا واحد أَعْرَابِيٌّ ہے۔ (اسم جمع) عرب کے خانہ بدوش لوگ۔
أَعْجَبَ - اس نے خوش کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	إِعْرَاضُ - منہ پھیرنا۔ (اسم مصدر)
أَعْجَبْتُ - اس نے خوش کیا۔ (ماضی- واحد مونث غائب)	أَعْرَافُ - ان گھروں کا نام ہے جو جنت اور دوزخ کے درمیان ہیں۔ (اسم- ظرف مکان)
أَعْجَلَ - اس نے جلدی کی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	أَعْرَجُ - لنگرا۔ (اسم صفت)
أَعْجَمَ - گونگا۔ (اسم صفت) (واحد-)	أَعْرَضَ - اس نے منہ پھیرا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
أَعْجَمِيٌّ - عجم والا۔ عربی زبان کے سوا زبان- غیر عربی۔	أَعْرَضَ - تو منہ پھیر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
أَعْجَمِينَ - عجم والے۔ (اسم جمع)	أَعْرَضْتُمْ - تم نے منہ پھیرا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)
أَعَدَّ - اس نے تیار کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	أَعْرَضُوا - انہوں نے منہ پھیرا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)
أَعْدَاءُ - دشمن۔ (اسم جمع) (واحد عدو ہے)	أَعْرَضُوا - تم اعراض کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
أُعِدَّتْ - وہ تیار کی گئی۔ (ماضی مجہول- واحد مونث غائب)	أَعَزَّ - عزت والا۔ بہت عزیز۔ (اسم تفضیل- واحد مذکر)
أَعْدِلُ - میں انصاف کرتا ہوں۔ (ماضی-)	

اعَزَّةٌ - عزت والے - زبردست - (واحد)	اعْلَامٌ - پہاڑ - جھنڈے - (واحد علم ہے)
عَزِيزٌ (عزیز)	اعْلَمُ - میں جانتا ہوں - میں جانوں گا
اعْصَارٌ - آندھی - بگولا - (اسم واحد) (جمع)	(مضارع - واحد متکلم)
اعاصیر و اعاصیر ہے	اعْلَمُ - تو جان - (امر - واحد مذکر حاضر)
اعْصِرُ - میں نچوڑتا ہوں - (مضارع - واحد متکلم)	اعْلَمُوا - تم جانو - (امر - جمع مذکر حاضر)
اعْصِي - میں نافرمانی کرتا ہوں - میں نافرمانی کروں گا - (مضارع - واحد متکلم)	اعْلَنْتُ - میں نے واضح کیا - (ماضی - واحد متکلم)
اعْطِ - تو دے - (امر - واحد مذکر حاضر)	اعْلَنْتُمْ - تم نے ظاہر کیا - (ماضی - جمع مذکر حاضر)
اعْطَى - اس نے دیا - (ماضی - واحد مذکر غائب)	اعْلَوْنَ - اونچے ہونے والے - غالب آنے والے - (اسم فاعل)
اعْطُوا - وہ دیئے گئے - (ماضی مجہول - جمع مذکر غائب)	اعْمَى - اندھا - اندھا کر دیا - (ماضی - واحد مذکر غائب)
اعْظِمْنَا - ہم نے دیا - (ماضی - جمع متکلم)	اعْمَالٌ - کام - (واحد عمل ہے)
اعْظُ - میں نصیحت کرتا ہوں - (مضارع - واحد متکلم)	اعْمَامٌ - چچے - (اسم جمع) (واحد عم ہے)
اعْظُمُ - بہت بڑا - زیادہ - (اسم تفعیل - واحد مذکر)	اعْمَلُ - میں کام کرتا ہوں - (مضارع - واحد متکلم)
اعْفُ - تو معاف کر - (امر - واحد مذکر حاضر)	اعْمَلْ - تو کام کر - (امر - واحد مذکر حاضر)
اعْفُوا - تم معاف کرو - (امر - جمع مذکر حاضر)	اعْمَلُوا - تم کام کرو - (امر - جمع مذکر حاضر)
اعْقَابٌ - اڑیاں - (واحد عقب ہے)	اعْقَابٌ - انگور - (اسم جمع) (واحد عنب ہے)
اعْقَبَ - وہ پیچھے لایا - (ماضی - واحد مذکر غائب)	اعْتَنَّقُ - گردنیں - (اسم جمع) (واحد عنق ہے)
اعْلَى - سب سے اوپر - نہایت بلند - (اسم تفعیل - واحد مذکر)	اعْنَتَ - اس نے مشکل میں ڈالا - (ماضی - واحد مذکر غائب)

أَعُوذُ = میں پناہ میں آتا ہوں۔ پناہ چاہتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَعْهَدُ = میں عہد کرتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَعِيبُ = میں عیب لگاؤں گا یا لگاتا ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَعِندُوا = وہ پھر ڈالے گئے۔ وہ لوٹائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

أَعِندُ = پناہ میں دیتا ہوں۔ میں پناہ میں دیتی ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَعْيُنُ = آنکھیں۔ (اسم جمع) (واحد عَيْنٌ ہے) أَعْيُنُوا = تم مدد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

## ا - غ

إِغْتَرَفَ = اس نے چلو سے لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَغْدُوا = صبح کو چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَغْرِقْنَا = ہم نے غرق کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَغْرِقُوا = وہ غرق کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

أَغْرَيْنَا = ہم نے بھڑکادیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

إِغْسِلُوا = تم دھوؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَغْشَيْتُ = وہ ڈھانپی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد حاضر)

مَوْنٌ غَائِبٌ

أَغْشَيْنَا = ہم نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَغْضَضُ = تو نیچے کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَغْطَشُ = اس نے اندھیرا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

إِغْفِرُ = تو بخش۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَغْفَلْنَا = ہم نے غافل کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَغْلَالُ = طوق۔ گلوبند۔ (اسم جمع) (واحد غُلّ ہے)

أَغْلِبُ = میں غالب ہوتا ہوں۔ میں غالب ہوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أُغْلِظُ = تو سختی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَغْنَى = بے پرواہ کیا۔ غنی کیا۔ وہ کام آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَغْنَتْ = وہ کام آئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

أَغْنَى = میں کام آتا ہوں۔ میں کام آؤں گا۔ میں کفایت کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَغْنِيَاءُ = امیر۔ مالدار۔ (اسم جمع) (واحد غَنِيٌّ ہے)

أُغْوِيْ = میں گمراہ کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَغْوَيْتُ = تو نے گمراہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَغْوَيْنَا = ہم نے گمراہ کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)

## ۱- ف

اُفٍّ = افسوس۔ (کلمہ کراہت)

اَفَاءَ = اس نے دیا۔ اس نے لوٹایا۔ ہاتھ لگایا (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَفَاضَ = وہ چلا۔ وہ لوٹا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَفَاقَ = وہ ہوش میں آیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَفَاكَ = بڑا جھوٹا۔ (اسم واحد) (جمع اَفْكُونُ ہے)

اَفْبَدَ = دل۔ (اسم جمع- واحد فُؤَاد ہے)

اَفْتٍ = تو بیان کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

اِفْتَحْ = تو کھول۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

اِفْتَدَى = اس نے فدیہ دیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِفْتَدَتْ = اس نے فدیہ دیا۔ (ماضی- واحد مؤنث غائب)

اِفْتَدَوْا = انہوں نے فدیہ دیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِفْتِرَاءٌ = تہمت۔ (اسم مصدر)

اِفْتَرَى = اس نے تہمت باندھی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِفْتَرَيْتُ = میں نے تہمت باندھی۔ میں نے جھوٹ بولا۔ (ماضی- واحد متکلم)

اِفْتَرَيْنَا = ہم نے تہمت باندھی۔ (ماضی- جمع متکلم)

اِفْتَنُوا = تم صلاح دو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِفْرَغْ = میں ڈالوں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)

اِفْرَغْ = تو ڈال۔ (ماضی- واحد مذکر حاضر)

اِفْرُقْ = تو جدا کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

اِفْسَحُوا = تم وسیع کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِفْسَدُوا = انہوں نے فساد کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

اِفْصَحْ = بڑا خوش بیان۔ (اسم تفضیل- واحد مذکر)

اِفْضَى = وہ پہنچا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اِفْضُتُمْ = تم پھرے۔ تم چلے۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

اِفْعَلْ = تو کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

اِفْعَلُوا = تم کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِفْقَ = آسمان کا کنارہ۔ (اسم واحد) (جمع آفاق ہے)

اِفْكٌ = بہتان۔ (اسم مصدر)

اِفْكَ = بہتان باندھا گیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

اَقَاوِيلَ = باتیں۔ (اسم جمع) (واحد قَوْلٌ یا اَقْوُولَةٌ ہے)	اَفَلَ = وہ چھپ گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَقْبَرُ = اس نے قبر میں رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَفَلْتُ = وہ چھپ گئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)
اَقْبَلُ = تو آگے آ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اَفْلَحَ = وہ کامیاب ہو گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَقْبَلُ = وہ متوجہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَفْتَنَ = شائیں۔ (اسم جمع) (واحد فَتْنٌ ہے)
اَقْبَلْتُ = وہ متوجہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)	اَفْوَاجَ = لشکر۔ گروہ۔ قافلے۔ (اسم جمع) (واحد فَوْجٌ ہے)
اَقْبَلْنَا = ہم متوجہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَفْوَاهُ = منہ۔ فَمٌ کی اصل فوہ تھی۔ ہ کو گرا کر واؤ کو میم سے بدلا۔ (اسم جمع) (واحد فَمٌ ہے)
اَقْبَلُوا = انہوں نے توجہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَفُوزُ = میں پہنچتا ہوں یا پہنچوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَقْبَتْتُ = وہ وقت ٹھہرائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب)	اَفَوْضُ = میں سونپتا ہوں یا سونپوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَقْتَتَلَ = اس نے لڑائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَفِيضُوا = تم چلو۔ تم پھرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَقْتَتَلُوا = وہ لڑ پڑے۔ وہ باہم لڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	
اَقْتَحَمَ = وہ چڑھا۔ وہ گھسا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	
اَقْتَدِ = تو پیروی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	
اَقْتَرَبَ = وہ نزدیک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	
اَقْتَرَبُ = تو نزدیک ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	
	اَقَامَ = اس نے کھڑا کیا۔ سیدھا کیا۔ قیام کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
	اِقَامَ = سیدھا کرنا۔ کھڑا ہونا۔ (اسم مصدر)
	اِقَامَةً = سیدھا کرنا۔ (اسم مصدر)
	اَقَامُوا = انہوں نے قائم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

## ا - ق

اَقْتَرَبْتُ = وہ قریب ہوئی۔ (ماضی۔ واحد)

مونث غائب)

اِقْتَرَفْتُمُوْا = تم نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اَقْتُلْ = میں ہلاک کرتا ہوں یا کروں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

اَقْتُلُوْا = تم مار ڈالو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَقْدَامْ = پاؤں۔ (اسم جمع) (واحد قدم ہے)

اَقْدُمُوْنَ = اگلے (اسم جمع) (واحد اقدام ہے)

اِقْذِفْنِیْ = تو ڈال۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

اِقْرَأْ = تو پڑھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِقْرَأْوْا = تم پڑھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَقْرَبْ = بہت نزدیک۔ (اسم تفضیل۔ واحد

مذکر

اَقْرَبُوْنَ = رشتے والے۔ (اسم جمع) (واحد

اَقْرَبْ ہے)

اَقْرَرْتُمْ = تم نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اَقْرَرْنَا = ہم نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

اَقْرَضْتُمْ = تم نے ادھار دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اَقْرَضُوْا = ادھار دو۔ قرض دو۔ (امر۔ جمع مذکر

حاضر)

اَقْرَضُوْا = انہوں نے ادھار دیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

اَقْسَطْ = بہت انصاف کرنے والا۔ (اسم

تفضیل۔ واحد مذکر)

اَقْسِطْ = تو انصاف کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اُقْسِمْ = میں قسم کھاتا ہوں یا کھاؤں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

لَا اُقْسِمْ = میں قسم کھاتا ہوں۔ لا تاکید

ہے۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَقْسَمْتُمْ = تم نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

اَقْسَمُوْا = انہوں نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

اَقْصَى = آخر۔ بہت دور۔ (اسم تفضیل۔ واحد

مذکر)

اِقْصِدْ = میانہ روی اختیار کر۔ (امر۔ واحد

مذکر حاضر)

اَقْصُصْ = بیان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِقْصِصْ = تو فیصلہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اِقْصُوا = تم فیصلہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَقْطَارْ = کنارے۔ (اسم جمع) (واحد قَطْر ہے)

اَقْطَعْ = میں کٹڑے کٹڑے کروں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

اِقْطَعُوْا = تم کاٹو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَقْعُدْ = میں بیٹھتا ہوں یا بیٹھوں گا۔ (مضارع۔



واحد متکلم

أَقْعُدُوا = تم بیٹھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَقْفَالٌ = تالے۔ (اسم جمع) (واحد قفل ہے)

أَقْلٌ = میں کہتا ہوں۔ میں کہوں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَقْلٌ = بہت کم۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

أَقْلَامٌ = قلم۔ (اسم جمع) (واحد قلم ہے)

أَقَلَّتْ = اس نے اٹھانے میں ہلکا پایا۔ (ماضی۔

واحد مونث غائب)

أَقْلَعِي = تو ختم جا۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

أَقِمِّ = تو سیدھا کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَقَمَّتْ = تو نے قائم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

أَقَمْتُمْ = تم نے قائم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

أَقَمَنْ = تم قائم کرو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)

أَقْنِي = اس نے پونجی دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَقْنِيْ = تو بندگی کر۔ تو مطیع ہو۔ (امر۔ واحد

مونث حاضر)

أَقْوَاتٌ = خوراکیں۔ (اسم جمع) (واحد قُوْت

ہے)

أَقُولُ = میں کہتا ہوں یا کہوں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَقُوْمُ = بہت سیدھا۔ بہت درست۔ (اسم

تفضیل۔ واحد مذکر)

أَقِيْمُوا = تم سیدھا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

## ۱-ک

أَكْ = میں ہوں۔ میں ہوں گا۔ (مضارع۔

واحد متکلم)

أَكْبَرُ = بزرگ۔ بہت بڑے لوگ۔ (اسم جمع)

واحد اکبر ہے)

أَكْدُ = میں قریب ہوں۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

أَكْلُوْنَ = بڑے کھانے والے۔ (اسم تفضیل۔

جمع مذکر (واحد اکال ہے)

أَكْبَرُ = بہت بڑا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

أَكْبَرُونَ = انہوں نے بڑا سمجھا۔ (ماضی۔ جمع

مونث غائب)

أَكْنَالُوا = انہوں نے ٹاپ لیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

أَكْتَبُ = میں لکھتا ہوں یا لکھوں گا۔

(مضارع۔ واحد متکلم)

أَكْتَبُ = تو لکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

أَكْتُبُوا = تم لکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَكْتَبَ = اس نے لکھ لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

أَكْتَسَبَ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اِكْتَسَبْتُ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)	اِكْرَهْتُ = تو نے مجبور کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
اِكْتَسَبْنَ = انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مؤنث غائب)	اِكْسُوا = تم پہناؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِكْتَسَبُوا = انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اِكْشِفْ = تو کھول۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِكْثُرْ = بہت زیادہ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)	اِكْفَرْ = کس قدر ناشکرا ہے۔ (فعل تجب)
اِكْثَرَتْ = تو نے بہت زیادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اِكْفُرْ = میں ناشکری کرتا ہوں یا کروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِكْثُرُوا = انہوں نے زیادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اِكْفُرُوا = تم منکر ہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِكْدَى = وہ سخت نکلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اِكْفِلْ = تو حوالے کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اِكْرَامٌ = تعظیم کرتا۔ (اسم مصدر)	اِكْلٌ = کھانا۔ (اسم مصدر)
اِكْرَاهٌ = زبردستی۔ (اسم مصدر)	اِكْلٌ = پھل۔ (اسم مشتق)
اِكْرَمٌ = بڑا بزرگ۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)	اِكَلْ = اس نے کھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِكْرَمَنِ = اس نے مجھ کو عزت دی۔ (اصل میں اِكْرَمَنِی تھا۔ "می" گر گئی) (ماضی۔ واحد مذکر غائب) "ن" وقایہ کا ہے "ی" گری ہوئی ہے)	اِكْلًا = ان دونوں نے کھایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
اِكْرَمِی = تو درست کر۔ (امر۔ واحد مؤنث حاضر)	اِكْلِمْ = میں بات کرتی ہوں۔ میں بات کروں گی۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اِكْرَهْ = وہ مجبور کیا گیا۔ اس پر زبردستی کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اِكْلُوا = انہوں نے کھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
	اِكْمَامٌ = غلاف۔ کلی اور میوے کا غلاف۔ (اسم جمع) (واحد كِمَامَةٌ ہے)

اَكْمَلْتُ = میں نے مکمل کیا۔ (ماضی)  
واحد مکلم

اَكْمَمَ = پیدائشی اندھا۔ (اسم صفت)

اَكُنْ = میں ہوں یا ہوں گا۔ (ماضی۔ واحد مکلم)

اَكْنَان = چھپنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)

اَكْنَنَ = پردے۔ غلاف۔ (اسم جمع) (واحد)

کنان ہے

اَكُنْتُمْ = تم نے چھپا رکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر

اَكْوَابٌ = آنخوڑے۔ (اسم جمع) (واحد کُؤَبٌ

ہے)

اَكُونُ = میں ہوں یا میں ہوں گا۔ (ماضی۔

واحد مکلم)

اَكَيْدُ = میں تدبیر کرتا ہوں۔ میں تدبیر کروں

گا۔ (مضارع۔ واحد مکلم)

## ا-ل

اَلْ = شناخت۔ حرف تعریف۔ اکثر زائد ہوتا

ہے۔ کبھی کبھی استغراق کا فائدہ دیتا ہے۔ علم نحو

میں دیکھیں۔

اِلَّ = دینداری۔ قرابت۔ اللہ کا نام۔ (اسم)

اِلَّا = مگر۔ (حرف استثناء)

اَلَّا = کیوں نہیں۔ (حرف ایجاب)

اَلَا = تو خبردار ہو۔ تو سنتا ہے۔ (حرف تنبیہ)

اِلٰی = طرف۔ (حرف جر)

اَلْاَنَ = اب۔ اس وقت۔ (اسم۔ ظرف زمان)

اِلٰهَ = معبود برحق۔ خدا۔ (اسم واحد۔ جمع الہة

ہے۔)

اَللّٰهُ = معبود برحق۔ نام ذات خدائے تعالیٰ۔

بقول بعض ال الہ سے مرکب ہے۔ (اسم ذات)

اِلٰهَيْنِ = دو معبود۔ (اسم تثنیہ مذکر)

اَلْبَاب = عقیں۔ (اسم جمع) (واحد بُبْ ہے)

اِلْتَفَتٌ = وہ کپڑے میں لپٹ گئی۔ (ماضی۔

واحد مونث غائب)

اِلْتَقٰی = وہ اس سے ملا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اِلْتَقٰتًا = وہ دو مقابل ہوئے۔ (ماضی۔ تثنیہ

مذکر غائب)

اِلْتَقَطَ = اس نے اٹھالیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

اِلْتَقَمَ = وہ نکل گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِلْتَقَيْتُمْ = تم نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اِلْتَمَسُوا = تم تلاش کرو۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

اَلْتَنَّا = ہم نے کم کیا۔ (ماضی۔ جمع مکلم)

اَلْتَنٰی = وہ (ایک عورت) جو۔ (اسم موصول۔

واحد مونث)

إِلْحَاد - حق سے گزرتا۔ (اسم مصدر)

إِلْحَاف - لپیٹنا۔ جھڑنا۔ (اسم مصدر)

الْحَقُّ - تو ملا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

الْحَقَّقْنَا - تم نے ملایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

الْحَقَّقْنَا - ہم نے ملادیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

الَّذُ - بڑا جھڑنے والا۔ (اسم تفعیل۔ واحد مذکر)

الِدُ - میں جنم دیتا ہوں یا دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

الَّذَانِ - وہ دو جو۔ (اسم موصولہ بحالت رفعی۔ تشنیہ مذکر)

الَّذِي - وہ ایک شخص جو۔ (اسم موصولہ۔ واحد مذکر)

الَّذِينَ - جو۔ وہ لوگ۔ ان لوگوں کی۔ (اسم موصولہ۔ جمع مذکر)

التر - حروف مقطعات۔

الزَّم - اس نے لگا رکھا۔ لازم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

الزَّمْنَا - ہم نے لازم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

السِّنَةُ - زبانیں۔ (اسم جمع) (واحد لِسَانٌ ہے)

إِلْعَن - تو لعنت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِلْعَوَا - تم لغو باتیں کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَلَفَ - اس نے محبت ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَلَفَ - ہزار۔ (اسم عدد واحد) (جمع آلاف ہے)

أَلْفَافٌ - لپٹے ہوئے۔ گھنے باغ اور کھیتی۔

(اسم جمع) (واحد لف ہے)

أَلَفَّتْ - تو نے الفت ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

أَلْفُوا - انہوں نے پایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَلْفَيْنَا - ان دو مردوں نے پایا۔ (ماضی۔ تشنیہ مذکر غائب)

أَلْفَيْنِ - دو ہزار۔ (اسم عدد تشنیہ۔ بحالت نصی و جری۔ جمع آلاف اور واحد الف ہے)

أَلْفَيْنَا - ہم نے پایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

أَلَقَ - تو ڈال۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

إِلْقَاءٌ - ڈالنا۔ (اسم مصدر)

أَلَقَى - اس نے ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

أَلْقَابٌ - صفاتی نام۔ (اسم جمع) (واحد لقب ہے)

أَلَقْتُ - اس نے پھینک دیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

أَلْقُوا - تم ڈالو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

أَلْقُوا - انہوں نے ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

أَلَقَى - میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اَلْقَى = وہ ڈالا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اَلْهَم = اس نے دل میں ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَلْقِيَا = تم ڈالو۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)	اَلْيَّ = میری طرف۔ (الی حرف جر اور "ی" تکلم کی ضمیر ہے)
اَلْقَيْتُ = میں نے ڈالا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	اَلْيَاس = نام پیغمبر
اَلْقَيْنَا = ہم نے ڈالا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَلْيَاسِيْنَ = نام حضرت الیاس علیہ السلام اور ان کے پیروکار۔ (اسم علم)
اَللَّوَاتِي = وہ سب عورتیں جو۔ (اسم موصول۔ جمع مونث)	اَلْيَم = دروناک۔ (اسم صفت)
اَللَّائِي = وہ سب (عورتیں) جو۔ (اسم موصول۔ جمع مونث)	
اَللَّهُ = اسم ذات خدا۔ معبود برحق۔	
اَللَّهُمَّ = اے اللہ۔ (اسم مرکب۔ ابتداء سے حرف ندا کو حذف کر کے اس کے عوض میں آخر میں "م" کو بڑھا دیا۔)	اَمَّ = یا۔ خواہ۔ (حرف تردید۔ حرف عطف بھی ہے۔)
اَلْم = حروف مقطعات۔	اُم = ماں۔ ٹھکانا۔ ہر چیز کی اصل۔ (اسم واحد جمع امہات ہے)
اَلْمَر = حروف مقطعات۔	اِمَّا = یا۔ خواہ۔ (حرف تردید۔ حرف عطف)
اَلْمَص = حروف مقطعات۔	اِمَّا = سو۔ لیکن۔ (حرف تفسیری)
اَلْنَا = ہم نے نرم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اِمَاء = لونڈیاں (اسم جمع) (واحد اَمَةٌ ہے)
اَلْوَا ح = تختیاں۔ (اسم جمع) (واحد لوح ہے)	اِمَات = اس نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَلْوَان = رنگ۔ (اسم جمع) (واحد لون ہے)	اِمَارَةٌ = بڑا حکم کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)
اَلْوَف = ہزاروں۔ (اسم جمع) (واحد الف ہے)	اِمَام = آگے۔ سامنے۔ (اسم ظرف)
اَلْهَى = اس نے غافل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اِمَام = پیشوا۔ (اسم واحد) (جمع اِمَمَّة ہے)
اَلْهَام = دل میں ڈالنا۔ (اسم مصدر)	اِمَانَةٌ = امانت۔ (اسم واحد) (جمع امانات ہے)



اَمَدَدْنَا = ہم نے مدد دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَمَانَاتٍ = امانتیں۔ (اسم جمع) (واحد امانۃ ہے)
اَمْرٌ = کام۔ (اسم واحد) (جمع امور ہے)	اَمَانِيٍّ = آرزوئیں۔ (اسم جمع) (واحد امنیۃ ہے)
اَمْرٌ = حکم۔ (اسم واحد) (جمع اوامر ہے)	اَمْتٌ = ٹیلا۔ (اسم۔ ظرف مکان)
اَمَرَ = حکم دیا۔ فرما دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَمَتٌ = تو نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
اَمَرٌ = بہت کڑوا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)	اَمَّةٌ = لونڈی۔ (اسم واحد) (جمع اماء ہے)
اِمْرٌ = انوکھا۔ (اسم واحد)	اُمَّةٌ = جماعت۔ (اسم واحد) (جمع امم ہے)
اِمْرُءٌ = مرد۔ (اسم واحد۔ مذکر) (جمع رجال ہے)	اِمْتَارُوا = تم الگ ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اِمْرَاةٌ = عورت۔ (اسم واحد۔ مؤنث) (جمع نساء ہے)	اِمْتَحَنَ = اس نے امتحان لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِمْرَءَتَانِ = دو عورتیں۔ (اسم تنہیہ مؤنث۔ بحالت رفعی)	اِمْتَحِنُوا = تم امتحان لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَمَرْتُ = تو نے حکم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	اُمْتِعَ = میں فائدہ دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَمَرْتُ = میں نے حکم دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	اُمْتِعَةٌ = اسباب۔ (اسم جمع) (واحد متاع ہے)
اُمِرْتُ = میں حکم کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد متکلم)	اِمْتَلَسَتْ = بھر چکی تو۔ (ماضی۔ واحد مؤنث حاضر)
اُمِرْنَا = ہم حکم کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)	اُمْتَالٌ = مثالیں۔ (اسم جمع) (واحد مثال ہے)
اَمَرُوا = انہوں نے حکم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اُمْتَلٌ = مثال۔ بہتر۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اُمِرُوا = وہ حکم کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	اَمَدٌ = مدت۔ فرق۔ (اسم ظرف)
	اَمَدٌ = اس نے مدد کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

مَکْسُ = کل۔ گزشتہ۔ دیروز۔ نزدیک وقت۔ (اسم زمان)	مَکْسُ = ذکر غائب
إِمْسَاكَ = روکنا۔ (اسم مصدر)	أَمَلٌ = آرزو۔ (اسم واحد) (جمع أَمَالٌ ہے)
إِمْسَحُوا = تم مسح کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	أَمَلَاءٌ = میں بھرتا ہوں۔ میں بھروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
أَمْسَكَ = اس نے روکا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	أَمَلِي = اس نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
أَمْسِكْ = تو روک۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	إِمْلَاقٌ = مفلسی۔ (اسم مصدر)
أَمْسَكْتُمْ = تم نے روک رکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	أَمْلِكُ = میں اختیار رکھتا ہوں۔ میں اختیار رکھوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
أَمْسَكْنَ = انہوں نے روکا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)	أَمْلِي = مہلت دیتا ہوں۔ میں مہلت دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
أَمْسِكُوا = تم روک رکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	أَمْلَيْتُ = میں نے ڈھیل دی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
أَمْسَاجٌ = طے ہوئے۔ (جیسے مرو و عورت کی منی)	أَمُمٌ = جماعتیں۔ امتیں۔ (اسم جمع) (واحد امہ ہے)
إِمْشُوا = تم چلو۔ پھرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	أَمِنٌ = بے خوفی۔ پناہ۔ (اسم مشتق)
إِمْضُوا = تم چلے جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	أَمِنَ = اس نے اعتبار کیا۔ وہ بے خوف ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
أَمْطُرُ = تو بارش کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	أَمِنْتُ = میں نے اعتبار کیا۔ میں نے امان دی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
أَمْطَرْتُ = وہ برسائی گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	أَمْنَةٌ = چین۔ آرام۔ (اسم مشتق)
أَمْطَرْنَا = ہم نے برساتا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	أَمِنْتُمْ = تم نے امن دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
أَمْعَاءٌ = انتڑیاں۔ (اسم جمع) (واحد معی ہے)	أَمْنٌ = تو احسان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
أَمْكُتُوا = تم ٹھہرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	
أَمْكَنَ = اس نے قدرت دی۔ (ماضی۔ واحد)	

أَمْتَنِي = میں آرزو میں ڈالتا ہوں۔ میں آرزو  
میں ڈالوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)  
أَمْتِيَّةٌ = آرزو۔ (اسم مشتق)  
أَمْوَاتٌ = مرنے۔ (اسم جمع) (واحد مؤنث یا  
مبث ہے۔  
أَمْوَالٌ = دولت۔ (اسم جمع) (واحد مال ہے)  
أَمْوُتٌ = میں مرتا ہوں۔ میں مروں گا۔  
(مضارع۔ واحد متکلم)  
أُمُورٌ = کام۔ (اسم جمع) (واحد امر ہے)  
أُمَمَاتٌ = مائیں۔ (اسم جمع) (واحد ام ہے)  
أَمْهَلٌ = تو سہلت دے۔ (امر۔ واحد مذکر  
حاضر)  
أُمِّيٌّ = ان پڑھ۔ (اسم واحد) (جمع امیون  
ہے)  
أُمِيتٌ = میں مارتا ہوں۔ میں ماروں گا۔  
(مضارع۔ واحد متکلم)  
أَمِينٌ = امانت دار۔ معتبر۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مذکر)  
أَمِيُونٌ = ان پڑھ۔ (اسم جمع۔ واحد امی ہے۔  
بہالت رفعی)  
أَمِيِينٌ = ان پڑھ۔ (اسم جمع) (واحد امی ہے۔  
حالت نصی و جری)

إِنَّ = بے شک۔ مقرر۔ (حرف شبہ۔ فعل)  
أَنَّ = بے شک۔ کہ۔ (حرف شبہ۔ فعل)  
أَنْ = کہ۔ یہ۔ اس۔ (حرف ناصب و مضارع)  
إِنْ = اگر۔ (حرف نفی۔ حرف شرط)  
أَنَّى = کہاں سے۔ کس طرح۔ (اسم ظرف)  
أَنَا = میں۔ (ضمیر واحد متکلم)  
إِنَّا = کھانے کا پکنا۔ (اسم مصدر)  
إِنَّا = بے شک ہم۔ اس کی اصل إِنَّ بے  
شک۔ نا ہم۔ إِنَّ اور نا ہے۔ إِنَّ حرف شبہ  
مفعول۔ نا ضمیر جمع متکلم۔  
أَنَابَ = اس نے رجوع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
غائب)  
أَنَابُوا = انہوں نے رجوع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)  
إِنَاثٌ = عورتیں۔ ذاتیں۔ (اسم جمع) (واحد  
انثی ہے)  
أُنَاسٌ = آدمی۔ (اسم جمع) (واحد انس ہے)  
أَنَاسِيٌّ = آدمی۔ (اسم جمع) (واحد ناس ہے)  
أَنَامٌ = غلق۔ آدمی۔ (اسم جمع)  
أَنَامِلٌ = انگلیاں۔ (اسم جمع۔ واحد أُنْمِلَةٌ  
ہے۔)  
أَنَبَاءٌ = خبریں۔ (اسم جمع) (واحد نبأ ہے)  
أَنَبَأٌ = اس نے خبر دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
غائب)



اُنْبِی = تو خبر دے۔ (امر- واحد مذکر حاضر)  
اُنْبِیُوا = تم خبر دو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)  
اُنْبِیْتُ = میں خبر دیتا ہوں۔ میں خبر دوں  
گلا مضارع۔ واحد متکلم)  
اُنْبِیت = اس نے اگیا۔ (ماضی- واحد مذکر  
غائب)  
اُنْبِیتُ = اس نے اگیا۔ (ماضی- واحد مونث  
غائب)  
اُنْبِینَا = ہم نے اگیا۔ (ماضی- جمع متکلم)  
اُنْبِجَسْتُ = وہ پھوٹ نکل۔ (ماضی- واحد  
مونث غائب)  
اُنْبِذ = تو بھیج۔ جواب دے۔ (امر- واحد  
مذکر حاضر)  
اُنْبِغَاث = اٹھنا۔ کام کا قصد کرنا۔ (اسم مصدر)  
اُنْبِغَث = وہ اٹھا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)  
اُنْبِغَا = ہم نے رجوع کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)  
اُنْبِیَاء = پیغمبر۔ (اسم جمع) (واحد نبی ہے)  
اُنْت = تو ایک مرد۔ (ضمیر- واحد مذکر حاضر)  
اُنْت = تو ایک عورت۔ (ضمیر- واحد مونث  
غائب)  
اُنْتَبَذْتُ = وہ کنارے ہوئی۔ (ماضی- واحد  
مونث غائب)  
اُنْتَشَرْتُ = وہ جھڑ گئی۔ (ماضی- واحد مونث  
غائب)

اُنْتَشِرُوا = تم پھیل جاؤ۔ (امر- جمع مذکر حاضر)  
اُنْتَصِر = تو بدلا لے۔ (امر- واحد مذکر حاضر)  
اُنْتَصَرَ = اس نے بدلا لیا۔ (ماضی- واحد مذکر  
غائب)  
اُنْتَصِرُوا = انہوں نے بدلایا۔ (ماضی- جمع مذکر  
غائب)  
اُنْتَظِر = تو منتظر رہ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)  
اُنْتَظِرُوا = تم دیکھتے رہو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)  
اِنْتَقَام = بدلہ۔ بدلہ لیتا۔ (اسم مصدر)  
اِنْتَقَمْنَا = ہم نے بدلہ لیا۔ (ماضی- جمع متکلم)  
اَنْتُمْ = تم (سب مرد) (ضمیر- جمع مذکر حاضر)  
اَنْتُمَا = تم (دو مرد یا دو عورت) (ضمیر- تثنیہ  
مذکر و مونث- حاضر)  
اِنْتَهَى = وہ باز آیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)  
اِنْتَهَوْا = وہ باز آئے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)  
اِنْتَهُوْا = تم باز آؤ۔ (امر- جمع مذکر حاضر)  
اُنْثٰی = عورت۔ (ماذہ) (اسم واحد مونث) (جمع  
اناث ہے)  
اُنْثٰیْنِ = دو عورتیں۔ (اسم تثنیہ مونث-  
بحال نسبی و جری)  
اَنْجٰی = اس نے نجات دی۔ (ماضی- واحد  
مذکر غائب)  
اَنْجِیْتُ = تو نے بچایا۔ (ماضی- واحد مذکر  
حاضر)

اَنْزَلْنٰهُمْ = تم نے اتارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اِنْجِيل = کتاب آسمانی جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ (اسم علم)
اَنْزَلْنٰا = ہم نے اتارا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَنْجَيْنٰا = ہم نے بچایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اِنْشٰا = آدمی۔ (اسم واحد) (جمع اناس ہے)	اِنْحَزْ = تو قریبی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَنْسٰا = اس نے بھلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَنْذٰا = ساتھی۔ شریک۔ (اسم جمع) (واحد ند ہے)
اَنْسَاب = ذاتیں۔ رشتہ داری کا تعلق۔ (اسم جمع۔ واحد نسب ہے)	اَنْذَرْ = اس نے ڈرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اِنْسَان = آدمی۔ (اسم واحد) (جمع اناسی ہے)	اَنْذِرْ = میں ڈراتا ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اِنْسَلَخْ = وہ گزر گیا۔ باہر نکلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَنْذِرْ = تو ڈرا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَنْسَوْا = انہوں نے بھلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	اَنْذَرْتُ = میں نے ڈرایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
اِنْسِيْ = آدمی۔ (اسم واحد)	اَنْذَرْنَا = ہم نے ڈرایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
اَنْشَاْ = اس نے پیدا کیا۔ (واحد مذکر غائب)	اَنْذِرُوْا = تم ڈراؤ۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
اِنْشَاءْ = بنانا۔ پیدا کرنا۔ (اسم مصدر)	اَنْزَلْ = اس نے اتارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَنْشَأْتُمْ = تم نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	اَنْزِلْ = وہ اتارا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
اَنْشَانَا = ہم نے بنایا۔ پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَنْزِلْ = میں اتاروں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)
اَنْشَرْ = اس نے اٹھایا۔ زندہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَنْزِلْ = تو اتار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَنْشَرْنَا = ہم نے ابھارا۔ ہم نے زندہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَنْزَلْتُ = تو نے اتارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
	اَنْزِلْتُ = میں نے اتارا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
	اَنْزِلْتُ = وہ اتاری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

اَنْظُرُوا - تم اٹھ کھڑے ہو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	اَنْظُرُوا - تو دیکھ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
اَنْظُرُوا - وہ پھلا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَنْظُرُوا - تو مہلت دے۔ (امر- واحد مذکر حاضر)
اَنْشَقَّتْ - وہ پھٹ گئی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)	اَنْظُرُوا - تم دیکھو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
اَنْصَابٌ - بت یا جو چیزیں خدا کے سوا پوجی جائیں۔ بتوں کے تھان۔ (اسم جمع)	اَنْظُرِي - تو دیکھ۔ (ماضی- واحد مونث حاضر)
اَنْصَارٌ - مدد گار۔ (اسم جمع)	اَنْظُرُوا - چوپائے۔ اونٹ۔ (اسم جمع)
اَنْصَبَ - تو محنت کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)	اَنْظُرُوا - (واحد نعم ہے)
اَنْصَبُوا - تم چپ رہو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	اَنْظُرُوا - احسان۔ (اسم جمع)
اَنْصَحُ - میں نصیحت کرتا ہوں۔ (مضارع- واحد متکلم)	اَنْظُرُوا - اس نے احسان کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
اَنْصُرُ - تو مدد کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)	اَنْظُرُوا - تو نے احسان کیا۔ (ماضی- واحد مذکر حاضر)
اِنْصَرَفَ - وہ پھرا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَنْظُرُوا - میں نے احسان کیا۔ (ماضی- واحد متکلم)
اَنْصُرُوا - تم مدد کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	اَنْظُرُوا - ہم نے مہربانی کی۔ (ماضی- جمع متکلم)
اَنْطَقَ - اس نے گویا کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَنْف - ناک۔ (اسم واحد)
اِنْطَلَقَ - وہ چلا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)	اِنْفَاقٌ - خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)
اِنْطَلَقَا - وہ دونوں چلے۔ (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)	اِنْقَالَ - مال غنیمت۔ (اسم جمع)
اِنْطَلَقْتُمْ - تم چلے۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)	اِنْقَالَ - اس نے گویا کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِنْطَلَقُوا - تم چلو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)	اِنْطَلَقَ - وہ چلا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)
اِنْطَلَقُوا - وہ سب چلے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)	اِنْطَلَقَا - وہ دونوں چلے۔ (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)
	اِنْطَلَقُوا - میں پھونکتا ہوں۔ میں پھونکوں گا۔ (مضارع- واحد متکلم)
	اِنْطَلَقُوا - تم پھونکو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)
	اِنْطَلَقُوا - تم نکلو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

اِنْفَرُوا = تم کوچ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
اَنْفُس = جان۔ واحد۔ (اسم جمع) (واحد نفس ہے)

اِنْفِصَام = ٹوٹنا۔ (اسم مصدر)  
اِنْفَضُّوا = وہ پراگندہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اِنْفَطَرْتُ = وہ چر گئی۔ پھٹ گئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

اَنْفَقَ = اس نے خرچ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْفَقْتَ = تو نے خرچ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْفَقْتُمْ = تم نے خرچ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْفَقُوا = انہوں نے خرچ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَنْفَقُوا = تم خرچ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْفَلَقَ = وہ پھٹ گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْقَذَ = اس نے نجات دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اَنْقَضَ = تو کم کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْقَضَ = اس نے توڑا۔ جھکا دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِنْقَلَبَ = وہ پلٹا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

اِنْقَلَبْتُمْ = تم پلٹے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْقَلَبُوا = وہ پلٹے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

اَنْكَاث = کٹڑے۔ (اسم جمع) (واحد نکث ہے)

اَنْكَال = بھاری بیڑیاں۔ (اسم جمع) (واحد نکل ہے)

اَنْكَحَ = میں نکاح کر دوں گا۔ (مضارع۔ واحد متکلم)

اِنْكِحُوا = تم شادی کر لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اَنْكِحُوا = تم شادی کر دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

اِنْكَدَرْتُ = پھیلی۔ تاریک ہوئی۔ جھڑ گئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

اَنْكَرُ = بہت برا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)

اِنْ كُلِّ نَفْسٍ = کوئی شخص نہیں ہے۔ "ان" حرف نفی

اِنَّمَا = اس کے سوا نہیں ہے۔ یہ جو ہے۔ (کلمہ حصر۔ "اِنَّ" حرف شبہ بالفعل اور ماکافہ۔ اِنَّمَا اَنْتَ = سوا اس کے نہیں ہے تو۔ مگر تو نہیں ہے۔ (کلمہ حصر)

اِنَّه = تو منع کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

اَنْهَى = میں منع کرتا ہوں یا کروں گا۔

(مضارع- واحد متکلم)

أَنْهَارٌ = سرس- (واحد نہر ہے)

إِنْهَارٌ = پانی اور خون بہانا- (اسم مصدر)

أَنْى = کہاں کہاں سے- (حرف استفہام)

أَنْىبٌ = میں رجوع کرتا ہوں- میں رجوع

کروں گا- (مضارع- واحد متکلم)

أَنْىبُوا = تم رجوع کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)

## ۱ - و

أَوْ = یا- خواہ- (حرف تردید- حرف عطف)

أَوَّابٌ = توبہ کرنے والا- رجوع کرنے والا-

(اسم فاعل- واحد مذکر)

أَوَّابِينَ = رجوع کرنے والے- (اسم فاعل- جمع

مذکر)

أَوَّارِىٌّ = میں چھپاتا ہوں- میں چھپاؤں گا-

(مضارع- واحد متکلم)

أَوَّاهٌ = نرم دل- آہ کرنے والا- (اسم فاعل-

واحد مذکر)

أَوَّارٍ = بیڑیاں- اونٹ کے بال- (اسم جمع)

(واحد وَبَرٌّ ہے)

أَوَّى = رجوع کر- (امر- واحد مونث حاضر)

أَوَّى = میں دیا جاتا ہوں- میں دیا جاؤں گا-

(مضارع مجہول- جمع متکلم)

أَوْتَادٌ = میخیں- (اسم جمع) (واحد وقد ہے)

أَوْتُوا = وہ دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر

غائب)

أَوْتِى = وہ دیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر

غائب)

أَوْتِيتُ = وہ دی گئی- (ماضی مجہول- واحد

مونث غائب)

أَوْتِيتُ = میں دیا گیا- (ماضی مجہول- واحد متکلم)

أَوْتِيتُمْ = تم دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع مذکر

حاضر)

أَوْتِيتْنَا = ہم دیئے گئے- (ماضی مجہول- جمع

متکلم)

أَوْتَانٌ = بت- (اسم جمع) (واحد وُتْنٌ ہے)

أَوَّجَسَ = وہ دل میں گھیرایا- (ماضی- واحد

مذکر غائب)

أَوَّجَفْتُمْ = تم نے دوڑایا- (ماضی- جمع مذکر

غائب)

أَوَّجِى = وحی کی گئی- (ماضی مجہول- واحد مذکر

غائب)

أَوَّحِيتُ = میں نے وحی بھیجی- (ماضی-

واحد متکلم)

أَوَّحِيتْنَا = ہم نے وحی بھیجی- (ماضی- جمع

حاضر)

أَوَّحِى = اس نے حکم بھیجا- (ماضی- واحد مذکر

متکلم)

اَوْدِيَّةٌ = ندی۔ ٹالے۔ (اسم مصدر)	اَوَضَعُوا = انہوں نے گھوڑے دوڑائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَوْدُوا = وہ ستائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	اَوْعَى = جوڑا۔ بند رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَوْدَى = وہ ستایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)	اَوْعِيَّةٌ = خرچیاں۔ برتن۔ (اسم جمع) (واحد وعاء ہے)
اَوْدَيْنَا = ہم ستائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)	اَوْفٍ = تو پورا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
اَوْرَثَ = اس نے وارث کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَوْفٍ = میں پورا کروں گا۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَوْرَثُمَا = تم وارث کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)	اَوْفَى = خوب پورا۔ اس نے پورا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ اسم تفضیل)
اَوْرَثْنَا = ہم نے وارث کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	اَوْفُوا = تم پورا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
اَوْرَثُوا = وہ وارث کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	اَوْقَدَ = اس نے روشن کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
اَوْرَدَ = اس نے داخل کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَوْقَدُوا = انہوں نے سلگایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
اَوْرَارَ = گناہ۔ بوجھ۔ (اسم جمع) (واحد وِرْرٌ ہے)	اَوَّلَ = پہلا۔ (اسم واحد) (جمع اولون ہے)
اَوْرَغَ = توفیق دے۔ الہام دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	اَوَّلَى = پہلی۔ (اسم تفضیل۔ واحد مونث)
اَوْسَطَ = بیچ والا۔ درمیان والا۔ منجھلا۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)	اَوَّلَى = بہتر۔ مصیبت۔ خرابی۔ (اسم تفضیل۔ واحد مذکر)
اَوْصَى = تاکید کی۔ وصیت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	اَوَّلَاءِ = وہ لوگ۔ (اسم اشارہ)

اُولَاتٍ = صاحبات- والیاں- ذات واحد- (اسم جمع)	آخر سے گر گئی (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُولَاتُ الْاَحْمَالِ = حل والیاں- (مربک اضافی)	اَهَبْتُ = میں دوں گا- (مضارع- واحد متکلم)
اُولَادٍ = لڑکے- (اسم جمع) (واحد ولد ہے)	اِهْبِطْ = تو اتر- (امر- واحد مذکر حاضر)
اُولَى لَكَ = تیری خرابی- (اول اسم مشتق- لک جار و مجرور)	اِهْبِطَا = تم دونوں اترو- (امر- تثنیہ مذکر حاضر)
اُولُوا = صاحب- والے- (اسم جمع) (واحد ذو ہے)	اِهْبِطُوا = تم اترو- (امر- جمع مذکر حاضر)
اُولَى التَّعَمَّةِ = عیش و آرام والے- (مربک اضافی)	اِهْتَدَى = اس نے راہ پائی (ماضی- واحد مذکر غائب)
اُولُونَ = پہلے- (اسم جمع) (واحد اول ہے)	اِهْتَدَوْا = انہوں نے راہ پائی- (ماضی- جمع مذکر غائب)
اُولِيَاءَ = دوست- ولی- (اسم جمع) (واحد ولی ہے)	اِهْتَدَيْتُ = میں نے راہ پائی- (ماضی- واحد متکلم)
اُولِيَانٍ = دو زیادہ قریب- (اسم تثنیہ)	اِهْتَدَيْتُمْ = تم نے راہ پائی- (ماضی- جمع مذکر حاضر)
اُولَيْنِ = پہلے- اگلے- (اسم جمع) (واحد اول ہے)	اِهْتَرَتْ = ابھری- اس نے حرکت کی- (ماضی- واحد مونث غائب)
اَوْهَنَ = بہت کمزور- (اسم تفعیل- واحد مذکر حاضر)	اُهْجِرْ = تو چھوڑ- دور کر- (امر- واحد مذکر حاضر)
	اُهْجِرُوا = تم چھوڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)
	اِهْدِ = تو چلا- تو ہدایت دے- (امر- واحد مذکر حاضر)
اَهَانَ = اس نے ذلیل کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)	اَهْدَى = بہت راہ پانے والا- (اسم تفعیل- واحد مذکر)
اَهَانِي = اس نے مجھے ذلیل و خوار کیا- (ی)	

أَهْمَتُ = اس نے غم میں ڈال دیا۔ (ماضی)  
واحد مونث غائب

أَهْوَأُ = خوانشیں۔ (اسم جمع) (واحد ہوی ہے)

أَهْوَى = اس نے پٹا۔ اس نے گرایا۔ (ماضی)  
واحد مذکر غائب

أَهْوَنَ = بہت آسان۔ (اسم تفضیل) واحد مذکر

## ۱-۱-۱

إِئِي = بمعنی نَعَمْ۔ (حرف ایجاب)

أَيُّ = کون۔ کس جگہ۔ (کلمہ استفہام)

إِيَاب = پھرنا۔ (اسم مصدر)

إِيَاكَ = تجھی کو۔ (ضمیر منصوب منفصل)

إِيَاكُمَا = تم دونوں کو۔ (ضمیر منصوب منفصل)

إِيَاكُمْ = تم سب کو۔ خاص تمہیں۔ (ضمیر منصوب منفصل)

آيَام = دن۔ (اسم جمع) (واحد یوم ہے)

آيَامِي = بیوہ عورتیں۔ (اسم جمع) (واحد ایم ہے)

آيَان = کب۔ (کلمہ استفہام)

إِيَانَا = ہم کو۔ ہمیں۔ (ضمیر منصوب منفصل)

إِيَاهُ = اس کو۔ اسے ہی۔ (ضمیر منصوب منفصل)

إِيَاهُمَا = ان دونوں ہی کو۔ (ضمیر منصوب)

إِهْدُوا = تم راہ بتاؤ۔ (امر جمع مذکر حاضر)

أَهْدِي = میں راہ بتاؤں گا۔ (مضارع)  
واحد متکلم

أَهْشُ = میں پتے جھاڑتا ہوں۔ (مضارع)  
واحد متکلم

أَهْلٌ = وہ پکارا گیا۔ (ماضی مجہول) واحد مذکر غائب

أَهْلٌ = اولاد۔ دوست۔ لائق۔ والا۔ (اسم واحد)  
(جمع اهلون ہے)

أَهْلَةٌ = نئے چاند۔ (اسم جمع) (واحد ہلال ہے)

أَهْلَكَ = اس نے غارت کیا۔ (ماضی) واحد مذکر غائب

أَهْلَكَتُ = اس نے نابود کیا۔ (ماضی) واحد مونث غائب

أَهْلَكَتُ = تو نے ہلاک کیا۔ (ماضی) واحد مذکر حاضر

أَهْلَكَتُ = میں نے ہلاک کیا۔ (ماضی) واحد متکلم

أَهْلَكْنَا = ہم نے ہلاک کیا۔ (ماضی) جمع متکلم

أَهْلِكُوا = وہ ہلاک کئے گئے۔ (ماضی مجہول) جمع مذکر غائب

أَهْلُونٌ = گھر والے۔ (اسم جمع) (واحد اهل ہے)



اِنْكَة = جنگل کا نام ہے۔ (اسم علم)	منفصل۔ تثنیہ غائب
اِنْلاَف = الفت دینا۔ (اسم مصدر)	اِيَّاَهُمْ = ان سب ہی کو۔ (ضمیر منصوب)
اِيْمَان = دامن ہاتھ۔ قسمیں۔ (اسم جمع) (واحد یمن ہے)	منفصل۔ جمع مذكر غائب
اِيْمَان = ایمان لانا۔ مسلمان ہونا۔ (اسم مصدر)	اِيَّايَ = مجھ ہی کو۔ مجھ ہی سے۔ (ضمیر منصوب)
اِيْمَن = دائیں طرف۔ (اسم واحد) (جمع ايامن ہے)	منفصل۔ واحد متکلم
اَيْنَ = کہاں۔ (کلمہ استفہام)	اَيَّةٌ = کون۔ کس جگہ۔ (کلمہ استفہام)
اَيْنَمَا = جہاں کہیں۔ (کلمہ شرط)	اِيتَاء = دینا۔ عطا کرنا۔ (اسم مصدر)
اَيُّوب = نام پیغمبر خاندان بنی اسرائیل سے جو بڑے صابر تھے۔ (اسم علم)	اَيَّد = طاقت۔ زور آور ہونا۔ (اسم مصدر)
اَيُّهَا = اے مرد۔ (اسم مرکب۔ اگر منادی معرف بلام ہو تو اَيُّهَا سے فصل کیا جاتا ہے اور کبھی کبھار حرف ندا کو حذف کر دیا جاتا ہے۔)	اَيَّدَ = اس نے زور دیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)
	اَيَّدْتُ = میں نے زور دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
	اَيَّدْنَا = ہم نے زور دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
	اَيَّدِي = ہاتھ۔ (اسم جمع) (واحد ید ہے)
	اَيْقَاط = جاگنے والے۔ (اسم جمع) (واحد يقط ہے)



## (ب)

واحد مذكر غائب	ب - ا
بَائِس = بھوکا۔ برے حال والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذكر)	ب = بہ سبب۔ ساتھ۔ میں۔ سے۔ پر۔ (حرف جر)
بِئْس = برا۔ خراب۔ (واحد مذكر غائب)	بَاء = وہ مستحق ٹھہرا۔ اس نے کھایا۔ (ماضی۔ واحد مذكر حاضر)



بَارِغَةٌ = چکنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	بَاءٌ وَا = وہ لوٹے۔ انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
بَاسٌ = لڑائی۔ عذاب۔ (اسم صفت)	بَیِّنٌ = سخت۔ برا۔ (اسم صفت)
بَاسَاءٌ = شکستہ۔ سختی۔ سختی۔ (اسم صفت)	بَابٌ = دروازہ۔ (اسم واحد) (جمع ابواب ہے)
بَاسِرَةٌ = اداس۔ روئی شکل۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	بَابِلٌ = نام شہر جو کوفہ کے نزدیک ہے۔ (اسم علم)
بَاسِطٌ = پھیلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَاسِجٌ = گھونٹنے والا۔ خود کشی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر حاضر)
بَاسِطُونَ = کھولنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد باسط ہے)	بَادُونَ = جنگل کے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع)
بَاسِقَاتٌ = اونچے۔ بلند قدم۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث سالم)	بَادِئٌ = ظاہر۔ باہر کا رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
بَاسِرُونَ = تم مباشرت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	بَارِدٌ = ٹھنڈا۔ (اسم صفت)
بَاطِلٌ = ناحق۔ جھوٹی بات۔ ناچیز۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَارِزَةٌ = کھلی۔ ظاہر ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
بَاطِنٌ = چھپا ہوا۔ پوشیدہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَارِزُونَ = نکل کھڑے ہونے والے۔ ظاہر۔ (اسم جمع) (واحد بارز ہے)
بَاطِنَةٌ = چھپی ہوئی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	بَارَكٌ = اس نے برکت دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بَاعِدٌ = تو دوری ڈال دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	بَارَكْنَا = ہم نے برکت دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
بَاسِغٌ = سرکشی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَارِئٌ = اللہ تعالیٰ کا نام۔ پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل)
بَاقٍ = ہمیشہ رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	بَارِغٌ = چکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
بَاقُونَ = بچے ہوئے۔ باقی۔ (اسم فاعل۔ جمع)	

مذکر

بَاقِيَاتٌ = پیچھے رہنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث سالم)

بَاقِيَةٌ = پیچھے رہنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

بَائِلٌ = حال۔ مزاج۔ (اسم واحد)

بَالِغٌ = پہنچنے والا۔ جوان۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

بَالِغَةٌ = پہنچنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

بَالِغُونَ = پورے پہنچنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

بَايَعْتُمْ = تم نے خرید و فروخت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

## ب-ث

بَثٌّ = حال۔ راز ظاہر کرنا۔ بے قراری۔ (اسم مصدر)

بَثَّ = اس نے بکھیرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

## ب-ح

بِحَارٌ = دریا۔ (اسم جمع) (واحد بحر ہے)

بَحْرٌ = دریا۔ (اسم واحد) (جمع بحار ہے)

بَحْرَيْنِ = دو دریا۔ (اسم تثنیہ۔ واحد بحر)

اور جمع بحار ہے) (اسم علم)

بَحِيرَةٌ = بت کی نیاز کا جانور۔ (اسم)

## ب-خ

بَخِشٌ = کھوٹا۔ نقصان۔ (اسم مشتق)

بُخِلٌ = بخیلی کرنا۔ (اسم مصدر)

بَخِلَ = اس نے بخیلی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَخِلُوا = انہوں نے بخیلی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

## ب-د

بَدَأَ = ظاہر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَدَأَ = اس نے شروع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَدَأُوا = ہم نے شروع کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَدَأُوا = انہوں نے شروع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

بَدَأْنَا = ہم نے شروع کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَدَتْ = ظاہر ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

بَدْرٌ = نام مقام۔ جو مدینے سے تین منزل

ہے۔ جہاں ہجرت کے ڈیڑھ برس بعد رسول اللہ

ﷺ اور لشکر کفار کے درمیان بڑی لڑائی ہوئی

اور آپ ﷺ نے فتح پائی۔ (اسم علم)

بَدَعٌ = نیا۔ (اسم مشتق)

بَدْعَةٌ = نئی رسم دین میں نکالنا۔ (اسم مصدر)

بَدَلٌ = عوض۔ بدلا۔ (اسم مشتق)

بَدَلٌ = اس نے بدل دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَدَلٌ = تو بدل دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

بَدَلْنَا = ہم نے بدل دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَدَلُوا = انہوں نے بدل دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

بَدَلُوا = انہوں نے بدل دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

بَدَلُوا = انہوں نے بدل دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

بَدَنٌ = تن۔ جسم۔ (اسم واحد جمع ابدان)

بَدَنٌ = قریانی کا اونٹ۔ (اسم جمع جمع بدنة)

بَدَوٌ = گاؤں والے۔ (اسم واحد جمع بدوی)

بَدِيعٌ = نیا بنانے والا۔ (اسم فاعل واحد مذکر)

## ب - ر

بَرٌّ = نیکی۔ (اسم مشتق)

بَرٌّ = خشکی۔ جنگل۔ (اسم واحد جمع ابرار ہے)

بَرًّا = اس نے پاک کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَرًّا = بیزار ہونے والے۔ (اسم جمع واحد)

بری ہے)

بَرٌّ = احسان کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

بَرَاءَةٌ = خلاصی پانا۔ نجات پانا۔ (اسم مصدر)

بَرْدٌ = ٹھنڈک۔ سردی۔ (اسم مشتق)

بَرْدٌ = اولے۔ بنولے۔ (اسم واحد جمع برده ہے)

بَرْدٌ = نیک لوگ۔ (اسم جمع واحد بر ہے)

بَرَزٌ = وہ نکلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَرَزْتُ = وہ نکال گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

## ب-ش

بَشْرٌ = آدمی۔ چڑا۔ (واحد جمع۔ اور مذکر و مونث سب کے لئے آتا ہے)۔  
 بُشْرٌ = خوشخبری۔  
 بُشْرٌ = وہ خوشخبری سنایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)  
 بُشِّرٌ = تو خوشخبری سنا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 بُشِّرِی = خوشخبری۔ (اسم تفعیل۔ واحد مونث)  
 بَشَّرْتُمُوْا = تم نے خوشخبری سنائی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

بَشَّرْنَا = ہم نے خوشخبری سنائی۔ (ماضی۔ جمع شکلم)  
 بَشَّرُوْا = انہوں نے خوشخبری سنائی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)  
 بَشَّرِیْنِ = دو آدمی۔ مراد حضرت موسیٰ اور حضرت ہارون علیہ السلام۔ (اسم تثنیہ) (واحد بَشْرٌ اور جمع بشرون ہے)  
 بَشِّرُوْا = خوشخبری سنانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

## ب-ص

بَصَائِرُ = روشن دلیلیں۔ (اسم جمع) (واحد

براہین ہے)

بُرْهَانَانِ = دو دلیلیں۔ (اسم تثنیہ) (واحد

بُرْهَانٌ اور جمع براہین ہے)

بَرِئٌ = بیزار ہونے والا۔ (اسم واحد) (جمع

براء ہے)

بَرِئْتُوْنَ = بیزار ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر)

بَرِیَّةٌ = غلق۔ مخلوقات۔ (اسم واحد) (جمع براہیا

ہے)

## ب-س

بَسَّ = توڑنا۔ (اسم مصدر)

بَسَاطٌ = پچھوٹا۔ (اسم واحد) (جمع بسط ہے)

بُسَّتْ = وہ ٹکڑے ٹکڑے کی گئی۔ (ماضی

مجہول۔ واحد مونث غائب)

بَسَّرَ = اس نے کڑوا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بَسَّطَ = کشادگی۔ (اسم مشتق)

بَسَّطَ = اس نے کشادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بَسْطَةٌ = کشائش۔ (اسم مصدر)

بَسَّطْتُ = تو نے پھیلا یا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

بَصِيرَةٌ ہے

بَصْر = آنکھ۔ (اسم واحد) (جمع ابصار ہے)

بَصَرْتُ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد)  
مونث غائب

بَصَرْتُ = میں نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

بَصَل = پیاز۔ (اسم جمع) (واحد بصلۃ ہے)

بَصِيرٌ = دیکھنے والا۔ نام اللہ تعالیٰ۔ (اسم فاعل۔  
واحد مذکر)بَصِيرَةٌ = دیکھنے والی۔ پوری دلیل۔ (اسم  
صفت۔ واحد مونث)

## ب-ض

بِضَاعَةٌ = پونجی۔ سرمایہ۔ تجارت کا سامان۔

(اسم واحد) (جمع بضائع ہے)

بِضْع = کتنی۔ تین سے نو تک۔ (اسم عدد)

## ب-ط

بَطَّائِن = استر۔ کتمل۔ (اسم جمع) (واحد

بطانة ہے)

بَطَّانَةٌ = بھیدی۔ ولی۔ دوست۔ استر۔ (اسم  
مشتق)

بَطَّرٌ = اتراتا۔ برا خوش ہوتا۔ (اسم مصدر)

بَطَّرْتُ = وہ اترائی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

بَطَّشٌ = حملہ کرنا۔ سخت پکڑنا۔ (مصدر)

بَطَّشَةٌ = پکڑ۔ گرفت۔ (اسم مصدر)

بَطَّشْتُمْ = تم نے پکڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

بَطَّلٌ = وہ باطل ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَطْنٌ = وہ پوشیدہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بَطْنٌ = پیٹ۔ چیز کا درمیانی حصہ۔ (اسم واحد)

(جمع بطون ہے)

بُطُونٌ = پیٹ۔ (اسم جمع) (واحد بطن ہے)

## ب-ع

بَعَثٌ = زندہ کرنا۔ بھیجنا۔ جی اٹھانا۔

بَعَثٌ = اس نے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بَعَثَرٌ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

بُعْثَرٌ = وہ اٹھایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر

غائب)

بُعْثِرْتُ = وہ اٹھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مونث غائب)

بَعَثْنَا = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَعْدُ = پیچھے۔ (ظرف زمان)

بُعْدُ = دوری۔ فرق۔ (اسم مشتق)

بَعْدَتْ = وہ دور ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

بَعْضُ = تھوڑا حصہ۔ کوئی چیز۔ (اسم واحد)

(جمع ابعاض ہے)

بُعْلُ = شوہر۔ بت۔ (اسم واحد) ایک بت کا نام

ہے۔

بُعُوضَةٌ = مچھر۔ (اسم واحد) جمع بعوض

(ہے)

بُعُولَةٌ = شوہر۔ (اسم جمع) (واحد بعول ہے)

بَعِيدُ = دور۔ (اسم واحد) جمع بعداء و بعد

و بعدان۔

بَعِيرُ = اونٹ (اسم واحد۔ مذکر و مونث کے

لئے یکساں)

## ب-غ

بَغَى = اس نے ضد کی۔ ظلم کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

بِغَاءُ = بدکاری۔ زنا۔ (اسم مشتق)

بِغَالُ = فحش۔ (اسم جمع) (واحد بغل ہے)

بَغَتْ = اس نے سرکشی کی۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

بَغْتَةٌ = اچانک۔ (اسم ظرف)

بَغْضَاءُ = دشمنی۔ (اسم مشتق)

بَغَوَا = انہوں نے فساد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

بَغْيٌ = زناکار۔ (اسم واحد) جمع بغایا ہے)

بَغْيٌ = سرکشی۔ ضد۔ (اسم مصدر)

بَغْيٌ = وہ ظلم کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر

غائب)

## ب-ق

بَقَرٌ = بیل۔ گائے۔ (اسم جنس)

بَقَرَاتُ = گائیں۔ (اسم جمع) (واحد بقرة ہے)

بَقَرَةٌ = ایک گائے۔ (اسم واحد) جمع بقرات

(ہے)

بُقْعَةٌ = گھر۔ قطعہ زمین۔ (اسم واحد) جمع

بقاع و بقع ہے)

بَقْلُ = سبزی۔ ترکاری۔ (اسم واحد) جمع

بقول و اقبال ہے)

بَقِيٌّ = وہ بچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَقِيَّةٌ = بچا ہوا۔ (اسم واحد) جمع بقایا ہے)

## ب-ک

بَكَّةٌ = نام مکہ مکرمہ۔ (اسم مکان۔ اسم علم)  
 بَكَتٌ = وہ روٹی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
 بِكْرٌ = کنواری۔ جس پر کبھی بوجھ نہ پڑا ہو۔  
 (اسم واحد) (جمع ابکار ہے)

بُكْرَةٌ = صبح کا پہلا حصہ۔ (اسم۔ ظرف زمان)  
 بُكْمٌ = گونگے۔ (اسم صفت) (واحد ابکم ہے)

بُكِيٌّ = رونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

## ب-ل

بَلٌ = یوں نہیں۔ بلکہ۔ (حرف عطف)  
 بَلٰی = ہاں کیوں نہیں۔ البتہ۔ (حرف تصدیق)  
 حرف ایجاب (نعم کے معنی میں ہے۔)

بَلَاءٌ = امتحان۔ نعمت۔ آزمائش۔ محنت۔ (اسم مصدر)

بِلَادٌ = شہر۔ (اسم جمع) (واحد بلد ہے)  
 بِلَاحٌ = خبر پہنچانا۔ (اسم واحد) (جمع بلاغات ہے)

بَلَدٌ = شہر۔ (اسم مکان) (جمع بلاد ہے)  
 الْبَلَدُ الْأَمِينُ = شہر مکہ۔ (مکرمہ تو صیغی)  
 بَلْدَةٌ = ایک شہر۔ (اسم واحد) (جمع بلاد ہے)

بَلَّغَ = وہ پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 بَلَّغَ = تو پہنچا دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر غائب)  
 بَلَّغَا = وہ دونوں پہنچے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر بحالت رفق)

بَلَّغْتَ = تو پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
 بَلَّغْتَ = تو نے پہنچایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

بَلَّغْنِ = وہ پہنچیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)  
 بَلَّغْنَا = ہم پہنچے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 بَلَّغُوا = وہ پہنچے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

بَلَّوْنَا = ہم نے جانچا ہم نے آزمایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

بَلِّغْ = تیر زبان۔ بچنے والا۔ (اسم فاعل)  
 بَلٰی = ہاں کیوں نہیں۔ البتہ۔ (حرف تصدیق)  
 حرف ایجاب (نعم کے معنی میں ہے۔)

## ب-ن

بَنٰی = اس نے گھر بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَنَاءٌ = عمارت بنانا۔ (اسم مصدر)  
 بَنَاءٌ = معمار۔ (اسم واحد) (جمع بناؤن ہے)  
 بَنَاتٌ = بیٹیاں۔ (اسم جمع) (واحد بنت ہے)  
 بَنَانٌ = انگلی کی پور۔ انگلی کی نوکیں۔ (اسم جمع) (واحد بنانہ ہے)

بَنَوْنَا = انہوں نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)  
 بَنُونٌ = بیٹے۔ (اسم جمع۔ واحد ابن ہے۔ بحالت رفق)



بُنَیَّ = میرا چھوٹا بیٹا۔ (مضاف بیائے مکلم۔ اسم تفعیل)

بَنَیْ اِسْرَآئِیل = حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد۔ (مركب اضافی)

بَنَی = بیٹے۔ (اسم مصدر۔ بحالت نصی و جری۔ اصل میں بَنِین تھا۔ ”نون“ بوجہ اضافت گر گیا۔)

بُنَیَان = عمارت۔ (اسم مصدر)

بَنَیْنَا = ہم نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع مکلم)

## ب-و

بَوَّءَ = اس نے جگہ دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بَوَّأَنَا = ہم نے جگہ دی۔ (ماضی۔ جمع مکلم)

بَوَّار = ہلاک ہونا۔ (اسم مصدر)

بُور = ہلاک ہونے والا۔ (اسم واحد۔ جمع مذکر و مونث سب کے لئے ہے۔)

بُورِكَ = وہ برکت دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

## ب-ه

بُهِتَ = وہ حیران رہ گیا۔ وہ گھبرا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

بُهِتَان = جھوٹ باندھنا۔ (اسم مصدر)

بَهْجَة = رونق۔ (اسم مشتق)

بَهْیَج = رونق کی چیز۔ (اسم صفت)

بَهْیَمَة = چوپایہ۔ جانور۔ (اسم واحد) (جمع بَهَائِم ہے)

## ب-ی

بَیَات = شب خون مارنا۔ رات گزارنا۔ (اسم مصدر)

بَیَان = کھلی بات۔ واضح بات۔ (اسم مصدر)

بَیِّنَتْ = گھر۔ (اسم واحد) (جمع بیوت ہے)

بَیَّتَ = اس نے رات کو مشورہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

بِئْرٌ = کنواں۔ (اسم واحد) (جمع ابار ہے)

بَیْض = سفید چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد بیضاء ہے)

بَیْضٌ = انڈے۔ (اسم جمع) (واحد بیضة ہے)

بَیْضَاء = سفید۔ (اسم واحد) (جمع بیض ہے)

بَیْعٌ = بیچنا۔ خریدنا۔ (لغت اضداد) (اسم مصدر)

بَیْعٌ = عیسائیوں کے عبادت خانے۔ (اسم جمع) (واحد بَیْعَةٌ ہے)

بَیْنٌ = بیچ۔ درمیان۔ (اسم ظرف)

بَيِّنَةٌ = دلیل۔ (اسم واحد) (جمع بینات ہے)	بَيِّنَ آيِدِي = سامنے۔ آگے۔ (مركب اضافی)
بَيَّنُوا = انہوں نے بیان کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	بَيَّنَّ = اس نے کھول کر بیان کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
بَيُّوت = گھر۔ (اسم جمع) (واحد بیت ہے)	بَيَّنَّا = ہم نے بیان کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
	بَيِّنَات = دلیلیں۔ (اسم جمع) (واحد بینة ہے)



## (ت)

تَابِعٌ = پیروی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	ت-ا-ت
تَابِعِينَ = پیروی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	ت = تم ہے۔ (یہ حرف جر۔ قسیدہ صرف لفظ اللہ کے لئے آتا ہے جیسے تاللہ۔)
تَابُوا = انہوں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	تَائِبٌ = توبہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
تَابُوت = کھڑی کا صندوق۔ (اسم واحد) (جمع تواریث ہے)	تَائِبَاتٌ = توبہ کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مؤنث سالم)
تَأْتِنِي = تم میرے پاس لاؤ گے۔ پہنچاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَائِبُونَ = توبہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر سالم)
تَأْتُونَ = تم آتے ہو۔ تم لاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَابَ = اس نے توبہ کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَأْتِي = تو آتا ہے۔ وہ آتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مؤنث غائب)	تَابَا = ان دونوں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)
	تَابِي = وہ انکار کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد)

مذکر حاضر	تَوَثَّرُونَ = تم اختیار کرتے ہو۔ تم ترجیح دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَأْسِرُونَ = تم قید کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَأْتِيهِمْ = گناہ میں ڈالنا۔ (اسم مصدر)
مذکر حاضر	تَأْجِزُ = تو نوکری کرتا ہے۔ تو نوکری کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
(لَا) تَأْسُوا = تم غم نہ کھاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَأْجِئِلُ = ملت دینا۔ (اسم مصدر)
تَأْفِكُ = تو منحرف کرے۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	تَأْخُذُ = تو پکڑتا ہے۔ تو لیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَأْكُلُ = وہ کھاتی ہے۔ تو کھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	تَأْخُذُونَ = تم لیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَأْكُلُونَ = تم کھاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَأَخَّرَ = اس نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَأْلُمُونَ = تم بے آرام ہوتے ہو یا ہو گے۔ تم تکلیف پاتے ہو یا پاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَدُّوا = تم حوالہ کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَأْلِيَاتُ = پڑھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	تَأَذَّنَ = اس نے خبر دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَأْمُرُ = تو حکم کرتا ہے۔ وہ حکم کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)	تَارَةً = ایک بار۔ (اسم واحد) (جمع تارات ہے)
تَأْمُرُونَ = تم حکم کرتے ہو یا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَارِكُ = چھوڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
تَأْمُرِينَ = تو حکم کرتی ہے۔ تو حکم کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث حاضر)	تَارِكُوا = چھوڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
تَأْمَنُ = تو امانت رکھتا ہے۔ وہ امانت رکھتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)	تَوَزَّ = وہ اچھالتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَأْسُ = تو افسوس نہ کر۔ (مضارع۔ واحد)	

مونث غائب

تَأْوِيلٌ = پھیرنا۔ درست معنی بیان کرنا۔ (اسم مصدر)

## ت-ب

تَبَّ = تو پلٹ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

تَبَّ = وہ ہلاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَبَابٌ = ہلاکت۔ (اسم مشتق)

تَبَارٌ = ہلاکی۔ ہلاک ہونا۔ (اسم مصدر)

تَبَارَكَ = وہ بہت برکت والا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) تَبَاشِيرُوْا = تم مت مباشرت کرو۔ (فعل

نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبَايَعْتُمْ = تم نے خرید و فروخت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تُبْتُ = میں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

تَبَّتْ = وہ ٹوٹ گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

(غائب)

تَبَّتْ يَدَا = دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے۔

(يَدَا فاعل)

(لَا) تَبْتَيْسُ = تو مت غمگین ہو۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تُبْتُ = تم نے توبہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْتَغُونَ = تم چاہتے ہو۔ تم چاہو

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْتَغِي = تو چاہتا ہے۔ تو چاہے گا (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَبْتَلْ = تو دنیا سے الگ ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَبْتِيلٌ = الگ ہونا۔ کٹ جانا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَبْخَسُوْا = تم مت گھٹاؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْخَلُوا = تم بخیل کرتے ہو۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر حاضر)

(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبَّدَ = وہ ظاہر کی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

(مضارع مجزوم۔ واحد مونث غائب)

تَبَدَّلَ = وہ بدلے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(غائب)

تَبَدَّلَ = وہ بدلی جاتی ہے۔ وہ بدلی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

(مضارع مجزوم۔ واحد مونث غائب)

تَبْدُونَ = تم ظاہر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَبْدِي = وہ ظاہر کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَبْدِيلٌ = بدلنا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَبْدِرْ = تو فضول خرچی مت کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

نہی۔ واحد مذکر حاضر

تَبَذِيرًا = بکھیرنا۔ پریشان کرنا۔ (اسم مصدر)

تَبَرَّأَ = وہ الگ ہوا۔ وہ بیزار ہوا۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب)

تَبَرَّئْتُ = تو اچھا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر  
حاضر)

تَبَرَّأْنَا = ہم بیزار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

تَبَرَّأُوا = وہ بیزار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

تَبَرَّجَ = دکھانا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَبَرَّجْنَ = اپنی زیب و زینت مت ظاہر  
کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مونث غائب)

تَبَرَّجْنَا = ہم نے ہلاک کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ / جمع  
مذکر / مونث متکلم)

(أَنْ) تَبَرَّجُوا = بھلائی کرو۔ احسان کرو۔ (امر۔  
جمع مذکر حاضر)

تَبَسَّطَ = تو کھولتا ہے۔ وہ کھولتی ہے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تَبَسَّلَ = تو سوپا جائے۔ وہ سوپی جائے گی۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تَبَسَّمَ = وہ مسکرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُبَشِّرُ = تو خوشخبری سناؤ۔ (مضارع بمعنی  
امر۔ واحد مذکر حاضر)

تُبَشِّرُونَ = تم خوشی سناؤ گے۔ (مضارع۔ جمع)

مذکر حاضر

تَبَشِيرٌ = خوشخبری دینا۔ (اسم مصدر)

تَبَصَّرَ = تو دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔ وہ دیکھتی ہے  
یا دیکھے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد

مونث حاضر)

تَبَصَّرَ = سمجھانے کی چیز۔ (اسم مشتق)

(لَا) تَبْطُلُوا = تم مت باطل کرو۔ (فعل نہی۔  
جمع مذکر حاضر)

تُبَّعَ = یمن کے اس بادشاہ کا لقب ہے جو  
حضر موت۔ سبا۔ حمیر تک قابض ہوا۔ (اسم واحد)

تَبَّعَ = تابع۔ (اسم واحد۔ جمع اتباع ہے)

تَبَّعَ = وہ تابع ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُبْعَثُونَ = تم کھڑے کئے جاؤ گے۔ (مضارع  
مجهول۔ جمع مذکر حاضر)

تَبِعُوا = وہ تابع ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) تَبْعَ = تو مت تلاش کر۔ (فعل نہی۔ واحد  
مذکر حاضر)

تَبْعُونَ = تم چاہتے ہو۔ تم چاہو گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَبَغَّيَ = وہ بغاوت کرتی ہے۔ وہ زیادتی کرتی  
ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُبْقِيْ = وہ باقی رکھتی ہے۔ وہ باقی رکھے گی۔  
(مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَبْكُونَ = تم روتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
حاضر)

تَبْلُوْا = وہ آزمائی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)	تَبَوُّوْا = انہوں نے جگہ پکڑی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
تَبْلُغْ = تو پہنچتا ہے یا پہنچے گا۔ وہ پہنچتی ہے یا پہنچے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر / مونث حاضر)	تَبُوْرُ = تو لوٹے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تُبْلُغْ = تو پہنچاتا ہے یا پہنچائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَبْهَتْ = وہ حیران کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَبْلُغُوا = تم پہنچتے ہو۔ تم پہنچو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر / مونث حذف ہے۔ مجزوم یا منصوب ہونے کی صورت میں۔)	تَبَيَّنَ = کھلی دلیل۔ (اسم مصدر)
تَبْلَوْا = وہ آزماتی ہے۔ وہ آزمائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	تَبَيَّنَتْ = وہ خراب ہوگی۔ وہ ہلاک ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
(اَلْ) تَبْلُوْنَ = تم ضرور آزمائے جاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَبَيَّنَ = وہ ظاہر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَبْنُوْنَ = تم بناتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَبَيَّنُ = تو بیان کرتا ہے۔ تو بیان کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَبَوُّوْا = تو جگہ دیتا ہے یا دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَبَيَّنَتْ = اس نے جان لیا ہے۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
تَبَوُّوْا = اس نے جگہ پکڑی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	تَبَيَّنُوا = تم دریافت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر۔ بیان الامر)
تَبَوُّوْا ۱ = تم دونوں جگہ پکڑو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)	تَبَيَّنُوْنَ = تم بیان کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ مضارع بمعنی امر)
تَبَوُّوْا = تو حاصل کرے۔ تو سمیٹے۔ (بصلہ "با"۔ واحد مذکر حاضر)	

(لَا) تَتَبَدَّلُوا = تم مت بدلو۔ (فعل نہی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَتَّبِعْ = وہ پیچھے پیچھے آتا ہے یا آئے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَتَّبِعَانِ = تم دونوں ہر گز مت پیروی

کرو۔ (فعل نہی۔ تثنیہ مذکر حاضر)

تَتَّبِعُونْ = تم پیچھے چلتے ہو یا چلو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَّبِيبٌ = غارت کرنا۔ توڑنا۔ (اسم مصدر)

تَتَجَافَى = وہ الگ رہتی ہیں۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب)

تَتَّخِذْ = تو پکڑتا ہے یا پکڑے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَتَّخِذُوا = تم مت پکڑو۔ (فعل نہی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَتَذَكَّرُونَ = تم نصیحت پکڑتے ہو۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر)

تَتَرَى = پے در پے۔ (اسم مشتق)

تَتَرَكْ = تو چھوڑتا ہے یا چھوڑے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَتَرَكُونَ = تم چھوڑے جاؤ گے۔ (مضارع

مہول۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَتَفَرَّقُوا = تم متفرق مت ہو جاؤ۔ (فعل

نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَتَفَكَّرُونَ = تم دھیان کرتے ہو۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر)

تَتَقَلَّبْ = وہ الٹ جائیں گی۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب)

تَتَقَوَّنْ = تم بچو گے۔ تم ڈرو گے۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر)

تَتَكَبَّرْ = تو سرکشی کرتا ہے۔ تو سرکشی کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَتَلَّى = وہ پڑھی جاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب)

تَتَلَقَّى = وہ لینے آتا ہے۔ وہ لینے آئے گا۔

وہ لینے آتی ہے۔ وہ لینے آئے گی۔ (مضارع۔

واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَتَلَّوْا = تو پڑھتا ہے۔ وہ پڑھتی ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَتَلَوْنْ = تم پڑھتے ہو۔ تم پڑھو گے۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر)

تَتَمَازَى = تو شک کرتا ہے۔ تو شک کرے

گا۔ تو جھگڑا کرتا ہے۔ تو جھگڑا کرے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَتَمَنَّوْا = تم مت آرزو کرو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تُجَادِلُونَ = تم جھگڑتے ہو یا جھگڑو گے۔  
(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تِجَارَةٌ = سوداگری۔ (اسم مصدر)

تَجْتَرُونَ = تم چلاتے ہو۔ تم چلاؤ گے۔ تم  
گزرگڑاتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُجَاهِدُونَ = تم جہاد کرتے ہو یا کرو گے۔  
(مضارع- جمع مذکر حاضر)

(ان) تَجْتَنِبُونَ = اگر تم بچتے رہو۔ اگر تم بچتے  
رہو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَحِجُّدٌ = وہ پاتی ہے یا پائے گی۔ تو پاتا ہے یا  
پائے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر- واحد مونث  
غائب)

تَحِجُّدُونَ = تم پاتے ہو یا پاؤ گے۔ (مضارع-  
جمع مذکر حاضر)

تُجَوِّهُونَ = تم گناہ کرتے ہو یا کرو گے۔  
(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَجْرِي = وہ بہتی ہے۔ جاری ہے۔ (مضارع-  
واحد مونث غائب)

تَجْرِيَانِ = دونوں بہتی ہیں۔ (مضارع- تثنیہ  
مونث غائب)

تُجْزَى = تو بدلہ دیا جاتا ہے۔ تو بدلہ دیا  
جائے گا۔ وہ بدلہ دی جاتی ہے۔ وہ بدلہ دی  
جائے گی۔ (مضارع مجہول- واحد مذکر حاضر/ واحد

(لَا) تَتَنَاجَوْنَ = تم مت سرگوشی کرو۔ (فعل  
نہی- جمع مذکر حاضر)

تَتَنَزَّلُ = وہ اترتی ہے یا اترے گی۔ (مضارع-  
واحد مونث غائب)

(ان) تَتُوبَا = تم دونوں توبہ کرلو۔ (مضارع-  
تثنیہ مونث حاضر)

تَتَوَفَّى = وہ مارتی ہے۔ وہ پوری طرح لیتی  
ہے۔ (مضارع- واحد مونث غائب)

(لَا) تَتَوَلَّوْا = تم مت پھرد۔ (فعل نہی- جمع  
مذکر حاضر)

## ت-ث

تَثْبِيتٌ = ثابت کرنا۔ برقرار رکھنا۔ (اسم  
مصدر)

تَثْرِيْبٌ = الزام- ملامت کرنا۔ (اسم مصدر)

تَثَقَّفٌ = تو پاتا ہے۔ تو پائے گا۔ (مضارع-  
واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تُثَبِّتُ = وہ ابھارتی ہے یا ابھارے گی۔  
(مضارع- واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

## ت-ج

تُجَادِلُ = تو جھگڑتا ہے۔ وہ جھگڑتی ہے۔  
(مضارع- واحد مذکر حاضر- واحد مونث غائب)



## ت-ح

تَحَاجُّونَ = تم جھڑتے ہو۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر حاضر)  
تَحَاصُّ = تاکید کرتا۔ آپس میں خواہش دلانا۔  
(اسم مصدر)  
تَحَاصُّونَ = تم آپس میں تاکید کرتے ہو۔  
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
تَحَاوُزٌ = سول جواب کرتا۔ (اسم مصدر)  
تَحْبِزُونَ = تم خاطر تواضع کئے جاؤ گے۔  
(مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)  
تَحْبِسُونَ = تم بند کرتے ہو یا کر دو گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
تَحْبِطُ = ضائع ہو جائے گی۔ تو ضائع ہو جائے  
گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب / واحد مذکر حاضر)  
تَحْبِیُونَ = تم پسند کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر حاضر)  
إِحْبَابٌ = دوست رکھنا۔ (اسم مصدر)  
تَحْتٌ = نیچے۔ (اسم۔ ظرف مکان)  
تُحَدِّثُ = وہ بیان کرتی ہے یا کرے گی۔ تو  
بیان کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث  
غائب / واحد مذکر حاضر)  
تُحَدِّثُونَ = تم باتیں کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مونث غائب)  
تُجْزَوْنَ = تم بدلہ دیئے جاؤ گے (مضارع  
مجہول۔ جمع مذکر حاضر)  
تُجْزِئُ = وہ کام آئے گی۔ (مضارع۔ واحد  
مونث غائب)  
(لَا) تَجَسَّسُوا = تم مت جاسوسی کرو۔ (فعل  
نہی۔ جمع مذکر حاضر)  
تَجَعَّلُ = تو ٹھہراتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر  
حاضر)  
تَجْعَلُونَ = تم ٹھہراتے ہو۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر حاضر)  
تَجَلَّى = وہ روشن ہوا۔ ظاہر ہوا۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب)  
(أَنْ) تَجْمَعُوا = یہ کہ تم جمع کرتے ہو یا  
کر دو گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)  
تَجْوَعُ = تو بھوکا ہوتا ہے۔ تو بھوکا رہے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)  
(لَا) تَجْهَرُ = تو مت پکار۔ تو مت ظاہر کر۔  
(فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)  
(لَا) تَجْهَرُوا = تم اونچی آواز سے نہ پکارو۔  
(فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)  
تَجْهَلُونَ = تم جہالت کرتے ہو یا کر دو گے۔  
(مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

مذکر حاضر	(لَا) تَحْزَنِي = تو غم نہ کھا۔ (فعل نہی۔ واحد حاضر)
مذکر حاضر	تَحْذَرُونَ = تم ڈرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
مذکر حاضر	تَحْزِنُونَ = تم کھیتی باڑی کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
مذکر حاضر	تَحْزِنُ = تو حریص ہوتا ہے یا ہوگی۔ وہ حریص ہوتی ہے یا ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)
مذکر حاضر	(لَا) تَحْزِرْكَ = تو حرکت نہ کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)
مذکر حاضر	تَحْزِرُ = تو حرام کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ حرام کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)
مذکر حاضر	(لَا) تَحْزِمُوا = تم مت حرام کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
مذکر حاضر	تَحْزَوْنَا = انہوں نے قصد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
مذکر حاضر	تَحْزِرُ = آزاد کرنا۔ (اسم مصدر)
مذکر حاضر	تَحْزَنُ = تو غم کھاتا ہے یا کھائے گا۔ وہ غم کھاتی ہے یا کھائے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)
مذکر حاضر	تَحْزِنُونَ = تو غم کھاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُحْصِنُونَ = تم روک رکھتے ہو۔ تم روک

رکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تُحْصِنُوا = تم نہ نباہ کر سکو گے۔ تم نہ

سک سکو گے۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

(لَمْ) تُحِطْ = تو نے احاطہ نہیں کیا۔ (نفی

بِلم۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَحْكُمُ = تو حکم کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ حکم

کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر / واحد مونث غائب)

تَحْكُمُونَ = تم حکم کرتے ہو یا کرو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحِلُّ = وہ حلال ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب / واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَحِلُّوا = تم مت حلال سمجھو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَخْلُقُوا = تم نہ مندواؤ۔ (فعل نہی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَحِلَّةٌ = کھولنا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَحْمِلُ = تو نہ ڈال۔ (نہی۔ واحد مذکر

حاضر)

تَحْمِلُ = وہ اٹھاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد

مونث غائب)

(لَا) تَحْمِلْ = تو بوجھ نہ ڈال۔ (نہی۔ واحد

مذکر حاضر)

تُحْمَلُونَ = تم لاوے جاتے ہو۔ (مضارع

مجمول۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَحْنُتْ = تو قسم نہ توڑ۔ (فعل نہی۔

واحد مذکر حاضر)

تَحْوِيلٌ = بدلنا۔ (اسم مصدر)

تَحِيَّةٌ = دعا۔ سلام کرنا۔ (اسم مصدر)

تَحِيدٌ = تو کنارہ کرتا ہے۔ تو کنارہ کرے گا۔

تو بھاگتا ہے۔ تو بھاگے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَحِيْطُونَ = تم گھیرتے ہو یا گھیرو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَحْيَوْنَ = تم زندہ رہو گے۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تُحْيِي = تو جلاتا ہے (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر / واحد مونث غائب)

## ت-خ

تَخَاضَمٌ = آپس میں جھگڑنا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تُخَاطِبْ = تو نہ مخاطب ہو۔ (فعل نہی۔

واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَخَافُ = تو ڈرتا ہے۔ تو ڈرے گا۔ وہ ڈرتی

ہے۔ وہ ڈرے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

واحد مونث غائب/واحد مذکر حاضر	واحد مونث غائب
تُخْرِجُ = تو نکالتا ہے۔ وہ نکالتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/واحد مونث غائب)	(لَا) تَخَافَا = تم دونوں مت ڈرو۔ (فعل نسبی۔ تشنیہ مذکر حاضر)
تُخْرِجُونَّ = تم نکالتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	(لَا) تَخَافَيْتُمْ = تو آہستہ نہ پڑھ۔ (فعل نسبی۔ واحد مذکر حاضر)
تُخْرِجُونَّ = تم نکالے جاؤ گے۔ (مضارع مجهول۔ جمع مذکر حاضر)	تَخَافُونَّ = تم ڈرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَخْرِصُونَّ = تم تجویز کرتے ہو۔ تم اندازہ لگاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	(لَا) تَخَافِي = تو نہ ڈر۔ (فعل نسبی۔ واحد مونث حاضر)
(لَنْ) تَخْرِقَ = تو ہرگز نہیں پھاڑ سکے گا۔ (فعل نفی بِلَنْ ثائب۔ واحد مذکر حاضر)	(إِنْ) تَخَالِطُوا = اگر تم ملا لو۔ (مضارع مجزوم جمع مذکر حاضر)
(لَا) تُخْرِوْنَ = تم مجھے رسوا نہ کرو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)	تُخْبِثُ = وہ نرم ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
(لَا) تُخْرِزَ = تو رسوا نہ کر۔ (فعل نسبی۔ واحد مذکر حاضر)	تَخْتَانُونَ = تم خیانت کرتے ہو۔ تم خیانت کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تُخْسِرُونَ = تم کم کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	(لَا) تَخْتَصِمُوا = تم جھگڑا مت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تُخْسِرُ = نقصان دیتا۔ (اسم مصدر)	تَخْتَصِمُونَ = تم جھگڑا کرتے ہو۔ تم جھگڑا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَخْشَى = تو ڈرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَخْتَلِفُونَ = تم اختلاف کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَخْشَعُ = وہ گڑگڑاتی ہے۔ وہ خشوع کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	تَخِرُّ = تو گر پڑے گا۔ وہ گر پڑے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/واحد مونث غائب)
(لَا) تَخْشُوا = تم مت ڈرو۔ (فعل نسبی۔ جمع مذکر حاضر)	تَخْرُجُ = وہ نکلتی ہے۔ تو نکلتا ہے۔ (مضارع۔

(لَا) تَخْضَعْنَ = تم نرمی مت کرو۔ (فعل)

نہی۔ جمع مونث حاضر

تَخْطُ = تو لکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر

تَخْطِفُ = وہ اچک لے جاتی ہے۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب)

تَخْفِي = وہ چھپے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث

غائب)

تُخْفُونَ = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر

تُخْفِي = تو چھپاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر

تَخْفِيف = ہلکا کرنا۔ (اسم مصدر)

تَخَلَّتْ = وہ خالی ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

تَخْلُدُونَ = تم ہمیشہ رہو گے۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تُخْلِفُ = تو خلاف کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر حاضر)

تَخْلُقُ = تو پیدا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَخْلُقُونَ = تم پیدا کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَخَوْفٌ = ڈرنا۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَخُونُوا = تم خیانت نہ کرو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تَخْوِيف = ڈرانا۔ (اسم مصدر)

تَخْيِرُونَ = تم اختیار کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

## ت-د

تَذَارَكَ = اس نے سنبھالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

تَذَايَنَتْ = تم نے باہم ادھار لیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَذْخِرُونَ = تم جمع کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَدْخُلُونَ = تم داخل ہوتے ہو یا ہو گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَدْخُلُوا = تم مت داخل ہو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تَذْرُسُونَ = تم پڑھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تُذْرِكُ = وہ پاتی ہے یا پائے گی۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب)

تَذْرُونَ = تم جانتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تَذَرِي = تو جانتا ہے۔ وہ جانے گی۔ (مضارع۔  
واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)  
(لَا) تَذُعْ = تو مت پکار۔ (فعل نمی۔ واحد مذکر حاضر)

## ت-ذ

تَذْعِي = وہ بلائی جاتی ہے یا بلائی جائے گی۔  
(مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَذْعُوا = تو پکارتا ہے۔ تو پکارے گا۔ وہ پکارتی ہے۔ وہ پکارے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَذْعُونَ = تم پکارتے ہو۔ تم پکارو گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْعُونَ = تم چاہتے ہو۔ تم منگواتے ہو۔  
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

الْإِذْعَاءُ = چاہنا۔ (اسم مصدر)  
تَذَلِّي = وہ لٹک آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَذَلُّوا = تم مت پہنچاؤ۔ (لام نمی مقدر ہے۔  
مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذَمَّرَ = وہ اکھاڑے گی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَذَمِيرًا = اکھاڑنا۔ پھینکنا۔ (اسم مصدر)  
تَذَوُّرٌ = وہ پھرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَذْهِنُ = تو ڈھیلا ہوگا دین میں۔ (مضارع۔  
واحد مذکر حاضر)

تَذْكُرُونَ = تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تم نصیحت  
پکڑو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذِيرُونَ = تم پھیراتے ہو۔ تم لین دین کرتے  
ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(أَنْ) تَذْبَحُوا = تم ذبح کرو۔ (مضارع بمعنی  
امر۔ جمع مذکر حاضر)

تَذَرُ = وہ چھوڑتی ہے۔ وہ چھوڑے گی۔ تو  
چھوڑتا ہے۔ تو چھوڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَذَرُ = وہ نہ چھوڑے گی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَذَرُونَ = تم چھوڑتے ہو۔ تم چھوڑو  
گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْكُرُ = تو یاد کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ یاد  
کرتی ہے یا کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَذْكِرٌ = وہ یاد دلائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَذْكِرَةٌ = نصیحت۔ سمجھوتا۔ (اسم مشتق)

تَذْكُرُونَ = تم یاد کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْكُرُونَ = تم نصیحت پکڑتے ہو۔ تم نصیحت  
پکڑو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَذْكِرٌ = یاد دلانا۔ (اسم مصدر)	تَرِيبٌ ہے (تربیب ہے)
تَذِلُّ = تو ذلت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَرَاءَتْ = وہ سامنے نظر آئی۔ وہ مقابل ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)
تَذِيلٌ = خراب کرنا۔ جھکانا۔ (اسم مصدر)	تُرَابٌ = مٹی۔ (اسم واحد) (جمع اتربة ہے)
تَذْوَانِ = دو عورتیں روکتی تھیں۔ (مراد حضرت شعیب علیہ السلام کی دو بیٹیاں)۔ (مضارع۔ تثنیہ مؤنث غائب)	تُرَاثٌ = مردے کا مال۔ میراث۔ ترکہ۔ (اسم مشتق)
تَذْوُفُونَ = تم جھکتے ہو۔ تم چکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَرَاضٍ = آپس میں راضی ہونا۔ (اسم مصدر)
تَذْهَبُ = وہ جاتی ہے۔ وہ جائے گی۔ تو جاتا ہے۔ تو جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	تَرَاضُوا = وہ ایک دوسرے سے راضی ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
تَذْهَبُوا = تم جاتے ہو۔ تم جاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَرَاضَيْتُمْ = تم آپس میں راضی ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
تَذْهَلُ = وہ بھول جائے گی۔ تو بھولتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	تَرَاقِي = بانس پر گردن۔ ہنسی۔ یعنی گردن کی ہڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد ترقوة ہے)
	تُرَاوِدُ = وہ چاہتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)
	تَرَبُّصٌ = ٹھہرنا۔ (اسم مصدر)
	تَرَبَّصْتُمْ = تم نے انتظار کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
	تَرَبَّصُوا = تم انتظار کرو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
	تَرَبَّصُونُ = تم انتظار کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
	تَرَايَ = وہ مقابل ہوا۔ ایک دوسرے کو دیکھا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
	تَرَائِبٌ = چھاتی کی ہڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد)

## ت-ر

(لَا) تَرْتَدُّوْا = تم مت پلٹو۔ (فعل نہی۔ جمع  
مذکر حاضر)

تَرْتَبِلْ = ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ (اسم مصدر)

تَرْتُوْا = تم وارث ہو جاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
حاضر)

لَا تَرْتُوْا = تم وارث مت بنو۔ (مضارع نہی۔  
جمع مذکر حاضر)

تَرْجِعْ = وہ پھیری جاتی ہے۔ تو پھیرا جاتا ہے۔  
(مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر  
حاضر)

تَرْجِعُوْنَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع  
مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْجِعُوْنَ = تم پھیرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
حاضر)

تَرْجُفْ = وہ کانپے گی۔ تو کانپتا ہے۔  
(مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْجُمُوْنَ = تم سنگسار کرتے ہو۔ تم سنگسار  
کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْجُوْا = تو امید رکھتا ہے۔ تو امید رکھے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْجُوْنَ = تم امید رکھتے ہو۔ تم امید رکھو  
گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْجِيْ = تو پیچھے رکھ دے گا۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر حاضر)

تَرْحِمْ = تو رحم کرتا ہے۔ تو رحم کرے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْحَمُوْنَ = تم رحم کئے جاؤ گے۔ (مضارع۔  
جمع مذکر حاضر)

تَرُدْ = وہ پھیری جائے گی۔ وہ روکی جائے گی۔  
(مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَرُدِّيْ = تو ہلاک ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر  
حاضر)

تَرُدِّيْ = گڑھے میں گرے۔ وہ ہلاک ہوا۔  
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(اِنْ) تَرُدْنَ = تم چاہتی ہو۔ تم ارادہ رکھتی  
ہو۔ (مضارع۔ جمع مونث حاضر)

تَرُدُوْنَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع  
مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَرُدِّيْنِ = تو مجھ کو پھینکتا ہے۔ تو مجھ کو پھینکے  
گا۔ تو مجھ کو ہلاک کرتا ہے۔ تو مجھ کو ہلاک

کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَرَزُّقْ = تو روزی دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر حاضر)

تَرَزَقَانِ = تم دونوں روزی دیے جاؤ گے۔  
(مضارع مجہول۔ تنقیہ مذکر حاضر)

تَرْضٰی = تو راضی ہوتا ہے۔ تو راضی ہوگا۔  
(ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَرْضِعْ = وہ دودھ پلاتی ہے۔ وہ دودھ پلائے



تَرْكُضُوا = تم نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
(لَا) تَرْكُضُوا = مت ایڑ لگاؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْضُونَ = تم پسند کرتے ہو۔ تم پسند کرو گے۔ تم راضی ہوتے ہو یا ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَرْكُنَ = انہوں نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)	تَرْغَبُونَ = تم خواہش کرتے ہو۔ تم رغبت کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَرْكُنُ = تو جھکتا ہے۔ تو جھکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَرْفَعُ = تو بلند کیا جاتا ہے۔ تو بلند کیا جائے گا۔ وہ بلند کی جاتی ہے۔ وہ بلند کی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر)
تَرْكُنَا = ہم نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	(لَا) تَرْفَعُوا = تم نہ بلند کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
(لَا) تَرْكُنُوا = تم مت جھکو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْفُقِي = تو چڑھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَرْكُوا = انہوں نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	(لَمْ) تَرْقُبْ = تو نے نہیں انتظار کیا۔ (فعلی بلم۔ واحد مذکر حاضر)
تَرْمِيْ = وہ تیر چلاتی ہے۔ وہ چلائے گی۔ وہ پھینکتی ہے۔ وہ پھینکے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	تَرْكْ = اس نے چھوڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَرْنِ = تو مجھے دیکھتا ہے۔ تو مجھے دیکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ مجزوم حذف بیائے متکلم)	تَرْكَبْ = پہنچتا ہے۔ تو سوار ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَرْوَنَ = تم دیکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْكَبُونَ = تم سوار ہوتے ہو۔ تم سوار ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَرْوَنُ = تم ضرور دیکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْكُتْ = میں نے چھوڑا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
تَرْهَبُونَ = تم ڈراتے ہو۔ تم ڈراؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَرْكُتُمْ = تم نے چھوڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

تَرْهَقُ = وہ چڑھتی ہے یا چڑھے گی۔  
(مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَرْهَقُ = تو مت ڈال۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تُرِي = تو دکھاتا ہے۔ تو دکھلائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُرِيحُونَ = تم شام کو چرا کر پھیر لاتے ہو۔  
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُرِيدُ = تو چاہتا ہے۔ تو چاہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُرِيدُونَ = تم چاہتے ہو۔ تم چاہو گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُرِينُ = تو دیکھتی ہے۔ تو دیکھے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث حاضر۔ بانون تاکید ثقیلہ)

تُرِينَ = تو دکھلائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ بانون تاکید ثقیلہ)

## ت-ز

(لَا) تَزَالُ = تو زائل نہ ہوگا۔ تو ہمیشہ رہے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَزَاوُرُ = وہ چھوڑ دیتی ہے۔ وہ کترات جاتی ہے۔  
(مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَزِدُ = تو مت بڑھا۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَزْدَادُ = وہ بڑھتی ہے۔ وہ اضافہ کرتی ہے۔  
(مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَزْدِرِي = وہ حقیر جانتی ہے۔ وہ حقیر جانے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَزِرُ = وہ اٹھاتی ہے۔ وہ اٹھائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَزْرَعُونَ = تم اگاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَزْعُمُونَ = تم گمان کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَزْعُغُ = تو نہ ٹیڑھا کر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَزْكِي = وہ سنورا۔ وہ پاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) تَزْكُوا = تم مت پاک قرار دو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُزَكِّي = تو پاکیزہ کرتا ہے۔ تو پاکیزہ کرے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَزِلُّ = تو پھسل جاتا ہے۔ تو پھسل جائے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَزَوُّدُوا = تم راہ کا خرچ لو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

تَزُولُ = تو زائل ہوتا ہے۔ تو زائل ہوگا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَزُولًا = وہ دونوں گر پڑتے ہیں۔ وہ دونوں گر پڑیں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)  
تَزْهَقُ = وہ نکلتی ہے۔ وہ نکلے گی۔ تو کھینچتا ہے۔ تو کھینچے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَزِيدُونَ = تم بڑھاتے ہو۔ تم بڑھاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
تَزِيلُوا = وہ ایک طرف ہوئے۔ جدا ہوئے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

## ت-س

تَسَاءَلُونَ = تم آپس میں سوال کرتے ہو۔ تم آپس میں سوال کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
تَسَاقِطُ = وہ گراتی ہے۔ وہ گرائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْأَلُ = تو پوچھتا ہے۔ تو پوچھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)  
تَسْأَلُ = تو پوچھا جاتا ہے۔ تو پوچھا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر حاضر)

تَسْأَلُونَ = تم پوچھتے ہو۔ تم پوچھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْأَلُونَ = تم پوچھے جاتے ہو۔ تم پوچھے جاؤ

گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)  
تَسْأَمُونَ = تم سستی کرتے ہو۔ تم اداس ہوتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
تَسْبِيحُ = وہ اللہ کی پاکی بیان کرتی ہے۔ وہ اللہ کی پاکی بیان کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْبِيحُونَ = تم اللہ کی پاکی بیان کرتے ہو۔ تم اللہ کی پاکی بیان کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْبِقُ = وہ سبقت لے جاتی ہے۔ وہ سبقت لے جائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَسْتَبُوا = تم گالی مت دو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْبِيحُ = پاکی بیان کرنا۔ (اسم مصدر)  
تَسْتَأْخِرُونَ = تم دیر کرتے ہو۔ تم دیر کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(حَتَّى) تَسْتَأْنِسُوا = تم مانوس ہوتے ہو۔ یہاں تک کہ تم اجازت لو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ "نون" محذوف حَتَّى کی وجہ سے)

تَسْتَبْدِلُونَ = تم بدلتے ہو۔ تم بدلو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَسْتَبِينَ = وہ ظاہر ہوتی ہے۔ وہ ظاہر کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْتَبْزُونَ = تم چھپتے ہو۔ تم چھپو گے۔

(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَجِيبُونَ = تم جواب دیتے ہو۔ تم جواب

دو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَخْرِجُونَ = تم نکالتے ہو۔ تم نکالو گے۔

(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَحِفُّونَ = تم ہلکا جانتے ہو۔ تم ہلکا جانو

گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(أَنْ) تَسْتَرْضِعُونَ = تم دودھ پلواؤ۔ (مضارع

بمعنی امر- جمع مذکر حاضر)

(لَمْ) تَسْتَطِيعَ = تو نے طاقت نہ رکھی۔ (نفی

جحد- واحد مذکر حاضر)

(لَنْ) تَسْتَطِيعَ = تو ہرگز طاقت نہ رکھ سکے

گا۔ (نفی بہ لن- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَطِيعُونَ = تم طاقت رکھتے ہو۔ تم طاقت

رکھو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَعْجِلُ = تو جلدی کرتا ہے۔ تو جلدی

کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَعْجِلُونَ = تم جلدی کرتے ہو۔ تم جلدی

کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَغْفِرُ = تو بخشش مانگتا ہے۔ تو بخشش مانگے

گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَغْفِرُونَ = تم بخشش مانگتے ہو۔ تم بخشش

مانگو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَفِيدُونَ = تم فرباد کرتے ہو۔ تم فرباد کرو

گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَسْتَفْتِ = تو مت پوچھ۔ (فعل نہی-

واحد مذکر حاضر)

(إِنْ) تَسْتَفْتِحُوا = اگر تم فتح طلب کرتے

ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر- إِنْ شرطیہ کی وجہ

سے "نون" حذف ہے۔)

تَسْتَفْتِيَانِ = تم دونوں فتویٰ چاہتے ہو۔ تم

دونوں فتویٰ چاہو گے۔ (مضارع- تثنیہ مذکر حاضر)

تَسْتَقْدِمُونَ = تم جلدی کرتے ہو۔ تم جلدی

کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(أَنْ) تَسْتَقْسِمُوا = یہ کہ تم قسمت معلوم

کرو۔ تم بانٹتے ہو۔ تم بانٹو گے۔ تم تقسیم کرتے

ہو۔ تم تقسیم کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَكْبِرُونَ = تم غرور کرتے ہو۔ تم غرور

کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَكْثِرُ = تو بہت طلب کرتا ہے۔ تو بہت

طلب کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْتَمِعُونَ = تم خوب سنتے ہو۔ تم خوب سنو

گے۔ کان لگا کر سنتے ہو۔ کان لگا کر سنو گے۔

(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَوُوا عَلَى = تم سوار ہو جاؤ۔ (مضارع

بمعنی امر- جمع مذکر حاضر)

تَسْتَوِي = وہ برابر ہوتی ہے۔ (مضارع- واحد

مؤنث غائب)

تَسْتَهْزِءُ وُنَ = تم ٹھٹھا کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْجُدُ = تو سجدہ کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْجُدُوا = تم سجدہ کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْحَرُ = تو جادو کرتا ہے۔ تو جادو کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَسْحَرُونَ = تم جادو کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْخَرُونَ = تم ہنستے ہو۔ تم مذاق اڑاتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسُرُّ = وہ خوش کرتی ہے۔ (مضارع- واحد مؤنث غائب)

تَسْرَحُونَ = تم صبح کے وقت چرانے کے لئے لے جاتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَسْرِفُوا = تم اسراف مت کرو۔ فضول خرچی مت کرو۔ (فعل نہی- جمع مذکر حاضر)

تُسِرُّونَ = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُسْرِيعُ = رخصت کرنا۔ (اسم مصدر)

تِسْعَ = نو۔ (9) اسم عدد۔ (مذکر)

تِسْعَةَ = نو۔ (9) اسم عدد۔ (مؤنث)

تِسْعَةَ عَشَرَ = انیس۔ (19) اسم عدد

تِسْعُونَ = نوے۔ (90) اسم عدد

تَسْعَى = تو دوڑتا ہے۔ وہ کوشش کرتی ہے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر / واحد مؤنث غائب)

تَسْفِكُونَ = تم خونریزی کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَسْقُطُ = وہ گرتی ہے۔ (مضارع- واحد مؤنث غائب)

تُسْقِطُ = تو گرائے گا۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تُسْقَى = وہ پلائی جائے گی۔ (مضارع- مجہول- واحد مؤنث غائب)

تُسْقَى = وہ پلائی ہے۔ (مضارع- واحد مؤنث غائب)

(لَمْ) تُسْكِنُ = وہ نہیں بسائی گئی۔ (نفی بلم- مجہول- واحد مؤنث غائب)

تُسْكِنُوا = تم آرام پاؤ۔ (مضارع منصوب- جمع مذکر حاضر)

تُسْكِنُونَ = تم آرام پکڑتے ہو۔ تم سکون حاصل کرتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

(لِ) تَسْلُكُوا = چلو پھرو۔ (مضارع منصوب- جمع مذکر حاضر)

(حَتَّى) تُسَلِّمُوا = یہاں تک کہ تم سلام کرو۔ (مضارع منصوب- جمع مذکر حاضر- حَتَّى کی وجہ سے نون حذف ہے۔)

تَسْلِيمَةً = سلام کرنا۔ فرمانبرداری بجا لانا۔

(اسم مصدر)

تَسْمَعُ = تو سنتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُسْمِعُ = تو سناتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَسْمَعُونَ = تم سنتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُسَمِّي = اس کا نام رکھا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَسْمِيَةً = نام رکھنا۔ (اسم مصدر)

تَسْنِيْمٌ = جنت کے ایک چشمے کا نام۔ جس کا پانی نہایت لذیذ اور خوشبودار ہے۔ (اسم۔ ظرف مکان)

تَسْوُءٌ = وہ بری لگتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُسَوَّى = وہ برابر کر دی جاتی ہے۔ وہ برابر کر دی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَسْوَدُّ = وہ سیاہ ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَسْوَرُّوْا = وہ دیوار پر چڑھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَسِيْرٌ = وہ چلے گی۔ تو چلے پھرے۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَسِيْمُوْنَ = تم چراتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

## ت-ش

تَشَاءُ = تو چاہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَشَاءُوْنَ = تم چاہتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَشَابَهٌ = وہ شبہ میں پڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَشَابَهَتْ = وہ مشابہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَشَاقُّوْنَ = تم ضد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَشَاوَرُ = آپس میں مشورہ کرنا۔ (اسم مصدر)  
(لا) تَشْتَرُوْا = تم نہ مول لو۔ تم مت خریدو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَشْتَكِيْ = وہ شکوہ کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَشْتَهِيْ = وہ چاہتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَشْخِصٌ = پتھرا جائیں گے۔ ٹھنکی بندھے

تَشْبِيعٌ = وہ پھیلتی ہے۔ یہ کہ پھیلے۔ (مضارع۔  
واحد مونث غائب)

## ت-ص

(لَا) تَصَاحِبُ = تو نہ ساتھ رہ۔ (نہی۔ واحد  
مذکر حاضر)

تَضْبِیحُ = تو صبح کو ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر حاضر)

تَضْبِیْحُونَ = تم صبح کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر حاضر)

تَضْبِیْرُ = تو صبر کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر  
حاضر)

تَضْبِیْرُونَ = تم صبر کرو گے۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر حاضر)

تَصَدَّى = تو روکتا ہے۔ تو درپے ہوتا ہے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصَدَّقَ = اس نے صدقہ کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

تَصَدَّقَ = تو صدقہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
تَصَدَّقُوا = تم صدقہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر  
حاضر)

تَصَدِّقُونَ = تم تصدیق کرتے ہو۔ (مضارع۔  
جمع مذکر حاضر)

گی۔ کھوئے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)  
تَشْرَبُونَ = تم پیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
حاضر)

(لَا) تُشْرِكُ = تو مت شریک ٹھہرا۔ (نہی۔ واحد  
مذکر حاضر)

تُشْرِكُونَ = تم شریک بناتے ہو۔ (مضارع۔  
جمع مذکر حاضر)

(لَا) تُشْطِطُ = تو زیادتی نہ کر۔ (نہی۔ واحد  
مذکر حاضر)

تَشْعُرُونَ = تم شعور رکھتے ہو۔ سمجھتے ہو۔  
(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَشْفَى = تو مشقت میں پڑے گا۔ (مضارع۔  
واحد مذکر حاضر)

تَشْفُقُ = وہ پچھے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث  
تَشْهَدُونَ = تم گواہی دیتے ہو۔ (مضارع۔  
جمع مذکر حاضر)

غائب)

تَشْكُرُونَ = تم شکر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر حاضر)

(لَا) تُشْمِتُ = تو دشمن کو خوش مت کر۔  
(نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَشْهَدُ = وہ حاضر ہوتی ہے۔ تو حاضر ہوتا  
ہے۔ وہ گواہی دیتی ہے۔ تو گواہی دیتا ہے۔  
(مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَصَلُّونَ = تم روکتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَصَدِيَّةٌ = تالی بجانا۔ (اسم مصدر)

تَصْدِيقٌ = تصدیق کرنا۔ (اسم مصدر)

تَصْرِفٌ = تو پھیرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصْرِفُونَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَصْرِيفٌ = پھیرنا۔ (اسم مصدر)

تَصْطَلُونَ = تم تاپتے ہو۔ تم تاپو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُصْعِدُونَ = تم چڑھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تُصْعِرُ = تو مت پھلا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصْغِيٌّ = ٹیڑھی ہوئیں۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَصِفُ = وہ بیان کرتی ہے۔ وہ وصف کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(اِنْ) تَصِفُحُوا = اگر تم در گزر کرو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے۔)

تَصِفُونَ = تم بیان کرتے ہو۔ تم وصف کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَصَلَّى = وہ پہنچے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

(اِنْ) تَصْلِحُوا = تم صلح کراؤ۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے۔)

تَصَلَّى = تو نماز پڑھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصْلِيَّةٌ = پہنچنا۔ (اسم مصدر)

تَصْنَعُ = تو کرتا ہے۔ تو بناتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَصْنَعُونَ = تم کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(اِنْ) تَصُومُوا = تم روزہ رکھو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)

تُصِيبُ = وہ پہنچتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تُصِيبُوا = یہ کہ تم جا پڑو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے۔)

تَصِيرُ = وہ پھرتی ہے۔ تو پھرتا ہے۔ وہ چلتی ہے۔ تو چلتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

## ت-ض



(لَا) تَضَارَّ = نہ نقصان پہنچایا جائے۔ (فعل نہی)  
 بھول۔ واحد مونث غائب)  
 (لَا) تَضَارُّوْا = تم ایذا مت دو۔ (فعل نہی)  
 جمع مذکر حاضر)  
 (لَا) تَضْحٰی = تو دھوپ نہ کھائے گا۔  
 (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)  
 تَضَحَّكُوْنَ = تم ہنستے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 (اَنْ) تَضِلُّوْا = یہ کہ تم ہلکے جاؤ۔ تم گمراہ  
 ہو جاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَضَيَّقُوْا = تم تنگ کرو گے۔ (مضارع  
 منصوب۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَضَلَّلِیْل = گمراہ کرنا۔ غلطی میں ڈالنا۔ (اسم  
 مصدر)

## ت-ط

تَطَنُّوْا = تم کھینچتے ہو۔ تم پیس ڈالتے ہو۔ تم  
 جماع کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اِنْ کی  
 وجہ سے ”نون“ محذوف ہے۔)  
 التَّوْطُّأُ = کھینچنا۔ جماع کرنا۔ (اسم مصدر)  
 تَطَاوَلْ = وہ لبا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 تَطَلَّوْا = تو ہانکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر  
 حاضر)  
 (لَا) تَطْلُزْ = تو نہ دفع کر۔ (نہی۔ واحد مذکر  
 حاضر)  
 (اِنْ) تُطْعِ = تو تابعداری کرے۔ (مضارع  
 مجزوم۔ واحد مذکر حاضر۔ اِنْ کی وجہ سے ”نون“  
 ساکن ہے۔)  
 (لَا) تُطْعِ = تو مت اطاعت کر۔ (نہی۔ واحد  
 مذکر حاضر)  
 تُطْعِمُوْنَ = تم کھلاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
 حاضر)  
 (لَا) تَضُرُّوْا = مت بیان کرو۔ (مضارع۔ جمع  
 مذکر حاضر)  
 تَضَرَّعَ = وہ گڑگڑایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 تَضَرَّعُوْا = وہ گڑگڑائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
 غائب)  
 (لَا) تَضُرُّوْنَ = تم نقصان نہیں پہنچاؤ گے۔  
 (مضارع نہی۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَضَعُ = وہ رکھتی ہے۔ وہ جنتی ہے۔  
 (مضارع۔ واحد مونث غائب)  
 تَضَعُوْنَ = تم رکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
 حاضر)  
 (اَنْ) تَضِلَّ = تو بھول جائے۔ وہ بھول جائے۔  
 وہ ہلک جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد  
 مونث غائب)  
 تُضِلُّ = تو گمراہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر  
 حاضر)

(لَا) تَطْلَعُوا = تم سرکشی مت کرو۔ (فعل نہی)

جمع مذکر حاضر

تَطْلُعُ = وہ جھانکے گی۔ تو خبردار ہوتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَظْمِنُ = وہ آرام پکڑتی ہے۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب)

تَظْمَعُونَ = تم امید رکھتے ہو۔ تم طمع کرتے

ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَطْوَعُ = اس نے اپنی خوشی سے کیا۔ (اعمال

حسنہ) (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تُظْهِرُ = تو پاک کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَظْهَرُنَّ = وہ پاک ہوئیں۔ (مضارع۔ جمع

مونث غائب)

تُظْهِرُ = پاک کرتا۔ (اسم مصدر)

تَظْهَرْنَا = ہم نے بدشگونی سمجھی۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

(إِنْ) تُطِيعُوا = تم اطاعت کرو گے۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر۔ اِنْ شرطیہ کی وجہ سے "نون"

ساقط ہے۔)

## ت-ظ

تَظَاهَرَا = تم دونوں نے آپس میں مدد کی۔

(مضارع۔ تشبیہ مذکر حاضر)

تَظَاهَرُونَ = تم آپس میں مدد کرتے ہو۔

(مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَظَاهِرُونَ = تم ٹھہار کرتے ہو۔ یعنی عورت

کو ماں بہن کے ساتھ تشبیہ دیتے ہو۔ اس سے

عورت مرد کے لئے حرام ہو جاتی ہے اور کفارہ

دینے بغیر حلال نہیں ہوتی۔

تُظْلِمُ = وہ ظلم کی جائے گی۔ تو ظلم کیا جائے

گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر

حاضر)

(لَمْ) تَظْلِمُ = اس نے ظلم نہیں کیا۔ اس

نے نہیں گھٹایا۔ (نفی بلم۔ واحد مونث غائب)

تَظْلِمُونَ = تم ظلم کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَظْلِمُونَ = تم ظلم کئے جاؤ گے۔ (مضارع

مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَظْلَمُ = تو پیاسا نہ ہوگا۔ (فعل نفی۔ واحد۔

مذکر حاضر)

تَظُنُّ = تو گمان کرتا ہے۔ وہ گمان کرتی ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)

تَظْهَرُونَ = تم ظہر کرتے ہو۔ تم دوپہر کرتے

ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

## ت-ع

(ل) تَعَارَفُوا = تم آپس میں ایک دوسرے کو پہچانو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعَارَسْتُمْ = تم نے ایک دوسرے سے ضد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعَاطَى = اس نے ہاتھ چلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 تَعَالَى = وہ اونچا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 تَعَالَوْا = تم سب مرد آؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعْلُونُ = تم زور کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعَالَيْنَ = تم سب عورتیں آؤ۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)  
 تَعَبْتُونُ = تم کھیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعَبْدُ = وہ پوجتی ہے۔ تو پوجتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)  
 تَعْبُدُونَ = تم پوجتے ہو۔ تم پوجو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعْبُرُونَ = تم تعبیر کرتے ہو۔ تم بیان کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعْتَدُونَ = تم حد سے بڑھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعْتَدُونَ = تم عدت میں بیٹھواتے ہو۔ تم

عدت پوری کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعْتَذِرُونَ = تم عذر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعْتَوَا = تم فساد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعْتَوَا = تم فساد مت کرو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعْتَوَا = زمین میں خرابی کرتے ہوئے مت پھرو۔ (صفت تجرید ہے یعنی تَعْتَوَا کے معنی صرف پھرنے کے لئے) تم زمین میں فساد نہ کرو۔ مُفْسِدِينَ حال ہے جو کہ لَا تَعْتَوَا کی تاکید کرتا ہے۔ (اسم جمع سالم۔ بحالت نصی و جری)  
 تَعَجَّبَ = اگر تو تعجب کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)  
 تَعَجَّبَ = تو تعجب میں ڈالتا ہے۔ وہ خوش کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)  
 تَعَجَّبُونَ = تم تعجب کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
 تَعَجَّبِينَ = تو تعجب کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث حاضر)  
 تَعَجَّلَ = اس نے جلدی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) تَعَجَّلْ = تو جلدی مت کر۔ (فعل نہی۔

واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَعْدُ = وہ نہ پھرے۔ وہ نہ دوڑے۔ (فعل

نہی۔ واحد مونث غائب)

تَعِدُ = تو وعدہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَعِدَانِ = تم دونوں وعدہ دیتے ہو۔ (مضارع۔

تثنیہ مذکر حاضر)

تَعْدِلْ = اس نے فدیہ دیا۔ تو انصاف کرتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر

حاضر)

تَعْدِلُوا = تم انصاف کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر۔

اِنْ کی وجہ سے "نون" محذوف ہے۔)

(لَا) تَعْدُوا = تم مت زیادتی کرو۔ (فعل نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تَعْدُونَ = تم گنتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تُعَذِّبُ = تو عذاب کرتا ہے۔ تو عذاب کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْرِى = تو ننگا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَعْرِجُ = وہ چڑھتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث

غائب)

تُعْرِضُ = تو منہ پھیلتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر حاضر)

تُعْرِضُوا = تم منہ پھیرو گے۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر) عامل کی وجہ سے "نون" گرا ہوا

ہے۔)

تُعْرِضُونَ = تم حاضر کئے جاؤ گے۔ تم روید

پیش کئے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْرِفُ = تو پہچانتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تَعْرِفُونَ = تم پہچانتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تَعْرِيفُ = خبردار کرنا۔ معلوم کرنا۔ (اسم

مصدر)

تُعِزُّ = تو عزت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

تُعِزُّوْا = تم مدد کرو گے۔ (مضارع منصوب۔

جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَعِزُّوْا = تم مت قصد کرو۔ تم مت

ارادہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْسًا = ہلاک ہونا۔ منہ کے بل گرنا۔ (اسم

مصدر)

(لَا) تَعْضُلُوا = تم مت روکو۔ (فعل نہی۔ جمع

مذکر حاضر)

تَعْظُونَ = تم نصیحت کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر)

تَعَفُّفٌ = پرہیزگاری۔ سوال کرنے سے پرہیز کرنا۔ (اسم مصدر)  
تَعَمَّلُونَ = تم کام کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

وَ إِنْ تَعَفُّوْا = اگر تم معاف کرو۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر حاضر)  
تَعْقِلُونَ = تم عقل رکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْلَمُ = وہ جانتی ہے۔ تو جانتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب / واحد مذکر حاضر)  
تُعَلِّمُ = تو سکھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْلَمُونَ = تم جانتے ہو۔ تم جانو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
تُعَلِّمُونَ = تم سکھاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُعَلِّمُونَ = تم ظاہر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
(لَا) تَعْلَمُوا = تم مت سرکشی کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَعْمَى = وہ اندھی ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)  
تَعَمَّدَتْ = اس نے اراوے سے کیا۔ اس نے عملاً کیا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَعْمَلُ = وہ کام کرے گی۔ تو کام کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)  
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
تَعْمَلُونَ = اس نے ڈھانپا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

## ت-ف

تَفَاخَرُ = فخر کرنا۔ بڑائی کرنا۔ (اسم مصدر)  
تَفَادُّونَ = تم فدیہ دیتے ہو۔ (مضارع۔ جمع)  
تَفَاوُتٌ = فرق۔ قیاس۔ (اسم مصدر)  
تَفْتَوُ = تو بیشہ رہے گا۔ (فعل ناقص۔ واحد)  
تَفْتَحُ = وہ کھول جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)  
تَفْتَرُونَ = تم بہتان باندھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع)  
تَفْتَرِي = تو بہتان باندھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)  
تَفْتِنُ = تو فتنے میں نہ ڈال۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)  
تُفْتَنُونَ = تم آزمائے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)  
تَفْتَنُ = میل۔ (اسم مشتق)  
تَفْجُرُ = تو چیر ڈالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)  
تُفَجِّرُ = تو بہالے جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

حاضر  
تَغْفِرُ = تو معاف کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)  
تَغْفِرُوا = تم بخش دو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع)  
تَغْفِرُ حاضر۔ نون مجزوم یا منصوب ہونے کی وجہ سے ساقط ہے۔)  
تَغْفُلُونَ = تم غافل ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
تَغْلِبُونَ = تم غالب ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)  
تَغْلُوا = تم زیادتی مت کر ہو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)  
تَغْمِضُوا = تم بند کرو۔ تم چشم پوشی کرو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)  
تُغْنِ = تو کام آیا۔ تو کام آئے گا۔ وہ کام آتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)  
تُغْنِ = وہ نہ تھی۔ وہ نہیں آباد ہوئی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ بوجہ لَمْ "ی" گر گئی۔)  
تُغْنِي = وہ کام آئے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)  
تَغِيضُ = وہ کم کرتی ہے۔ وہ گھٹاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)  
تَغِيْظُ = جھنجھلانا۔ (اسم مصدر)

تَفْجِيْرًا = بھانا۔ (اسم مصدر)	تَفَشَّلُوا = تم نامردی کرو گے۔ تم پھسل جاؤ گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)
(لَا) تَفْرَحْ = تو مت خوش ہو۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)	تَفْصِيْل = بیان کرنا۔ (اسم مصدر)
(لَا) تَفْرَحُوا = تم نہ اتراؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	(لَا) تَفَضَّحُوا = تم مت رسوا کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْرِضُوا = تم ٹھہراؤ۔ تم مقرر کرو۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر حاضر)	تَفْضِيْل = بزرگی دینا۔ بڑائی دینا۔ (اسم مصدر)
تَفَرَّقْ = وہ پراگندہ ہوا۔ وہ پھوٹ پڑا (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	تَفَعَّلْ = تو کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
(لَا) تَفَرَّقُوا = الگ الگ مت ہو جاؤ۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	تَفَعَّلُونَ = تم کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفَرُّوْنَ = تم بھاگتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَفَقَّدْ = اس نے تلاش کیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
تَفْرِيقْ = جدا کرنا۔ (اسم مصدر)	تَفَقِّدُونَ = تم تلاش کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفَسَّحُوا = کھل کر بیٹھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	تَفَقَّهُوْنَ = تم سمجھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْسِدُونَ = تم فساد کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَفَكَّهُوْنَ = تم باتیں بناتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْسُقُونَ = تم فسق کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَفْلِحُونَ = تم کامیاب ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَفْسِيْر = کھول کر کہنا۔ (اسم مصدر)	لَوْ لَا أَنْ تُفَنِّدُونِ = اگر تم نہ سمجھو مجھ کو بھکا ہوا۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ یائے منکلم گری ہوئی ہے۔)
(أَنْ) تَفَشَّلَا = وہ دونوں نامردی کریں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مونث غائب۔ اُن کی وجہ سے "نون" ساقط ہے۔)	تَفُوْزْ = وہ جوش مارتی ہے۔ وہ اپنی ہے۔

(مضارع- واحد مونث غائب)

تَفَعَّى - وہ پھر آئے۔ رجوع کرے گی۔

(مضارع- واحد مونث غائب)

تَفَعَّيْضُ = وہ بہتی ہے۔ (مضارع- واحد مونث غائب)

تَفَعَّيْضُونَ = تم بات شروع کرتے ہو۔ تم

باتوں میں بیٹھتے ہو۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

## ت-ق

تُقَاتِلُ = بچتا۔ (اسم مصدر)

تُقَاتِلُ = وہ لڑائی کرتی ہے۔ قتال کرتی ہے۔

(مضارع- واحد مونث غائب)

تُقَاتِلُونَ = تم لڑائی کرو گے۔ (مضارع- جمع مذکر حاضر)

تُقَاسِمُوا = تم آپس میں قسم کھاؤ۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

تُقَبِّلُ = وہ قبول کی جائے گی۔ (مضارع مجہول- واحد مونث غائب)

تَقَبَّلَ = اس نے قبول کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

تَقَبَّلَ = اسے قبول کیا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

تَقَبَّلُ = تو قبول کر۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَقَبَّلُوا = تم مت قبول کرو۔ (نہی- جمع)

(جمع مذکر حاضر)

تَقْتُلُ = تو قتل کرے گا۔ وہ قتل کرے گی۔

(مضارع- واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)

تَقْتُلُونَ = تم قتل کرتے ہو۔ تم قتل کرو گے۔

(مضارع- جمع مذکر حاضر)

تَقْتِيلُ = جان سے مار ڈالنا۔ (اسم مصدر)

تَقْدِرُوا = تم قادر ہو گے۔ (مضارع منصوب- جمع مذکر حاضر)

تَقْدِيرُ = ثابت کرنا۔ اندازہ کرنا۔ (اسم مصدر)

تَقَدَّمَ = وہ آگے ہوا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

(لَا) تَقْدِمُوا = تم مت آگے بڑھو۔ (نہی- جمع مذکر حاضر)

تَقَرَّرَ = وہ قرار پکڑتی ہے۔ وہ ٹھنڈی

ہوتی ہے۔ (مضارع- واحد مونث غائب- کنی کی وجہ سے آخر منصوب ہے۔)

تَقَرَّأُ = تو پڑھتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَقَرَّبُ = تو نزدیک کرو۔ (مضارع- واحد مذکر حاضر)

تَقَرَّبُ = وہ نزدیک کی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول- واحد مونث غائب)

(لَا) تَقَرَّبَا = تم دونوں مت نزدیک جاؤ۔ (نہی- جمع)

تَقَرَّبُوا = تم مت نزدیک نہ جاؤ۔ (نہی- جمع)



تھا۔ ایک "ت" حذف ہوگئی)	نذر حاضر
تَقَطَّعَتْ = وہ کٹ گئی۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو گئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	تَقَرُّضٌ = وہ کالتی ہے۔ وہ کترا جاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَقَطَّعُوا = انہوں نے کاٹا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	(إِنْ) تَقَرَّضُوا = تم ادھار دو۔ تم قرض دو۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر حاضر)
تَقَطَّعُونَ = تم کاٹتے ہو۔ تم کاٹو گے۔ تم راہزنی کرتے ہو۔ تم راہزنی کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	(أَنْ) تَقْسِطُوا = تم انصاف کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ نون گر گیا بوجہ منصوب ہونے کے۔)
تَقَطَّعُونَ = تم ٹکڑے ٹکڑے کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تُقَسِّمُوا = تم قسم کھاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ نون گر گیا بوجہ مجزوم یا منصوب کے۔)
تَقَعَّ = وہ گر پڑی۔ تو گر پڑا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	تَقَشَّعَتْ = بال کھڑے ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَقَعَّدُ = تو بیٹھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	(أَنْ) تَقْضُوا = تم کم کر دو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ اُن کی وجہ سے "نون" گر گیا۔)
(لَا) تَقْعُدُوا = تم مت بیٹھو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	(لَا) تَقْضُصْ = تو مت بیان کر۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)
(لَا) تَقْفُ = تو پیچھے نہ پڑ۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)	تَقْصِيرٌ = کام میں کمی کرنا۔ بال چھوٹے کرنا۔ نماز کم کرنا۔ یعنی سفر میں بجائے چار رکعت کے دو رکعت پڑھنا۔ (اسم مصدر)
تَقَلَّبُ = وہ اونڈھی کی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)	تَقْضِيٌّ = تو حکم کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَقَلَّبُ = الٹنا پلٹنا۔ (اسم مصدر)	
تَقَلَّبُونَ = تم پھیرے جاؤ گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر حاضر)	تَقَطَّعَ = وہ کٹ گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
(لِ) تَقْمُ = وہ کھڑی ہو۔ (مضارع بمعنی امر۔ واحد مونث غائب)	تَقَطَّعُ = وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اصل میں تَتَقَطَّعُ)

## ت-ک

(اَنْ) تَلْكَ = اگر وہ ہوئی۔ (مضارع۔ واحد  
مونث غائب۔ ”نون“ گر گیا ہے۔)

تَكَاتُرٌ = مال کی زیادتی۔ (اسم مصدر)

تَكَادُ = تو نزدیک ہے۔ وہ نزدیک ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

(اِ) تُكَيِّرُوْا = تاکہ تم بڑائی کرو۔ (مضارع۔  
جمع مذکر حاضر۔ لام کئی کی وجہ سے نون گر گیا  
ہے۔)

تَكْبِيْرٌ = بڑائی کرتا۔ (اسم مصدر)

تُكْتَبُ = وہ لکھی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔  
واحد مونث غائب)

تَكْتُبُوْا = تم لکھو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
حاضر۔ منصوب کی وجہ سے ”نون“ گر گیا ہے۔)

تَكْتُمُوْا = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
حاضر)

تَكْتُمُوْنَ = تم چھپاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
حاضر)

تُكْذِبَانِ = تم دونوں (جن و انس) جھٹلاؤ گے۔

تم دونوں چھپاؤ گے۔ (مضارع۔ تنثیہ مذکر حاضر)

تُكْذِبُتْ = جھٹلاتا۔ (اسم مصدر)

تُكْرِمُوْنَ = تم عزت کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر حاضر)

(لَا) تَقْنَطُوْا = تم ناامید مت ہو جاؤ۔ (نہی۔

جمع مذکر حاضر)

تَقْوٰی = پرہیز گاری۔ ادب۔ ڈر۔ (اسم مشتق)

تَقْوَلٌ = وہ بنا لایا۔ جھوٹ باندھا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

تَقْوُلٌ = وہ کہتی ہے۔ تو کہتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَقْوُلُوْنَ = تم کہتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر)

تَقْوُمٌ = تو کھڑا ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

حاضر)

(اَنْ) تَقْوُمُوْا = تم کھڑے ہو۔ (مضارع۔ جمع

مذکر حاضر۔ اَنْ کی وجہ سے ”نون“ گر گیا ہے۔)

تَقْوِيْمٌ = سیدھا کرنا۔ جوڑ بند۔ اندازے کے  
ساتھ۔ (اسم مصدر)

(لَا) تَقْهَرُ = تو مت ڈانٹ۔ (نہی۔ واحد مذکر

حاضر)

تَقِيٌّ = وہ بچاتی ہے۔ تو بچائے گا۔ (مضارع۔

واحد مونث غائب / واحد مذکر حاضر)

تَقِيٌّ = پرہیز گار۔ (اسم واحد۔ جمع اتقیاء ہے)

تُقَيِّمُوْا = تم قائم کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر

حاضر۔ منصوب یا مجزوم کی وجہ سے ”نون“ ساقط  
ہے۔)



تَكْنُ = وہ چھپاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَكْنِزُونَ = تم خزانہ کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَكْوِي = وہ داغی جائے گی۔ (مضارع مجہول۔ واحد مونث غائب)

تَكُونُ = تو ہوگا۔ وہ ہوگی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

(أَنْ) تَكُونَا = تم دونوں ہوگے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ تثنیہ کانون ناصب کی وجہ سے گر گیا ہے۔)

تَكُونُونَ = تم سب ہو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

## ت-ل

تَلَّ = اس نے پچھاڑا۔ دے مارا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

تَلَّى = وہ پیچھے آیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

تَلَّاقِي = ملاقات کرنا۔ (اسم مصدر)

تَلَاوَةٌ = پڑھنا۔ (اسم مصدر)

تَلَبَّثْتُ = ٹھہرنا۔ (اسم مصدر)

تَلَبَّثُوا = وہ ٹھہرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تَلَبَّسُونَ = تم پہنتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَكْرَهُ = تو مجبور کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تَكْرَهُونَ = تم مجبور کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَكْزَهُونَ = تم برا جانتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَكْسِبُ = وہ کماتی ہے۔ تو کماتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)

تَكْسِبُونَ = تم کماتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تَكْفُرُ = تو منکر مت ہو۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَكْفُرُونَ = تم منکر ہوتے ہو۔ تم کفر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

(لَا) تُكَلِّفُ = نہیں تکلیف دیا جاتا۔ نہیں تکلیف دی جاتی۔ (مضارع مجہول منفی۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)

تُكَلِّمُ = تو باتیں کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

تُكَلِّمُونَ = تم بات کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَكَلِّمُ = بات کرنا۔ (اسم مصدر)

تُكْمِلُوا = تم پورا کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ منصوب بوجہ اَنْ)

حاضر	حاضر
تَلْبِسُونَ = تم ملاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر)	تَلْقَوْنَ = تم دیے جاؤ گے۔ (مضارع۔ مجہول۔ جمع مذکر حاضر)
حاضر	جمع مذکر حاضر
تَلَذُّ = وہ لذت پائے گی۔ (مضارع۔ واحد)	تَلْقِي = تو ڈالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
مونث غائب	حاضر
تَلْطِئِي = وہ شعلہ مارٹی ہے۔ تپتی ہے۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	تِلْكَ = یہ۔ (اسم اشارہ بعید) واحد مونث کے لئے۔
واحد مونث غائب	تَلْكُمَا = یہ دو۔ (اسم اشارہ) شئیہ کے لئے۔
تَلْطِئِي = آگ کا شعلہ مارنا۔ (اسم مصدر)	تَلْكُمُ = یہ سب۔ (اسم اشارہ) جمع کے لئے۔
تَلْفِتُ = تو پھیرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	(لَا) تَلْمِزُوا = تم مت عیب لگاؤ۔ (نہی۔ جمع)
تَلْفَحُ = وہ جلائے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	مذکر حاضر
تَلْقَاءَ = طرف۔ (اسم ظرف)	(هَآ) تَلَوْتُ = میں نہ پڑھتا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
تَلْقَى = تو ڈالا جائے گا۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد)	(لَا) تَلْوُمُوا = تم مت ملامت کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
مذکر حاضر	(لَا) تَلْوُوا = تم مت موڑو زبان کو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَلْقَى = اس نے سیکھا۔ اس نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	تَلْهِي = تو کھیلتا ہے۔ تو غفلت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ اصل میں تَتَلَهَّى تھا۔ ایک "ت" کو حذف کر دیا گیا)
تَلْقَى = تو سکھایا جاتا ہے۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذکر حاضر)	(لَا) تَلْهِي = غافل نہیں کرتی۔ (فعل نہی۔ واحد مونث غائب)
تَلْقَفُ = وہ ٹگتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	تَلِيْتُ = وہ پڑھی گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)
(لَا) تَلْقُوا = تم مت ڈالو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	تَلِينُ = وہ نرم ہوتی ہے۔ (مضارع۔ واحد)
حاضر	تَلْفُونَ = تم پیغام بھیجتے ہو۔ (مضارع۔ جمع)

مونث غائب

## ت-م

تَمَّ - وہ پورا ہوا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
تَمَاتَيْل = موتیں۔ صورتیں۔ (اسم جمع)  
(واحد تَبْشَال ہے)

(لَا) تُصَارِ = تو بھگڑا نہ کر۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)

تَمَارُوا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ وہ شک میں پڑے ہوئے تھے ڈرانے میں۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

تُمَارُونَ = تم شک کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَامَ = پورا۔ (اسم مشتق)

تَمَّ = وہ پورا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
تَمَّتْ = وہ پوری ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

تَمْتَرُونَ = تم شک کرتے ہو۔ شبہ کرتے تھے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَتَّعَ - اس نے فائدہ اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَمَتَّعَ = تو فائدہ اٹھا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
تَمَتَّعُوا = تم فائدہ اٹھاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
تُمَتَّعُونَ = تم فائدہ دیئے جاؤ گے۔ (مضارع)

مجمول۔ جمع مذکر حاضر

تَمَثَّلَ = اس نے صورت حاصل کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

تَمَثَّلُ = تو دراز کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)

(لَا) تَمُدَّنْ = نہ تم لمبا کرو۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر۔ بانوں تاکید ثقیلہ)

تَمَرُّ = وہ چلتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)

تَمَرُّحُونَ = تم اتراتے ہو۔ تم اعراض کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَرُّونَ = تم گزرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَسَّ = وہ چھوتی ہے۔ تو چھوتا ہے۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب / واحد مذکر حاضر)

(لَنْ) تَمَسَّ = ہرگز نہ چھوئے گی۔ (لفظی موکد معلوم۔ واحد مونث غائب)

تَمَسَّسَ = وہ چھوتی ہے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مونث غائب)

(لَا) تَمْسِكُوا = تم نہ بند کرو۔ قبضے میں نہ رکھو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)

تَمَسُّوا = تم چھوتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

تُمَسُّونَ = تم شام کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع)

مذکر حاضر	تَمْنُونُ = تم منی ٹپکاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع
تَمَشُونُ = تم چلتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر	
تَمَشِي = تو چلتا ہے۔ وہ چلتی ہے۔ (مضارع۔	تَمَوْتُ = وہ مرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
واحد مذکر حاضر۔ واحد مونث غائب)	تَمَوْتُونَ = تم مرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر
تَمَكُّوْنَ = تم مکر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع	تَمُوزُ = وہ کانپتی ہے۔ لرزتی ہے۔ (مضارع۔
مذکر حاضر	واحد مونث غائب)
تَحْلِي = وہ لکھوائی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول۔	تَحْمِيْدُ = تیاری کرتا۔ کام درست کرتا۔ (اسم
واحد مونث غائب)	مصدر)
تَحْلِلُكُ = تو مالک ہوگا۔ وہ حکومت کرتی ہے۔	تَمِيْدُ = وہ جھکے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)	غائب)
تَحْلِكُوْنَ = تم مالک ہو گے۔ (مضارع۔ جمع	تَمَيِّزُ = وہ پھٹ پڑے۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو
مذکر حاضر	جائے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ اصل میں
تَمْنِي = وہ ٹپکائی جاتی ہے۔ (مضارع مجہول۔	تَتَمَيِّزُ تھا۔ ایک "ت" کو حذف کر دیا گیا)
واحد مونث غائب)	تَمَنُّوْا = تم نہ مائل ہو جاؤ۔ تم مت
تَمَنِّي = اس نے آرزو کی۔ احسان رکھا۔	جھکو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)	
تَمْنَعُ = تو منع کرے گا۔ وہ منع کرتی ہے۔	
(مضارع۔ واحد مذکر حاضر/ واحد مونث غائب)	
لَا تَمْنُنْ = تو احسان نہ جتا۔ (نہی۔ واحد مذکر	
حاضر	
تَمَنُّوْا = تم آرزو کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر	
تَمْنُوْنَ = تم احسان کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع	
مذکر حاضر	

## ت-ن

لَا تَنَابَزُوْا = تم نہ پکارو برے القاب سے۔  
(نہی۔ جمع مذکر حاضر)  
تَنَاجَوْا = تم کان میں سرگوشی کرو۔ (امر۔ جمع

تَنَاجَيْشُمْ = تم نے کان میں سرگوشی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	تَنَبَّئْتُ = وہ اگتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَنَادَوْا = پکارنا۔ (اسم مصدر)	تَنَبَّئْتُ = وہ اگاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
تَنَادَوْا = انہوں نے پکارا۔ مجلس میں بیٹھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	تَنَبَّئُونِ = تم اگاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَازَعْتُمْ = تم نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	تَنَبَّشُرُونَ = تم پھرتے ہو۔ نشر کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَازَعُونَ = تم جھگڑتے ہو۔ تم جھگڑو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَنَتَّصِرَانِ = تم دونوں بدلہ لو گے۔ (مضارع۔ غائب)
تَنَازَعُوا = تم مت جھگڑو آپس میں۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)	لَيْسَ (لَمْ) تَنْتَهَ = البتہ اگر تو باز نہ آیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَنَاصَرُوا = تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ہو۔ (مضارع نفی۔ جمع مذکر حاضر)	تَنْتَهُوْا = تم باز آ جاؤ۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَالُ = وہ پہنچتی ہے۔ تو پہنچتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب۔ واحد مذکر حاضر)	لَمْ تَنْتَهُوْا = تم باز نہیں آئے۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَالُوا = تم ہرگز نہ پہنچ سکو گے۔ (نہی۔ بہ لن نامیہ۔ جمع مذکر حاضر)	تُنَجِّجِي = تو نجات دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَنَافُسُ = پہنچنا۔ (اسم مصدر)	تَنْجَحُونَ = تم تراشتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَاهَوْا = انہوں نے آپس میں منع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	تُنْفِذُ = تو ڈراتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَنَبَّئِي = تو خبردار کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَنْزِعُ = تو چھینتا ہے۔ تو اکھاڑتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَنَبَّئُونِ = تم خبردار کرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	

تَنْزِلُ = وہ اترتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	تَنْصُرُ = تو مدد کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تُنْزِلُ = تو اتارتا ہے یا اتارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	لَا تَنْصُرُوا = تم مدد نہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع)
تَنْزِلُ = تو اترتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَنْصُرُونَ = تم مدد دیے جاؤ گے۔ (مضارع۔ مجہول۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْزَلَتْ = وہ اتری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	تَنْطِقُونَ = تم بولتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْزِيلُ = تھوڑا تھوڑا کر کے اتارنا۔ (اسم مصدر)	تَنْظُرُونَ = تم دیکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
لَا تَنْسِي = تو نہ بھولے گا۔ وہ بھولتی ہے۔ وہ بھولے گی۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)	لَا تَنْظُرُونَ = تم نہ ڈھیل دو مجھ کو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر۔ یا تم مکمل محذوف ہے۔)
تَنْسِي = تو بھلایا جائے گا۔ وہ بھلائی جائے گی۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)	تَنْفُخُ = تو پھونکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
لَا تَنْسُوا = تم نہ بھولو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)	لَا تَنْفَدُونَ = تم نکل بھاگو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
لَا تَنْسَ = تو نہ بھول۔ (نہی۔ واحد مذکر حاضر)	لَا تَنْقُذُوا = تم مت نکلو۔ (نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْسُونَ = تم بھولتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	لَا تَنْفِرُوا = تم کوچ نہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَنْشَقُّ = وہ پھٹے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	



تَنَفَّسَ = سفید صبح ظاہر ہوئی۔ پو پھوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	(لَا) تَنَكُّحُوا = تم نکاح میں نہ دو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَفَّعَ = وہ نفع کرے گی۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)	تَنَكَّرُوا = تم انکار کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَفَّقُوا = تم خرچ کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَنَكَّضُوا = تم الٹے پھرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَقَّدَ = تو خلاص کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَنَكَّبِلَ = عذاب۔ سزا۔ عذاب دینا۔ (اسم مصدر)
تَنَقَّصَ = تو گھٹا لے۔ وہ گھٹاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)	تَنَوَّأَ = وہ تھکاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مونث غائب)
(لَا) تَنَقُّصُوا = تم نہ گھٹاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَنَوَّرَ = نان و شیر مال پکانے کا چولہا۔ (اسم واحد)
(لَا) تَنَقُّضُوا = تم نہ توڑو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	(لَا) تَنَهَّرَ = تو مت جھڑک۔ (فعل نہی۔ واحد مذکر حاضر)
تَنَقَّلُوا = تم پھر جاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ عال کی وجہ سے "نون" ساقط ہے۔)	تَنَهَّوْا = تم منع کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَقَّمَ = تو عداوت رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)	تَنَهَّوْا = تم منع کئے جاتے ہو۔ (مضارع۔ جمہول۔ جمع مذکر حاضر)
تَنَقَّمُوا = تم دشمنی رکھتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَنَهَّى = تو روکتا ہے۔ وہ روکتی ہے (مضارع۔ واحد مذکر حاضر / واحد مونث غائب)
تَنَكَّبَ = وہ نکاح کرے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مونث غائب)	(لَا) تَنِيْبَا = تم دونوں سستی نہ کرو۔ (فعل نہی۔ تنبیہ مذکر حاضر)
(لَا) تَنَكُّحُوا = تم نکاح نہ کرو۔ (فعل نہی۔ جمع مذکر حاضر)	



مجمول۔ جمع مذکر حاضر	واحد متکلم
تَوَعَّظُونَ = تم نصیحت کئے جاتے ہو۔	تَوَكَّلْنَا = ہم نے بھروسہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
(مضارع مجمل۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَكَّلُوا = تم بھروسہ کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّ = تو مار ڈال۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	تَوَكَّيْد = مضبوط کرنا۔ (اسم مصدر)
تُوَفِّي = پورا دیا جائے گا۔ (مضارع مجمل۔ واحد مونث غائب)	تَوَلَّى = تو پھر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
تَوَفَّى = اس نے مارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	تَوَلَّى = منہ موڑا۔ پھرا۔ اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
تَوَفَّتْ = وہ مارتی ہے۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	تَوَلَّوْا = تم پھرو۔ دوستی کرو۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)
تُوَفِّكُونَ = تم پھیرے جاتے ہو۔ (مضارع مجمل۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَلَّوْا = وہ پھرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
تُوَفَّقُونَ = تم پورا دیئے جاؤ گے۔ (مضارع مجمل۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَلَّوْنَ = تم پیٹھ پھيرو گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّقَتْ = تو نے مارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	تَوَلَّيْتُمْ = تم نے پیٹھ پھیری۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّقُ = قدرت دینا۔ (اسم مصدر)	تَوَفَّقُوا = تو حکم کیا جاتا ہے۔ (مضارع مجمل۔ واحد مذکر حاضر)
تَوَفَّقُونَ = تم سلگاتے ہو۔ تم جلاتے ہو۔	تَوَفَّقُوا = تم حکم کئے جاتے ہو۔ (مضارع مجمل۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَفَّقُوا = تم ادب کرو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر۔ منصوب بوجہ آن)	تَوَفَّقُوا = تو ایمان نہیں لایا۔ (نفی جحد۔ واحد مذکر حاضر)
تَوَفَّقُونَ = تم یقین کرتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)	تَوَفَّقُوا = تم ایمان لاتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)
تَوَكَّلْ = تو بھروسہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	تَوَكَّلْ = تو جگہ دتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر حاضر)
تَوَكَّلْتُ = میں نے بھروسہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	

الْأَيَّاء - جگہ دینا۔ (اسم مصدر)

## ت-ه

تَهَاجَرُوا - تم وطن چھوڑ جاؤ۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْتَدُونَ - تم ہدایت پاؤ گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْتَدِي - وہ ہدایت پاتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

تَهْتَزُ - وہ دوڑتی ہے۔ وہ حرکت کرتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

تَهَجَّدُ - تو نماز تہجد پڑھ۔ جاگتا رہ۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)

تَهْجُرُونَ - تم چھوڑتے ہو۔ (مضارع۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْتَدُوا - تم ہدایت پاؤ۔ (مضارع۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْدِي - تو ہدایت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر حاضر)

مذكر حاضر

تَهْلِكُ - تو ہلاک کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر حاضر)

تَهْلِكَةُ = ہلاکی۔ تباہی۔ (اسم مصدر)

تَهْنَأُ - تم نہ سستی کرو۔ (فعل نهي۔ جمع مذكر حاضر)

تَهْوِي - وہ چاہتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

تَهْوِي - وہ جھکتی ہے۔ (مضارع۔ واحد مؤنث غائب)

## ت-ی

(لَا) تَيْئَسُوا - تم ناامید نہ ہونا۔ (فعل نهي۔ جمع مذكر حاضر)

تَيْسَرُ - وہ آسان ہوا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

تَيْسِرُ = آسانی کرنا۔ (اسم مصدر)

تَيَمَّمُوا - تم قصد کرو۔ (امر۔ جمع مذكر حاضر)

تَيْنٌ = انجیر۔ (اسم جمع) (واحد تينة ہے)

## (ث)

## ث-ا

ثَابِتٌ - استوار (اسم فاعل۔ واحد مذكر)

ثَاقِبٌ - روشن ستارہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذكر)

ثَالِثٌ = تیسرا۔ (اسم عدد۔ مذكر)

ثَالِثَةٌ = تیسرا۔ (اسم عدد۔ مؤنث)

ثُعْبَان = اژدہا۔ (اسم واحد) (جمع ثُعَابین ہے)

## ث-ق

ثِقَال = بھاری چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد ثَقِيل ہے)

ثَقِفْتُمْوَا = تم نے پایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
ثَقِفُوَا = وہ پائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

ثَقْلَانِ = دو بھاری چیزیں۔ (اسم تثنیہ۔ واحد ثَقْل جمع ثَقَال)

ثَقَلْتُ = وہ بھاری ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ثَقِيلٌ = بھاری۔ دشور۔ (اسم مصدر)

## ث-ل

ثَلَاث = تین تین۔ (اسم مصدر۔ مذکر و مونث)

ثَلَاثٌ = تین۔ (عورتیں) (اسم عدد۔ مونث)

ثَلَاثَةٌ = تین (مرد) (اسم عدد۔ مذکر)

ثَلَاثُونَ = تیس (اسم عدد۔ بحالت رفعی)

ثَلَاثِينَ = تیس۔ (اسم عدد۔ بحالت نصبی و جری)

ثَلَاثٌ = انبوه۔ جماعت۔ (اسم عدد)

ثُلَاثٌ = ترائی۔ (اسم عدد)

ثَامِنٌ = آنھواں۔ (اسم عدد۔ مذکر)

ثَانِيٌ = موڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ثَانِيٌ = دوسرا۔ (اسم عدد)

ثَاوِيٌ = رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

## ث-ب

ثَبَاتٌ = گروہ گروہ۔ (اسم جمع) (واحد ثَبَّةٌ ہے)

ثَبَّتٌ = تو قائم رکھ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

ثَبَّتْنَا = ہم نے قائم رکھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ثَبَّتُوا = تم قائم رکھو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ثَبَّطٌ = اس نے بوجھل کر دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

ثَبُّوتٌ = ٹھہرنا۔ (اسم مصدر)

ثَبُّورٌ = ہلاک ہونا۔ تباہ ہونا۔ (اسم مصدر)

## ث-ج

ثَجَّاجٌ = پانی کا ریلا۔ (اسم مشتق۔ اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

## ث-ر

ثَرَى = نیچے کی زمین۔ (اسم مکان)

## ث-ع

اثمان-اثمنة اور ائمن ہے)  
 ثُمْنٌ = آنھواں حصہ- (اسم واحد) (جمع ائمن)  
 اور ثمین ہے)  
 ثُمُودٌ = حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام-  
 (اسم علم)

## ث-و

ثَوَابٌ = نیکی کا بدلہ- (اسم مشتق)  
 ثَوْبٌ = وہ بدلہ دیا گیا- (ماضی مجہول- واحد  
 مذكر غائب)  
 تَثْوِيبٌ = بدلہ دینا- (اسم مصدر)

## ث-ی

ثِيَابٌ = کپڑے- (اسم جمع) (واحد ثوب ہے)  
 ثِيَبَاتٌ = بیاباں عورتیں- (اسم جمع) (واحد ثیب ہے)

ثُلُثَانٌ = دو تہائی- (اسم عدد- بحالت رفعی)  
 ثُلُثَيْنِ = دو تہائی- (اسم عدد- بحالت نصبی و  
 جری "ن" بوجہ اضافت گر گیا۔

## ث-م

ثُمَّ = پھر- (حرف عطف)  
 ثَمَّ = اس جگہ- وہاں- یعنی عالم عقبی- (اسم-  
 ظرف مکان)  
 ثَمَانِيٌّ = آٹھ- (اسم عدد)  
 ثَمَانِيَّةٌ = آٹھ- (اسم عدد)  
 ثَمَانِيْنَ = اسی- (اسم عدد)  
 ثَمَرٌ = پھل- (اسم واحد) (جمع اثمار ہے)  
 ثَمَرَةٌ = پھل- میوہ- (اسم واحد) (جمع ثمرات  
 ہے)  
 ثَمْنٌ = قیمت- مول- (اسم واحد) (جمع



## (ج)

### ج-ا

جَاءَتْ = وہ آئی- (ماضی- واحد مونث غائب)  
 جَائِرٌ = ظاہر حق سے پھرنے والا- (اسم فاعل)  
 جَاءُوا = وہ آئے- (ماضی- جمع مذكر غائب)  
 جِئْتُ = تو آیا- (ماضی- واحد مذكر حاضر)

جَاءَ = وہ آیا- (ماضی- واحد مذكر غائب)  
 جَاءَ بِهِ = وہ اس کو لایا- (ماضی- واحد مذكر  
 غائب)

جَعَلُونَ = بنانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	جِئْتُ = میں آیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
جَعَلُوا = ایک کافر بادشاہ کا نام ہے۔ جو بنی اسرائیل کا دشمن تھا۔ (اسم علم)	جِئْتُمْ = تم آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
جَعَلُوا = انہوں نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	جِئْتُمْوَا = تم آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
جَعَلُوا = اکٹھا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	جِئْتُمْوَا = انہوں نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
جَعَلُوا = جن۔ باریک سانپ۔ (اسم علم)	جِئْتُمْوَا = زانو پر بیٹھی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
جَعَلُوا = ہم آئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	جِئْتُمْوَا = سینے کے بل پڑے ہوئے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
جَعَلُوا = کنارہ۔ (اسم واحد) (جمع جوانب ہے)	جِئْتُمْوَا = تو لڑائی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
جَعَلُوا = وہ آگے بڑھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	جِئْتُمْوَا = تو نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
جَعَلُوا = دونوں نے تجاوز کیا۔ (ماضی۔ تشبیہ)	جِئْتُمْوَا = تم جھگڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
جَعَلُوا = ہم نے تجاوز کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	جِئْتُمْوَا = انہوں نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
جَعَلُوا = وہ راہ خدا میں لڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	جِئْتُمْوَا = ہمایہ۔ (اسم واحد) (جمع جبران ہے)
جَعَلُوا = تو جہاد کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	جِئْتُمْوَا = چلنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث) (واحد جاریہ ہے)
جَعَلُوا = ان دونوں نے کوشش کی۔ ان دونوں نے جما کیا۔ (ماضی۔ تشبیہ)	جِئْتُمْوَا = کشتی چلنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
جَعَلُوا = وہ لڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	جِئْتُمْوَا = بدلا دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
جَعَلُوا = تم جہاد کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	جِئْتُمْوَا = وہ پریشان ہوئے۔ وہ گھس گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
جَعَلُوا = نادان۔ (اسم واحد) (جمع جہلاء ہے)	جِئْتُمْوَا = بنانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

جَاهِلُونَ = نادان لوگ۔ (اسم جمع) (واحد)  
 (جاہل ہے)  
 جَاهِلِيَّة = نادانی۔ اسلام سے پہلے کا زمانہ۔  
 (اسم مشتق)

## ج - ب

جَبَّ = اندھیرا کنواں۔ (اسم واحد) (واحد)  
 (اجباب اور جباب ہے)  
 جَبَّارٌ = اللہ تعالیٰ کا نام۔ زبردست۔ زور آور۔  
 (اسم مشتق)

جَبَّارِينَ = زبردست۔ زور آور۔ (اسم جمع)  
 (واحد جبار ہے)  
 جِبَالٌ = پہاڑ۔ (اسم جمع) (واحد جبل ہے)  
 جِبَاه = پیشانیاں۔ (اسم جمع) (واحد جبهة ہے)  
 جِبْت = جو بت خدا کے سوا پوجا جائے۔  
 (اسم صفت)

جِبْرِيلُ = نام فرشتہ جو وحی لاتے تھے۔ (اسم علم)  
 جَبَلٌ = پہاڑ۔ (اسم واحد) (جمع جبال ہے)  
 جَبَل = بڑا گردہ۔ (اسم واحد)  
 جِلَّة = غلقت۔ پیدائش۔ (اسم مشتق)  
 جَبِين = پیشانی۔ (اسم جمع)

## ج - ث

جَحِشٌ = گھٹنوں پر گرنے والے۔ (اسم فاعل)  
 جمع مذکر

## ج - ح

جَحَدُوا = انہوں نے انکار کیا۔ (ماضی۔ جمع)  
 مذکر غائب

جَحِيم = آگ جلائے والی۔ دوزخ کے  
 پانچویں طبقہ کا نام۔ (اسم واحد) (جمع جحیم ہے)

## ج - د

جَدٌّ = بزرگی۔ بزرگ ہونا۔ (اسم مصدر)  
 جَدَّارٌ = دیوار۔ (اسم واحد) (جمع جدر ہے)  
 جَدَّال = جھگڑا کرتا۔ (اسم مصدر)  
 جُدْدٌ = راہیں۔ گھاٹیاں۔ (اسم جمع) (واحد جد ہے)  
 جُدُر = دیواریں۔ (اسم جمع) (واحد جدار ہے)  
 جَدَلٌ = جھگڑنا۔ (اسم مصدر)  
 جَدِيدٌ = نیا۔ (اسم واحد) (جمع جدد ہے)

## ج - ذ

جُذَاذٌ = ٹکڑے ٹکڑے۔ (اسم جمع)  
 جَذْع = جڑ۔ تہ۔ (اسم واحد) (جمع جذوع اور  
 اجذاع ہے)  
 جَذْوَةٌ = آگ۔ انگارہ۔ (اسم واحد) (جمع)



جذی اور جذاء ہے)

جُذُوع - ورت کے تنے۔ (اسم جمع۔ واحد جذع ہے)

## ج - ر

جَرَادٌ = مڑیاں۔ (اسم جمع۔ واحد جرادة ہے)

جَرَحْتُمُ = تم نے زخم کیا۔ تم نے کھلایا۔ (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)

جُرُزٌ = بنجر زمین۔ ایسی زمین جس پر گھاس نہ ہو۔ (اسم واحد) (جمع اجواز ہے)

جُرْفٌ = غار۔ کھائی۔ وہ جگہ جہاں پانی بار بار ٹکرائے۔ (اسم واحد) (جمع جرفۃ ہے) (اسم مکان)

جَرَمٌ = شک۔ چارہ۔ (اسم)

لَا جَرَمَ = ناچار۔ بے شک۔ لازمی۔ (لا کا اسم)

جُرُوحٌ = زخم۔ (اسم جمع) (واحد جرح ہے)

جَرَيْنٌ = وہ جاری ہوئیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

## ج - ز

جُزْءٌ = ٹکڑا۔ (اسم واحد) (جمع اجزاء ہے)

جَزَاءٌ = بدلہ۔ (اسم مصدر)

جَزَعْنَا = ہم بے قرار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

جُزُوعٌ = بے قرار ہونا۔ گھبرانا۔ (اسم صفت)

جَزَيْتُ = میں نے بدلا دیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

جَزِيَّةٌ = خراج جو کافروں سے لیتے ہیں۔ (اسم واحد)

(جمع جزى و جزى و جزاء ہے)

جَزَيْنَا = ہم نے بدلہ دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ج - س

جَسَدٌ = جسم۔ (اسم واحد) (جمع اجساد ہے)

جِسْمٌ = بدن۔ (اسم واحد) (جمع اجسام ہے)

## ج - ع

جَعَلَ = اس نے بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

جُعِلَ = وہ مقرر کیا گیا۔ (ماضی۔ مفعول۔ واحد مذكر غائب)

جَعَلَا = ان دونوں نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذكر غائب)

جَعَلْتُ = اس نے کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

جَعَلْتُ = میں نے کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

جَعَلْتُمُ = تم نے ٹھہرایا۔ (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)

جَعَلْنَا = ہم نے کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

جَعَلُوا = انہوں نے کیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

## ج - ف

جُفَاءً = کوڑا کرکٹ۔ ردی۔ (اسم)

جِفَانٍ = بڑے پیالے۔ کھ۔ (اسم جمع) (واحد جفن ہے)

## ج - ل

جَلَاءً = اجڑا۔ (اسم مصدر)

جَلَّى = اس نے روشن کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

جَلَابِيبٍ = چادریں۔ (اسم جمع) (واحد جلباب ہے)

جَلَالٌ = بزرگی۔ عظمت۔ (اسم مشتق)

جَلْدَةً = کوڑا مارنا۔

جُلُودٌ = کھالیں۔ (اسم جمع) (واحد جلد ہے)

## ج - م

جَمًّا = جی بھر کر۔ زیادہ ہونا۔ (اسم مصدر)

جَمَالٌ = خوبصورتی۔ (اسم صفت)

جَمَالَةٌ = اونٹوں کی قطار۔ (اسم جمع) (واحد جمل ہے)

جَمَعَ = اس نے جمع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

جُمِعَ = وہ جمع کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذكر غائب)

جَمْعٌ = جماعت۔ فوج۔

جَمْعَانٍ = دو فوجیں۔ (اسم تثنیہ) (جمع جموع ہے)

جُمُعَةٌ = روز جمعہ۔ مسلمانوں کا مقدس دن ہے۔ (اسم واحد) (جمع جمع اور جمععات ہے)

جَمَعْنَا = ہم نے اکٹھا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

جَمَعُوا = انہوں نے اکٹھا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

جَمَلٌ = اونٹ۔ (اسم واحد) (جمع جمال ہے)

جُمْلَةٌ = یک بارگی۔ (اسم واحد) (جمع جمل ہے)

جَمِيعٌ = سب۔ (اسم واحد۔ جمع أَجْمَعُونَ ہے)

جَمِیلٌ = خوبصورت۔

## ج - ن

جَنٌّ = اس نے ڈھانپا۔ ماضی۔ واحد مذكر غائب

جَنًّا = میوہ چٹا ہوا۔

جَنَّاتٌ = باغ۔ باغات۔ (اسم جمع۔ واحد جَنَّةٌ ہے)

جُنَّاحٌ = گناہ۔ (اسم واحد)

جَنَّاحٌ = بازو۔ ہاتھ۔ (اسم واحد) (جمع أَجْنِحَةٌ ہے)

جَنَّاحِيٌّ = دو بازو۔ (اسم تثنیہ۔ "نون" تثنیہ)

بوجہ اضافت گر گیا۔ (واحد جناح اور جمع اجنحة ہے)

جُنُبٌ = ناپاک۔ دُور۔ (اسم مشتق)

جَنُبٌ = پہلو۔ (اسم واحد) (جمع جنوب ہے)

جَنِبِ اللّٰهِ = اللہ کی اطاعت۔ (مکرب اضافی)

جَنَّةٌ = جن۔ پریاں۔ دیوانگی۔ (اسم جمع) (واحد جنی ہے)

جَنَّةٌ = ڈھال۔ (اسم واحد) (جمع جنن ہے)

جَنَّةٌ = باغ۔ (اسم واحد) (جمع جنات ہے)

جَنَّتَانِ = دو باغ۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت رفعی۔ واحد جنة جمع جنات ہے)

جَنَحُوا = وہ جھکے۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

جُنْدٌ = فوج۔ لشکر۔ (اسم واحد۔ جمع جنود ہے)

جَنَفٌ = وہ الگ ہوا۔ وہ ایک طرف ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

جُنُوبٌ = پہلو۔ (اسم جمع۔ واحد جنوب ہے)

جُنُودٌ = فوجیں۔ (اسم جمع۔ واحد جند ہے)

جَنِيٌّ = تازہ پھل چٹا ہوا۔ (اسم مصدر بمعنی مفعول)

## ج - و

جَوٌّ = آسمان اور زمین کے درمیان۔ فضا (اسم)

واحد) (جمع جواء اور اجواء ہے)

جَوَابٌ = بولنا۔ تالاب۔ (اسم واحد) (جمع اجوبة اور جوابات ہے)

جَوَارٌ = کشتیاں۔ (اسم جمع۔ واحد جاربة ہے)

جَارِيَةٌ = واحد جوار کی اصل جواری تھی۔ "ی" آخر سے گر گئی۔ (اسم واحد)

جَوَارِحٌ = شکاری جانور۔ (اسم جمع۔ واحد جارح اور جارحة ہے)

جُودِيٌّ = وہ پہاڑ جو ملک شام میں ہے۔ جس پر حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی ٹھہری تھی۔ (اسم ظرف مکان)

جُوعٌ = بھوک۔ (اسم واحد)

جَوْفٌ = پیٹ۔ (اسم واحد) (جمع اجواف ہے)

## ج - ه

جِهَادٌ = اللہ کے واسطے کافروں سے لڑنا۔ (اسم مصدر)

جِهَارٌ = برطانوی ظاہریات پکار کر۔ (اسم مصدر)

جِهَازٌ = اسباب۔ سامان۔ (اسم واحد۔ جمع اجهزة ہے)

جَهَالَةٌ = نادانی۔ (اسم مصدر)

جَهْدٌ = کوشش کرنا۔ (اسم مصدر)

جَهْرٌ = پکارنا۔ (اسم مصدر)

## ج-ی

جَیَاد - تیز رو گھوڑے۔ (اسم مشتق)  
 جَیْب - گریبان۔ (اسم واحد) (جمع جیبوے)  
 جَیْد - گردن۔ (اسم واحد) (جمع اجیاد ہے)  
 جَیْب - گریبان۔ (اسم جمع) (واحد جیب ہے)  
 جَیْء - وہ لایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

جَهَز - اس نے پکارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 جَهَزَة - کھلم کھلا۔  
 جَهَز - اس نے تیار کرویا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 جَهَنَّم - دوزخ کے ایک طبقہ کا نام ہے۔ (اسم علم)  
 جَهْوَل - ناتجربہ کار۔ جاہل۔ (اسم مبالغہ۔ جمع جہلاء ہے)



## (ح)

### ح-ا

حَاجُّوا - انہوں نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)  
 حَادَّ - اس نے مخالفت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 حَادِرُونَ - ڈرنے والے۔ (اسم جمع۔ واحد حاذر ہے)  
 حَارَبَ - اس نے لڑائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 حَاسَبْنَا - ہم نے محاسبہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 حَاسِبِينَ - گننے والے۔ حساب لینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ واحد حاسب ہے)

حَاجَّ - حج کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 حَاجَّ - اس نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 حَاجَة - ضرورت۔ (اسم واحد) (جمع حوائج ہے)  
 حَاجَجْتُمْ - تم نے جھگڑا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
 حَاجِزٌ - روکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 حَاجِزِينَ - روکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

حَامِدٌ = بدخواہ۔ برا چاہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر	فاعل۔ جمع مذکر
حَاشَ لِلّٰہ = پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے لئے۔ (کلمہ تعجب ہے)	حَاقٌّ = گھیر لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
حَاشِرِیْنَ = جمع کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر	حَاقَّةٌ = ثابت ہونے والی۔ قیامت کا حادثہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
حَاصِبٌ = ایسی سخت ہوا جس سے کنکریاں اڑنے لگیں۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	حَاكِمِیْنَ = فیصلہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ بجالت نصی و جری۔ جمع مذکر۔ واحد حاکم ہے)
حَاصِرَةٌ = روبرو ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	حَالَ = وہ حائل ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
حَاصِرِیٌّ = رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ نصی جری حالت میں "نون" اضافت کی وجہ سے حذف ہے۔	حَام = اونٹ۔ جس کی پشت سے دس بچے پیدا ہو چکے ہوں کہ دسوں سواری کے لائق ہوں وہ اونٹ سواری اور لاڈنے سے بچ جاتا ہے اس سے گھاس اور پانی منع نہیں کرتے اور کہتے ہیں حمی ظہرہ اس نے اپنی پیٹھ کو سواری اور لاڈنے سے بچایا۔
حَافِزَةٌ = پہلی حالت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	حَامٌ = نوح ﷺ کے بیٹے کا نام۔
حَافِظٌ = نگہبان۔ (فرشتے) (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	حَامِدُوْنَ = تعریف کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر (واحد حامد ہے)
حَافِظَاتٌ = حفاظت کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	حَامِلَاتٌ = اٹھانے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)
حَافِظُوا = تم حفاظت کرو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	حَامِلِیْنَ = اٹھانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
حَافِظُوْنَ = حفاظت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	حَامِیَّةٌ = گرم ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
حَافِیْنِ = گرد گرد کھڑے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	

## ح - ث

حَبِثْتُ = جلد- تیزی سے۔ (اسم صفت شبہ)

## ح - ج

حَجَّ = ارادہ کرنا۔

حَجَّجْتُ = حج کرنا۔ (اسم مصدر)

حَجَّجْتُ = اس نے حج کیا۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)

حِجَابٌ = پردہ (اسم واحد- جمع حِجَابٌ ہے)

حِجَارَةٌ = کنکریاں۔ پتھر۔ (اسم جمع- واحد حجر ہے)

حُجَّةٌ = دلیل۔ جھڑا۔ شبہ۔ (اسم واحد- جمع حجج ہے)

حِجَجٌ = برس۔ سال۔ (واحد حِجَّةٌ ہے۔)

حَبْرٌ = پتھر۔ (اسم واحد- جمع حِجَارَةٌ ہے)

حَبْرٌ = ممنوع چیز۔ منع کردہ۔ عقل۔ ایک بستی کا نام ہے جہاں قوم ثمود رہتی تھی۔ (اسم مصدر- اسم علم)

حُجُرَاتٌ = کونٹھڑیاں۔ دیواریں۔ (اسم جمع واحد حِجْرَةٌ ہے)

حُجُورٌ = گودیں۔ آغوش۔ (اسم جمع واحد حجر ہے)

## ح - د

حَبَا = اناج۔ دانہ۔ (اسم واحد- واحد حبوب ہے)

حُبٌّ = دوستی۔

حَبٌّ = اس نے دوستی کی۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)

حَبَّاجِمًا = جی بھر کر۔ (مركب تومینی)

حَبَالٌ = رسیاں۔ (اسم جمع واحد حبل ہے)

حَبَبٌ = اس نے محبت ڈالی۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)

حَبَّةٌ = دانہ۔ (اسم واحد جمع حبات ہے)

حَبِطٌ = وہ ضائع ہوا۔ (ماضی- واحد مذكر غائب)

حَبِطْتُ = وہ ضائع ہوئی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)

حُبْلٌ = راستے۔ (اسم جمع واحد حبال ہے)

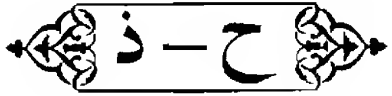
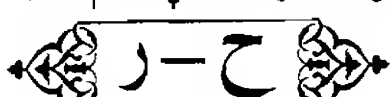

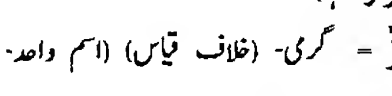
حَبْلٌ = رسی۔ رگ۔ (اسم واحد جمع حبال ہے)

حَبْلُ الْوَرِيدِ = رگ۔ جان۔ (مركب اضافی)

## ح - ت

حَتَّى = جب تک۔ (حرف جر ہے۔ حَتَّى مضارع پر داخل ہو تو اس کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے لہذا یہ فعل کو منصوب کرتا ہے۔)

حَتَمٌ = لازم۔ ضرور۔ (اسم مشتق)

حَدَائِقُ = گھرے ہوئے باغات۔ (اسم جمع۔ واحد حَدِيقَةٌ ہے)	حَرْجٌ = گناہ۔ تنگی۔ (اسم صفت)
حَدَادٌ = تیز چیزیں۔ (اسم جمع۔ واحد حدید ہے)	حَرَدٌ = منع کرنا۔ (جمع حراد و حرید ہے)
حَدَبٌ = زمین کی اونچی جگہ۔ (اسم مصدر)	حَرْسٌ = نگہبان۔ چوکیدار۔ (واحد حارس ہے)
حَدِثٌ = تو بیان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)	حَرْسٌ = نگہبانی۔ چوکیداری۔ (اسم مصدر)
حُدُودٌ = قاعدے۔ ہر چیز کی انتہاء۔ حدیں۔ (اسم جمع۔ واحد حد ہے)	حَرَضْتُ = تم نے آرزو کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
حَدِيثٌ = بات۔ خبر۔ (جمع احادیث ہے)	حَرْصٌ = تیار۔ بے کار
حَدِيدٌ = لوہا۔ تیز چیز۔ (اسم واحد۔ جمع احداہ و حداد ہے)	حَرْصٌ = تو تیز کر۔ تو ابھار۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
<div style="text-align: center;">  <h2 style="margin: 0;">ح - ذ</h2>  </div>	
حَذَرٌ = ڈرنا۔ (اسم مصدر)	حَرْفٌ = کنارہ۔ (جمع حُرُوف ہے)
حِذْرٌ = مکان۔ محفوظ۔ بچاؤ۔ (اسم مصدر)	حَرَقُوا = تم جلاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
<div style="text-align: center;">  <h2 style="margin: 0;">ح - ر</h2>  </div>	
حُرٌّ = آزاد۔ آزاد کیا ہوا۔ (اسم واحد۔ جمع احرار ہے)	حَرْمٌ = حرام چیزیں۔ احرام باندھنے والے۔ (اسم جمع) (واحد حوام ہے)
حَرٌّ = گرمی۔ (خلاف قیاس) (اسم واحد۔ جمع حرور و احاریر ہے)	حَرَمٌ = اس نے منع کیا۔ اس نے حرام کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
حَرَامٌ = ناروا۔ نادرست۔ (جمع حرم ہے)	حُرْمٌ = وہ منع کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
حَرْبٌ = لڑائی۔ (جمع حروب ہے)	حَرَمٌ = مکہ شریف۔ مخصوص علاقہ۔ (اسم مکان)
حَرْثٌ = کھیت۔ (اسم)	حُرْمَاتٌ = عزت کی چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد حرمة ہے)
	حُرْمَتٌ = وہ منع کی گئی۔ حرام کی گئی۔

(ماضی - واحد مونث غائب)

حَرَمْنَا = ہم نے منع کیا۔ (ماضی - جمع متکلم)

حَرَمُوا = انہوں نے حرام کیا۔ (ماضی - جمع مذكر غائب)

حَرُورٌ = لو - گرم ہوا۔ (اسم مصدر)

حَرِيرٌ = ریشمی باریک کپڑا۔ ریشمی پوشاک۔ (اسم)

حَرِيصٌ = بڑا لالچی۔ (واحد مذكر - جمع حرصاء و حرصا ہے - صفت مشبہ)

حَرِيْقٌ = جلانے والا۔ (صفت مشبہ - واحد مذكر)

## ح - ز

حِزْبٌ = جماعت - جتھا۔ (جمع احزاب ہے)

حِزْبَيْنِ = دو گروہ۔ (اسم تثنیہ - بحالت نصی و جری - واحد حزب جمع احزاب ہے)

حُزْنٌ = غم - رنج۔ (جمع احزان ہے)

حُزْنٌ = غمگین ہونا۔ (اسم مصدر - جمع اَحْزَان ہے -)

## ح - س

حِسَابٌ = شمار کرنا - گننا۔ (اسم مصدر)

حِسَابِيَّةٌ = میرا حساب - اپنا حساب۔ (مربطہ اضافی) "ہ" - "ی" سے بدلی ہوئی ہے - حسابی تھا حساب یاے متکلم کی طرف مضاف آخر

میں "ہ" ساکن ہے۔

حِسَانٌ = نفیس - خوش ترین - عمدہ چیزیں۔ (اسم مشتق)

حَسْبٌ = کفایت کرنا۔ (اسم فعل)

حَسِبَ = اس نے خیال کیا۔ (ماضی - واحد مذكر غائب)

حُسْبَانٌ = اندازہ - آفت۔ (اسم مذكر مونث حسیانة)

حَسِبْتُ = اس نے گمان کیا۔ (ماضی - واحد مونث غائب)

حَسِبْتُ = تو نے خیال کیا۔ (ماضی - واحد مذكر حاضر)

حَسِبْتُمْ = تم نے خیال کیا۔ (ماضی - جمع مذكر حاضر)

حَسِبُوا = وہ سمجھے۔ (ماضی - جمع مذكر غائب)

حَسَدٌ = حسد کرنا۔ کسی کی نعمت کے زوال اور خود اپنے لئے اس کے حصول کی تمنا کرنا۔ (اسم مصدر)

حَسْرَاتٌ = افسوس - حسرتیں۔ (جمع - واحد حسرة ہے)

حَسْرَةٌ = افسوس۔ (اسم واحد)

حَسْرَتِي = ہائے افسوس میرے۔ (اصل میں حَسْرَتِي تھا - "ی" متکلم کو الف سے بدلا۔)

حُسْنٌ = خوبصورتی۔ (اسم واحد - جمع)



محاسن ہے)

حَسَنٌ = نیک۔ اچھا۔ (اسم صفت مشبہ)

حُسْنٰی = نیک۔ بہشت۔ (اسم واحد) (جمع)

حسینات و حسن ہے۔ اسم تفضیل۔ واحد

مونث)

حَسَنَات = نیکیاں۔ (واحد حسنة ہے)

حَسَنَةٌ = نیکی۔ (اسم واحد) (جمع حسنات

ہے)

حُسْنَتْ = وہ نیک ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

حُسْنَيْنِ = دو نیکیاں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت

نهی و جری)

حُسُوم = نامبارک۔ لگا تار۔ کاٹنے والا۔ (اسم

فاعل)

حَسِيب = حساب لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

حَسِيرٌ = عاجز ہوا۔ تھکا ماندہ۔ (اسم واحد) (جمع)

حسری ہے)

حَسِيسٌ = نرم آواز۔ آہٹ۔

## ح - ش

حَشْرٌ = بھیڑ ہونا۔ جمع کرنا۔ (اسم مصدر)

حَشَرَ = اس نے جمع کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

حَشِرٌ = وہ جمع کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

حَشَرَتْ = تو نے جمع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

حَشَرْتُ = وہ جمع کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مونث غائب)

حَشَرْنَا = ہم نے جمع کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ح - ص

حَصَادٌ = کھیتی کاٹنا۔ (اسم مصدر)

حَصَبٌ = ایندھن۔ آگ کے سلگانے کی چیز۔

(اسم آلہ)

حَصَصَ = وہ ظاہر ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

حَصَدْتُمْ = تم نے کاٹا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

حَصَرْتُ = وہ تنگ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد

مونث غائب)

حُصِّلَ = وہ حاصل کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔

واحد مذکر غائب)

حَصُورٌ = وہ روکا گیا۔ وہ مرد جو عورت کے

پاس نہ جائے۔ یہ صفت حضرت یحییٰ علیہ السلام کی

ہے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

## ح - ف

حَفْدَةٌ = پوتے۔ دوست۔ (اسم جمع) (واحد  
حفید ہے)

حُفْرَةٌ = گڑھا۔ (واحد حفر ہے)

حِفْظٌ = نگہبانی۔ (اسم مصدر)

حَفِظْتُ = اس نے حفاظت کی۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

حَفِظْتُ = نگہبان۔ حفاظت کرنے والے۔ (واحد  
حافظ ہے)

حَفِظْنَا = ہم نے حفاظت کی۔ (ماضی۔ جمع  
متکلم)

حَقَّقْنَا = ہم نے چھپایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

حَقِيقًا = مہربان۔ (اسم صفت)

حَقِيٌّ = بڑا مہربان۔ (صفت مشبہ)

حَفِيزٌ = نگہبان۔ (اسم واحد) (جمع حفیظہ  
ہے)

## ح - ق

حَقٌّ = لازم۔ ثابت۔ قائم۔

حَقٌّ = وہ سچ ثابت ہوا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

حَقُّ الْيَقِينِ = یقین کرنے کے قابل۔

حُصُونٌ = قلعے۔ کوٹ۔ (واحد حصن ہے)  
حَصِيدٌ = کٹا ہوا کھیت۔ جڑ سے کاٹ دینا۔  
(اسم مشتق)

حَصِيرٌ = قید خانہ۔ بندھا ہوا۔ (اسم مشتق)

## ح - ض

حَضَرَ = وہ حاضر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
حَضَرُوا = وہ حاضر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

## ح - ط

حُطَامٌ = ریزہ ریزہ۔ روندی ہوئی۔ (بمعنی  
مفعول)

حَطَبٌ = ایندھن۔ (اسم واحد) (واحد  
احطاب ہے)

حِطَّةٌ = ارتبا۔ (اسم مصدر)

حُطْمَةٌ = روندنے والا۔ جنم کے اس طبقے  
کا نام جو یہودیوں کا ٹھکانا ہے۔ (اسم مکان)

## ح - ظ

حَظٌّ = نصیب۔ حصہ۔ (جمع حظوظ و حظاظ  
ہے)

(مرکب اضافی)

حُقُبٌ = قرن۔ مدت غیر معینہ۔ (جمع احقاب ہے)

حُقُبَةٌ = بروایت حضرت علی رضی اللہ عنہ ستر ہزار برس کا ہوتا ہے جس کا ایک برس بارہ مہینے کا اور ہر مہینہ تین دن کا اور ہر دن دنیا کے ایک برس کے برابر (اسم واحد) (جمع حقباب ہے)

حَقَّقْتُ = وہ ثابت ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

حَقَّقْتُ = وہ اس لائق ہے۔ وہ ثابت کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

حَقِيقٌ = سزاوار۔ (لائق) (جمع احقواء ہے)

## ح-ک

حُكَّامٌ = حاکم۔ (واحد حاکم ہے)

حُكْمٌ = حکومت کرنا۔ (اسم مشتق)

حَكَمٌ = منصف۔ (صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

حَكَمَ = اس نے حکم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

حِكْمَةٌ = دانائی۔ عقلمندی۔ (جمع حکم ہے)

حَكَمْتُ = تو نے حکم کیا۔ تو نے فیصلہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

حَكَمْتُمْ = تم نے حکم کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حَكِيمٌ = دانہ۔ عقلمند۔ (جمع حکماء ہے)

## ح-ل

حِلٌّ = اترنا۔ حلال ہونا۔ کھانا۔ (اسم مصدر)

حَلَائِلٌ = غیر کی نکاح کی ہوئی عورتیں۔ (واحد حلیل و حلیلة ہے)

حَلَّافٌ = بڑا قسم کھانے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

حَلَّالٌ = جائز۔ مباح۔ (اسم مشتق)

حَلَفْتُمْ = تم نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حُلُقُومٌ = گلا۔ (اسم واحد) (جمع حلاقیم ہے)

حَلَلْتُمْ = تم حلال ہوئے۔ احرام سے فارغ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

حَمَّ حَمَقَسَقٌ = حروف مقطعات ہیں۔ ان کے معنی اللہ کو ہی معلوم ہیں۔

حُلْمٌ = عقل۔ خواب۔ بلوغ۔ (اسم جمع) (واحد حِلْمٌ ہے)

حُلُوٌّ = وہ زیور پہنائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

حُلِيٌّ = زیورات۔ (اسم جمع۔ واحد حلیة۔ حلی ہے)

حَلِيمٌ = بردبار۔ (صفت مشبہ)

## ح-م

حَمًا = گارا۔ کچڑ۔ (اسم مشتق)

حِمَارٌ = گدھا۔ (اسم واحد۔ جمع حُمُرٌ حمیر ہے)

حَمَّالَةٌ = خوب بوجھ اٹھانے والی۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مونث)

حَمِيَّةٌ = گرم چشمہ۔ کچڑ والا۔ (اسم۔ ظرف مکان)

حَمْدٌ = سراہنا۔ شکر۔ تعریف۔ (اسم مصدر۔ اسم مشتق)

حُمْرٌ = گدھے۔ لال چیزیں۔ (اسم جمع۔ واحد حمار اور احمر ہے)

حَمْلٌ = اٹھانا۔ پیٹ کا بچہ۔ درخت کا پھل۔ (اسم واحد۔ جمع أَحْمَالٌ ہے)

حَمْلٌ = بوجھ۔ (جمع أَحْمَالٌ و حمولة ہے)  
حَمَلٌ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

حَمِلَ = وہ لادا گیا۔ وہ اٹھوایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

حَمَلَتْ = اس نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

حَمَلَتْ = تو نے اٹھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

حَمِلَتْ = وہ اٹھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

حَمِلْتُمْ = تم اٹھوائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

حَمَلْنَا = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

حَمِلُوا = وہ لادے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

حَمُولَةٌ = لادنے والا جانور۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

حَمِيَّةٌ = نفرت۔ کدورت۔ (اسم مشتق)

حَمِيدٌ = تعریف کیا ہوا۔ (اسم بمعنی مفعول۔ واحد مذکر)

حَمِيرٌ = گدھے۔ (واحد حمار ہے)

حَمِيمٌ = گہرا دوست۔ گرم پانی۔ (صفت۔ واحد مذکر)

## ح-ن

حَنَاجِرٌ = نرخرہ۔ گلے۔ (اسم جمع۔ واحد حنجور ہے)

حَنَانٌ = شوق دینے والا۔ رحمت والا۔ نام اللہ۔ (اسم فاعل۔ مبالغہ)

حِنْثٌ = قسم توڑنا۔ گناہ۔ (اسم مصدر)

حَنَفَاءٌ = مسلمان۔ سچے دین والے۔ اللہ کی طرف ہونے والے۔ (واحد حنیف ہے)

حَنِیْذُ - تلا ہوا۔ بھنا ہوا۔ (اسم مشتق)

حَنِیْفٌ - یک سو۔ نرالا دین ابراہیم ﷺ والا۔  
(اسم واحد) (جمع حنفاء ہے)

حُنَیْنٌ - نام مقام جو مکہ اور طائف کے درمیان میں ہے۔ (اسم - ظرف مکان)

## ح - و

حَوَارِی = دھوبی۔ مدد کرنے والا۔ حضرت عیسیٰ ﷺ کے ساتھیوں کا لقب ہے۔ (جمع حواریون ہے)

حَوَایَا = چربی کی آنتیں۔ (اسم جمع) (واحد حویہ - حوی ہے)

حُؤْب = گناہ۔ (اسم مشتق)

حُوتٌ - مچھلی۔ (اسم واحد) (جمع حیتان ہے)  
حُورٌ - گوریاں۔ یعنی حوریں وہ گوری عورتیں جن کی آنکھ کی سیاہی اور بال بہت سیاہ ہوں۔  
(اسم جمع) (واحد حوراء ہے)

حَوْلٌ = بدلنا۔ (اسم مصدر)

حَوْلٌ - آس پاس۔ قریب۔ (جمع احوال ہے)

حَوْلَیْنِ = دو برس۔ دو سال۔ (اسم تثنیہ - بحالت نسبی و جری۔ واحد حول جمع احوال ہے)

## ح - ی

حَیٌّ - زندہ۔ باقی۔ (جمع احياء)

حَیٌّ - وہ زندہ ہوا۔ (ماضی - واحد مذكر غائب)

حَیْوةٌ - زندگی۔ (اسم مشتق)

حَیَّةٌ - اژدہا۔ بچھو۔ (جمع حیات ہے)

حِیْتَانٌ = مچھلیاں۔ (واحد حوت ہے)

حِیْثٌ = جس جگہ۔ جہاں۔ (اسم ظرف)

حِیْثُمَا = جس جگہ۔ جہاں (اسم ظرف - اسم شرط)

(شرط)

حِیْزَانٌ = پریشان۔ بہکا ہوا۔ (اسم صفت)

حِیْلٌ = انکایا گیا۔ (ماضی مجہول - واحد مذكر غائب)

(مذكر غائب)

حِیْلَةٌ = کمر۔ تدبیر۔ (اسم مشتق)

حِیْنٌ = وقت۔ (اسم - جمع احیان ہے)

حِیْنِیْذٌ = اس وقت۔ (مکرب اضافی)

حِیْوًا = تم دعا دو۔ زندہ کرو۔ سلام کرو۔ تم تحفہ دو۔ (امر - جمع مذكر حاضر)

حِیْوَانٌ = زندہ جانور۔ (اسم واحد) (جمع حیوانات ہے)

(حیوانات ہے)

حِیْوَلًا = تجھ کو دعا دیں۔ (ماضی - جمع مذكر غائب)

غائب) ("ک" ضمیر مخاطب کی)

حِیْثُمُ = تم زندہ کئے گئے۔ تم دعا دیئے گئے۔ تم تحفہ دیئے گئے۔ (ماضی مجہول - جمع مذكر حاضر)

تم دعا دیئے گئے۔ (ماضی مجہول - جمع مذكر حاضر)

## (خ)

## خ-۱

مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَاوِزِیْنَ = جمع کرنے والے۔ خزانچی۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری) (اسم فاعل۔ واحد خازن ہے)

خَاسِیَّ = تھکنے والا۔ ذلیل و خوار (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَاسِیِّیْنَ = تھکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَاسِرَةٌ = خسارہ پانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَاسِرُونَ = نقصان پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

خَاشِعٌ = عاجزی کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَاشِعَاتٌ = ڈرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث۔ بحالت رفعی)

خَاشِعَةٌ = ڈرنے والی۔ خوار۔ ذلیل۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَاشِعُونَ = عاجزی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

خَائِبِیْنَ = ناامید ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَائِضِیْنَ = گھسنے والے۔ بحث کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَائِفٌ = ڈرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) خَائِنَةٌ = دغا۔ خیانت کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَائِبِیْنَ = خیانت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَابٌ = وہ نامراد ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب) خَاتَمٌ = مہر۔ (فتح التاء)

خَاتِمٌ = مہر ختم کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ = نبیوں کے آخری۔ یعنی محمد رسول اللہ ﷺ (اسم۔ مرکب اضافی)

خَادِعٌ = دھوکا دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَارِجٌ = نکلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَارِجِیْنَ = نکلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع)

خَاصَّةٌ = جتنی ہوئی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث۔ جمع خواص ہے)

خَاصِعِينَ = جھکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

خَاصُّوًا = گھسے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَاطِلَةٌ = قصداً گناہ کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَاطِئُونَ = گنہگار۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد خاطی)

خَاطِبٌ = اس نے بات کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

خَافٌ = وہ ڈرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

خَافَتْ = وہ ڈری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

خَافِضَةٌ = اتارنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَافُوا = وہ ڈر گئے۔ تم ڈرو۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَافِيَةٌ = چھپنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَالٌ = ماموں۔ (اسم۔ جمع احوال ہے)

خَالَاتٌ = خالائیں۔ (اسم۔ واحد خالة ہے)

خَالِدٌ = سدا رہنے والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ (جمع خَالِدِينَ 'خَالِدُونَ' ہے)

خَالِصٌ = خالص۔ بغیر ملاوٹ کے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَالِصَةٌ = صرف۔ خاص۔ خالص کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَالِفِينَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل بحالت نصی و جری۔ جمع مذکر)

خَالِقٌ = بنانے والا۔ پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

خَالِقُونَ = پیدا کرنے والے۔ (واحد خالق ہے)

خَالِيَةٌ = گزرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَامِدُونَ = بجھے ہوئے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر خَامِسَةٌ = پانچویں۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

خَانَتَا = دونوں نے چوری کی۔ خیانت کی۔ (ماضی۔ تنثیہ مونث غائب)

خَانُوا = انہوں نے خیانت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَاوِيَةٌ = خالی۔ کھوکھلا۔ ویران پڑنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

## خ-ب

خَبَأٌ = چھپی ہوئی۔ (اسم بمعنی مفعول)

خَبَائِثٌ = گندے کام۔ (اسم جمع) (واحد خَبِثٌ)

خَبِثَةٌ ہے)

خَبِثٌ = وہ بھیڑی (ماضی- واحد مونث غائب)

خَبَالٌ = تباہی- بربادی- (اسم مصدر)

خَبُثٌ = وہ پلید ہوا- ناپاک ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

خَبْرٌ = حال- خبر (جمع اخبار ہے)

خُبْرٌ = آگاہی- (اسم مصدر)

خُبْرٌ = روئی- (اسم واحد) (جمع خبوز ہے)

خَبِیْثٌ = ناپاک- (اسم صفت مشبہ)

خَبِیْثَةٌ = گندی- (اسم فاعل- واحد مونث) (جمع خَبِیْثَاتٌ ہے)

خَبِیْثُونَ = گندے رہنے والے- (اسم فاعل بحالت رفق- جمع مذکر)

خَبِیرٌ = اللہ تعالیٰ کا نام- خبردار- دانا- (اسم صفت- مبالغہ)

## خ-ت

خَتَّارٌ = بڑا جھوٹا- (اسم مبالغہ)

خَتَامٌ = مہر جمانے کی چیز (موم وغیرہ)- (اسم آلہ)

خَتْمٌ = مہر- (اسم- جمع خواتیم ہے)

خَتَمَ = اس نے مہر لگائی- اس نے مکمل کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

## خ-د

خَذٌ = رخسار- گل- (اسم- جمع خداد ہے)

## خ-ذ

خُذٌ = تو پکڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)

خُذُوا = تم پکڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

خُذُولٌ = ذلیل- رسوا- (اسم مبالغہ)

## خ-ر

خَرٌّ = وہ گرا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

خَرَابٌ = ویران- اجاڑ- (اسم مصدر)

خَرَاجٌ = محصول- ٹیکس- (اسم مصدر)

خَرَاصُونَ = اٹکل کرنے والے- تخمینہ کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

خَرْجٌ = محصول- حاصل- (اسم واحد) (جمع خَرَاجٌ ہے)

خَرْجٌ = وہ نکلا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

خَرَجْتُ = تو نکلا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)

خَرَجْتُمْ = تم نکلتے- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

خَرَجْنٌ = وہ سب نکلیں- (ماضی- جمع مونث غائب)

خَرَجْنَا = ہم نکلتے- (ماضی- جمع متکلم)

لَوْ خَرَجْنَا = گر ہم نکلتے- (لو شرطیہ- ماضی- جمع متکلم- "ہا" ضمیر متکلم کی-)

خَرَجُوا = وہ نکلتے- (ماضی- جمع مذکر غائب)



خَزْدَلٌ = رائی۔ (اسم مشتق)

خَزْطُوم = سونڈھ۔ ہاتھی کی ناک۔ (اسم۔ جمع)  
خَزَاطِیم ہےخَرَقٌ = اس نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد)  
مذکر غائب

خَرَقْتُ = اس عورت نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

خَرَقْتُ = تو نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

خَرَقُوا = انہوں نے تراشا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَرَوْا = وہ گرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)  
خُرُوجٌ = نکلنا۔ (اسم مصدر)

## خ-ز

خَزَائِن = خزانے۔ (اسم جمع۔ واحد خزانۃ ہے)

خَزَنَةٌ = خزانچی۔ چوکیدار (اسم۔ واحد خازن ہے)

خِزْوًى = رسوائی۔ ذلت (اسم مصدر)

## خ-س

خَسَار = نقصان۔ گھانا۔ (اسم مصدر)

خُسْر = ٹوٹا۔ گھانا۔ (اسم مصدر)

خَسِرَ = اس کو گھانا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

خُسْرَان = خسارہ۔ نقصان۔ (اسم مصدر)  
خَسِرُوا = انہوں نے گھانا پایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خَسِفَ = چاند گرہن لگنا۔ تاریکی میں دھنسا۔ (اسم مصدر)

خَسَفْنَا = ہم نے دھنسایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم۔ بصلہ "با")

خُسُوف = چاند گرہن لگنا۔ (اسم مصدر)

## خ-ش

خُشْبٌ = لکڑیاں۔ (اسم جمع) (واحد خشب ہے)

خُشِعٌ = عاجزی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

خَشَعْتُ = وہ ڈر گئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

خُشُوع = عاجزی کرنا۔ اٹکساری کرنا۔ (اسم مصدر)

خَشِیَ = وہ ڈرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

خَشِيتٌ = میں ڈرا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

خَشِيَّةٌ = ڈر۔ ڈرنا۔ خوف۔ (اسم مصدر)

خَطَاب = بات۔ کلام۔ (اسم مصدر)  
 خَطَايَا = گناہ۔ خطائیں۔ (واحد خطا ہے)  
 خَطْب = حال۔ مقصد۔ (اسم واحد۔ جمع  
 خُطُوب)  
 خِطْبَة = نکاح کا پیغام۔ منگنی۔ (اسم مصدر)  
 خَطِف = اس نے اچک لیا۔ (ماضی۔ واحد  
 مذكر غائب)  
 خَطْفَة = اچک لینا۔ (اسم مصدر)  
 خُطُوات = قدم۔ (واحد خُطوة ہے)  
 خَطِيئَة = گناہ۔ نافرمانی۔ سرکشی۔ (جمع خَطِئَات  
 ہے)

## خ-ف

خِفَاف = ہلکے۔ (اسم جمع) (واحد خفیف ہے)  
 خِفَت = تو ڈری۔ (ماضی۔ واحد مونث حاضر)  
 خِفْتُ = میں ڈرا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)  
 خَفْتُ = وہ ہلکی ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث  
 غائب)  
 خِفْتُم = تم ڈرے۔ (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)  
 خَفَف = اس نے ہلکا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر  
 غائب)  
 خَفِي = چھپی چیز۔ پوشیدہ۔ نامعلوم۔ (اسم  
 مشتق)  
 خُفِيَة = پوشیدہ ہونا۔ (اسم مصدر)

خَشِينَا = ہم ڈرے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## خ-ص

خَصَاصَة = بھوک۔ محتاجی۔ (اسم مصدر)  
 خِصَام = جھگڑنا۔ لڑنا۔ (مصدر)  
 خَصِم = مدعی۔ جھگڑنے والا۔ (اسم فاعل۔  
 واحد مذكر)  
 خَصِمُونَ = جھگڑا کرنے والے۔ جھگڑالو۔ (اسم  
 فاعل۔ جمع مذكر)  
 خَصِيم = سخت جھگڑالو۔ (اسم فاعل)

## خ-ض

خُضْتُم = تم نے بحث کی۔ تم نے قدم ڈالا۔  
 (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)  
 خُضِر = ہرے۔ سبز۔ (اسم جمع۔ واحد اخضر  
 ہے)  
 خَضِر = شاخ سبز۔ (اسم واحد)

## خ-ط

خَطَا = چوک۔ گناہ۔ غلطی۔ (اسم واحد) (جمع  
 خطایا ہے)  
 خَطَأ = چوکنا۔ گناہ کرتا۔ غلطی کرتا۔ (اسم  
 مصدر)

خَلَفَ = وہ جانشین ہوا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

خَلَفَ = پیچھے۔ قرن بعد قرن۔ (اسم مصدر)  
خَلَفَ = فرزند نالائق۔ (اسم مشتق)

خُلَفَاءَ = سرور۔ (اسم جمع) (واحد خلیفۃ  
ہے)

خِلْفَۃٌ = ایک کے بعد ایک آنے والی۔ (اسم  
جمع) (واحد خلیفہ ہے)

خَلَفْتُمُوۡا = تم نے خلاف کیا۔ تم نے وعدہ  
خلافی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

خَلَقُوۡا = وہ جانشین ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

خُلِقُوۡا = وہ پیچھے چھوڑے گئے۔ (ماضی مجہول۔  
جمع مذکر غائب)

خَلَقَ = پیدائش۔ مخلوقات بنانا۔ (اسم مشتق)  
خَلَقَ = اس نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

خُلِقَ = وہ پیدا کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مذکر غائب)

خُلُقٌ = عادت۔ چلن۔ (اسم واحد) (جمع  
اخلاق ہے)

خَلَقَتْ = تو نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
حاضر)

خَلَقْتُ = میں نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)  
غائب

خَفِيفٌ = ہلکا ہونا۔ (صفت مشبہ۔ جمع اخفاء۔  
خفاف اور اخفاف ہے)

## خ-ل

خَلَا = وہ الگ ہوا۔ وہ ہو چکا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

خَلَائِفٌ = جانشین۔ قائم مقام۔ نائب۔ (واحد  
خلیفۃ ہے)

خِلَافٌ = ضد۔ الٹا۔ مخالف۔ (اسم مصدر)  
خَلَاقٌ = حصہ۔ بھلائی کا پورا حصہ۔

خَلَاقٌ = پیدا کرنے والا۔ نام اللہ تعالیٰ۔ (اسم  
مبالغہ)

خِلَالٌ = دوستی کرنا۔ (اسم مصدر)  
خَلَّتْ = وہ گذری۔ وہ آگے ہوئی۔ (ماضی۔  
واحد مؤنث غائب)

خُلَّةٌ = دوستی۔ (اسم مصدر)  
خُلْدٌ = بیپیشی۔ نام بہشت۔ (اسم واحد) (جمع غیر  
لفظ سے آئی ہے مناجذ)

خَلَصُوۡا = وہ الگ ہوئے۔ وہ مخلص ہوئے۔  
(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

خُلَطَاءٌ = شریک۔ ساجھی۔ شراکت دار۔  
(واحد خلیط ہے)

خَلَطُوۡا = انہوں نے ملایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

## خ-ن

خَنَازِيرُ = سور۔ (اسم جمع) (واحد خنزیر ہے)  
خَنَاس = چھپنے والا شیطان۔ پیچھے ہٹنے والا۔  
(اسم مشتق)

خِنْزِيرُ = سور۔ (اسم واحد) (جمع خنازیر ہے)  
خُنْس = چھپنے والے تارے۔ (اسم فاعل)

## خ-و

خَوَار = گائے کی آواز۔  
خَوَالِف = پیچھے رہنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع  
مونث۔ واحد خَالِفَة)  
خَوَان = برا خیانت کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)  
خَوْض = باتیں بنانا۔ (بصلہ، فعی اسم مصدر)  
خَوْف = ڈر۔ گھبراہٹ۔ (اسم مصدر)  
خَوَلَّ = اس نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)  
خَوَّلْنَا = ہم نے بخشا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## خ-ی

خِيَاط = سوئی۔ (اسم آلہ)  
خِيَام = ڈیرے۔ خیمے۔ (اسم جمع) (واحد خیمۃ  
ہے)  
خِيَانَةٌ = امانت میں خیانت کرنا۔ (مصدر)

خُلِقْتُ = وہ پیدا کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مونث غائب)

خَلَقْنَا = ہم نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم۔  
تثنیۃ متکلم۔ مذكر غائب)

خَلَقُوا = انہوں نے پیدا کیا۔ (ماضی۔ جمع  
مذكر غائب)

خُلِقُوا = وہ پیدا کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع  
مذكر غائب)

خَلَوْا = وہ گزرے۔ وہ الگ ہوئے۔ (ماضی۔  
جمع مذكر غائب)

خُلُوا = تم چھوڑو۔ (امر۔ جمع مذكر حاضر)  
خُلُود = بیشہ رہنا۔ (اسم مصدر)

خَلِيفَةٌ = نائب۔ (اسم واحد) (جمع خلفاء ہے)  
خَلِيل = گہرا دوست۔ (اسم واحد) (جمع اخلاء)

## خ-م

خَمْر = شراب۔ نشہ آور چیز۔ (اسم مشتق)  
خُمُر = چادریں۔ (اسم جمع) (واحد خمار ہے)

خُمْس = پانچواں حصہ۔ (اسم عدد)  
خُمْسَةٌ = پانچ مرد۔ (اسم عدد)

خُمْسَيْنِ = پچاس۔ (اسم عدد۔ بحالت نصی  
وجری)

خَمَط = کڑوا میوہ۔ (اسم صفت)

خَيْبَةٌ = نامراد ہونا۔ مایوس ہونا۔ (اسم مصدر)	الْخَبِطُ الْأَبْيَضُ = سفید ڈورا۔ صج صادق۔
خَيْرٌ = نیکی۔ بھلائی۔ بہت مال۔ (جمع خيَور)	فجر۔ (مربک تو صیفی)
خَيْرَاتٌ = نیکیاں۔ نیک عورتیں۔ خوبصورت عورتیں۔ (اسم واحد۔ جمع خَيْرَة ہے)	الْخَبِطُ الْأَسْوَدُ = سیاہ ڈورا۔ صج کاذب۔
خَيْرَةٌ = اختیار۔ (اسم مشتق)	(مربک تو صیفی)
خَيْطٌ = دھاگا۔ (اسم واحد) (جمع خيوط ہے)	خَيْفَةٌ = ڈر۔ رعب۔ خوف۔ (اسم مصدر)
	خَيْلٌ = گھوڑے۔ گھڑسوار۔ (اسم الجمع)



## ( د )

### د-ا

دَابَّةٌ = حیوان۔ چوپایہ۔ چلنے والا۔ (اسم فاعل واحد مونث۔ جمع دواب ہے)	دَائِبِينَ = دونوں۔ ایک دستور۔ ایک عادت۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر۔ واحد دَابٌّ)
دَائِرٌ = اصل۔ جز۔ پیٹھ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	دَائِرَةٌ = گردش۔ گول لکیر۔ (اسم واحد) (جمع دوائر ہے)
دَاحِضَةٌ = باطل۔ جھوٹ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	دَائِمٌ = ہمیشہ رہنے والا۔ آرام پانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
دَاحِزُونَ = ذلیل ہونے والے۔ خوار ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	دَائِمُونَ = ہمیشہ رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)
دَاحِلُونَ = داخل ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	دَاوُدُ = نام پیغمبر جو بنی اسرائیل میں اشیاء کے بیٹے یسوع کی اولاد سے تھے۔ (اسم علم)
دَارٌ = گھر۔ مکان۔ (اسم واحد) (جمع دیار ہے)	دَابٌّ = رسم۔ عادت۔ متواتر۔ (اسم مصدر)
دَاعٌ = بلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	
دَاعِيٌ = بلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	

دَافِعٌ = ہٹانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

دَافِقٌ = اچھلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَاءٌ دَافِقٍ = مٹی۔ (مركب توصیفی)

(مَاءٌ) دَامَتْ = جب تک رہے۔ (ماضی۔ واحد)

مونث غائب)

(مَاءٌ) دَامُوا = جب تک رہیں۔ (ماضی۔ جمع مذکر)

غائب)

دَانٍ = نزدیک ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد)

مذکر

دَانِيَةٌ = نزدیک ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد)

مونث)

## د-ب

دُبُرٌ = پیٹھ۔ (اسم واحد) (جمع ادبار ہے)

## د-ح

دَحَى = اس نے درست بچھایا۔ برابر کیا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دُحُورًا = بھگانا۔ ہانکنا۔ (اسم مصدر)

## د-خ

دُخَانَ = دھواں۔ (اسم واحد) (جمع دواخن ہے)

دَخَلَ = بہانہ۔ مکر۔ (اسم مشتق)

دُخُولٌ = اندر آنا۔ داخل ہونا۔ (اسم مصدر)

دَخَلَ = وہ اندر آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَخَلْتُ = وہ اندر آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث)

غائب)

دَخَلْتُ = تو اندر آیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر)

حاضر)

دَخَلْتُ = میں اندر آیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

دُخِلْتُ = وہ داخل کی گئی۔ (ماضی مجہول۔

واحد مونث غائب)

دَخَلْتُمْ = تم نے جماع کیا۔ (ماضی بصلہ "پا"۔

جمع مذکر حاضر)

دَخَلْتُمَا = تم داخل ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

دَخَلُوا = وہ اندر آئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

## د-ر

دِرَاسَةٌ = پڑھنا۔ پڑھانا۔ (اسم مصدر)

دَرَاهِمٌ = مال و دولت۔ چاندی کے سکے۔

(واحد درہم ہے)

دِرَايَةٌ = جاننا۔ علم ہونا۔ (اسم مصدر)

دَرَجَةٌ = درجہ۔ منزل۔ (جمع دَرَجَاتٌ ہے)

دَرَسْتُ = تو نے پڑھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

دَرَسُوا - انہوں نے پڑھا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

دَرَكٌ = انجام بد- ورجہ دوزخ- (اسم واحد- ظرف مکان)

دَرَكٌ = پکڑنا- حاصل کرنا۔ (اسم مصدر)

دَرِيٌّ = چکنے والا- چکدار ستارہ- (اسم واحد- جمع دراری ہے)

## د-س

دَسِيٌّ - خاک میں ملایا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

دُسْرٌ = میٹھیں- کیلیں- (اسم جمع) (واحد دسرا ہے)

## د-ع

دَعُ = تو چھوڑ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

دَعَاً = دھکیلنا- (مصدر)

دَعَاً = اس نے بلایا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

دُعَاءٌ = پکارنا- بلانا۔ (اسم مصدر)

دُعَائِيٌّ = میرا بلانا- میری دعا- (مکرب اضافی)

دَعَوْا = دونوں نے بلایا۔ (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

دَعَوْا = ان سب نے بلایا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

دُعُوا = وہ پکارے گئے۔ (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

دَعْوَى = پکار- کہنا۔ (اسم مصدر)

دَعْوَةٌ = کھانے پر بلانا۔ (اسم مصدر)

دَعَوْتُ = میں نے بلایا۔ (ماضی- واحد متکلم)

دَعَوْتُمْ = تم نے بلایا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

دَعَوْتُمُوا = تم نے بلایا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

دُعِيَ = وہ بلایا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

دُعِيتُمْ = تم بلائے گئے۔ (ماضی مجہول- جمع مذکر حاضر)

## د-ف

دِفْءٌ = سردی سے محفوظ رہنے کے لئے

گرم لباس۔ (اسم واحد) (جمع ادفاء ہے)

دَفَعَ = دور کرنا۔ ہٹانا۔ (اسم مصدر)

دَفَعْتُمْ = تم نے دور کیا۔ تم نے ہٹایا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

## د-ک

دَكٌّ = ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ٹپکنا۔ ڈھانا۔ گرا کر برابر کرنا۔ (اسم مصدر)



دَمَدَمَ = اس نے ہلاک کیا۔ اس نے تباہ کیا۔  
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

دَمَرَوَ = اس نے اکھاڑ ڈالا۔ ہلاک کر دیا۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب)

دَمَرْنَا = ہم نے ہلاک کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
دَمَع = آنسو۔ (جمع دموع ہے)

## د-ن

دَنَى = وہ نزدیک ہوا۔ وہ قریب ہوا۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب۔ مصدر دُنُوْ)

دُنْيَا = دنیا۔ نزدیک تر۔ ذلیل۔ (اسم تفضیل۔  
واحد مونث)

## د-و

دَوَائِر = گردشیں۔ (اسم جمع) (واحد دائرة  
ہے)

دَوَابُّ = چارپائے۔ (اسم جمع) (واحد دابة ہے)  
دَوْلَةٌ = لین دین۔ مال و دولت جو چیز گردش

میں رہے۔ غنیمت۔ (اسم واحد۔ جمع دَوَلٌّ ہے)  
دَوْنٌ = سوائے۔ حقیر۔ کم۔ مقدار میں کمی یا  
درجے میں کمی۔ (اسم ظرف)

## د-ه

دِهَاق = چھلکا۔ لبالب۔ (اسم مشتق)

دُكَّتْ = وہ ڈھائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مونث غائب)

دُكَّةَ = ٹپکنا۔ ریزہ ریزہ کر دینا۔ (اسم مصدر)  
دُكَّتَا = دونوں ڈھائے گئے۔ ریزہ ریزہ کئے

گئے۔ (ماضی مجہول۔ تثنیہ مونث غائب)

## د-ل

دَلَّ = اس نے راہ بتائی۔ راہنمائی کی۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب)

دَلَّى = اس نے اتارا۔ اس نے گرایا۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب)

دَلَّوْ = ڈول۔ (اسم واحد) (جمع دلاء دلی ہے)  
دَلُولُکْ = سورج کا ڈھلنا۔ (اسم مصدر)

دَلِيلٌ = راہ نما۔ جہت (اسم واحد) (جمع دلائل  
ہے)

## د-م

دَمٌّ = خون۔ (اسم واحد) (جمع دماء ہے)  
(مَا) دُمْتُ = جب تک تو رہا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر حاضر۔ فعل ناقص)

(مَا) دُمْتُ = جب تک میں رہا۔ (ماضی۔ واحد  
متکلم۔ فعل ناقص)

(مَا) دُمْتُمْ = جب تک تم رہے۔ (ماضی۔ جمع  
مذکر حاضر)



دِهَان = سرخ چڑا۔ وہ چیز جو مالِج کی تہ میں بیٹھ جائے۔ (اسم مشتق)	دِيَّةٌ = خون بہا۔ قصاص۔ (اسم واحد) (جمع دِيَّاتٌ ہے)
دَهْر = زمانہ۔ (اسم واحد) (جمع دھور ہے)	دَيْن = قرض۔ ادھار۔ (اسم واحد) (جمع دیون ہے)
دُهْن = تیل۔ (اسم واحد) (جمع دھان ہے)	دِين = مذہب۔ انصاف۔ (اسم واحد) (جمع ادیان ہے)
دِيَار = گھر۔ مکان۔ (واحد دار ہے)	دَيْنَار = اشرفی۔ سونے کا سکہ۔ (اسم واحد) (جمع دنانیر ہے)
دِيَار = رہنے والا۔ بسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	

## د-ی

## (ذ)

ذَا = صاحب۔ والا (اسمائے ستہ کبرہ میں سے ایک بمعنی الَّذِي - ذَا حالت نسبی)	ذَاقْتُ = اس (عورت) نے چکھا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
ذَائِقَةٌ = چکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث غائب)	ذَاقُوا = انہوں نے چکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
ذَائِقُونَ = چکھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر غائب)	ذَآكَ = یہ (ایک مرد) (اسم اشارہ با ضمیر مخاطب۔ واحد مذکر)
ذَات = صاحب۔ والی۔ (اسم واحد مونث۔ جمع ذوات ہے)	ذَاكِرَات = یاد کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)
ذَارِيَات = ہوائیں۔ کھلیاں۔ اڑانے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	ذَاكِرِينَ = یاد کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نسبی و جری)
ذَاقَا = دونوں نے چکھا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر)	ذَالِكَ = یہ (ایک مرد) وہ ہی ہے۔ (اسم)

اشارہ بعید باضمیر مخاطب- واحد مذکر

ذَٰلِکُمْ = یہ ایک مرد- یا سب مرد- (با ضمیر جمع مخاطب)

ذَٰلِکُمَا = یہ دو مرد (با ضمیر تثنیہ مخاطب)

ذَٰلِکِنَّ = یہ تم سب عورتیں- (با ضمیر مخاطب واحد مؤنث)

ذَٰنٍ = یہ دو- (اسم اشارہ- بحالت رفعی)

ذَٰلِکَ = یہ دو- (اسم اشارہ تثنیہ مذکر کے لئے)

ذَٰهَبٌ = جانے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

## ذ - ب

ذُبَابٌ = کبھی- (اسم واحد) (جمع ذبابیب ہے)

ذُبِعَ = ذبح کرنے کی چیز- جیسے دنبہ- (اسم)

ذُبِيعٌ = وہ ذبح کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

ذُبُحُوا = انہوں نے حلال کیا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

## ذ - ر

ذَرَّ = تو چھوڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)

ذَرْنِي = تو مجھ کو چھوڑ- (امر- واحد مذکر حاضر)

ذَرَّ = بکھیرنا- (اسم مصدر)

ذَرَّ = اس نے بکھیرا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

ذِرَاعٌ = گز- ہاتھ- (اسم واحد) (جمع اذراع ہے)

ذِرَاعِيٌّ = دو ہاتھ- دو گز- (آخر سے "ن"

بوجہ اضافت گر گیا) (اسم شینہ) (واحد ذِرَاعٌ جمع اَذْرَاعٌ ہے)

ذَرَأْنَا = ہم نے بکھیرا- (ماضی- جمع متکلم)

ذَرَّةٌ = سرخ چوٹی- سرخ- ذرہ ریت- جو

اندھیرے گھر میں دھوپ کی شعل سے چمکتا ہے-

(اسم واحد) (جمع ذرائع ہے)

ذَرَعَ = ناپ کرنا- طاقت- مغبائش- (اسم مصدر)

ذَرُّوا = تم چھوڑو- (امر- جمع مذکر حاضر)

ذُرِّيَّةٌ = اولاد- (اسم جمع)

ذُرِّيَّاتٌ = اولاد- (اسم جمع) (واحد ذریۃ ہے)

## ذ - ق

ذُقْ = تو چکھ- (امر- واحد مذکر حاضر)

## ذ - ک

ذَكَرَ = یاد- وحی- نصیحت- (اسم واحد- جمع

اذکار ہے)

ذَكَرَ = نر- (اسم واحد) (جمع ذکور ہے)

ذَكَرَ = اس نے یاد کیا- (ماضی- واحد

مذکر غائب

ذُکِرَ = وہ یاد کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

ذُکِرَ = وہ خوب نصیحت دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔

واحد مذکر غائب)

ذُکِرَ = تو سمجھا۔ نصیحت کر۔ (امر۔ واحد مذکر

حاضر)

ذُکِرَ = نصیحت۔ سمجھانا۔ یاد کرنا۔ (اسم

مصدر)

ذُکِرَانِ = دو نر۔ (اسم تثنیہ۔ واحد ذکر اور

جمع ذکور ہے)

ذُکِرَانِ = سب مرد۔ (اسم جمع۔ واحد ذکر

ہے)

ذُکِرَتْ = تو نے یاد کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

ذُکِرْتُمْ = تم سمجھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

مذکر حاضر)

ذُکِرُوا = انہوں نے یاد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

ذُکِرُوا = وہ سمجھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

مذکر غائب)

ذُکِرْنِ = دو نر۔ (اسم تثنیہ) (واحد ذکر اور

جمع ذکور ہے)

ذُکُور = سب نر۔ (اسم جمع) (واحد ذکر اور

تثنیہ ذکرین ہے)

ذُکِشْتُمْ = تم نے ذبح کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

## ذ-ل

ذُلٌّ = ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ (اسم مصدر)

ذِلَّةٌ = خواری۔ رسوائی۔ (اسم شتن)

ذُلٌّ = مطیع۔ فرمانبردار۔ ہموار۔ (اسم جمع) (واحد

ذلول ہے)

ذُلِّلْتُ = وہ جھکائی گئی۔ نیچی کی گئی۔ (ماضی

مجہول۔ واحد مونث غائب)

ذُلِّلْنَا = ہم نے تابعدار کیا۔ ہم نے ماتحت کیا۔

(ماضی۔ جمع متکلم)

ذُلُولٌ = نرم۔ فرمانبردار۔ (جمع ذلل ہے)

## ذ-م

ذِمَّةٌ = امان۔ حفاظت۔ (اسم واحد) (جمع ذمم

ہے)

## ذ-ن

ذَنْبٌ = گناہ۔ (اسم واحد) (جمع ذنوب ہے)

ذُنُوبٌ = حصہ عذاب کا۔ پانی سے بھر ہوا

ذول۔ (اسم جمع) (واحد ذَنْبٌ ہے)

## ذ-و

ذُو = والا- صاحب- (اسم واحد) (جمع ذوون

ہے۔ بحالت رفعی)

ذُو الْكِفْلِ = پیغمبر کا نام ہے۔ (اسم علم- مرکب

اضافی)

ذَوَا- ذَوِی = دو صاحب- (اسم تثنیہ- واحد

ذو ہے ذَوَا حالت رفعی اور ذَوِی حالت نصی)

ذَوَات = والیاں- صاحبات- (واحد ذات ہے۔

مونث کے لئے)

ذَوَاتَا = والیاں- صاحبان- (تثنیہ کا "نون" گر

گیا۔ مونث کے لئے۔ بحالت رفعی- واحد ذات

اور جمع ذوات ہے)

ذَوَاتَا أَفْتَان = بڑی بڑی شاخوں والے۔

ذُوقُوا = تم چکھو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

ذَوَاتِی = والیاں- صاحبان- خلاف قیاس-

(تثنیہ مونث- واحد ذات جمع ذَوَات ہے۔ بحالت

نصبی و جری)

ذَوِی = دو صاحب- (اسم تثنیہ- "ن" بوجہ

اضافت گر گیا۔ واحد ذُو اور جمع اُولُو ہے۔ بحالت

نصبی و جری)

ذَوِی عَدْلٍ = دو صاحب تقویٰ- (مرکب

اضافی)

## ذ-ہ

ذِه = یہ عورت۔ ذَا کا مونث ہے۔ اصل میں

ذی تھا۔ "ی" کو "ہ" سے بدلا (اسم اشارہ)

ذَهَاب = لے جانا۔ (بصلہ "ب" مصدر)

ذَهَبٌ = سونا۔ زمین سے نکلنے والی ایک

دھات۔ (اسم)

ذَهَبٌ = وہ گیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

ذَهَبْتُ = وہ گئی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)

ذَهَبْنَا = ہم گئے۔ (ماضی- جمع متکلم)

ذَهَبُوا = وہ گئے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

## ذ-ی

ذِی = صاحب- والا- (بحالت جری)

ذِی الْقُرْنَيْنِ = دو سینگوں والا- (مرکب

اضافی۔ بحالت جری)



## ( ر )

## ر - ۱

رَابِطُوا = تم باندھو۔ گے رہو۔ جے رہو۔  
(امر۔ جمع مذکر حاضر)

رَابِعٌ = چوتھا۔ (اسم عدد)

رَابِئٌ = چڑھنے والا۔ زیادہ ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

رَابِئَةٌ = بڑی پکڑ۔ بست ہونے والی۔ مضبوط گرفت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَأَتْ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَاجِعُونَ = رجوع کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَاجِفَةٌ = کانپنے والی۔ ہلنے والی۔ (مراد زمین صور کی پہلی آواز سے کانپنے لگے گی) (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَاحِمِينَ = رحم کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَادٌ = پھیرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
رَادِفَةٌ = پیچھے آنے والی۔ صور کی دوسری

آواز۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَادُّوا = پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت رفعی۔ "نون" گرا ہوا ہے۔)

رَادِّينَ = پھیرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت نصی و جری۔ آخر سے "ن" اضافت کی وجہ سے گرا ہوا ہے۔)

رَازِقِينَ = روزی دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت نصی و جری)

رَاسٌ = سر۔ (اسم واحد) (جمع رؤس ہے)

رَاسِخُونَ = مضبوط رہنے والے علم میں۔ ثابت رہنے والے۔ بڑے عالم۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت رفعی)

رَاسِيَاتٌ = جہی رہنے والیاں۔ پہاڑیاں۔ پہاڑ کی مانند دیگیں۔ (اسم جمع) (واحد راسیة ہے)

رَاسِدُونَ = نیک۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر رَاضِيَةٌ = خوش ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَاعِنَا = ہم کو رعایت کر۔ (فعل امر)

رَاعُونَ = نگاہ رکھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

رَاغٌ = وہ دوڑا (ماضی بصلہ الی - واحد

مذکر غائب	غائب
رَاغِبٌ = رغبت کرنے والا۔ منہ پھیرنے والا۔	رَأَوْسٌ = سر۔ (واحد رأس ہے)
(اسم فاعل بصلہ عن۔ واحد مذکر)	رَأَوْفٌ = بڑا مہربان۔ نام اللہ تعالیٰ۔ (اسم
رَاغِبُونَ = رغبت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔	مبالغہ)
جمع مذکر	رَاهِبٌ = علیہ۔ پارسا۔ (جمع رُہبان ہے)
رَافِعٌ = مہربانی۔ نرمی۔ شفقت۔ (اسم مشتق)	رَأَى = دیکھنا۔ عقل۔ رائے۔ (اسم مصدر)
رَافِعٌ = اٹھانے والا۔ بلند کرنے والا۔ (اسم	رَأَى = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
فاعل۔ واحد مذکر)	رَعَى = نمود۔ نمائش۔ (اسم مشتق)
رَافِعَةٌ = اٹھانے والی۔ بلند کرنے والی۔ (اسم	رُعَى = خواب دیکھنا۔ (جمع رُؤی ہے)
فاعل۔ واحد مؤنث)	رَأَيْتُ = تو نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
رَاقٍ = پھونک جھاڑ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔	رَأَيْتُ = میں نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)
واحد مذکر)	رَأَيْتُمْ = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
رَاكِعٌ = جھکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	رَأَيْتُمَا = تم نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر
رَاكِعُونَ = جھکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	حاضر)
رَانَ = اس نے زنگ پکڑا۔ (ماضی۔ واحد	رَأَيْنَ = انہوں نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مؤنث
مذکر غائب)	غائب)
رَأَوْا = انہوں نے دیکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر	
غائب)	
رَاوَدَتْ = اس (عورت) نے چاہا۔ اس نے	رَبٌّ = صاحب۔ پالنے والا۔ اللہ کا صفاتی نام۔
پھسلايا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)	(اسم مصدر)
رَاوَدَتْ = میں نے پھسلايا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	رَبٌّ = اس نے پالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
رَاوَدْتَنَ = تم نے پھسلايا۔ (ماضی۔ جمع مؤنث	رُبٌّ = بہت کم۔ (حرف جر)
حاضر)	رَبُو = سود۔ (اسم مشتق)
رَاوَدُوا = انہوں نے پھسلايا۔ (ماضی۔ جمع مذکر	رَبَائِبٌ = بیٹیاں جو دوسرے خاندان سے ہوں۔

(واحد رَبِيبَةٌ ہے)

رِبَاطٌ = باندھنا۔ پالنا۔ پرورش کرنا۔ (جس سے کوئی چیز باندھی جائے) (اسم مصدر)

رُبَاعٌ = چار چار۔ (اسم عدد)

رَبَّائِشُونَ = درویش۔ راہب۔ (اسم جمع) (واحد ربانی ہے)

رَبَّتٌ = وہ ابھری۔ بلند ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَبِحَتْ = وہ فائدہ مند ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَبَطْنَا = ہم نے باندھا۔ ہم نے پروان چڑھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رُبْعٌ = چوتھائی۔ (اسم عدد)

رُبَمَا = کئی بار۔ زیادہ بار۔ ( ”رب“ حرف جار۔ اور ”مَا“ کافہ سے مرکب ہے)

رَبْوَةٌ = بلندی۔ ٹیلہ۔ (اسم واحد) (جمع ربی ہے)

رَبَّيُونٌ = اللہ کے سپاہی۔ اللہ والے۔ (اسم جمع۔ واحد ربی ہے)

## ر-ت

رَتَقٌ = جڑا ہوا۔ منہ بند۔ (اسم مشتق)

رَتَلٌ = صاف صاف پڑھ۔ آہستہ آہستہ پڑھ۔

(امر۔ واحد مذکر حاضر)

رَتَّلْنَا = ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ر-ج

رَجٌ = ہلانا۔ کانپنا۔ (اسم مصدر)

رَجَالٌ = مرد۔ آدمی۔ (واحد رَجُلٌ ہے)

رَجَّتْ = وہ ہلائی گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

رَجَزٌ = عذاب۔ بلا۔ ناپاکی۔ (اسم مشتق)

رَجَزٌ = بت۔ (اسم مشتق)

رَجَسٌ = آفت۔ ناپاکی۔ پلیدی۔ (اسم مشتق)

رَجْعٌ = مڑنا۔ لوٹنا۔ (اسم مصدر)

ذَاتِ الرَّجْعِ = پھرنے والا۔ چکر کاٹنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

رَجَعَ = وہ پھرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَجَعِيٌّ = پھر جانا۔ واپس جانا۔ (اسم مصدر)

رَجَعْتُ = وہ پھیری گئی۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مونث غائب)

رَجَعْتُمْ = تم پھرے۔ (مضارع۔ جمع مذکر حاضر)

رَجَعْنَا = ہم پھرے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رَجَعُوا = وہ پھرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

رَجْفَةٌ = زلزلہ۔ (اسم مشتق)

رَجُلٌ = پاؤں۔ (جمع أَرْجُلٌ ہے)

رَجُلٌ = پیادہ۔ (جمع رُجَالُ ہے)

رَجُلٌ = مرد۔ (جمع رجال ہے)

رَجُلَانِ = دو مرد۔ (اسم تثنیہ) (واحد رَجُلٌ اور جمع رِجَالٌ ہے۔ بحالت رفعی)

رَجُلَيْنِ = دو مرد۔ (اسم تثنیہ) (واحد رَجُلٌ اور جمع رِجَالٌ ہے۔ بحالت نصی و جری)

رَجُمَ = سنگسار کرنا۔ (اسم مصدر)

رَجَمْنَا = ہم نے سنگسار کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رُجُوعٌ = پھرنا۔ پھیرنا۔ (اسم مصدر)

رُجُومٌ = سنگساری کا سبب۔ (واحد رجم ہے)

رَجِيمٌ = ملعون۔ لعنتی۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

## ر-ح

رِحَالٌ = کپادے۔ ہودج۔ (واحد رِحْلَةٌ ہے)

رَحُبْتُ = وہ کشادہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

رَحْلٌ = کپادہ۔ (اسم واحد) (جمع رِحَالٌ ہے)

رِحْلَةٌ = کوچ۔ سفر۔ (اسم واحد) (جمع رِحَالٌ ہے)

رِحْمٌ = بچہ دانی۔ قربت والا۔ رشتے دار۔

رَجِمَ = اس نے رحم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رُحَمَاءُ = رحم دل۔ رحم کرنے والے۔ (اسم جمع) (واحد رَجِيمٌ ہے)

رَحْمَةٌ = مہربانی۔ مہر۔ (اسم مشتق)

رَحْمَنٌ = بڑا مہربان۔ (اسم مشتق)

رَحِمْنَا = ہم نے رحم کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رَحِيقٌ = شراب خالص۔ (اسم مشتق)

رَحِيمٌ = نہایت رحم والا۔ (اسم واحد۔ جمع رُحَمَاءُ ہے)

## ر-خ

رُخَاءٌ = نرم۔ ملائم

## ر-د

رَدٌّ = پھیرنا۔ (اسم مصدر)

رَدَّ = اس نے پھیر دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رِدْءٌ = یار۔ مددگار۔ ساتھ۔ پشتی بان۔ (صفت مشبہ)

رُدَّتْ = وہ پھیری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

رُدِدْتُ = میں پھیرا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد متکلم)

رَدَدْنَا = ہم نے پھیرا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رَدِفَ = وہ پیٹھ پیچھے ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَدْمٌ = یاجوج ماجوج کی موٹی دیوار۔ رخنہ۔



رَدَّش - (جمع ردوم ہے)

رَدَّوْ - انہوں نے پھیرا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

رَدَّوْا - وہ پھیرے گئے۔ تم پھیرو۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب۔ امر۔ جمع مذکر حاضر)

## ر-ز

رَزَّاق - روزی دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر) (اسم مبالغہ)

رَزَّق - روزی۔ (اسم۔ جمع اوزاق ہے)

رَزَّقَ - اس نے روزی دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَزَقْنَا - ہم نے روزی دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رُزِقْنَا - ہم رزق دیے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)

رُزِقُوا - وہ روزی دیے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

## ر-س

رَسٌّ - ایک کنوئیں کا نام ہے جس میں ایک پیغمبر کو ان کی قوم نے قید کیا تھا۔ (اسم۔ ظرف مکان)

رِسَالَةٌ - پیغام۔ (جمع رسالات ہے)

رُسُلٌ - پیغمبر۔ (واحد رسول ہے)

رَسُولٌ - خبر لانے والا۔ پیغمبر۔ (جمع رسل ہے)

## ر-ش

رَشَادٌ - سیدھی راہ۔ نیکی کی راہ۔ (اسم مصدر)

رُشِدٌ - بھلائی۔ سیدھی راہ پر ہونا۔ (اسم مصدر)

رُشِدٌ - بھلائی۔ نیک راہ۔ ہدایت۔ درستی۔ (اسم مصدر)

رَشِيْدٌ - نیک۔ صالح۔ (اسم فاعل)

## ر-ص

رَصَدٌ - گھات میں بیٹھنے والے۔ (مصدر بمعنی اسم فاعل۔ واحد راصد ہے)

## ر-ض

رَضَاعَةٌ - دودھ پلانے کی مدت۔ دودھ پلانا۔ دو برس۔ (اسم مصدر۔ اسم زمان)

رَضْوَانٌ - خوشنودی۔ رضامندی۔ (اسم مصدر)

رَضِيٌّ - وہ راضی ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَضِيٌّ - پسندیدہ۔

رَضِيْتُ - میں نے پسند کیا۔ (ماضی۔

(واحد متکلم)

رَضِيشُمْ = تم نے پسند کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

رُطِبَ = پکی کھجور۔ تازہ کھجور۔ (اسم۔ جمع رطاب ہے)

رَطِبَ = ہرا۔ تازہ۔ (اسم مشتق)

رِعَاءَ = چرواہے۔ (واحد راعی ہے)

رِعَايَةَ = نباہت۔ رعایت کرنا۔ حفاظت کرنا۔ (اسم مصدر)

رُعِبَ = ڈر۔ دھاک۔ خوف۔ (جمع رُعْب ہے)

رَعْدَ = گرج۔ دھمک۔ (اسم علم)

رَعَوْا = انہوں نے رعایت کی۔ انہوں نے نباہت۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

## رَغ

رَغِبَ = اس نے خواہش کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَعَدَ = جی بھر کر۔

## رَف

رُفَاتَ = چورا۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ (اسم مشتق)

(فَلَا) رَفَتْ = بے پردگی۔ (فحش گفتگو) (اسم)

رِفْدَ = انعام۔ (اسم واحد۔ جمع ارفاد اور

(رفود ہے)

رَفَرَفَ = قیمتی نکلے اور بچھونے۔ سبز کپڑے۔ (اسم جمع) (واحد رفرفة ہے)

رَفَعَ = اس نے اٹھایا۔ اس نے بلند کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رُفِعَتْ = وہ اونچی کی گئی۔ وہ بلند کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

رَفَعْنَا = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

رَفِيقَ = دوست۔ ساتھی۔ (اسم واحد) (جمع رفقاء ہے)

رَفِيعٌ = اونچا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

## رَق

رَقَّ = ورق۔ ہرن کا چمڑا۔ (اسم واحد) (جمع رقوق ہے)

رَقِي مَنَشُورٌ = لوح محفوظ۔ (مركب تومینی، بحالت جری)

رِقَابَ = گردنیں۔ (اسم جمع۔ واحد رقبة ہے)

رَقِيبَةٌ = غلام۔ گروں۔ (اسم واحد۔ جمع رقاب ہے)

رُقُودَ = سونے والے۔ سوئے ہوئے۔ (اسم جمع۔ واحد راقد ہے)

رَقِي = چڑھنا۔ (اسم مصدر)



ارکان ہے)

رَكُوبٌ - سواری۔

## ر-م

رَمَى - اس نے تیر چلایا۔ اس نے پھینکا۔  
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رِمَاحٌ - نیزے۔ (اسم جمع) (واحد رمح ہے)  
رَمَادٌ - راکھ۔ (اسم واحد) (جمع ارمدة ہے)

رُمَانٌ - انار۔ (اسم جمع) (واحد رمانة ہے)  
رَمَزٌ - ہاتھ۔ سر اور آنکھ سے اشارہ۔ (اسم واحد) (جمع رموز ہے)

رَمَضَانٌ - روزوں کے مہینہ کا نام۔ (اسم علم)

رَمَيْتٌ - تو نے تیر چلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

رَمِيمٌ - بوسیدہ ہڈی۔ (اسم صفت)

## ر-و

رَوَّاحٌ - شام۔ شام کا چلنا۔ (اسم مشتق)

رَوَّاسِيٌّ - پہاڑ۔ مضبوط۔ بوجھ۔ (اسم جمع) (واحد راسية ہے)

رَوَّاکِدٌ - ٹھہرنے والیاں۔ (واحد راکدة ہے)

رُوحٌ - جان۔ حضرت جبریل علیہ السلام (اسم علم)

رَقِيبٌ = دیکھنے والا۔ نگہبان۔ (جمع رقباء ہے)  
رَقِيمٌ - گاؤں۔ میدان کا نام۔ (اسم علم)

## ر-ک

رِکَابٌ - سواری کا اونٹ۔ (اسم واحد۔ جمع ركب اور رکائب ہے)

رُكَّامٌ - تہ بہ تہ۔ (اسم مشتق)

رَكِيبٌ - قافلہ۔ سوار نو سے زیادہ۔ کسی سواری پر سوار ہونا۔

رَكْبٌ - شتر سواروں کا قافلہ۔ اونٹ یا گھوڑوں کی تعداد جو دس سے زیادہ ہو۔ (اسم واحد۔ جمع رکوب ہے)

رَكَبٌ - اس نے جوڑ دیا۔ اس نے ترکیب دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

رَكِبَا - وہ دونوں سوار ہوئے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

رُكْبَانٌ - سوار۔ مسافر۔ (اسم جمع) (واحد راکب ہے)

رَكِيبُو - وہ سوار ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

رَكَزٌ - بھنک۔ نرم آواز۔ (اسم مشتق)

رُكْعٌ - رکوع کرنے والے۔ (اسم جمع) (واحد راکع ہے)

رُكْنٌ - سارا۔ زور۔ ستون۔ (اسم واحد) (جمع رکن ہے)

رَوْح = اچھی ہوا۔ آرام۔ رحمت۔ (اسم مشتق)

رَوْضَات = باغات۔ (اسم جمع) (واحد روضة ہے)

رَوْضَةٌ = باغ۔ (اسم واحد) (جمع ریاض ہے)

رَوْع = خوف۔ (اسم مصدر)

رُوم = رومی لوگ۔ (اسم علم)

رُؤَيْدًا = تھوڑی سی مدت۔ ڈھیل۔ (اسم زمان)

## ر-ہ

رِهَان = گروی رکھنا۔ (اسم مصدر)

رَهَبٌ = ڈرنا۔ (اسم مصدر)

رَهْب = ڈر۔ خوف۔

رَهْبَان = درویش۔ تارک الدنیا۔ (واحد راہب ہے)

رَهْبَانِيَّة = دنیا چھوڑنا۔ یعنی کھانا پینا لباس اور نکاح ترک کرنا۔ ایسی ریاضت اسلام میں منع ہے

مگر نصاریٰ کرتے ہیں۔ (اسم مصدر)

رَهْبَةٌ = ڈرنا۔ رعب۔ (اسم مصدر)

رَهْط = قوم۔ بھائی۔ قبیلہ۔ ایسی جماعت جن کی تعداد تین سے نو تک ہو۔

رَهَقٌ = سرچڑھنا۔ سرکشی۔ ظلم۔ (اسم مصدر)

رَهْو = ساکن۔ تھرا رہا۔

رَهْن = گروی کیا گیا۔ (بمعنی مفعول)

رَهْنَةٌ = گروی رکھی ہوئی چیز۔ (اسم واحد۔ بمعنی مفعول)

## ر-ی

رِيَاء = دکھلاوا۔ (اسم مصدر)

رِيَاح = ہوائیں۔ (اسم جمع) (واحد ریح ہے)

رَيْب = شک۔ دھوکا۔ گردش۔ (اسم مشتق)

رَيْبُ الْمُنُون = گردش زمانہ۔ گردش لیل و نہار۔

رَيْبُهُ = شک و شبہ۔ (اسم واحد) (جمع ریب ہے)

رِيح = بو۔ ہوا۔ (اسم واحد) (جمع ریح ہے)

رِيحَان = روزی۔ فرزند۔ خوشبو دار گھاس کا نام جس کو سپرغم کہتے ہیں۔ (اسم واحد) (جمع ریاحین ہے)

رِيَش = رونق۔ پرندے کا پر۔ (اسم واحد) (جمع ریش ہے)

رِيع = ٹیلا زمین۔ بلند۔ (اسم واحد) (جمع ریع ہے)

رِيَاع = ٹیلے۔ (اسم جمع) (واحد ریع ہے)

## ( ز )

## ز-ا

زَاجِرَات = ڈانٹنے والیاں۔ (اسم جمع) (واحد زاجرة ہے)

زَادٌ = توشہ۔ زادِ راہ۔ (جمع ازواد)

زَادَ = اس نے بڑھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

زَادَتْ = اس نے بڑھایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

زَادُوْ = انہوں نے بڑھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

زَارِعُونَ = کھیتی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

زَاغٌ = وہ گمراہ ہوا۔ ٹیڑھا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

زَاغَتْ = وہ گمراہ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

زَاغُوْ = وہ پھر گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

(هَآ) زَالَتْ = وہ ہمیشہ رہی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

زَالَتَا = دونوں (زمین و آسمان) زائل ہوئے۔

(ماضی۔ تثنیہ مونث غائب)

زَانِي = بدکار مرد۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
زَانِيَةٌ = بدکار عورت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

زَاهِدِيْنَ = بیزار ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد زاهد ہے)

زَاهِقٌ = نکل بھاگنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

## ز-ب

زَبَانِيَّةٌ = دوزخ کے انیس فرشتے۔ پیارے جو عذاب پر متعین ہیں۔ (اسم جمع) (واحد زبينة ہے)

زَبَدٌ = جھاگ۔ (اسم واحد) (جمع ازباد ہے)  
زَبُوْ = تختیاں۔ ورق۔ (اسم جمع) (واحد زبور ہے)

زَبُوْر = نام کتاب جو حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ (اسم علم)

## ز-ج

زُجَاجَةٌ = شیشہ۔ (اسم)

## ز-ع

زَعَمَ = گمان۔ (اسم مشتق)  
 زَعَمَ = اس نے دعویٰ کیا۔ گمان کیا۔ (ماضی)  
 واحد مذکر غائب  
 زَعَمْتَ = تو نے گمان کیا۔ (ماضی) واحد مذکر حاضر  
 زَعَمْتُمْ = تم نے گمان کیا۔ (ماضی) جمع مذکر حاضر  
 زَعِمْتُ = ضامن۔ گمان کرنے والا۔ ذمہ دار۔ (اسم فاعل) واحد مذکر

## ز-ف

زَفِيرٌ = گدھے کی پہلی آواز۔ باریک آواز (اسم مشتق)

## ز-ق

زُقُومٌ = دوزخیوں کا کھانا (تھوہرا)۔ (اسم مشتق)

## ز-ک

زَكِيٌّ = وہ پاک ہوا۔ وہ سنورا۔ (ماضی) واحد مذکر غائب  
 زَكُوَّةٌ = پاک کرتا۔ سال میں مال سے چالیسواں حصہ دینا جو کہ فرض ہے۔ (اسم مصدر)

زَجَزَ = جھڑکنا۔ ڈانٹنا (اسم مصدر)  
 زَجَزَةٌ = جھڑک۔ ڈپٹ۔ (اسم مشتق)

## ز-ح

زُحْزِحَ = وہ دور کیا گیا۔ وہ بچا لیا گیا۔ (ماضی) بھول۔ واحد مذکر غائب  
 زَحَفَ = لڑائی۔ بڑا لشکر۔ (اسم مصدر)  
 زُخْرُفٌ = سونا۔ آرائش۔ کسی چیز کی ظاہری خوبصورتی۔ (اسم واحد) (جمع زخارف ہے)

## ز-د

زَدَ = تو زیادہ دے۔ (امر) واحد مذکر حاضر  
 زِدْنَاهُمْ = ہم نے بڑھایا۔ (ماضی) جمع متکلم

## ز-ر

زَرَابِيُّ = غالیچے۔ عمدہ پھونے۔ (اسم جمع) واحد (زربی ہے)  
 زُرَّاعٌ = کھیتی بونے والے۔ (اسم جمع) واحد (زارع ہے)  
 زُرْنَمٌ = تم نے دیکھا۔ تم نے ملاقات کی۔ (ماضی) جمع مذکر حاضر  
 زُرُقٌ = نیلا۔ نیلی آنکھوں والا (اسم جمع) واحد (ازرق ہے)  
 زُرْعٌ = کھیتی۔ (اسم واحد) (جمع زروع ہے)

## ز-م

زُمُرٌ = جتھے۔ گروہ گردہ۔ (اسم جمع) (واحد زمرة ہے)  
زُمَہَرِیْرٌ = سردی۔ ٹھنڈی۔

## ز-ن

زِنَا = بدکاری۔ (اسم مصدر)  
زَنْجَبِيلٌ = سونٹھ۔ (اسم جامد)  
زِنُوْا = تم تولو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
زَنِیم = زنا سے بدنام۔ حرامزادہ۔ (اسم مشتق)

## ز-و

زَوَالٌ = زائل ہو جانا۔ نہ رہنا۔ (اسم مصدر)  
زَوْجٌ = خاوند۔ بیوی۔ جوڑا۔ (اسم واحد) (جمع ازواج ہے)  
زَوْجَانِ = دو جوڑے۔ (اسم تشبیہ۔ بحالت رفقہ۔ واحد زوج جمع ازواج ہے)  
زُوجَتْ = وہ ملائی گئی۔ جوڑی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)  
زَوَّجْنَا = ہم نے ملایا۔ (ماضی۔ جمع مکمل)  
زَوْجَیْنِ = میاں بیوی۔ (اسم تشبیہ۔ بحالت نصی و جری۔ واحد زوج جمع ازواج ہے)  
زُورٌ = جھوٹ۔ (اسم مشتق)

زُکّی = اس نے پاک کیا۔ اس نے سنوارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

زُکْرِیَّا = نام ایک پیغمبر کا ہے۔ (اسم علم)  
زُکّی = پاک مرد۔ (اسم صفت مشبہ۔ جمع ازکیا ہے۔ صفت مشبہ)  
زُکَیَّةٌ = پاکیزہ عورت۔ (صفت مشبہ)

## ز-ل

زَلَّوْا = تم ہمیشہ رہے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

زَلَّالٌ = ہلاٹا۔ زلزلہ۔ حرکت دینا۔ (اسم مصدر)  
زَلَّوْا = وہ ہلائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

زَلَّوْا = زلزلہ۔ بھونچال۔ (اسم واحد)  
زَلَّوْا = وہ ہلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

زُلْفٌ = رات کا ابتدائی حصہ۔ (اسم واحد) (جمع زلف ہے)

زُلْفٰی = نزدیکی۔ مرتبہ۔ (اسم مشتق)  
زُلْفَةٌ = نزدیک۔ اول رات میں ایک حصہ۔

(اسم واحد) (جمع زلف ہے)  
زَلَقٌ = چٹیل میدان۔ صاف میدان۔  
زَلَّوْا = تم پھسلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

## ز-ہ

زَهْرَة = رونق- تازگی- (اسم واحد- جمع زہر ہے)

زَهَقَ = وہ ناچیز ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

زَهُوقٌ = مٹ جانے والا- ناچیز ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

## ز-ی

زَيْتٌ = زیتون کا تیل- (اسم واحد- جمع زیت ہے)

زَيْتُونٌ = زیتون- (ایک میوہ دار درخت کا نام ہے) (اسم جمع) (واحد زیتونہ ہے)

زَيْتُونَةٌ = زیتون کا درخت- (اسم واحد) (جمع زیتون ہے)

زَيْدٌ = رسول اکرم ﷺ کے سببی کا نام ہے جو حضرت حارثہ بن ہشام کے بیٹے تھے- (اسم علم)

زَيْغٌ = ٹیڑھا پن- کجی- (اسم مصدر)

زَيْلًا = ہم نے جدا کیا- (ماضی- جمع متکلم)

زَيْنٌ = اس نے سنوارا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

زَيْنٌ = وہ سنوارا گیا- وہ آراستہ کیا گیا- (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

زَيْنًا = ہم نے زینت دی- (ماضی- جمع متکلم)

زَيْنَتٌ = اس عورت نے سنوارا- (ماضی- واحد مؤنث غائب)

زَيْنَةً = بناؤ سنگار- (اسم مشتق)

زَيْنُوا = انہوں نے سنوارا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

يَوْمُ الزَّيْنَةِ = عید کا دن- جشن کا دن-

## (س)

## س-ا

س = عنقریب- جلدی- (حرف استقبال ہے جیسے سَيَصْرُبُ مضارع کی علامت ہے)

سَاءَ = اس نے برا کیا- (ماضی- واحد)

سَائِبَةٌ = سائینی- (جاہلیت میں اونٹنی کو بتوں کے نام سے منت کر کے آزاد کرتے اور چھوڑ دیتے اور بعض نے کہا ہے کہ جب اونٹنی دس بچے مادہ جنتی تب اس کو چھوڑ دیتے- اس پر



سوار نہ ہوتے اور اس کا دودھ بچہ یا مہمان نہ پیتے اور جب مرقی اس کا گوشت سب مرد عورتیں کھاتے۔ (جمع سوانب)	سَابِقَاتٌ = آگے بڑھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)
سَاءَتْ = اس نے برا کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	سَابِقُوا = تم دوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
سَائِحَاتٌ = روزہ رکھنے والیاں۔ ہجرت کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	سَاجِدٌ = سجدہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
سَائِحُونَ = روزہ رکھنے والے۔ عبارت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	سَاجِدُونَ = سجدہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
سَائِغٌ = مزے دار۔ خوش ذائقہ۔ (اسم مشتق)	سَاحٍ = گھر کے اندر کا صحن۔ آئین۔ (اسم واحد) (جمع ساح و سوح و ساحات ہے)
سَائِقٌ = پیچھے سے ہانکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	سَاحِرٌ = جادو گر۔ (اسم واحد) (جمع ساحرون ہے)
سَائِلٌ = پوچھنے والا۔ مانگنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	سَاحِرَانِ = دو جادو گر۔ (اسم تثنیہ کی رفعی حالت) (واحد ساحر اور جمع ساحرون ہے)
سَائِلِينَ = مانگنے والے۔ (اسم جمع) (واحد سائل ہے۔ بحالت نصی جری)	سَاحِرُونَ = جادو گر۔ (اسم جمع۔ بحالت رفعی۔ واحد ساحر ہے)
سَابِحَاتٌ = تیرنے والیاں۔ کشتیاں۔ فرشتے۔ ارواح۔ (واحد سابحة ہے۔ جمع مونث سالم)	سَاحِلٌ = دریا۔ کنارہ۔ (اسم واحد) (جمع سواحل ہے)
سَابِغَاتٌ = کشادہ۔ کشادہ زرہیں۔ فراخ۔ پورا ہونا۔ (اسم جمع) (واحد سابغة ہے۔ جمع مونث سالم)	سَاحِرِينَ = ہنسنے والے۔ مذاق اڑانے والے۔ (اسم فاعل بحالت نصی و جری۔ جمع مذکر)
سَابِقٌ = آگے ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	سَادَاتٌ = سردار۔ (اسم جمع) (واحد سید ہے)
	سَادِسٌ = چھٹا۔ (اسم عدد)
	سَارَ = اس نے سیر کی۔ وہ چلا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
	سَارِبٌ = گلیوں میں پھرنے والا۔ ظاہر ہونے

والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَارِعُوا = تم دوڑو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

سَارِقٌ = چرانے والا۔ چور۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَارِقَةٌ = چرانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

سَارِقُونَ = چرانے والے۔ (اسم فاعل بحالت رفق۔ جمع مذکر)

سَاعَةٌ = گھڑی۔ روز قیامت۔ (اسم مصدر)

سَافِلٌ = نیچے رہنے والا۔ ٹھہرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَافِلِينَ = نیچے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ نسبی جری حالت)

سَاقٌ = پنڈلی۔ سختی۔ (اسم واحد۔ جمع سوق ہے)

سَاقِطٌ = گرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَاقِيٌّ = دو پنڈلیاں۔ (اصل میں ساقین تھا۔ "ن" اضافت کی وجہ سے گر گیا۔ اسم تثنیہ۔ بحالت نسبی و جری۔ واحد ساق اور جمع سوق ہے)

سَاكِنٌ = رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَأَلَ = اس نے پوچھا۔ مانگا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سُئِلَ = وہ پوچھا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

سَأَلْتُ = تو نے پوچھا۔ سوال کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

سَأَلْتُ = میں نے پوچھا۔ میں نے سوال کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

سَأَلْتُ = اس نے پوچھا۔ اس نے سوال کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

سُئِلْتُ = وہ پوچھی گئی۔ وہ سوال کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

سَأَلْتُمْ = تم نے پوچھا۔ تم نے سوال کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

سَأَلْتُمُوْا = تم نے پوچھا۔ تم نے سوال کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

سَالِمُونَ = تندرست۔ صحیح۔ مکمل۔ (جمع مذکر سالم بحالت رفق۔ واحد سالم ہے)

سَأَلُوا = انہوں نے سوال کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سُئِلُوا = وہ سوال کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

سَامِدُونَ = کھیلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ واحد سَامِد)

سَامِرٌ = کہانی سنانے والا۔ افسانہ گو۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

سَامِرِيٌّ = بنی اسرائیل کے ایک شاخ کا نام

ہے یا کرمان میں ایک گھر تھا اس کا قصہ قرآن میں مفصل ذکر ہے۔ (اسم علم)

سَتُول = بہت سوال کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)

سَاوِي = اس نے برابر کیا۔ پاٹ دیا۔ (ماضی)

واحد مذکر غائب

سَاهِرَةٌ = صاف۔ برابر زمین۔ قیامت کی

زمین۔ دوزخ۔ (اسم مشتق)

سَاهَمَ = اس نے قرعہ ڈالا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سَاهُوْنَ = بے خبر۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

## س — ب

سَبَا = بلقیس کے شر کا نام۔ ایک قبیلے کے

باپ کا نام۔ (اسم علم)

سَبَات = آرام۔ راحت۔ (اسم مشتق)

سَبَبٌ = رسی۔ حیلہ۔ ذریعہ۔ (اسم واحد) جمع

اسباب ہے)

سَبْتُ = ہفتہ کا دن۔ (اسم)

سَبَحٌ = تیرنا۔ (اسم مصدر)

سَبَحَ = اس نے تسبیح کی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سَبَّحَ = تو تسبیح کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

سُبْحَانَ = پاک۔ مقدس (اسم مصدر)

سَبَّحُوا = انہوں نے تسبیح کی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

سَبَّحُوا = تم تسبیح کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

سَبَّعٌ = درندہ۔ (اسم واحد) جمع اسبع و

سباع ہے)

سَبَّعٌ = سات۔ (آسمان) (اسم عدد)

سَبْعَةٌ = سات۔ (7) (اسم عدد)

سَبْعُونَ = ستر۔ (70) (اسم عدد۔ بحالت رفعی)

سَبَقُ = وہ سبقت لے گیا۔ آگے بڑھ گیا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَبَقُ = دوڑنا۔ آگے بڑھنا۔ (اسم مصدر)

سَبَقْتُ = وہ آگے بڑھی۔ وہ گزر چکی۔

(ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

سَبَقُوا = وہ آگے بڑھے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

سَبِيلٌ = راستہ۔ (اسم جمع) (واحد مسیل ہے)

سَبِيلٌ = راہ۔ (اسم واحد) جمع سبل ہے)

## س — ت

سِتَّةٌ = چھ۔ (اسم عدد)

سِتْرٌ = پردہ۔ (اسم واحد) جمع استار و ستور

ہے)

سِتْنَيْنِ = ساٹھ۔ (اسم عدد۔ بحالت نصبی و

جری)

## س-ح

سَحَاب = بدلیاں۔ (اسم جمع) (واحد سحابہ ہے)

سَحَابَةٌ = بدل۔ (اسم واحد) (جمع سحاب ہے)

سَحَّار = بڑا جادوگر۔ (اسم مبالغہ)

سُحُوت = رشوت۔ حرام۔ (اسم واحد) (جمع اسحات ہے)

سَحَرٌ = سحری کا وقت۔ (اسم واحد) (جمع اسحار ہے)

سِحْر = جادو۔ (اسم واحد) (جمع اسحار ہے)  
سِحْرَانِ = دو جادوگر۔ (کافروں نے حضرت موسیٰ اور ہارون علیہ السلام کو کہا) (اسم تشبیہ بحالت رفعی۔ جمع ساحرون ہے)

سَحْرَةٌ = سب جادوگر۔ (اسم جمع) (واحد ساحر ہے)

سَحَرُوْ = انہوں نے جادو کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سُحْق = دوری۔ لعنت۔ (اسم مصدر)

سَحِيق = بہت دور۔ (اسم مشتق)

## س-خ

سَخِرَ = اس نے ہنسی کی۔ اس نے مذاق

## س-ج

سَجَى = وہ چھایا۔ اس نے ڈھانپ لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَجَدَ = اس نے سجدہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَجَّدَ = سجدہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد ساجد ہے)

سَجَدُوا = انہوں نے سجدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سُجِرَتْ = وہ جھوکی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

سِجِل = کتاب۔ طومار۔ رجسٹر۔ توشہ۔ فرشتہ کا نام۔ (اسم واحد) (جمع سجلات ہے)

سِجْن = قید خانہ۔ (اسم واحد) (جمع اسجان ہے)

سُجُود = سجدہ کرنا۔ (اسم جمع) (واحد سجده ہے)

سِجِل = کنکر۔ چھوٹے پتھر۔ (اسم مشتق)

سِجِّين = دوزخیوں کی روح کا قید خانہ۔ جو بہت تنگ اور تاریک ہے شیطانوں اور گنہگاروں کا اعمال نامہ۔ وہ سخت پتھر جو زمین کے ساتویں طبقے میں ہے جہاں ابلیس کا ٹھکانہ ہے۔ (اسم مشتق)

اڑایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

سَخَّرَ = اس نے فرمانبردار کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سَخَّرْنَا = ہم نے تابعدار کیا۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

سَخَّرُوا = وہ ہنسی کئے گئے۔ وہ مذاق اڑائے

گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

سَخَّرِيَّ = مسخرہ۔ مذاق۔ (اسم مشتق)

سَخَّرِيَّ = بے اجرت مزدور۔ بے گار۔

فرمانبردار۔ (اسم مشتق)

سَخَطَ = غصہ۔ عذاب۔ (اسم مشتق)

سَخَطَ = وہ ناراض ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

## س - د

سَدَّ = بند۔ دیوار۔ (اسم)

سُدِّي = بیکار۔ نکما۔ (اسم)

سِدْر = بیر کا درخت۔ (اسم جمع) (واحد سدرۃ

ہے)

سِدْرَةٌ = بیر کا درخت۔ (اسم واحد) (جمع سدر

ہے)

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی = ساتویں آسمان پر۔

(مرکب اضافی) حضرت جبریل علیہ السلام کا مقام وہاں

تک مخلوق کا عمل پہنچتا ہے۔

سُدُس = چھٹا حصہ۔ (اسم عدد)

سَدِيدٌ = درست۔ سیدھا۔

سَدَيْنٍ = دو دیواریں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت

تثنیہ۔ واحد سد ہے)

## س - ر

سِرٌّ = چھپا ہوا۔ بھید۔ پوشیدہ راز۔ (اسم واحد)

(جمع اسرار ہے)

سَرَّاء = خوشی۔ فراخی۔ (اسم مشتق)

سَرَّائِرُ = چھپے بھید۔ (اسم جمع) (واحد سر ہے)

سَرَّاب = دھوکا۔ ریگستان کا وہ میدان جہاں

ریت کا ٹیلہ دور سے پانی بہتا ہوا نظر آتا ہے۔

(اسم مشتق)

سَرَّابِل = کرتے۔ قمیص۔ (اسم جمع) (واحد

سربال ہے)

سِرَّاجٌ = چراغ۔ آفتاب۔ (اسم واحد) (جمع

سرج ہے)

سَرَّاح = رخصت دینا۔ چھوٹ دینا۔ (اسم

مصدر)

سَرَّادِقُ = پردہ۔ خیمہ۔ (اسم واحد) (جمع

سرادقات ہے)

سِرَّاع = دوڑنے والے۔ (اسم جمع) (واحد

سریر ہے)

سَرَّابٌ = سرنگ۔ (اسم واحد) (جمع اسراب ہے)

سَرَحُوا = تم رخصت کر دو۔ تم چھوڑ دو۔  
(امر۔ جمع مذکر حاضر)  
سَرَد = زرہ بننا۔ (اسم مصدر)  
سُر = تخت۔ (اسم جمع) (واحد سریر ہے)  
سَرَقَ = اس نے چرایا۔ اس نے چوری کی۔  
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
سَرَمَدٌ = ہمیشہ۔ دائم۔ (اسم)  
سُرُور = خوش ہونا۔ (اسم مصدر)  
سِرِّی = پانی کا چشمہ۔ (اسم واحد) (جمع اسریرۃ و سربان ہے)  
سَرِیر = تخت۔ (اسم واحد) (جمع سرر ہے)  
سَرِیع = جلدی۔ (اسم واحد) (جمع سرعان ہے)

سَعِدُوا = وہ نیک بخت کئے گئے۔ (ماضی  
مُجْمول۔ جمع مذکر غائب)  
سُعِر = دیوانگی۔ بوڑھا۔ آگ کی لپیٹ۔ جلاتا۔  
(اسم جمع) (واحد سعیر ہے)  
سُعِرَتْ = وہ دھکائی گئی۔ روشن کی گئی۔  
(ماضی مجْمول۔ واحد مونث غائب)  
سَعَوْا = انہوں نے کوشش کی۔ (ماضی۔ جمع  
مذکر غائب)  
سَعَى = کوشش۔ (اسم مصدر)  
سَعِيدٌ = نیک بخت۔ (اسم واحد) (جمع سعداء  
ہے)  
سَعِيرٌ = دوزخ۔ جلانے والی۔ (اسم واحد) (جمع  
سعر ہے)

## س-ف

سَفَاهَةٌ = بیوقوفی۔ (اسم مصدر)  
سَفَرَةٌ = لکھنے والے۔ (اسم جمع) (واحد سافر  
ہے)  
سُفْلَى = بہت نیچے۔ (صفت مشبہ) (اسم  
تفیل۔ واحد مونث)  
سَفَهٌ = نادانی۔ (اسم مشتق)  
سَفِهَ = اس نے بے وقوف بنایا۔ اس نے  
نادان بنایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
سُفْهَاءٌ = اجتناب۔ نادان۔ (اسم جمع۔ واحد

## س-ط

سَطِیْحَتْ = وہ بچھائی گئی۔ (ماضی مجْمول۔ واحد  
مونث غائب)

## س-ع

سَعَى = اس نے کوشش کی۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)  
سَعَةً = فراخی۔ وسعت۔ (اسم مصدر) (اس کی  
اصل وسع تھی "و" کے بدلے آخر میں "ة")  
آئی

سفیه ہے)

سَفِينَة = کشتی۔ (اسم واحد۔ جمع سفن و

سفان ہے)

سَفِيْه = بیوقوف۔ نادان۔ (اسم واحد) جمع

سفہاء ہے)

## س-ق

سَقَى = اس نے پانی پلایا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سِقَايَة = پانی پلانا۔ (اسم مصدر)

سَقَر = دوزخ کے ایک طبقہ کا نام۔ (اسم

مکان)

سَقَط = وہ ڈالا گیا۔ وہ گرایا گیا۔ (ماضی مجہول۔

واحد مذکر غائب)

سَقَطُوا = وہ گرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

سَقْف = چھت۔ (اسم واحد۔ جمع سقف ہے)

السَّقْفُ الْمَرْفُوع = آسمان۔ (مركب اضافی)

سُقُف = چھتیں۔ (اسم جمع) (واحد سقف

ہے)

سُقْنَاه = ہم نے چلایا۔ ہم ہانک دیتے ہیں۔

(ماضی۔ جمع متکلم)

سُقُوا = وہ پلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر

غائب)

سُقِيَا = پانی پینے کی باری۔ (اسم مشتق)

سَقَيْتَ = تو نے پانی پلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

سَقِيم = بیمار۔ (اسم واحد۔ صفت مشبہ۔ جمع

سقام ہے)

## س-ک

سَكَرَى = نشہ یا شراب پینے والا۔ مست۔

(اسم جمع۔ واحد ساکر ہے)

سَكَت = وہ ٹھہرا۔ چپ ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سَكَر = سرکہ۔ نشے کی چیز نیند۔ (اسم مشتق)

سَكْرَة = بے ہوشی۔ (اسم واحد) جمع

سکرات ہے)

سَكِرْتُ = وہ بے ہوش کی گئی۔ (ماضی

مجہول۔ واحد مونث غائب)

سُكِن = راحت۔ رحمت۔ (اسم مشتق)

سَكَنَ = اس نے آرام کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

سَكَنْتُمْ = تم رہائش پذیر ہوئے۔ (مضارع۔

جمع مذکر حاضر)

سَكِين = چھری۔ چاقو۔ (اسم واحد) جمع

سکاکین ہے)

سَكِينَة = تسکین۔ آرام۔ (اسم مصدر)

## س-ل

سَلُّ = تو پوچھ۔ (امر- واحد مذکر حاضر)

سُلَّالَةٌ = خلاصہ۔ (اسم شتق)

سَلَّاسِل = زنجیریں۔ (اسم جمع) (واحد سلسلہ ہے)

سَلَام = سلامتی۔ دعا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔

سَلْسِبِل = جنت کے ایک چشمہ نام ہے۔

(اسم واحد) (جمع سلاسب و سلاسیب ہے)

سِلْسِلَةٌ = زنجیر۔ (اسم واحد) (جمع سلاسل ہے)

سَلَط = اس نے تعین کیا۔ قبض کیا (ماضی- واحد مذکر غائب)

سُلْطَان = غلبہ۔ دلیل۔ حاکم۔ (اسم واحد) (جمع سلاطین ہے)

سُلْطَانِيَه = بادشاہی۔ (اسم)

سَلَف = اگلے باپ دادا گزرے۔ (اسم مصدر) (جمع اسلاف و سلاف ہے)

سَلَف = وہ آگے ہوا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

سَلَقُوا = انہوں نے ستایا۔ تیز کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

سَلَك = وہ چلا۔ لے آیا۔ داخل کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

سَلَكْنَا = ہم نے داخل کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)

سَلَم = صلح کرنا۔ (اسم مصدر)

سَلَم = اس نے گردن رکھی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

سَلَم = اس نے نگاہ رکھی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

سَلَم = سیڑھی۔ (اسم واحد) (جمع سلالیم ہے)

سَلَمْتُمْ = تم نے سپرد کیا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

سَلَمُوا = تم سلام کرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

سَلَوَى = چنیا جو پانی کے کنارے رہتی ہے۔ (اسم واحد)

سَلِيم = بے عیب۔ تندرست۔ (اسم واحد) (جمع سلمی ہے)

سَلِيمَان = نام پیغمبر جو حضرت داؤد کے بیٹے تھے ان کے تابع جن اور ہوا اور تمام چیزیں تھیں۔

## س-م

سَم = سوراخ۔ سوئی۔ (اسم واحد) (جمع سمم و سموم ہے)

سَمَاء = آسمان۔ (اسم واحد) (جمع سموات ہے)

سَمَاعُون = خوب سننے والے جاسوس۔ (اسم)





سَمَّيْتُ = میں نے نام رکھا۔ (ماضی-  
واحد تکلم)

سَمَّيْتُمْوَا = تم نے نام رکھ لیا۔ (ماضی- جمع  
مذکر حاضر)

سَمِيعٌ = سنے والا۔ (اسم فاعل- واحد مذکر)

سَمِينٌ = موٹا۔ بھٹا ہوا گوشت۔ (اسم جمع)  
(واحد سمان ہے)

## س-ن

سِنٌ = دانت۔ (اسم واحد) (جمع اسنان ہے)

سَنًا = روشنی۔ بجلی کی کوند۔ (اسم مشتق)

سَنَابِلٌ = خوشے۔ بالیاں۔ (اسم جمع) (واحد  
سنبلہ ہے)

سُنْبُلٌ = بالی۔ خوشہ۔ (اسم جمع) (واحد سنبلہ  
ہے)

سُنْبُلَةٌ = ایک خوشہ۔ (جمع سنبلات ہے)

سِنَةٌ = اوگھ۔ (اسم صفت)

سَنَةٌ = برس۔ سال۔ (اسم واحد) (جمع سنون  
ہے)

سُنَّةٌ = طریقہ۔ رسم۔ (اسم واحد) (جمع سنن  
ہے)

سُنْدُسٌ = چنتی باریک ریشی کپڑا۔ باریک  
دیا۔

سُنَنٌ = طریقہ۔ دستور۔ (اسم جمع) (واحد سنہ  
ہے)

ناعل۔ جمع مذکر

سِمَانٌ = موٹے۔ (اسم جمع) (واحد سمین  
ہے)

سَمَوَاتٌ = آسمان۔ (اسم جمع) (واحد سماء  
ہے)

سَمْعٌ = کان سننا۔ (اسم واحد) (جمع اسماع  
ہے)

سَمِيعٌ = اس نے سنا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

سَمِعْتُمْ = اس نے سنا۔ (ماضی- واحد مونث  
غائب)

سَمِعْتُمْوَا = تم نے سنا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

سَمِعْتُمْوَا = تم نے سنا۔ (ماضی- جمع مذکر  
حاضر)

سَمِعْنَا = ہم نے سنا۔ (ماضی- جمع تکلم)

سَمِعُوا = انہوں نے سنا۔ (ماضی- جمع مذکر  
غائب)

سَمَكٌ = بلندی۔ اونچائی۔ (اسم مصدر)

سَمَنٌ = گھی۔ (اسم مصدر)

سَمُوا = تم نام رکھو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)

سَمُومٌ = گرم ہوا۔ (اسم واحد) (جمع سمائم  
ہے)

سَمَى = اس نے نام رکھا۔ (ماضی- واحد  
مذکر غائب)

سَمِيٌّ = ہم نام۔ (اسم مشتق)

سُوْرَه = قرآن کا ٹکڑا۔ (اسم واحد) (جمع سور  
ہے)

سَوْط = کوڑا۔ عذاب۔ (اسم واحد) (جمع  
اسواط و سیاط ہے)

سَوْف = قریب ہے۔ (یہ حرف مضارع کو  
مستقبل کرتا ہے) علامت مضارع۔

سُوْق = بازار۔ پنڈلیاں۔ (اسم جمع) (واحد  
ساق ہے)

سَوَّل = اس نے فریب دیا۔ اس نے بات  
بٹائی۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

سَوَّلْتُ = اس نے فریب دیا۔ سنوارا۔ بتایا۔  
(ماضی۔ واحد مونث غائب)

سَوَّيْتُ = میں نے برابر کیا۔ درست بتایا۔  
(ماضی۔ واحد متکلم)

## س-ه-س

سَهْوَل = نرم۔ آسان۔ زمین آسان۔ (اسم جمع)  
(واحد سہل ہے)

## س-ی-س

سَيَّءٌ بِهَمْ = وہ ناخوش ہوا ان کے آنے  
سے۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذكر غائب)

سَيِّئٌ = بدی۔ (اسم واحد) (جمع سیئات ہے)  
سَيِّئَات = برائیاں۔ (اسم جمع) (واحد سیئۃ ہے)

سَنِین = برس کے برس۔ قحط۔ (اسم جمع)  
(واحد سنۃ ہے)

## س-و-س

سُوء = غم۔ ایذا۔

سُوء = برائی۔ عیب۔ (اسم مصدر)

سَوَّھا = اس نے برابر کیا اس کو۔ (ماضی۔  
واحد مذكر غائب)

سَوَّا = راست۔ ہموار۔ (اسم مشتق)

سَوَاء = برابر۔ یکساں۔ (اسم جامد)

سَوء = بہت بری۔ (اسم مکان)

سَوءٌ ق = شرمگاہ۔ لاش۔ (اسم واحد) (جمع  
سوات ہے)

سَوَاع = بت۔ جس کو حضرت نوح علیہ السلام کی  
امت عورت کی صورت بنا کر پوجتی تھی۔ (اسم  
جامد)

سَوَّال = پوچھنا۔ مانگنا۔ (اسم واحد) (جمع اسئلة  
ہے)

سَوْد = کالے۔ سیاہ۔ (اسم جمع) (واحد اسود  
ہے)

سُوْرٌ = قرآن کی سورتیں۔ (اسم جمع) (واحد  
سورة ہے)

سُوْر = دیوار۔ شرمپناہ۔ (اسم واحد) (جمع سوار  
و سیران ہے)

سَيِّئَةٌ = برائی۔ (اسم واحد) (جمع سیئات ہے)	مَوْنُثْ غَائِبْ (مَوْنُثْ غَائِبْ)
سَيِّئَتْ = بد شکل کی گئی۔ سیاہ کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مَوْنُثْ غَائِبْ)	سَيِّئُوا = تم پھرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
سَيَّارَةٌ = قافلہ۔	سَيِّقْ = وہ چلایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)
سَيَّحُوا = تم پھرو۔ تم چلو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	سَيَّلْ = بہاؤ۔ ٹالاب۔ (اسم مصدر)
سَيِّدٌ = سردار۔ پیشوا۔ (اسم واحد) (جمع اسياد و سادة ہے)	سَيِّمًا = نشان چہرہ۔ (اسم مشتق)
سَيَّرَ = چلنا پھرتا۔ (اسم مصدر)	سَيَّنَا = ملک شام کے پہاڑ کا نام ہے۔ جہاں حضرت موسیٰ ﷺ مناجات اور اللہ تعالیٰ سے باتیں کرتے تھے۔ (اسم مکان)
سَيَّرَ = عاوت۔ خصلت۔ (جمع سیر ہے)	سَيِّنِينَ = پہاڑ کا نام جس کو سینا بھی کہتے ہیں۔ (اسم مکان)
سَيَّرَتْ = وہ چلائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد)	



## (ش)

شَاءَ = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	وَحَد مَوْنُثْ (وَحَد مَوْنُثْ)
شِئَتْ = تو نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	شَارِبُونَ = پینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
شِئْتُمَا = تم دونوں نے چاہا۔ (ماضی۔ تثنیہ مَوْنُثْ / مذکر حاضر)	شَارِكْ = تو شریک ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)
شِئْتُمْ = تم نے چاہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	شَاطِئِي = کنارہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
شِئْنَا = ہم نے چاہا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	شَاعِرْ = شعر بنانے والا۔ (اسم واحد) (جمع شعراء ہے)
شَاخِصَةً = اوپر لگنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع)	شَافِعِينَ = سفارش کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
	شَاقُّوا = انہوں نے مخالفت کی۔ (ماضی۔ جمع)

مذکر غائب

شَاكِرٌ = شکر کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد)

مذکر

شَاكِرُونَ = شکر کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر

شَاكِلَةٌ = عادت۔ طریقہ۔ (اسم واحد) جمع

شواکل ہے)

شَامِخَات = بلند ہونے والیاں۔ (اسم جمع)

(واحد شامخہ ہے۔ جمع موث سالم)

شَانٌ = کام۔ حال۔ (اسم واحد) جمع شَوْن

ہے)

شَانِيٌّ = دشمن۔ بیری۔ (اسم صفت۔ اسم

فاعل)

شَاوِرٌ = تو مشورہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

شَاهِدٌ = گواہ۔ حاضر ہونے والا۔ (اسم فاعل۔

جمع شہود ہے)

شَاهِدُونَ = گواہ۔ (اسم جمع) (واحد شاہد

ہے)

## ش-ب

شَبَّہ = وہ شبہ کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

## ش-ت

شِتَاء = سردی کے دن۔ (اسم زمان)

شَتَّى = پراگندہ۔ (اسم جمع) (واحد شیت ہے)

## ش-ج

شَجَرٌ = درخت۔ (اسم واحد) جمع اشجار

ہے)

شَجَرٌ = اس نے جھگڑا کیا۔ جھگڑا ہوا۔

اختلاف ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب۔ جبکہ شَجَرٌ

کے بعد یَئِن ہوا۔)

شَجَرَةٌ = ایک درخت۔ (اسم واحد) جمع

اشجار ہے)

## ش-ح

شُحٌّ = لالچ۔ بخیلی۔ (اسم مصدر)

شُحُومٌ = چربیوں۔ (اسم جمع) (واحد شحم

ہے)

## ش-د

شِدَادٌ = زبردست۔ مضبوط۔ (اسم جمع) (واحد

شدید ہے)

شَدَدْنَا = ہم نے مضبوط کیا۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

شَدُّوا = تم مضبوط کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

شَدِيدٌ = سخت۔ زور آور۔

## ش-ر

شَر = برائی۔ (اسم واحد) (جمع شرور ہے)

شَرَاب = پینا۔ پینے کی چیز۔ (اسم واحد) (جمع اشربة ہے)

شَرِب = پانی کا حصہ۔ (اسم مصدر)

شَرِبَ = اس نے پیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

شَرِبُوا = انہوں نے پیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

شَرَح = اس نے کھولا۔ ظاہر کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

شَرَد = تو سزا دے۔ تو بھگا دے۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)

شَرِذْمَةٌ = جماعت۔ تھوڑے سے آدمی۔ ناتواں

اور بے کس لوگوں کی جماعت۔ (اسم واحد۔ جمع شراذم ہے)

شَرَّع = پانی پر ظاہر ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذكر)

شَرَر = چنگاریاں۔ (واحد شررة)

شَرَعَ = اس نے راہ ڈالی۔ اس نے مقرر کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

شَرَّع = خدا کی راہ۔ ظاہر۔ (اسم مشتق)

شَرِيعَةٌ = شریعت۔ دستور دین۔ (اسم واحد۔ جمع شرع و شرع و شرع ہے)

شَرَعُوا = انہوں نے مقرر کیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

شَرَقِيٌّ = مشرق کی طرف۔ (اسم منسوب)

شَرْقِيَّة = آفتاب نکلنے کی طرف۔ (اسم۔ ظرف مکان)

شَرَكَ = ساجھا۔ شراکت دار۔ اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کو بھی پوجنا۔ (اسم واحد۔ جمع اشراك ہے)

شُرَكَاء = ساجھی۔ (اسم جمع) (واحد شریک ہے)

شَرَوْا = انہوں نے بیچا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

شَرِيعَةٌ = دین کی راہ۔ (اسم واحد۔ جمع شرایع ہے)

شَرِيكَ = ساجھی۔ (اسم واحد۔ جمع شرکاء ہے)

## ش-ط

شَطَأ = پتا۔ خوشہ۔ کوئل۔ (اسم واحد۔ جمع شَطَأ و شَطَه ہے)

شَطْر = طرف۔ سمت۔ (اسم واحد۔ جمع اشطر و شطور ہے)

شَطَط = جھوٹ۔ گمراہی۔ حق سے دور ہونا۔ (اسم مصدر)

## ش-ع

شَعَائِر = نشانیاں حج کی۔ عبادتیں۔ (اسم جمع)  
(واحد شعیرہ ہے)

شُعَب = شاخیں۔ (اسم جمع) (واحد شعبة ہے)  
شِعْر = کلام موزوں۔ شعور رکھنا۔ محسوس کرنا۔  
(اسم واحد) (جمع اشعار ہے)

شُعَرَاء = شعر کہنے والے۔ (اسم جمع) (واحد شاعر ہے)

شِعْرَى = ایک بہت بڑا تارہ ہے۔ جس کو عرب جاہلیت میں پوجتے تھے۔ (اسم) جہاں سورج جا کر غروب ہوتا ہے۔

شُعُوب = قومیں۔ (اسم جمع) (واحد شعب ہے)

شُعَيْب = پیغمبر کا نام جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے سر تھے۔

## ش-غ

شَغَف = اس نے فریفتہ کیا۔ (ماضی۔ واحد)  
مذکر غائب

شُغْل = کام۔ بے پروائی۔ مصروفیت۔ (اسم واحد)  
(جمع اشغال و شغول ہے)

شَغَلْتُ = اس نے مشغول کیا۔ (ماضی۔ واحد)  
مونث غائب

## ش-ف

شَفَا = کنارہ۔ تھوڑا سا باقی رہنا۔ (اسم واحد)  
(جمع اشفاء ہے)

شِفَاء = تندرستی۔ آرام۔ (اسم مصدر)

شَفَاعَةٌ = سفارش۔ (اسم مصدر)

شَفَّةٌ = لب۔ (اسم واحد) (جمع شفاة شفاہات ہے)

شَفَتَيْنِ = دو ہونٹ۔ (اسم تثنیہ) (واحد شفة اور جمع شفاة ہے۔ بحالت نصی و جری)

شَفَع = جوڑا۔ (اسم واحد) (جمع اشفاع و شفاع ہے)

شَفَعَاء = سفارش کرنے والے۔ (اسم جمع) (واحد شفیع ہے)

شَفَقٌ = کنارہ۔ آسمان کی سرخی۔ (اسم زمان)  
شَفِيع = سفارش کرنے والا۔ (اسم قاعل۔ واحد)  
مذکر

## ش-ق

شَق = خٹی۔ سخت۔ (اسم مشتق)

شَقٌّ = پھٹنا۔ (اسم مصدر)

شِقَاق = دشمنی۔ ضد۔ لڑائی۔ (اسم مصدر)

شُقَّة = سفر دور و راز۔ (اسم واحد) (جمع شقق ہے)

شَقَقْنَا = ہم نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
شَقُوا = وہ بدبخت کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

شِقْوَةٌ = بدبختی ہوئی۔ بد قسمت ہونا۔ (اسم مصدر)

شَقِيٌّ = بدبخت۔ (اسم صفت)

### ش-ک

شَكَّ = شبہ۔ دھوکا۔ (اسم مصدر)

شَكْرٌ = حق ماننا۔ تعریف کرنا۔ (اسم مصدر)

شَكَرَ = اس نے تعریف کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

شَكَرْتُمْ = تم نے تعریف کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

شَكْلٌ = مانند صورت۔ (اسم واحد) (جمع اشکال ہے)

شُكْرٌ = شکر گزار ہونا۔ حق ماننا۔ (اسم مصدر)

شُكُورٌ = حق ماننے والا۔ قدر دان۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

### ش-م

شَمَائِلٌ = بائیں طرف والی سمتیں۔ (اسم جمع) (واحد شمال ہے)

شَمْسٌ = سورج۔

### ش-ن

شَنَانٌ = دشمنی۔ بیز۔ (اسم مصدر)

### ش-و

شَوَى = منہ کی کھالیں۔ کلیجہ (اسم جمع) (واحد شواہ ہے)

شَوَاطُ = شعلہ جس میں دھواں نہ ہو۔ (اسم مشتق)

شَوْبٌ = ملاوٹ۔ (اسم مصدر)

شَوْرَى = مشورہ۔ (اسم مصدر)

شَوْكَةٌ = قوت۔ کاٹنا۔ ہتھیار۔ (اسم واحد) (جمع اشواک ہے)

ذَاتُ الشَّوْكَةِ = مسلح فوج۔ ہتھیار والی فوج۔ (مركب اضافی)

### ش-ه

شَهَابٌ = شعلہ۔ روشن ستارہ۔ (اسم واحد) (جمع شہب ہے)

شُهُبٌ = ٹوٹنے والے ستارے۔ (اسم جمع) (واحد شہاب ہے)

شَهَادَةٌ = گواہی۔ (اسم واحد) (جمع شہادات ہے)

شہید جمع شہداء ہے۔ بحالت نصی جری)  
شہیق = گدھے کا پیگنا۔ گدھے کی موٹی  
آواز۔ (اسم مصدر)

## ش-ی

شئی ء = چیز۔ (اسم واحد) (جمع اشیاء ہے)  
شیاطین = سرکش۔ نافرمان۔ دیو۔ (اسم جمع)  
(واحد شیطان ہے)  
شیب = بڑھاپا۔ سفید بال۔ (اسم مشتق)  
شِیْبَة = سفید بالوں والا ہونا۔ (اسم مصدر)  
شِیْة = داغ دھبہ۔ (اسم مشتق)  
شِیْخٌ = بڑھا۔ بوڑھا۔ (اسم واحد) (جمع شیوخ  
ہے)  
شَیْطَان = شیطان۔ (اسم واحد) (جمع شیاطین  
ہے)  
شِیْع = فرقہ۔ بددگار۔ پیروکار (اسم جمع) (واحد  
شیعة ہے)  
شِیْعَة = رفیق۔ فرقہ۔ گروہ۔ (اسم واحد) (جمع  
شیع و اشیاع ہے)  
شِیْخٌ = بڑھے۔ بوڑھے۔ (اسم جمع) (واحد  
شیخ ہے)

شَہَادَات = گواہیاں۔ (اسم جمع) (واحد  
شہادة ہے)

شَہِد = اس نے گواہی دی۔ وہ حاضر ہوا۔  
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

شَہِدَاء = گواہ۔ (اسم جمع) (واحد شہید ہے)  
شَہِدْتُمْ = تم نے گواہی دی۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
حاضر)

شَہِدْنَا = ہم نے گواہی دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
شَہِدُوا = انہوں نے گواہی دی۔ (ماضی۔ جمع  
مذکر غائب)

شَہْر = مہینہ۔ (اسم واحد) (جمع شہور ہے)  
شَہْرَیْنِ = دو مہینے۔ (اسم تثنیہ) (واحد شہر  
جمع شہور ہے۔ بحالت نصی جری)

شَہْوَة = خواہش۔ چاہنا۔ (اسم مصدر)  
شَہَوَات = خواہشیں۔ (اسم جمع) (واحد شہوة  
ہے)

شَہُود = گواہ۔ حاضرین مجلس۔ (اسم جمع) (واحد  
شاہد ہے)

شَہُور = مہینہ۔ (اسم جمع) (واحد شہر ہے)

شَہِید = گواہی دینے والا۔ حاضر۔ (اسم واحد)  
(جمع شہداء ہے)

شَہِیدَیْنِ = دو گواہ۔ (اسم تثنیہ) (واحد





## (ص)

## ص - ۱

ص = حروف مقطعات سے ہے۔

صَائِمٌ = روزہ دار۔ (اسم واحد) (جمع صائمين ہے)

صَائِمَاتٌ = روزہ رکھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

صَابِئُونَ = ستارہ پوجنے والے۔ ایک دین سے دوسرے دین کی طرف پھرنے والے۔ کفار کی ایک قوم جو اپنے زعم میں اپنے آپ کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تابع سمجھتی ہے۔ (اسم جمع) (واحد صابی ہے۔ بحالت رفعی۔ صَابِئِينَ نصی اور جری حالت)

صَابِرٌ = صبر کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

صَابِرَةٌ = صبر کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

صَابِرُونَ = تم آپس میں صبر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

صَابِرُونَ = صبر کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع)

مذکر

صَاحِبٌ = رفیق۔ یار۔ دوست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

صَاحِبُ الْخُوتِ = مچھلی والا۔ یعنی حضرت یونس علیہ السلام جن کو مچھلی نگل گئی کئی دن کے بعد زندہ نکلے۔ (مركب اضافی)

صَاحِبٌ = ساتھ رہ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

صَاحِبَةٌ = اہلیہ۔ بیوی۔ (اسم واحد) (جمع صاحبات ہے)

صَاحِبَتِي = دو یار۔ دو دوست۔ اصل میں صاحبین تھا اضافت کی وجہ سے "ن" گر گیا۔ (اسم تثنیہ) (واحد صاحب ہے)

صَاخَةٌ = آواز۔ صور پھونکنا۔ سخت آواز جو بہرا کر دے۔ (اسم مشتق)

صَادِقٌ = سچا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

صَادِقَاتٌ = سچی عورتیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

صَادِقُونَ = سچے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد صادق ہے)

صَادِمِينَ = توڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

## ص - ب

صَبَّ = ڈالنا۔ انڈیلنا۔ گرانا۔ (اسم مصدر)  
 صَبَّ = اس نے بارش برسائی۔ (ماضی۔ واحد  
 مذکر غائب)  
 صَبَّاح = صبح کا وقت۔ اجالا ہونا۔ (اسم مصدر)  
 صَبَّار = بڑا صبر کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)  
 صَبَبْنَا = ہم نے ڈالا۔ برسایا۔ (ماضی۔ جمع  
 متکلم)  
 صُبَّح = فجر۔ دن کا اول حصہ۔ (اسم واحد)  
 (جمع اصباح ہے)  
 صَبَّحَ = اس نے فجر کی۔ اس نے صبح کو  
 پڑھا۔ اس نے صبح کے وقت غارت کی۔ (ماضی۔  
 واحد مذکر غائب)  
 صَبَّرَ = صبر کرنا۔ (اسم مصدر)  
 صَبَّرَ = اس نے صبر کیا۔ (ماضی۔ واحد  
 مذکر غائب)  
 صَبَّرْتُمْ = تم نے صبر کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
 حاضر)  
 صَبَّرْنَا = ہم نے صبر کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 صَبَّرُوا = انہوں نے صبر کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
 غائب)  
 صَبَّغ = سالن۔ (اسم واحد) (جمع صباغ ہے)  
 صَبَّغَة = رنگ۔ (اسم واحد) (جمع اصباغ ہے)

صَاعِقَة = زمین پر گرنے والی بجلی۔ (اسم  
 فاعل)  
 صَاعِرُونَ = خوار ہونے والے۔ (اسم فاعل  
 جمع مذکر)  
 صَافَات = صف باندھنے والیاں۔ (اسم فاعل۔  
 جمع مونث)  
 صَافِنَات = گھوڑے تین ٹانگوں پر کھڑے  
 ہونے والے۔ (اسم جمع) (واحد صافن ہے)  
 صَافُونَ = تظار باندھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع  
 مذکر)  
 صَال = پہنچنے والا۔ اصل میں صالی تھا "ی"  
 تغلیل سے گر پڑی۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 صَالِح = نیک مرد۔ (اسم واحد) (جمع صلحاء  
 ہے)  
 صَالِحَات = نیک عورتیں۔ (اسم جمع) (واحد  
 صالحة ہے)  
 صَالِحُونَ = سب نیک مرد۔ (اسم فاعل۔ جمع  
 مذکر)  
 صَالِحِينَ = دو نیک مرد۔ (اسم فاعل۔ تنثیہ  
 مذکر۔ بحالت نصی و جری)  
 صَالُوا = پہنچنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)  
 صَامِتُونَ = چپ رہنے والے۔ (اسم جمع)  
 (واحد صامت ہے)

صَدَدْنَا = ہم نے روکا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 صَدْر = سینہ۔ (اسم واحد) (جمع صدور ہے)  
 صَدْعٌ = چرنا۔ ظاہر کرنا۔ دراڑ۔ (اسم مصدر)  
 ذَاتِ الصَّدْعِ = دانا اگلنے والی۔ (مربک اضافی)

صَدَفٌ = وہ کنارہ کش ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 صَدَفَيْنِ = دو پھانک۔ دو سبب۔ (اسم تثنیہ)  
 (واحد صدف ہے۔ بحالت نصی و جری)  
 صِدْقٌ = سچ۔ (اسم مشتق)

صَدَقَ = اس نے سچ کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 صَدَّقَ = اس نے تصدیق کی۔ اس نے سچ جانا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 صَدَقَاتٌ = حق مر۔ (اسم جمع) (واحد صدقة ہے)

صَدَقَةٌ = خیرات۔ زکاۃ۔ (اسم واحد) (جمع صدقات ہے)  
 صَدَقْتُ = اس نے سچ کہا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
 صَدَقْتُ = تو نے سچ کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
 صَدَقْتُ = اس نے تصدیق کی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

صَبُّوا = وہ ڈالے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)  
 صَبِي = چھوٹا لڑکا۔ (اسم واحد) (جمع صبیان ہے)

## ص-ح

صَحَافٌ = پیالے۔ (اسم جمع) (واحد صحفة ہے)  
 صُحُفٌ = کتابیں۔ (اسم جمع) (واحد صحیفة ہے)

## ص-خ

صَخْرٌ = بڑا پتھر۔ سخت۔ (اسم جمع) (واحد صخرة ہے)  
 صَخْرَةٌ = بڑا پتھر۔ چٹان۔ (اسم واحد) (جمع صخور ہے)

## ص-د

صَدَّ = روکنا۔ منع کرنا۔ (اسم مصدر)  
 صَدَّ = اس نے روکا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 صَدَّ = وہ روکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)  
 صَدَدْتُمْ = تم نے روکا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

## ص - ر

صُرّ = ہلا۔ مانوس کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 صِرٌّ = ٹھنڈک۔ سخت ٹھنڈی ہوا۔ (اسم مشتق)  
 صِرَاط = راہ۔ (اسم واحد) (جمع صراط ہے)  
 الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ = سیدھی راہ۔  
 متوازن (مربک توصیفی)  
 صَرَّة = فریاد۔ آواز۔ شور۔ (اسم مشتق)  
 صَرَح = محل۔ قعر۔ (اسم واحد) (جمع صُرُوح ہے)  
 صَرَصَرَّ = آندھی۔ ٹھنڈی۔ زور اور شور کی  
 ہوا۔ (اسم واحد) (جمع صراصر ہے)  
 صَرَعِي = کئے ہوئے۔ بیہوش۔ (اسم  
 جمع) (واحد صریع ہے)  
 صَرَف = پھیرنا۔ خرچ کرنا۔ (اسم مصدر)  
 صَرَف = اس نے پھیرا۔ (ماضی۔ واحد  
 مذکر غائب)  
 صَرَفْتُ = وہ پھیری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
 مونث غائب)  
 صَرَفْنَا = ہم نے پھیرا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 صَرَفْنَا = ہم نے طرح طرح سے بیان کیا۔  
 (ماضی۔ جمع متکلم)  
 صَرِيخ = فریاد۔ رس۔ مدد گار۔ (اسم واحد)  
 (جمع صرخاء ہے)

صَدَقْنَا = ہم نے تصدیق کی۔ (ماضی۔ جمع  
 متکلم)

صَدَقْنَا = ہم نے سچ کہا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 صَدَقُوا = وہ سچے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
 غائب)

صَدُّوا = انہوں نے روکا۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
 غائب)

صَدُّوا = وہ روکے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع  
 مذکر غائب)

صَدُّود = منہ پھیرنا۔ (اسم مصدر)  
 صُدُّور = سینہ۔ دل۔ (اسم جمع) (واحد صدر  
 ہے)

صَدِيد = پیپ، خون سے ملی ہوئی۔ (اسم  
 مشتق)

صَدِيق = سچا دوست۔ پیارا دوست۔ (اسم  
 واحد) (جمع اصدقاء ہے)

صَدِيق = بڑا سچا۔ (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ  
 عنہ کا لقب) (اسم مبالغہ۔ جمع صدیقون ہے)

صَدِيقَه = بڑی سچی عورت۔ (اسم واحد) (جمع  
 صدیقات ہے) مراد حضرت مریم علیہا السلام  
 ہیں۔

صَدِيقُون = سچے مومن۔ (اسم فاعل۔ جمع  
 مذکر)

## ص-ف

صَفٌّ = قطار۔ (اسم واحد) (جمع صفوف ہے)  
صَفَا = نام پہاڑ جو مکہ میں ہے۔ (اسم علم)  
(اسم واحد) (جمع صفاء ہے)

صَفْحٌ = کنارہ پکڑنا۔ (اسم واحد) (جمع صفاح ہے)

صُفْرٌ = زرد۔ (اسم جمع) (واحد اصفر ہے)  
صُفْرَاءُ = زرد۔ (اسم مونث) (مذکر اصفر ہے)

صَفْصَفٌ = کھلا میدان۔ (اسم مشتق)  
صَفْوَانٌ = صاف پتھر۔ (اسم مشتق)

## ص-ل

صَلٌّ = تو نماز پڑھ۔ (امر واحد مذکر حاضر)

صَلَّى = اس نے نماز پڑھی۔ (ماضی واحد)  
مذکر غائب

صَلَوَةٌ = نماز۔ دعا۔ ورو۔ (اسم مصدر)

صُلْبٌ = پیٹھ۔ قوت۔ (اسم واحد) (جمع اصلاب ہے) (اسم علم)

صَلَبُوا = انہوں نے دار پر کھینچا۔ (ماضی جمع)  
مذکر غائب

صُلْحٌ = موافقت۔ سلامتی۔ (اسم مشتق)

صَرِيْمٌ = کھیتی کاٹی ہوئی۔ ٹوٹا۔ تاریک رات۔  
(اسم مشتق)

## ص-ع

صَعَدَ = سخت گھائی۔ جہنم میں ایک پہاڑ جس پر فرشتے کافروں کو زنجیروں سے باندھ کر کھینچیں گے اور پیچھے سے آگ کے گرزوں سے ہانکیں گے چالیس برس میں پہاڑ پر چڑھیں گے پھر اتاریں جائیں گے پھر انہیں پہاڑ پر چڑھایا جائے گا اسی طرح انہیں ہمیشہ عذاب ہوتا رہے گا۔

صَعَقٌ = وہ بیہوش ہوا۔ (ماضی واحد)  
مذکر غائب

صُعُوْدٌ = بلندی۔ دوزخ میں ایک پہاڑ۔ (اسم مصدر) (اسم علم)

صَعِيْدٌ = زمین کی سطح۔ خاک۔ (اسم واحد)  
(جمع صعد و صعادات ہے)

## ص-غ

صَغَارٌ = خرابی۔ ذلت۔ (اسم مشتق)

صَغَتْ = وہ ٹیڑھی ہوئی۔ (ماضی واحد مونث)  
غائب

صَغِيْرٌ = چھوٹا۔ (اسم واحد) (جمع صغار و اصاغیر ہے)

صَغِيْرَةٌ = چھوٹی۔ (اسم مشتق)

صَلَحَ - وہ نیک ہوا۔ درست ہوا۔ (ماضی۔ غائب)

واحد مذکر غائب)

صَلَدَ - سخت صاف۔ چکنا۔ (اسم واحد) (جمع)

اصلاح ہے)

صَلَصَال - کھلکانے والا۔ (اسم مشتق)

صَلُّوا = ورود بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

ثُمَّ الْجَحِيمِ صَلُّوا = پھر دوزخ میں اس کو بٹھاؤ۔ داخل کردو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

صَلَوَات = رحمتیں۔ نمازیں۔ (اسم جمع) (واحد)

صلاة ہے)

صَلَوَاتٌ = کيسہ یعنی یہودیوں کی عبادت

گاہ۔ (اسم مکان)

صَلِيٌّ = آگ میں داخل ہونا۔ (اسم صفت)

## ص - م

صُمُّ = بہرا۔ (اسم جمع) (واحد اصم ہے)

صَمَد = بے پرواہ۔ بے نیاز۔ (اسم مشتق)

صَمُّوا = وہ بہرے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

غائب)

## ص - ن

صَنَعَ = کاریگری۔ بنانا۔ (اسم مصدر)

صُنْعَة = کاریگری۔ بنانا۔ (اسم مصدر)

صَنَعُوا = انہوں نے بنایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر)

غائب)

صِنُون = ایک جڑ سے دو درخت نکلے

ہوئے۔ (اسم جمع) (واحد صنوة ہے)

## ص - و

صَوَاب = درست۔ ٹھیک بات۔ (اسم مشتق)

صُوع = جام۔ ایک پیالہ ہے۔ غلہ ٹاپنے

کا (اسم واحد) (جمع صيعان ہے)

صَوَاعِق = بجلیاں۔ (اسم جمع) (واحد صاعقة

ہے)

صَوَاف = قطار باندھنے والے۔ (اسم جمع)

(واحد صاف ہے)

صَوَامِع = یہودیوں کے عبارت خانے۔ (اسم

جمع) (واحد صومعة ہے)

صَوْت = آواز۔ (اسم واحد) (جمع اصوات

ہے)

صُور = صور۔ جس کو اسرائیل عَلَیْہِ السَّلَام قیامت

کے دن مخلوق کے مرنے اور زندہ کرنے کے

لئے پھونکیں گے۔ (اسم مشتق)

صَوْر = شکلیں۔ (اسم جمع) (واحد صورة ہے)

صَوَّرَ = اس نے صورت بنائی۔ پیدا کیا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

صُورَة = شکل۔ صورت۔ چہرہ۔ (اسم واحد) (جمع

صور ہے)

صَيَّاصِيٌّ = محفوظ مقام۔ قلعے۔ (اسم جمع)  
(واحد صيصية ہے)

صِيَام = روزے رکھنا۔ (اسم جمع) (واحد صوم ہے)

صَيْد = شکار کرنا۔ (اسم مصدر)

صَيْف = موسم گرما۔ (اسم واحد) (جمع اصیاف ہے)

صَيْب = بارش جس میں بادل بھی گرج رہے ہوں۔ (اسم مشتق)

صَيْحَةٌ = چیخ۔ عذاب۔ ہلاکت۔

صَوْرَتًا = ہم نے شکل بنائی۔ (ماضی۔ جمع تکلم)

صَوْم = روزہ۔ (اسم واحد) (جمع صیام ہے)

## ص - ه

صِهْر = سسرال۔ داماد۔ (اسم واحد) (جمع اصهار ہے)

## ص - ی



## (ض)

## ض - ا

ضَرَكَابٌ = ذکر غائب  
ضَاقَتْ = وہ تنگ دل ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

ضَالٌّ = گمراہ۔ بھٹکنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ضَالِّينَ = گمراہ ہونے والے۔ (مراد نصاریٰ)  
(اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد ضال ہے)

ضَامِرٌ = دبلا اونٹ۔ دبلا جانور۔ (اسم واحد)

ضَانٌ = بھیڑ۔ (اسم واحد)

ضَائِقٌ = تنگدل۔ بخیل۔ تنگ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ضَاحِكٌ = ہنسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

ضَاحِكَةٌ = ہنسنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

ضَارٌّ = بگاڑنے والا۔ (اسم واحد) (جمع ضارین ہے)

ضَاقٌ = وہ تنگدل ہوا۔ (ماضی۔ واحد)

## ض-ب

ضَبَح = گھوڑے کا ہانپنا۔ (اسم مصدر)

## ض-ح

ضُحًى = دن چڑھے۔ چاشت کا وقت۔ (اسم زمان)

ضَحِكْتُ = وہ ہنسی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

## ض-د

ضِدٌّ = مخالفت۔ (اسم واحد) (جمع اضداد ہے)

## ض-ر

ضُرٌّ = جسمانی تکلیف۔ بدحالی۔ بیماری۔ زخم۔ (اسم واحد) (جمع اضوار ہے)

ضُرٌّ = نقصان مادی یا معنوی۔ (نفع کی ضد)

ضُرَاء = سخت محنت۔ تکلیفیں۔ (اسم مشتق)

ضِرَار = تکلیف دینا۔ ایک دوسرے کو نقصان دینا۔ (اسم مصدر)

ضَرَبَ = مارا۔ مثال بیان کرتا۔ چلتا۔ (اسم مصدر)

ضَرَبَ = اس نے مارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب) (ضَرَبَ کے بعد جب مثال کا لفظ

آئے تب اس کا معنی بیان کرنا ہو گا جیسے ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا بیان کرتا ہے اللہ تعالیٰ مثال) ضَرَبَ = وہ مارا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

ضَرَبْتُ = وہ ماری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

ضَرَبْتُمْ = تم نے مارا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

ضَرَبْنَا = ہم نے مارا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ضَرَبُوا = انہوں نے مارا کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ضَرَبُوا = وہ بیان کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

ضَرَزَ = نقصان۔ (اسم واحد) (جمع اضوار ہے) ضَرِيع = خشک گھاس۔ زہر کی طرح ہوتی ہے جب تک ہری رہتی ہے جانور اس کو نہیں کھاتے۔ قیامت کے دن جہنمیوں کو بطور کھانا پیش کی جائے گی۔ (اسم)

## ض-ع

ضِعَاف = ناتواں۔ کمزور۔ (اسم جمع) (واحد ضعیف ہے)

ضُعْف = کمزوری۔ (اسم مشتق)

ضِعْف = مانند۔ دو مثل۔ (اسم واحد) (جمع اضعاف ہے)



ضَعُفٌ = وہ کمزور ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 ضُعْفَاءُ = کمزور۔ (اسم جمع) (واحد ضعیف ہے)  
 ضَعُفُوا = وہ کمزور ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

ضِعْفَيْنِ = دو گنا۔ (اسم تثنیہ) (واحد ضعیف اور جمع اضعاف ہے)  
 ضَعِيفٌ = ناتوان۔ ست۔ (اسم واحد) (جمع ضِعَاف و ضِعَفَاء ہے)

### ض-غ

ضِعْثٌ = بھاڑو۔ بٹانوں کا مٹھا۔ (اسم واحد) (جمع اضعاث ہے)

### ض-ف

ضَفَادِعٌ = میٹک۔ (اسم جمع) (واحد ضفدع ہے)

### ض-ل

ضَلَّ = وہ راہ بھولا۔ وہ گمراہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)  
 ضَلَّالٌ = گمراہی۔ ضلالت۔ (اسم مشتق)  
 ضَلَّالَةٌ = راہ بھولنا۔ (اسم مصدر)  
 ضَلَّلْتُ = میں راہ بھولا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)  
 ضَلَّلْنَا = ہم راہ بھولے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 ضَلَّلُوا = وہ راہ بھولے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

### ض-ن

ضَنَكًا = تنگ۔ تنگی۔ (اسم مصدر)  
 ضَنِينٌ = بخیل۔ (اسم فاعل)

### ض-ی

ضِيَاءٌ = روشنی۔ نور۔ (اسم جمع) (واحد ضوء ہے)  
 ضَيَّرَ = نقصان۔ تنگی۔ (اسم مشتق)  
 ضَيَّرِيٌّ = خالانہ تقسیم۔ نا انصافی۔ (اسم صفت)  
 ضَيِّفٌ = مہمان۔ (اسم واحد) (جمع ضیوف)  
 ضَيِّقٌ = دل کی تنگی۔ گھیر لینا۔ (اسم مصدر)  
 ضَيِّقٌ = تنگ۔ بخیل۔ (اسم صفت)



## (ط)

## ط - ۱

طَارِقٌ = رات کا آنے والا۔ زحل تارا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

طَاعَةٌ = فرمانبرداری۔ (اسم مصدر)

طَاعِعٌ = کھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

طَاغُوتٌ = شیطان۔ سرکش بت۔ کافروں کا

پیشوا۔ (اسم واحد) (جمع طواغ و طواغیت ہے)

طَاغُوْنٌ = سرکش۔ شریر۔ (اسم فاعل۔ جمع۔

واحد طاغی ہے)

طَاغِيَّةٌ = حد سے بڑھنے والی۔ زور دار آواز۔

(اسم فاعل۔ واحد مونث)

طَاغِيْنٌ = شریر۔ سرکش۔ (اسم جمع) (واحد

طاغ ہے)

طَافٌ = وہ پھرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

طَاقَةٌ = قوت۔ (اسم مشتق)

طَالَ = اس نے لمبی گزاری۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

طَالِبٌ = ڈھونڈنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

طَالُوتٌ = بنی اسرائیل کے ایک مسلمان

بادشاہ کانام۔

طَامَّةٌ = ہنگامہ۔ غلبہ کرنے والی یعنی قیامت۔

طَائِرٌ = فال بد۔ اڑنے والا۔ ایک مخصوص

پرندہ جس سے اچھا یا برا شگون لیں۔ (اسم فاعل۔

واحد مذکر)

طَائِعِيْنَ = فرمانبرداری کرنے والے۔ (اسم

فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

طَائِفٌ = پھرنے والا۔ محافظ قلعہ۔ محافظ شہر۔

(اسم فاعل۔ واحد مذکر)

طَائِفَةٌ = پھرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد

مونث)

طَائِفَتَانِ = دو گروہ۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر و

مونث۔ رفعی حالت)

طَائِفَتَيْنِ = دو گروہ۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر و

مونث۔ نصی جری)

طَائِفِيْنَ = پھرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر۔ رفعی حالت)

طَابٌ = وہ پاک ہوا۔ خوش ہوا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

طَارِدٌ = دھکانے والا۔ ہانکنے والا۔ (اسم فاعل۔

واحد مذکر)

(اسم فاعل)

## ط - ب

طَبَاق = تہ بہ تہ کے اندر تہ۔ (اسم جمع)

(واحد طبقہ ہے)

طِبْشُم = تم پاک ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

طَبِعَ = اس نے مر لگائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

طُبِعَ = مر لگائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

طَبَّقَ = منزل۔ درجہ۔ تہ۔ پرت۔ (اسم واحد جمع اطباق ہے)

طِبْنٌ = وہ پاک ہوئیں۔ وہ خوش ہوئیں۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

## ط - ح

طَحَى = اس نے بچھایا۔ (طحو بچھانا) (اسم مصدر)

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

## ط - ر

طَرِيقٌ = راہیں۔ فریقے۔

طَرِيقٌ = راستے۔ طریقے۔ (اسم جمع) (واحد طریقہ ہے)

طَرَدْتُ = میں نے ہانکا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

طَرَفٌ = جماعت کا ٹکڑا۔ (اسم واحد جمع اطراف ہے)

(اطراف ہے)

طَرَفٌ = نگاہ۔ آنکھ۔ کنارہ۔ (اسم مشتق)

طَرَفِيٌّ = دو کنارے۔ (اسم تثنیہ) (واحد طرف اور جمع اطراف ہے۔ اصل میں طَرَفَيْنِ تھا "نون" اضافت کی وجہ سے گر گیا۔)

طَرِيٌّ = تازہ۔ تازگی۔ (اسم مشتق)

طَرِيقٌ = راہ۔ (اسم واحد جمع طرق ہے)

طَرِيقَةٌ = روشن راہ۔ (اسم واحد جمع طرائق ہے)

## ط - س

طَسَّ = حروف مقطعات۔ (واللہ اعلم بالصواب)

طَسَمَ = حروف مقطعات۔ (واللہ اعلم بالصواب)

## ط - ع

طَعَامٌ = کھانا۔ (اسم مشتق)

طَعْمٌ = مزہ۔ ذائقہ۔ (اسم واحد جمع طعوم ہے)

طَعِمْتُ = تم نے کھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر غائب)

طَعِمُوا = انہوں نے کھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

طَعَنَ = عیب کرنا۔ نیزہ مارنا۔ (اسم مصدر)

طَعَنُوا = انہوں نے عیب کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

## ط - غ

طَغَى = وہ حد سے بڑھا۔ اس نے سرکشی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

طَغَوْا = انہوں نے حد سے تجاوز کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

طَغَوَى = سرکشی۔ نافرمانی۔

طَغْيَان = سرکشی کرنا۔ (اسم مصدر)

## ط - ف

طَفِقَ = اس نے شروع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

طَفِقَا = ان دونوں نے شروع کیا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

طِفْل = لڑکا۔ (اسم واحد) (جمع اطفال ہے)

## ط - ل

فَطَلَ = اوس۔ شبنم۔ (اسم واحد) (جمع طلال ہے)

طَلَّاق = عورت کو نکاح سے باہر کرنا۔ طلاق دینا۔ (اسم مصدر)

طَلَبَ = تلاش کرنا۔ (اسم مصدر)

طَلَعَ = کیلا۔ کیلے کا درخت۔ (اسم واحد)

طَلْعٌ = کھجور کا درخت۔ (اسم واحد)

طَلَعْتُ = وہ چمکی۔ نکلی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

طَلَّقَ = اس نے طلاق دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

طَلَّقْتُمُ = تم نے چھوڑ دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

طَلَّقْتُمُوا = تم نے چھوڑ دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

طَلَّقُوا = تم چھوڑ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

طَمِسَتْ = وہ مٹائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

طَمِسْنَا = ہم نے مٹایا۔ کھودا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ط - م

طَمَعٌ = حرص۔ توقع۔ آرزو۔ (اسم مشتق)

## ط - و

طَوَى = پاکیزہ۔ ملک شام کی ایک داوی کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام کو رسالت ملی۔ اس کو وادی مقدس اور وادی امین بھی کہتے ہیں۔



ط-ه، ط-ی، ظ-ا



ط-ر، ط-ه، ظ-ا



طَهَّرَ = اس نے پاک کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)  
طَهَّرَ = تو پاک کر (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
طَهَّرُوا = تم دونوں پاک کرو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر  
حاضر)  
طَهَّرُوا = پاک کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مذکر)

## ط-ی

طَيَّ = لپیٹنا۔ (اسم مصدر)  
طَيِّبٌ = پاکیزہ۔ (اسم واحد) (جمع طیبون ہے)  
طَيِّبَاتٌ = پاکیزہ چیزیں۔ (اسم جمع) (واحد  
طیبة ہے)  
طَيِّبَةٌ = پاکیزہ۔ (اسم واحد) (جمع طیبات ہے)  
طَيِّبُونَ = پاک لوگ۔ (اسم جمع) (واحد طیب  
ہے)  
طَيَّرَ = پرندہ چڑیا۔ (اسم واحد و جمع)  
طَيْنٌ = گیلی مٹی۔ (اسم واحد)

(اسم علم)  
طَوَّافُونَ = طواف کرنے والے۔ (اسم فاعل۔  
جمع مذکر)  
طَوْنِي = خوبی۔ جنت کے ورخت کا نام ہے۔  
طَوْدٌ = بڑا پہاڑ۔ ٹیلہ۔ (اسم جامد)  
طَوْرَسِيْنَا = کوہ طور۔ جو وادی ایمن میں ہے  
جہاں حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کو تجلی ہوئی تھی۔  
طَوَّعٌ = تابعداری۔ (اسم مصدر)  
طَوَّعْتُ = اس نے فرمانبردار کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مؤنث غائب)

طَوْفَانٌ = باؤ و باراں۔ تیز آندھی۔ (اسم  
مشتق)  
طَوَّلَ = وراز ہونا۔ (اسم مصدر)  
طَوَّلَ = فراخی۔ احسان رکھنا۔ بزرگی۔ (اسم  
مشتق)  
طَوِيلٌ = لمبا۔ (اسم واحد) (جمع طوال ہے)

## ط-ه

طَهْ = حروف مقطعات۔



## (ظ)



ظَالِمٌ = بے رحم۔ (اسم واحد) (جمع ظالمون  
ہے)

## ظ-ا

ظَلَّ = وہ تمام دن ہوا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب۔ فعل ناقص)

ظِلَال = سائے۔ (اسم جمع) (واحد ظل ہے)  
ظَلَام = ظلم۔ (اسم مبالغہ)

ظُلَّة = سائبان۔ (اسم واحد) (جمع ظلل ہے)  
ظَلَّتْ = وہ ہوئی۔ وہ رہی۔ (ماضی۔ واحد  
مونث غائب۔ فعل ناقص)

ظَلَّتْ = تو ہوا۔ تو رہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
حاضر۔ فعل ناقص)

ظَلْتُمْ = تم ہوئے۔ سارا دن رہے۔ (ماضی۔  
جمع مذکر حاضر۔ فعل ناقص)

ظُلُل = سائبان۔ (اسم جمع) (واحد ظلة ہے)  
ظَلَّلْنَا = ہم نے سایہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ظَلَمَ = بے انصافی۔ ستم۔ (اسم مصدر)  
ظَلَمَ = اس نے ظلم کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

ظَلِمَ = وہ ظلم کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مذکر غائب)

ظُلُمَات = اندھیرے۔ (اسم جمع) (واحد ظلمة  
ہے)

ظُلْمَة = اندھیری۔ (اسم واحد) (جمع ظلمات  
ہے)

ظَلَمْتُ = اس نے ظلم کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مونث غائب)

ظَالِمَةٌ = ظلم کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مونث)

ظَالِمُونَ = بے انصاف۔ (اسم جمع) (واحد  
ظالم ہے)

ظَالِئِينَ = گمان بد کرنے والے۔ (اسم فاعل۔  
جمع مذکر)

ظَاهِرٌ = کھلا۔ غالب۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم  
فاعل۔ واحد مذکر)

ظَاهِرَةٌ = کھلی آنکھ۔ (اسم واحد) (جمع  
ظاہرات ہے)

ظَاهِرُونَ = انہوں نے مدد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

ظَاهِرِينَ = زبردست۔ غالب ہونے والے۔  
(اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بصلہ۔ علی)

## ظ-ع

ظَعَن = سفر کرنا۔ چلنا۔ (اسم مصدر)

## ظ-ف

ظُفْرٌ = ناخن۔ (اسم واحد) (جمع اظفار ہے)

## ظ-ل

ظِلٌّ = سایہ۔ (اسم واحد) (جمع ظلال ہے)

ظَلَمْتُ = میں نے ظلم کیا۔ (ماضی- واحد متکلم)

ظَلَمْتُمْ = تم نے ظلم کیا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

ظَلِمُوا = انہوں نے ظلم کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

ظَلِمُوا = وہ ظلم کئے گئے۔ (ماضی مجہول- جمع مذکر غائب)

ظَلُّوا = وہ سارے دن ہوئے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب- فعل ناقص)

ظُلُوم = بے انصاف۔ (اسم مشتق)  
ظَلِيلٌ = سایہ کرنے والا۔ (اسم فاعل- واحد مذکر)

ظَنَّا = ان دونوں نے گمان کیا۔ (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

ظَنْنَا = ہم نے گمان کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)

ظَنَنْتُمْ = میں نے گمان کیا۔ (ماضی- واحد متکلم)

ظَنَنْتُمْ = تم نے گمان کیا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

ظَنُّوا = انہوں نے گمان کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

ظَنُونٌ = سب گمان۔ (اسم جمع) (واحد ظن ہے)

## ظ - ه

ظَهَرَ = وہ ظاہر ہوا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)  
ظَهْر = پیٹھ۔ (اسم واحد) (جمع ظہران ہے)  
ظُهُور = پیٹھیں۔ ظاہر ہونا۔ (اسم جمع- اسم مصدر)

ظَهْرِيٌّ = پیٹھ کے پیچھے ڈالا گیا۔ (اسم واحد جمع ظہاری ہے)

ظَهِيْرٌ = سارا دینے والا۔ مدو گار۔ پشت۔ سواری۔ (اسم فاعل)

ظَهِيْرَةٌ = وقت دوپہر۔ (اسم واحد) (جمع ظہانور ہے)

## ظ - م

ظَمَاءٌ = پیاسا ہونا۔ (اسم مصدر)  
ظَمَانٌ = پیاسا۔ (اسم واحد) (جمع ظماء ہے)

## ظ - ن

ظَنَّ = گمان کرتا۔ خیال کرتا۔ (اسم مصدر)  
ظَنَّ = اس نے گمان کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

## (ع)

سے ”سی“ گر مٹی

عَاد = ہود ﷺ کی قوم کا نام۔ (اسم علم)  
 عَاد = دو اشخاص کے نام عَادِ اُولٰی و عَادِ ثانی -  
 عَادِ اُولٰی قوم ہود بن عوص بن سام بن نوح ﷺ کو کہتے ہیں عَادِ ثانی بنو شعیب کو کہتے ہیں جو عَادِ اُولٰی کی ہلاکت کے وقت مکہ میں تھے

عَادَ = وہ پھر گیا۔ لوٹا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 عَادُوا = وہ پھر گئے۔ پلٹ گئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

عَادُوْنَ = سرکش لوگ۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)  
 عَادِیَات = تیز دوڑنے والے اونٹ اور گھوڑے۔ (واحد عادیۃ ہے۔ جمع مونث سالم)  
 عَادِیْتُمْ = تم نے دشمنی رکھی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

عَادِیْنَ = گھسنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)  
 عَارِضٌ = پرانندہ۔ عذاب کی بدل۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

عَاشِرُوْا = تم زندگی بسر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

عَاصِفٌ = آندھی۔ (اسم صفت)

## ع-۱

عَائِدُوْنَ = پھرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

عَائِلٌ = محتاج۔ عیال دار۔ (اسم فاعل مذکر)  
 عَابِدٌ = عبادت کرنے والا۔ (اسم واحد۔ جمع عِبَاد ہے)

عَابِدَاتٌ = عبادت کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث۔ واحد عَابِدَةٌ ہے)

عَائِدُوْنَ = عبادت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

عَابِرٌ = چلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)  
 اصل میں عَابِرِیْنَ تھا۔ ”نون“ اضافت کی وجہ سے گر گیا)

عَابِرٌ = چلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 عَابِیَّةٌ = حد سے گزرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

عَاجِلَةٌ = دنیا کی مزدوری جلدی دینا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث۔ مذکر عَاجِلٌ)

عَادٍ = حد سے تجاوز کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ اصل میں عَادِی تھا تخفیف کی وجہ سے)



عَاصِفَةٌ = تیز چلنے والی ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	عَالِمُونَ = جاننے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفیع)
عَاصِفُهُ = سخت ہوا۔ (اسم واحد) (جمع عاصفات ہے)	عَالَمِينَ = ساری مخلوقات۔ جن اور آدمی وغیرہ۔ (اسم جمع) (واحد عالم ہے)
عَاصِمٌ = بچانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	عَالِجٌ = بلند سرکش۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
عَافِينَ = درگزر کرنے والے۔ (عَنْ کے صلہ سے۔ اسم فاعل۔ جمع مذکر)	عَالِيَةٌ = بڑی بلند اونچی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث۔ جمع عالیات ہے)
عَاقِبٌ = اس نے بدلہ لیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	عَالِيَهُمْ = ان کے اوپر کا لباس۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ مضاف مضاف الیہ)
عَاقِبَهُ = پیچھے آنے والی۔ آخرت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	عَالِينَ = بڑے مرتبہ والے۔ سرکش۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِينَ = آخرت کی نیکیاں متقین کے لئے ہیں۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	عَامٌ = برس۔ (اسم واحد) (جمع اعوام ہے)
عَاقِبْتُمْ = تم نے عذاب کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	عَامِلٌ = کام کرنے والا۔ مقل۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
عَاقِبُوا = تم عذاب کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)	عَامِلَةٌ = کام کرنے والی۔ محنت کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
عَاقِرٌ = بانجھ۔ بوڑھی عورت۔ (اسم واحد) (جمع عقر و عواقر ہے)	عَامِلُونَ = کام کرنے والے۔ زکاۃ و عشر اکٹھی کرنے والے کارندے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
عَاكِفٌ = اوندھا۔ معکف۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	عَامِينَ = دو برس۔ (اسم تثنیہ۔ واحد عام اور جمع اعوام ہے۔ بحالت نصی و جری)
عَاكِفُونَ = بند رہنا۔ رکے رہنا۔ معکف۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	عَاهَدٌ = اس نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
عَالِمٌ = دانا۔ جاننے والا۔ (اسم واحد) (جمع علماء ہے)	عَاهَدْتُ = تو نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر)

حاضر

عَاهَدْتُمْ = تم نے اقرار کیا۔ (ماضی- جمع مذکر

حاضر

عَاهَدُوا = انہوں نے اقرار کیا۔ (ماضی- جمع  
مذکر غائب)

## ع-ب

عِبَاد = بندے۔ غلام۔ (اسم جمع) (واحد عبد  
ہے)

عِبَادَةٌ = بندگی کرنا۔ عبادت کرنا۔ (اسم مشتق)

عَبْتُ = کھیل۔ بے سود۔ (اسم مشتق)

عَبْد = بندہ۔ (اسم واحد) (جمع عباد ہے)

عَبْدُ اللَّهِ = اللہ کا بندہ یعنی محمد ﷺ۔ (مركب  
اضائی)عَبَدَ = اس نے عبادت کی۔ (ماضی- واحد  
مذکر غائب)عَبَدْتُ = تو نے بندہ بنایا۔ تو نے غلام بنایا۔  
(ماضی- واحد مذکر حاضر)عَبَدْتُمْ = تم نے عبادت کی۔ (ماضی- جمع مذکر  
حاضر)عَبَدْنَا = ہم نے عبادت کی۔ (ماضی- جمع  
متکلم)عَبْدَيْنِ = دو بندے۔ (اسم تثنیہ- واحد عبد  
اور جمع عباد ہے۔ بحالت نصی و جری)

عِبْرَةٌ = نصیحت پکڑنا۔ (اسم مصدر)

عَبَسَ = اس نے منہ ترش کیا۔ تیوری  
پڑھائی۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)عَبَقَرْتُ = قیمتی بچھوٹا۔ ("ی" نسبتی ہے جنوں  
کے مسکن کی طرف) (اسم واحد)عَبُوس = اداس۔ بہت سخت مراد قیامت۔  
(اسم مشتق)عَبِيد = غلام بندے۔ (اسم جمع) (واحد عبد  
ہے)

## ع-ت

عَتَتْ = اس نے سرکشی کی۔ (ماضی- واحد  
مونث غائب)

عُتِلَّ = بدخو۔ کڑی طبیعت۔ (اسم مشتق)

عُتُوٌّ = شرارت۔ سرکشی کرنا۔ (اسم مصدر)

عَتَوْا = انہوں نے سرکشی کی۔ (ماضی- جمع مذکر  
غائب)عَتَيْتُ = اکڑا ہوا۔ سرکش۔ (اسم واحد) (جمع  
اعتاء ہے)

عَتِيد = تیار۔ موجود۔ (اسم مشتق)

عَتِيق = پرانا۔ آزاد کیا ہوا۔ (صفت مشبہ- واحد  
مذکر)أَلْبَيْتُ الْعَتِيقُ = خانہ کعبہ۔ کیونکہ لوگوں  
کے قبضہ سے آزاد کیا گیا اور لوگوں کو جہنم کے

عذاب سے آزاد کرنے والا ہے۔ (مركب توصیفی)

## ع-ث

عَثَرَ = خبر کی گئی۔ اطلاع دی گئی۔ (ماضی)  
مُثَرَّ - واحد مذكر غائب

## ع-ج

عُجَاب = تعجب میں ڈالنے والا۔ (اسم)  
مبالغہ

عِجَاف = دہلے۔ لاغر۔ (اسم جمع) (واحد)  
عَجِيفٌ ہے

عَجَبٌ = بہت خوش۔ (اسم واحد) (جمع)  
اعجاب ہے

عَجَبَتَ = تو نے تعجب کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر)  
حاضر

عَجَبْتُمْ = تم نے تعجب کیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر)  
حاضر

عَجَبُوا = انہوں نے تعجب کیا۔ (ماضی۔ جمع)  
مذكر غائب

عَجِزْتُ = میں عاجز ہوا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)  
عَجِلٌ = گائے کا بچہ۔ بچھڑا۔ (اسم واحد) (جمع)

عَجُولٌ ہے  
عَجَلٌ = جلدی کرتا۔ (اسم مصدر)

عَجَّلَ = اس نے جلدی کی۔ (ماضی۔ واحد)

مذكر غائب

عَجِلَ = تو جلدی کر۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)  
عَجِلْتُ = میں نے جلدی کی۔ (ماضی۔ واحد)  
متکلم

عَجِلْتُمْ = تم نے جلدی کی۔ (ماضی۔ جمع مذكر)  
حاضر

عَجَلْنَا = ہم نے جلدی کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
عَجُوز = بڑھیا۔ (اسم واحد) (جمع عَجُوز و)  
عجائز ہے

عَجُولٌ = جلد باز۔ (اسم فاعل۔ مبالغہ)  
عَجِيبٌ = نادر۔ (اسم مشتق)

## ع-د

عَدَّ = گنا۔ شمار کرتا۔ (اسم مصدر)

عَدَّ = اس نے گنا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

عِدْ = تو وعدہ کر۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)

عَدَاوَةٌ = دشمنی۔ (اسم مصدر)

عِدَّةٌ = گنتی۔ عورت کے سوگ کی مدت۔  
مطلقہ تین ماہ یا تین حیض عدت۔ بیوہ چار ماہ دس

دن۔ مطلقہ یا بیوہ حاملہ لڑکا جنمنے تک۔ (اسم واحد)  
(جمع عِدَدٌ ہے)

عُدَّةٌ = سامان۔ (اسم واحد) (جمع عُدَدٌ ہے)

عُدْتُمُ = تم نے پھر کیا۔ تم دوبارہ لوٹے۔

(ماضی۔ جمع مذكر حاضر)

## ع-ر

عَرَءَ = صاف میدان۔ جس میں گھاس نہ ہو۔  
 (اسم واحد) (جمع اعراء ہے)  
 عَرْبٌ = پیار والی عورتیں۔ جو خاوند پر عاشق  
 ہوں۔ (اسم جمع) (واحد عَرْوَب ہے)  
 عَرَبِيٌّ = عرب والا۔ (اسم منسوب)  
 عَرْجُونٌ = گھاس۔ کھجور کی سوکھی شاخ۔ (اسم  
 واحد) (جمع عراجین ہے)  
 عَرْشٌ = چھت۔ تخت۔ اللہ تعالیٰ کا تخت۔  
 (اسم واحد) (جمع عَرْشٌ ہے)  
 عَرْضٌ = چوڑائی۔ (اسم واحد) (اسم مصدر)  
 (جمع عروض ہے)  
 عَرَضٌ = عزت یا مال۔ سامان دنیا۔ سونے اور  
 چاندی کے سوا۔ (اسم واحد) (جمع اعراض ہے)  
 عَرَضٌ = اس نے پیش کیا۔ (ماضی۔ واحد  
 مذكر غائب)  
 عَرْضَةٌ = نشانہ۔ حیلہ۔ ڈھال۔ (اسم مشتق)  
 عَرَضْتُمْ = تم نے پروے میں چھپایا۔ تم نے  
 اشارہ میں کیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)  
 عَرَضْنَا = ہم نے ظاہر کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 عَرَضُوا = وہ ظاہر کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔  
 جمع مذكر غائب)  
 عَرَفَ = اس نے پہچانا۔ (ماضی۔ واحد

عَدَدٌ = اس نے گن گن رکھا۔ اس نے شمار  
 کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)  
 عَدَسٌ = مسور۔ (اسم جمع) (واحد عدسة ہے)  
 عَدَلٌ = برابر کرنا۔ انصاف کرنا۔ (اسم مصدر)  
 عَدَلٌ = اس نے برابر کیا۔ (ماضی۔ واحد  
 مذكر غائب)  
 عَدْنٌ = ہمیشہ رہنے کی جگہ۔ جنت۔ (اسم۔  
 ظرف مکان)  
 عَدْنَا = ہم پھر لوٹے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 عَدُوٌّ = زیادتی۔ شرارت۔ (اسم مشتق)  
 عَدُوٌّ = دشمن۔ (اسم واحد) (جمع اعداء ہے)  
 عُدْوَانٌ = ظلم۔ زیادتی۔ (اسم مشتق)  
 عُدْوَةٌ = وادی کا کنارہ جو دور بھی ہو اور  
 بلند بھی۔ (اسم مشتق)

## ع-ذ

عَذَابٌ = سزا۔ (اسم واحد) (جمع اعذبة ہے)  
 عَذَبْتُ = میٹھا۔ (اسم مشتق)  
 عَذَبٌ = اس نے سزا دی۔ (ماضی۔ واحد  
 مذكر غائب)  
 عَذَبْنَا = ہم نے سزا دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 عَذْتُ = میں نے پناہ لی۔ (ماضی۔ واحد متکلم)  
 عَذْرٌ = بہانہ۔ الزام۔ (اسم واحد) (جمع اعدار  
 ہے)

مذکر غائب)

عَرَفَ = اس نے معلوم کروایا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

عُرِفَ = مشہور۔ نیکی۔ احسان۔ (اسم مشتق)

عَرَفَات = عرفات۔ (اسم مکان) مکہ سے نو

کوس پر ایک جگہ ہے۔ بروز عرفہ یعنی نویں ذی

الحجہ کو حاجی وہاں کھڑے ہو کر لبیک اور دعا

پڑھتے ہیں وہیں نماز ظہر اور عصر ادا کر کے مکہ

کو لوٹتے ہیں۔

عَرَفْتُ = تو نے پہنچوایا۔ معلوم کروایا۔ (ماضی۔

واحد مذکر حاضر)

عَرَفْتُ = تو نے پہچانا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

عَرَفُوا = انہوں نے پہچانا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

عَرِمَ = سخت سیلاب کی رو۔ جنگلی۔ نر چوہا۔

(اسم مشتق)

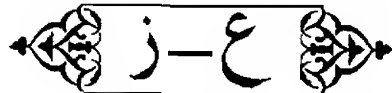
عُرْوَة = گوشہ۔ آنخورے کا دستہ۔ (اسم مشتق)

عُرُوش = تخت۔ چھتیں۔ (اسم جمع) (واحد

عرش ہے)

عَرِيض = چوڑا۔ (اسم واحد) (جمع عرض

ہے)



عَزَّ = بزرگی۔ (اسم مشتق)

عَزَّ = وہ غالب ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

عِزَّة = اقبال۔ زور۔ (اسم مشتق)

عَزَّزْتُمُوْا = تم نے مدد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

عَزَّزْنَا = ہم نے قوت دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

عَزَّزُوا = انہوں نے قوت دی۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

عَزَلْتُ = تو نے کنارہ پکڑا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

عَزَمَ = وہ مستعد ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

عَزَمَ = ہمت۔ قصد۔ (اسم مشتق)

عَزَمْتُ = تو نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر

حاضر)

عَزَمُوا = انہوں نے قصد کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

عُزِّيَ = بت یا درخت تھا۔ جس کو ظہور

اسلام سے پہلے بنو مسلم وغیرہ کفار عرب پوجتے

تھے۔ اس کو حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے بکرم

رسول اللہ ﷺ نیست و نابود کر دیا۔ (اسم علم)

عُزَيْر = پیغمبر ہیں۔ جو بنی اسرائیل شریا کے

بیٹے سبط لادی سے ہیں جو نسب میں ہارون بن

عمران تک پہنچتے ہیں۔ یہودی ان کو نادانی سے

اللہ کا بیٹا کہتے ہیں۔

عَزِيْزٌ = عزت والا۔ غالب۔ زبردست۔ اللہ

تعال کا نام۔ (اسم واحد) جمع اعزاز و اعزاء و اعزة ہے)

عَزِيزٌ = گروہ در گروہ۔ جماعت۔ (اسم تثنیہ)  
(واحد عزة اور جمع عزى ہے)

## ع-س

عَسَى = امید۔ قریب۔ شاید۔ (فعل مقاربہ)

عُسْر = تنگی۔ سختی۔ (اسم مشتق)

عَسِرَ = سخت ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

عُسْرَى = سختی۔ تھکدستی۔ (اسم تفعیل۔ واحد مونث)

عُسْرَةٌ = دشواری۔ تھکدستی۔ (اسم مشتق)

عَسْعَسَ = رات آئی۔ رات گزاری۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

عَسَقَ = حروف مقطعات۔ (واللہ اعلم بالصواب)

عَسَلٌ = شہد۔ (اسم واحد) جمع اعسال ہے

عَسَيْتُمْ = تم نے امید کی۔ (ماضی۔ جمع مذكر حاضر)

عَسِيرٌ = مشکل۔ (اسم صفت)

يَوْمٌ عَسِيرٌ = روز قیامت۔ (مركب تومعنى)

## ع-ش

عِشَاء = رات کی نماز۔ (اسم واحد) جمع

عشى و عشایا ہے)

عِشَارٌ = اونٹنیاں۔ دس ماہ کی حاملہ بھینے کے

قریب۔ (اسم جمع) (واحد عشراء ہے)

عَشْرٌ = دس عورتیں۔ (اسم عدد)

عَشْرَةٌ = دس مرد۔ (اسم عدد)

عَشْرُونَ = بیس۔ (اسم عدد۔ بحالت رفعی)

عَشَى = شام کا وقت۔ (اسم جمع) (واحد

عشية ہے)

عَشِيَّةٌ = شام۔ مغرب سے عشاء تک کا

وقت۔ (اسم واحد) (جمع عشى ہے)

عَشِيرٌ = رفق۔ خاندان۔ (اسم واحد) (جمع

عشراء ہے)

عَشِيرَةٌ = قبیلہ۔ برادری کے لوگ۔ گھرانہ۔

(اسم واحد) (جمع عشائر و عشيرات ہے)

## ع-ص

عَصَا = لاشی۔ چھڑی۔ (اسم واحد) (جمع عصی

ہے)

عَصَى = اس نے انکار کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذكر غائب)

عُصْبَةٌ = گروہ۔ دس سے چالیس تک یا تیس

سے چالیس تک۔ (اسم واحد) (جمع عصب ہے)

عَصْرٌ = زمانہ۔ سہ پہر۔ نماز عصر۔ (اسم واحد)

(جمع عصور ہے)



ع-ض، ع-ط، ع-ظ، ع-ف



ع-ص، ع-ض



عَضِيْنٌ = بوئیاں۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ (اسم جمع)  
(واحد عضا ہے)

## ع-ط

عَطَاءٌ = بخشش دینا۔ بخشا۔ (اسم مصدر)  
عِظْفٌ = بازو۔ طرف۔ پہلو۔ (اسم واحد) جمع  
اعطاف و عطاف و عطوف ہے  
عُظِّلْتُ = وہ چھوڑی گئی۔ ماضی مجہول۔ واحد  
مونث غائب

## ع-ظ

عِظٌ = تو نصیحت کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
عِظَامٌ = ہڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد عظم ہے)  
عِظْمٌ = ہڈی۔ (اسم واحد) جمع عظام ہے  
عِظْوًا = تم نصیحت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
عِظِيْمٌ = مرتبہ والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم صفت)

## ع-ف

عَفَاً = اس نے معاف کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
عَفْرِيتٌ = دیو۔ (اسم واحد) جمع عفاریت ہے  
عَفُوٌّ = گناہ معاف کرنے والا۔ (اسم صفت)

عَصْفٌ = سخت ہوا۔ بھوسا۔ ہلاک کرتا۔ (اسم مصدر) (اسم جمع) (واحد عصوف ہے)

عِصْمٌ = نکاح۔ ناموس۔ عقد۔ (اسم جمع) (واحد عصمة ہے)

عَصَوًا = انہوں نے نافرمانی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

عِصِيٌّ = لائیلیاں۔ (اسم جمع) (واحد عصا ہے)  
عِصِيٌّ = نافرمان۔ (اسم واحد) جمع عصیون ہے

عِصْيَانٌ = گناہ۔ (اسم مشتق)  
عَصِيْبٌ = سخت۔ وشوار۔ (اسم واحد) جمع عصب ہے

عَصِيْتٌ = تو نے نافرمانی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

عَصَيْتُمْ = تم نے نافرمانی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

عَصَيْنَا = ہم نے نافرمانی کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ع-ض

عَضْدٌ = بازو۔ قوت۔ (اسم واحد) جمع اعضاء ہے  
عَصَوًا = انہوں نے دانتوں سے کاٹا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

(مبالغہ)

عَفُو = ضرورت سے زائد مال - معاف کرنا۔  
جبکہ ”با“ کا صلہ ہو۔

عَفَوْا = انہوں نے معاف کیا۔ (ماضی - جمع  
مذکر غائب)

عَفَوْنَا = ہم نے معاف کیا۔ (ماضی - جمع متکلم)

عَفِيَ = وہ معاف کیا گیا۔ (ماضی مجہول - واحد  
مذکر غائب)

## ع-ق

عِقَابٌ = سزا - عذاب۔ (اسم مصدر)

عُقْب = اولاد - نسل - ایڑی۔ (اسم واحد) (جمع  
اعقاب ہے)

عُقْبِي = آخرت - بدلہ۔ (اسم تفضیل - واحد  
مونث)

عُقْبَةٌ = پہاڑ کی چوٹی - گھاٹی - جہاں سے مشکل  
سے اتر چڑھ سکیں۔ (اسم واحد) (جمع عقبات ہے)

عَقَبِي = دو ایڑیاں۔ (اسم تثنیہ - بحالت نصی  
و جری - واحد عقب اور جمع اعقاب ہے)

عُقْدٌ = گرہیں۔ (اسم جمع) (واحد عقد ہے)

عَقْدٌ = گرہ - نکاح - عہد و پیمان۔ (اسم مصدر)

عُقْدَةٌ = گرہ۔ (اسم مشتق)

عَقَدْتُ = اس عورت نے عہد باندھا۔

(ماضی - واحد مونث غائب)

عَقَّدْتُمْ = تم نے باندھا۔ (ماضی - جمع مذکر  
حاضر)

عَقَّرَ = اس نے کوچیں کاٹیں۔ اس نے پاؤں  
کاٹے۔ (ماضی - واحد مذکر غائب)

عَقَّرُوا = انہوں نے پاؤں کاٹے۔ (ماضی - جمع  
مذکر غائب)

عَقَّلُوا = انہوں نے سمجھا۔ (ماضی - جمع مذکر  
غائب)

عُقُودٌ = اقرار۔ (اسم جمع) (واحد عقد ہے)

عَقِيمٌ = بانجھ۔ (مرد یا عورت) خشک - لڑائی۔  
روز قیامت (اسم واحد) (جمع عقائم و عقم  
ہے)

## ع-ل

عَلَى = اوپر۔ (حرف جر)

عَلَاً = اس نے سرکشی کی۔ (ماضی - واحد  
مذکر غائب)

عَلَى = بلند۔ (اسم تفضیل - جمع مونث واحد  
غلی)

عَلَامٌ = بڑا جاننے والا۔ (اسم مبالغہ)

عَلَامَاتٌ = نشانیاں۔ (اسم جمع) (واحد علامة  
ہے)

عَلَانِيَةً = کھلا۔ (اسم مصدر)



عَلَّقُوا = خون کی پھکی۔ (اسم مصدر)	عَلِمْنَا = ہم سکھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)
عَلَّقَ = خون بندھا ہوا۔ (اسم واحد) (جمع علق ہے)	عَلِمُوا = انہوں نے جانا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عَلِمَ = جانا۔ (اسم واحد) (جمع علوم ہے)	عَلِمُوا = چڑھنا۔ بلند ہونا۔ (اسم مصدر)
عَلِمَ = اس نے معلوم کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	عَلِمُوا = وہ غالب ہوئے۔ انہوں نے سرکشی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عَلِمَ = اس نے سکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	عَلِيٌّ = اللہ تعالیٰ کا نام۔ بلند مرتبے والا۔ (اسم واحد) (جمع علیون ہے)
عَلَمَاء = عالم۔ دانا۔ (اسم جمع) (واحد عالم ہے)	عَلِيًّا = بہت اوپر۔ (اسم تفعیل۔ واحد مونث)
عَلِمْتُ = اس نے جانا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)	عَلِيمٌ = اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام۔ جس کا علم عرش و فرش تک محیط ہے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
عَلِمْتُ = تو نے جانا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	عَلِيُّنَ = نیکوں کی روح کا مقام جو ساتویں آسمان پر عرش کے داہنے پایہ سے لے کر سدرة المنتہی تک ہے۔ (اسم جمع۔ بحالت نصی و جری) (واحد علی ہے)
عَلِمْتُ = تو نے سکھایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)	عَلَيْهِمْ = ان پر۔ ”علی“ حرف جار ہے ہم اس کی ضمیر جمع مذکر کے لئے)
عَلِمْتُ = میں نے سکھایا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	
عَلِمْتُمْ = تم نے سکھایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	
عَلِمْتُمْ = تم سکھائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)	
عَلِمْتُمْ = تم نے جانا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)	
عَلِمْنَا = ہم نے جانا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	
عَلِمْنَا = ہم نے سکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	



عَمَّ = کس چیز سے۔ اس کی اصل عن ما تھی۔ عن سے ما (کس چیز) ”نون“ کو میم کر کے ادغام کیا۔ الف گرا دیا۔

عَمَّ = پچا۔ (اسم واحد) (جمع اعمام و عمومة)	عَمَرُوا = انہوں نے بسایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عَمِي = اندھا پن۔ (اسم صفت)	عَمِل = کام۔ (اسم واحد) (جمع اعمال ہے)
عَمَات = پھوپھیاں۔ (اسم جمع) (واحد عمۃ ہے)	عَمِلَ = اس نے کام کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
عِمَاد = کھمبے۔ بلند عمارتیں۔ ستون۔ (اسم جمع) (واحد عمد ہے)	عَمِلْتُ = اس نے کام کیا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
عِمَارَة = آباد کرنا۔ (اسم مصدر)	عَمِلْتُمْ = تم نے کام کیا۔ (اسم قاعل۔ واحد مذکر)
عَمَد = ستون۔ کھمبا۔ (اسم واحد) (جمع عماد ہے)	عَمِلُوا = انہوں نے کام کئے۔ انہوں نے عمل کئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عُمُر = جینا۔ زندگی۔ (اسم مشتق) مگر یہ بفتح قسم کے ساتھ خاص ہے۔	عَمُوا = وہ اندھے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
عُمُر = جان۔ (اسم واحد) (جمع اعمار ہے)	عَمُونَ = دل کے اندھے۔ (اسم جمع) (واحد عمی ہے)
عِمْرَان = دو اشخاص کے نام۔ ایک حضرت موسیٰ و حضرت ہارون علیہ السلام کے باپ تھے جن سے یہ دونوں حضرات آل عمران کہلاتے ہیں۔ یہ عمران مالیش کے بیٹے حضرت یعقوب علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ دوسرے حضرت مریم علیہا السلام کے باپ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نانا تھے۔ جن سے حضرت مریم و حضرت عیسیٰ علیہ السلام آل عمران کہلاتے ہیں یہ عمران ماتان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ (اسم علم)	عَمِيَان = وہ اندھا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
عُمَرَة = زیارت۔ چھوٹا حج۔ (اسم واحد) (جمع عمر و عمرات ہے)	عَمِيَان = اندھے۔ (اسم جمع) (واحد اعمی ہے)
	عَمِيَتْ = وہ اندھی ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)
	عَمِيَتْ = وہ چھپائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)
	عَمِيق = گہرا۔ (اسم واحد) (جمع عُمُق و

عَمِيقٌ و عمیق ہے

عَمِین = دل کے اندھے۔ (اسم جمع) (واحد)  
اعمی ہے

## ع-ن

عَن = سے۔ (حرف جار)

عِنَب = انگور۔ (اسم واحد) (جمع اعناب ہے)

عَنَت = مشقت۔ (اسم مشتق)

عَنَت = وہ جھکی۔ اس نے عاجزی کی۔ (ماضی)

واحد مونث غائب

عَنِتُّم = تم مشکل میں پڑے۔ (ماضی جمع مذکر حاضر)

عِنْد = نزدیک۔ (اسم ظرف)

عُنُق = گردن۔ (اسم واحد) (جمع اعناق ہے)

عَنكَبُوت = مکڑی۔ (اسم واحد) (جمع عنکبوت ہے)

عَنِید = دشمن۔ ضد کرنے والا۔ تاقی لڑنے

والا۔ (اسم صفت) (جمع عند ہے)

## ع-و

عَوَان = میانہ سال۔ ادھیڑ عمر۔ (اسم واحد)

(جمع عون ہے)

عَوَج = عیب۔ بدخلق۔ ٹیڑھ پن۔ (اسم مشتق)

عَوَزَات = شرمگاہیں۔ ننگے ہونے کے وقت۔

(اسم جمع) (واحد عَوَزَة ہے)

عَوَزَة = پردہ۔ شرمگاہ۔ ننگا کھلا۔ وہ چیز جس

کے دکھانے میں شرم محسوس ہو۔ (اسم واحد) (جمع)

عورات ہے)

عَوُقَب = وہ سزا دیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

عَوُقِبْتُمْ = تم سزا دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔

جمع مذکر حاضر)

## ع-ه

عَهْد = اقرار۔ قول۔ (اسم واحد) (جمع عہود

ہے)

عَهِدَ = اس نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

عَهِدْنَا = ہم نے اقرار کیا۔ (ماضی جمع متکلم)

عِھَن = رنگین اون۔ رنگین بال۔ (اسم واحد)

(جمع عہون ہے)

## ع-ی

عِید = مسلمانوں کی خوشی کا دن۔ (اسم واحد)

(جمع اعیاد ہے)

عِیر = قافلہ۔ (اسم واحد) (جمع عبرات ہے)

عِیسیٰ = پیغمبر کانام۔ حضرت مریم علیہا السلام

کے بیٹے بغیر باپ کے پیدا ہوئے۔ زندہ چوتھے

آسمان پر گئے۔ (اسم علم)	بحالت رُفعی (واحد عین اور جمع عیون ہے)
عِشَّةٌ = گزران۔ زندگی۔ جینا۔ (اسم مصدر)	عَيْنَيْنِ = دو آنکھیں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی)
عَيْلَةٌ = محتاجی۔ فقر و فاقہ۔	و جری (واحد عین اور جمع عیون ہے)
عَيْنٌ = بڑی آنکھوں والیاں۔ موٹی آنکھوں والیاں۔	عُيُونٌ = آنکھیں۔ چشمے۔ (اسم جمع) (واحد عین ہے)
عَيْنٌ = چشمہ۔ آنکھ۔ سورج۔ (اسم واحد) (جمع عیون ہے)	عَيْنَيْنَا = ہم تک گئے۔ عاجز ہوئے۔ (ماضی۔ جمع / تثنیہ مکلم)
عَيْنَانِ = دو چشمے۔ دو آنکھیں۔ (اسم تثنیہ۔	أَفْعَيْنَا = کیا ہم تک گئے۔ (ماضی۔ جمع مکلم)



## ( غ )

غَايِبَةٌ = چھپنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	غَارٌ = کھوہ۔ گڑھا۔ غار۔ (اسم واحد) (جمع اغوار ہے)
غَائِبُونَ = چھپنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	غَارِمَيْنِ = تادان دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
غَائِبِينَ = چھپ رہے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	غَاسِقٌ = رات کا اندھیرا۔ چاند گرہن۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
غَائِطٌ = کشادہ۔ زمین۔ پاخانہ۔ (اسم مکان)	غَاشِيَةٌ = چھپانے والی۔ قیامت۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
غَائِظُونَ = غصے میں ڈالنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	غَافِرٌ = گناہ چھپانے والا۔ بخشنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
غَابِرُونَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	غَافِرِينَ = گناہ چھپانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
غَابِرِينَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری

غَافِلٌ = بے خبر۔ (اسم فاعل) (جمع غافلون) غَائِبٌ = غائب (غافلہ ہے)  
 غَافِلَاتٌ = بے خبر عورتیں۔ (اسم جمع) (واحد غافلة ہے)  
 غَالِبٌ = زبردست۔ (اسم واحد) (جمع غالبون) (ہے)  
 غَاوُونَ = گمراہ۔ (اسم جمع) (واحد غاوی ہے)

## غ-ر

غَرَّ = اس نے فریب دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غرائب)  
 غَرَابٌ = کوا۔ (اسم واحد) (جمع غربان ہے)  
 غَرَابِيبٌ = کالے۔ سیاہ کوئے۔ (اسم جمع) (واحد غراب ہے)  
 غَرَامٌ = تکان۔ حرص۔ (اسم جمع) (واحد غریم ہے)

غَرَبْتُ = وہ ڈوبی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
 غَرَبِيٌّ = مغرب کی طرف والا۔ (اسم منسوب)  
 غَرَبِيَّةٌ = مغرب والی۔ (اسم واحد) (جمع غرائب ہے)  
 غَرَّتْ = اس نے فریب دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غرائب)  
 غَرَفٌ = بالا خانہ۔ روشن دان۔ (اسم واحد) (جمع غرفات ہے)  
 غُرَفَاتٌ = جھروکے۔ کھڑکیاں۔ (اسم جمع) (واحد غرِف ہے)  
 غُرْفَةٌ = چلو بھر پانی۔ (اسم واحد) (جمع غرفات ہے)

## غ-ب

غَبْرَةٌ = گرد و غبار۔ (اسم مصدر)

## غ-ث

غُثَاءٌ = سوکھی گھاس۔ کوڑا۔ (اسم واحد) (جمع اغشاء ہے)

## غ-د

غَدٌّ = آئندہ۔ کل۔ قیامت۔ (اسم)  
 غَدَاءٌ = صبح کا کھانا۔ (اسم واحد) (جمع اغذیة ہے)  
 غَدَاةٌ = صبح کا وقت۔ (اسم واحد) (جمع غدوات ہے)  
 غَدَقٌ = بہت پانی والا چشمہ۔  
 غَدَوٌ = صبح کے وقت جانا۔ (اسم مصدر)  
 غَدَوَا = وہ صبح کو چلے۔ (ماضی۔ جمع مذکر)

غَصَّةٌ = نخلی۔ گلے میں پھنسا۔ (اسم واحد)  
(جمع غصص ہے)

## غ-ض

غَضِبْتُ = غصہ کرنا۔ (اسم مصدر)  
غَضِبَ = اس نے غصہ کیا۔ (ماضی۔ واحد)  
مذکر غائب  
غَضَبَان = غصہ سے بھرا ہوا۔ (اسم صفت)  
غَضِبُوا = وہ غصہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

## غ-ط

غِطَاءٌ = پردہ۔ اندھیری۔ (اسم واحد) جمع  
(اغطیۃ ہے)

## غ-ف

غَفَّارٌ = بڑا بخشنے والا۔ (اسم مبالغہ)  
غَفَرَ = اس نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
غُفْرَانٌ = بخشش۔ (اسم مصدر)  
غَفَرْنَا = ہم نے بخشا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
غَفَلَةٌ = بے خبری۔ بھول۔ (اسم مصدر)  
غَفُورٌ = بخشنے والا۔ (اسم مبالغہ)

## غ-ل

غَرَقٌ = پانی میں ڈوبنا۔ (اسم مصدر)

غُرُوبٌ = آفتاب ڈوبنا۔ (اسم مصدر)

غُرُورٌ = فریب دینا۔ (اسم مصدر)

غُرُورٌ = فریب دینے والا۔ (صیغہ مبالغہ۔ واحد)

## غ-ز

غُزًى = مجاہد۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں لڑنے

والے۔ (اسم جمع) (واحد غازی ہے)

غَزْلٌ = سوت۔ دھاگا۔ (اسم مصدر)

## غ-س

غَسَّاقٌ = پیپ۔ (اسم مشتق)

غَسَّقَ = اس نے اندھیرا کیا۔ (ماضی۔ واحد)

مذکر غائب

غَسْلَينِ = زخم کا دھوون۔ (اسم مشتق)

## غ-ش

غَشَاوَةٌ = ڈھانپنا۔ چھپانا۔ (اسم مصدر)

غَشَاوَةٌ = غلاف۔ آنکھ کا پردہ۔ (اسم مصدر)

غَشَى = اس نے چھپایا۔ (ماضی۔ واحد)

مذکر غائب

## غ-ص

غَصَبٌ = چھین لینا۔ (اسم مصدر)

غِلٌّ = دشمنی۔ کینہ۔ (اسم مشتق)

غَلَّ = اس نے چھینا۔ خیانت کی۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

غِلَاطٌ = بے رحم فرشتے۔ (اسم جمع) (واحد  
غلیظ ہے)

غِلَامٌ = لڑکا۔ (اسم واحد) (جمع غلمان ہے)

غِلَامِینَ = دو لڑکے۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی  
و جری) (واحد غلام اور جمع غلمان ہے)

غُلْبٌ = گھنے۔ طے ہوئے درخت۔ (اسم جمع)  
(واحد اغلب ہے)

غُلْبٌ = طاقت۔ زور۔ (اسم مشتق)

غَلَبْتُ = وہ غالب آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث  
غائب)

غَلِبْتُ = وہ مغلوب کی گئی۔ (ماضی مجہول۔  
واحد مونث غائب)

غَلِبُوا = وہ زیر دست ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

غَلِبُوا = وہ مغلوب کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔  
جمع مذکر غائب)

غُلْتُ = وہ باندھی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مونث غائب)

غُلْظَةٌ = سختی۔ (اسم مشتق)

غُلْفٌ = پردہ۔ (اسم جمع) (واحد غلاف ہے)

غَلَقْتُ = اس نے باندھا۔ بند کیا۔ (ماضی۔

واحد مونث غائب)

غِلْمَانٌ = لڑکے۔ چھوٹے بچے۔ (اسم جمع)  
(واحد غلام ہے)

غُلُّوا = تم گردن میں طوق ڈالو۔ (امر۔ جمع  
مذکر حاضر)

غُلِّی = دیگ کا جوش مارنا۔ (اسم مصدر)

غُلِیْظٌ = سخت۔ گاڑھا۔ (اسم صفت)

## غ-م

غَمٌّ = تنگی۔ رنج۔ (اسم واحد) (جمع غموم ہے)

غَمْرَةٌ = سختی۔ بے ہوشی۔ (اسم واحد) (جمع  
غَمَرَاتٌ ہے)

غَمَرَاتٌ = بے ہوشیاں۔ سختیاں۔ (اسم جمع)  
(واحد غمرۃ ہے)

غُمَّةٌ = فکر۔ رنج۔ (اسم واحد) (جمع غمم ہے)

غَمَامٌ = بادل۔ (اسم جمع) (واحد غم ہے)

## غ-ن

غَنَمٌ = بکری۔ (اسم واحد) (جمع اغنام ہے)

غَنِمْتُ = تم لوٹ لائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
حاضر)

غَنِيٌّ = بے پرواہ۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم واحد)  
(جمع اغنیاء ہے)

## غ-و

غَوَّیَ = وہ بے راہ چلا۔ وہ بری راہ چلا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

غَوَّاشٌ = پردے۔ سائبان۔ (اسم جمع) (واحد غوش ہے)

غَوَّاصٌ = غوطہ لگانے والا۔ غوطہ خور۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

غَوَّرَا = گمراہ پانی۔ نیچے اترا ہوا پانی۔ (اسم مصدر)

غَوَّلَ = سر پھرتا۔ سر چکراتا۔ (اسم مصدر)

غَوَّیَ = گمراہ۔ (اسم مشتق)

غَوَّیْتَنَا = ہم گمراہ ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## غ-ی

غَتَّى = دوزخ۔ گمراہ ہونا۔ (اسم صفت)

غَيَابَتٌ = کنویں کی گہرائی۔ میدان کی انتہا جس میں آدمی چھپ جائے۔ (اسم مشتق)

غَيْبٌ = چھپی چیز۔ چھپی بات۔ (اسم مصدر) غَيْبَةٌ = کسی کی اس کے پیچھے ہڈی کرنا۔ (اسم مصدر)

غَيْثٌ = بارش۔ (اسم واحد) (جمع غیوث و اغیاث ہے)

غَيَّرَ = سوائے۔ مگر۔ نہیں۔ (اسم اشتناء)

غَيْضٌ = سکھایا گیا۔ خشک کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

غَيِظَ = غصہ۔ (اسم مصدر)

غُيُوبٌ = چھپی چیزیں۔ (اسم مصدر)



## (ف)

### ف-ا

فَائِزُونَ = مراد کو پہنچنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

فَاءُ وَا = وہ پھرے۔ انہوں نے رجوع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فَاتَ = وہ نابود ہو گیا۔ مر گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَ = پھر۔ پس۔ (حرف عطف اور حرف جزاء ہے)

فَاءُ تَ = وہ پھر آئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)



فَارِهِنٌ = تکلف کرنے والے۔ اکر نے والے۔ خوش ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	فِئَةٌ = گروہ۔ جماعت۔ (اسم واحد) (تثنیہ فئتان ہے)
فَارَزَ = وہ کامیاب ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	فِئَتَانِ = دو گروہ۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت رفعی) (واحد فئۃ ہے)
فَاسِقٌ = بدکار۔ نافرمان۔ (اسم واحد) (جمع فاسقون ہے)	فِئَتَيْنِ = دو گروہ۔ (اسم تثنیہ کی نصی و جری حالت) (واحد فئۃ ہے)
فَاصِلٌ = جدا کرنے والا۔ (اسم واحد) (جمع فاصلین ہے)	فَاتِحِجِنَ = کھولنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
خَيْرُ الْفَاصِلِينَ = اللہ تعالیٰ۔ (مربک اضافی)	خَيْرُ الْفَاتِحِينَ = بہتر کھولنے والا۔ اللہ تعالیٰ (مربک اضافی)
فَاطِرٌ = چیرنے والا۔ پھاڑنے والا۔ پیدا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	فَاتِيْنٍ = جانچنے والے۔ گمراہ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
فَاعِلٌ = کام کرنے والا۔ (اسم واحد) (جمع فاعلون ہے)	فَاجِرٌ = بدکار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
فَاقِرَةٌ = کمر توڑنے والا بڑا حادثہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	فَاحِشَةٌ = بدکار عورت۔ زنا۔ (اسم واحد) (جمع فواحش ہے)
فَاقِعٌ = خالص زرد رنگ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	فَارَ = اس نے جوش مارا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
فَاقِهَةٌ = میوہ۔ (اسم واحد) (جمع فواکہ ہے)	فَارِضٌ = بوڑھی گائے۔ (اسم صفت)
فَاقِهُونَ = خوش ہونے والے۔ (اسم جمع) (واحد فاقهہ ہے)	فَارِغٌ = فراغت پانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
فَالِقٌ = چیرنے والا۔ نکالنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	فَارِقَاتٌ = جدا کرنے والی ہوائیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)
فَانٍ = فنا ہونے والا۔ ختم ہونے والا۔ (آخر سے "ی" گر گئی) (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	فَارِقُوا = تم جدا کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

فَاهُ = اس کا منہ۔ (اس کا اصل فوہہ تھی۔  
 ”ہ“ ضمیر لگنے سے واؤ کو الف سے بدلا۔ ”ہ“  
 اصلی گر گئی) (مربک اضافی)

## ف-ت

فَتَى = جوان۔ (اسم واحد) (جمع فتیان ہے)  
 فَتَّاحٌ = خوب کھولنے والا۔ حکم کرنے والا۔  
 اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم مبالغہ)  
 فَتَحٌ = کھولا۔ کھلنا۔ نصرت۔ فیصلہ۔ (اسم مصدر)  
 فَتَحَ = اس نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 فَتَحْتُ = وہ کھول گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
 مونث غائب)  
 فَتَحْنَا = ہم نے کھولا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 فَتَحُوا = انہوں نے کھولا۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
 غائب)  
 فَتَنَ = دو پیغمبروں کے درمیان کا  
 زمانہ۔ (اسم واحد) (جمع فترات ہے)  
 فَتَقْنَا = ہم نے چیرا۔ ہم نے منہ کھولا۔  
 (ماضی۔ جمع متکلم)  
 فَتَنَّا = ہم نے آزمائش کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 فَتَنَ = آزمائش۔ (اسم واحد) (جمع فاتنین ہے)  
 فَتَنُومٌ = تم نے آزمائش کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
 حاضر)

فَتْنُومٌ = تم آزمائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع  
 مذکر حاضر)  
 فَتَنُوا = انہوں نے آزمائش کی۔ (ماضی۔ جمع  
 مذکر غائب)  
 فَتَنُوا = وہ آزمائش کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔  
 جمع مذکر غائب)  
 فَتَنُوا = آزمائنا۔ (اسم مصدر)  
 فَتَنَاتٌ = لونڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد فتاة ہے)  
 فَتَيَانٌ = دو جوان مرد۔ (اسم تثنیہ) (واحد فتی  
 اور جمع فَتَيَّةٌ ہے)  
 فَتَيَانٌ = جوان۔ غلام۔ (اسم تثنیہ) (واحد فتی  
 اور جمع فتیہ ہے)  
 فَتَيَّةٌ = جوان۔ (اسم جمع) (واحد فتی ہے)  
 فَتِيلٌ = کھجور کی گٹھلی کا دھاگہ۔ (اسم واحد)  
 (جمع فتایل ہے)

## ف-ج

فَجَّ = پہاڑوں کے درمیان کھلا راستہ۔ (اسم  
 واحد) (جمع فجاج ہے)  
 فَجَّارٌ = بدکار۔ (اسم جمع) (واحد فاجور ہے)  
 فَجَّرَ = صبح صادق گناہ کرتا۔ (اسم مصدر)  
 فَجَّوْرَةٌ = بدکار۔ ڈھیٹ۔ (اسم جمع) (واحد فاجور  
 ہے)

## ف-ر

فَرَات = بیٹھا پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ (اسم صفت)  
 فَرَادَى = ایک ایک۔ (اسم واحد) (جمع فراد)  
 (ہے)  
 فَرَار = بھاگنا۔ (اسم مصدر)  
 فِرَاش = قالین۔ بچھونا۔ (اسم واحد) (جمع فرش)  
 (ہے)  
 فَرَّاش = پروانے۔ (اسم جمع) (واحد فراشة)  
 (ہے)  
 فَرَّاشَةٌ = پروانہ۔ (اسم واحد) (جمع فراش ہے)  
 فِرَاق = جدائی۔ (اسم مصدر)  
 (فَ) رَاغ = دوڑا۔ متوجہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد)  
 مذکر غائب  
 فَرَّتْ = وہ بھاگی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
 فَرْتُ = گوبر۔ (اسم واحد) (جمع فروٹ ہے)  
 فَرَج = سوراخ شرمگاہ۔ (اسم جمع) (واحد)  
 فروج ہے)  
 فَرَجْتُ = وہ پھاڑی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد)  
 مونث غائب  
 فَرِحَ = خوش ہونے والا۔ اترانے والا۔ (اسم)  
 فاعل۔ واحد مذکر  
 فَرِحَ = وہ خوش ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فُجِرَتْ = وہ بہائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد)  
 مونث غائب

فَجَّرْنَا = ہم نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 فَجْوَةٌ = کشادہ میدان۔ (اسم واحد) (جمع)  
 فجوات و فجاء ہے)  
 فُجُور = گستاخی۔ نافرمانی۔ بے ادبی۔ زنا کاری۔  
 نماز ترک کرنا۔ (اسم واحد) (جمع فجور ہے)

## ف-ح

فَحْشَاء = بے حیائی۔ (اسم مشتق)

## ف-خ

فَخَّارٌ = کھٹکنے والا۔ (اسم واحد) (جمع)  
 فخارة ہے)  
 فَخُور = تاز کرنے والا۔ نخر کرنے والا۔ (اسم)  
 مبالغہ

## ف-د

فِدَاء = بدلہ۔ جدا کرنا۔ وہ رقم جو قیدی کو  
 آزاد کرنے کے بدلے لی جائے۔ (اسم مصدر)  
 فِدْيَةٌ = بدلہ۔ سر بہا۔ (اسم واحد) (جمع فدی و  
 فدیات ہے)  
 فَدَيْتَا = ہم نے بدلہ دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَرِحُوا = وہ خوش ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فَرِحُونَ = خوش ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

فَرْد = اکیلا۔ طاق۔ (اسم واحد) (جمع افراد ہے)

فِرْدَوْس = جنت۔ جو سب سے اوپر ہے۔ (اسم واحد) (جمع فرادیس ہے)

فَرَزْتُ = میں بھاگا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

فَرَزْتُمْ = تم بھاگے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

فَرَش = بچھونا۔ (اسم مصدر)

فَرَشْنَا = ہم نے بچھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَرَضَ = اس نے فرض کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَرَضْتُمْ = تم نے فرض کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

فَرَضْنَا = ہم نے فرض کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَرَطَ = ظلم کرتا۔ حد سے گزرتا۔ (اسم مصدر)

فَرَطْتُ = میں نے قصور کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

فَرَطْتُمْ = تم نے قصور کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

فَرَطْنَا = ہم نے قصور کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَرَعَ = ڈالی۔ شاخ (اسم واحد) (جمع فروع ہے)

فِرْعَوْن = کافر بادشاہ مصر کا لقب۔ جو موسیٰ علیہ السلام کے زمانے میں تھا اور خدائی کا دعویٰ کرتا

تھا اس کا نام مصعب بن ریان تھا اور جو فرعون حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں تھا اس کا نام

ریان تھا ان دونوں کے درمیان چار سو برس کا فاصلہ تھا۔ (اسم علم)

فَرَعَتْ = تو فارغ ہوا۔ خالی ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

فَرَقَ = جدا کرنا۔ پھاڑنا۔ (اسم مصدر)

فَرِقَ = ٹکڑا۔ پھانک۔ (اسم مشتق)

فُرْقَان = قرآن مجید۔ حق و باطل کو جدا کرنے والا۔ (اسم مصدر بمعنی اسم فاعل)

فِرْقَه = گروہ۔ (اسم واحد) (جمع فرق ہے)

فَرَّقَتْ = تو نے جدائی ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

فَرَقْنَا = ہم نے جدا کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

فَرَّقُوا = انہوں نے پرگندہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فَرُّوا = تم بھاگو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

فُرُوج = شرمگاہیں۔ اندام نہالی۔ سوراخ۔ (اسم جمع) (واحد فرج ہے)

فَرِي = جھوٹ۔ بہتان۔ (اسم مشتق)

فَرِيضَةٌ = اللہ کا فرمایا ہوا۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔

زکاة وغیرہ۔ (اسم واحد) جمع فرائض ہے

فَرِيقٌ = جماعت۔ گروہ۔ (اسم واحد) جمع افراق ہے

فَرِيقَانِ = دو گروہ۔ دو جماعتیں۔ (اسم تثنیہ کی نہی و جری حالت) (واحد فریق ہے)

فَرِیقَتَيْنِ = دو جماعتیں۔ دو گروہ۔ (اسم تثنیہ) (واحد فریق ہے)

## ف-ز

فَزَعٌ = گھبراہٹ۔ ڈرنا۔ (اسم مصدر)

فَزِعٌ = وہ ڈرا۔ وہ گھبرایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَزَعُوا = وہ گھبرائے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فَزَعٌ = گھبراہٹ دور کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

## ف-س

فَسَادٌ = خرابی۔ تباہ ہونا۔ (اسم مصدر)

فَسَدَتْ = وہ خراب ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

فَسَدَتَا = دونوں خراب ہوئیں۔ (ماضی۔ تثنیہ مونث غائب)

فَسَقٌ = گناہ۔ نافرمانی۔ (اسم مصدر)

فَسَقٌ = اس نے گناہ کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَسَقُوا = انہوں نے گناہ کیا۔ بدکاری کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

فَسَّيْسَرُهُ = پھر ہم اس کو جلدی سے آسان کریں گے۔ ہم توفیق دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

فُسُوقٌ = گناہ کرنا۔ (اسم مصدر)

## ف-ش

فَشِلْتُمْ = تم ڈرے۔ تم نے نامردی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

## ف-ص

فِصَالٌ = دودھ چھڑانا۔ (اسم مصدر)

فَصُلٌ = دو ٹوک۔ الگ۔ (اسم مصدر)

فَصْلُ الْخِطَابِ = سچی بات۔ جو حق و باطل میں جدائی کرے۔ (مركب اضافی)

يَوْمُ الْفَصْلِ = قیامت کا دن۔ (مركب اضافی)

فَصَلَ = وہ جدا ہوا۔ باہر ہوا۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

فَصَلَتْ = وہ جدا ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

فَطَّورَ = درز- سوراخ- (اسم واحد) جمع فطور  
(ہے)

## ف-ظ

فَظَّ = سخت دل- بد زبان- بہت سخت کلام-  
(اسم مصدر)

## ف-ع

فَعَّالٌ = خوب کرنے والا- اللہ تعالیٰ کی صفت-  
(اسم مبالغہ)

فَعَّلَ = اس نے کیا- (ماضی- واحد مذکر غائب)  
فُعِّلَ = وہ کیا گیا- (ماضی- واحد مجہول- واحد  
مذکر غائب)

فَعَّلَہ = کرنا- کام- (اسم مصدر)  
فَعَّلْتُ = تو نے کیا- (ماضی- واحد مذکر حاضر)  
فَعَّلْتُمْ = تم نے کیا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)  
فَعَّلْنَ = انہوں نے کیا- (ماضی- جمع مؤنث  
غائب)

فَعَّلْنَا = ہم نے کیا- (ماضی- جمع متکلم)  
فَعَّلُوا = انہوں نے کیا- (ماضی- جمع مذکر  
غائب)

## ف-ق

فَقَّرَ = تنگی- احتیاج- (اسم واحد) جمع فقور  
(ہے)

فُصِّلَتْ = وہ جدا کی گئی- (ماضی مجہول- واحد  
مؤنث غائب)

فُصِّلْنَا = ہم نے خوب بیان کیا- (ماضی- جمع  
متکلم)

فُصِّلَتْ = گھراٹا- آباؤ اجداد کا گھر جہاں ایک  
دادا کی اولاد ہو- (اسم مصدر)

## ف-ض

فُضِّلَہ = چاندی- (اسم مشتق)  
فُضِّلَ = بزرگی- بخشش- (اسم واحد) جمع  
افضال ہے)

فُضِّلَ = اس نے بزرگی دی- (ماضی- واحد  
مذکر غائب)

فُضِّلْتُ = میں نے بزرگی دی- (ماضی- واحد  
متکلم)

فُضِّلْنَا = ہم نے بزرگی دی- (ماضی- جمع  
متکلم)

فُضِّلُوا = وہ بزرگی دیے گئے- (ماضی مجہول-  
جمع مذکر غائب)

## ف-ط

فَطَّرَ = اس نے بنایا- پیدا کیا- (ماضی- واحد  
مذکر غائب)

فِطْرَةٌ = پیدائش- دین اسلام- (اسم مصدر)

فَوَاقٍ = اٹھنا۔ مہلت۔ وہ حالت جو جان کنی کے وقت ہوتی ہے۔ بہت تھوڑا زمانہ۔ دو دفعہ دودھ دوسنے کے درمیان کا وقفہ۔ (اسم مصدر)  
فَوَاحِشٌ = پھل۔ میوہ۔ (اسم جمع) (واحد فَوَاحِشَة ہے)

فَوْتُ = نیست و نابود ہونا۔ بھاننا۔ بچنا۔ (اسم مصدر)  
فَوَجٌ = لشکر۔ (اسم واحد) (جمع افواج ہے)  
فَوْرٌ = جوش مارنا۔ جلدی۔ (اسم مصدر)  
فَوَزٌ = نجات پانا۔ کامیاب ہونا۔ (اسم مصدر)  
فَوُوقٌ = اوپر۔ (اسم ظرف)  
فُؤْمٌ = لسن۔ گیہوں۔ (اسم واحد) (جمع فُؤْمَانٌ ہے)

## ف-ہ

فَهَمَّنَا = ہم نے سکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ف-ی

فِئِی = میں۔ (حرف جر)  
فَئِی = پھر آنا۔ محصول۔ زوال آفتاب۔ سایہ۔ (اسم مصدر) (اسم واحد) (جمع افیاء ہے)  
فِئِلٌ = ہاتھی۔ (اسم واحد) (جمع افیال ہے)

فُقَرَاءٌ = ضرورت مند۔ درویش۔ محتاج۔ (اسم جمع) (واحد فَقِيرٌ ہے)  
فَقِيرٌ = حاتمہند۔ درویش۔ محتاج۔ (اسم واحد) (جمع فقراء ہے)

## ف-ک

فَكَرٌ = چھڑوانا۔ جدا کرنا۔ (اسم مصدر)  
فَكَرٌّ = اس نے سوچا۔ تامل کیا۔ غور کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
فَكَهَيْنٌ = ہنسنے والی باتیں۔ لطیفہ کہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

## ف-ل

فَلَانٌ = شخص (اسم کنایہ)  
فَلَقٌ = صبح۔ معدم۔ دوزخ۔ دوزخ میں ایک کنواں ہے۔ (اسم واحد) (جمع فَلَاقَانٌ ہے)  
فُلُکٌ = کشتی۔ کشتیاں۔ (اس کا واحد۔ جمع۔ مذکر۔ مونث ایک ہی ہے)  
فَلَکٌ = آسمان۔ (اسم واحد) (جمع افلاک ہے)

## ف-و

فَوَاحِشٌ = ناشائستگی والی باتیں۔ زنا۔ بہت سخت۔ قبیح گناہ۔ (اسم جمع) (واحد فَوَاحِشَة ہے)  
فَوَؤَادٌ = دل۔ (اسم واحد) (جمع افئدة ہے)

## (ق)

## ق-۱

قَابِلٌ = قبول کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَاتَلَ = وہ لڑا۔ اس نے لڑائی کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَاتِلٌ = تو لڑائی کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

قَاتِلًا = تم دونوں لڑائی کرو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)

قَاتِلُوا = تم لڑائی کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

قَاتَلُوا = وہ لڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

قَادِرٌ = زبردست قدرت والا۔ (اسم واحد) (جمع قادرین و قادرین ہے)

قَارِعَةٌ = کھڑ کھڑانے والی۔ قیامت۔ حادثہ۔ سختی۔ (اسم واحد) (جمع قوارع ہے)

قَارُونَ = حضرت موسیٰ علیہ السلام کا چچرا بھائی تھا۔ بے ادبی اور زکاۃ نہ دینے کے باعث حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بددعا سے مع مال زمین میں دھنس گیا۔ (اسم علم)

قَاسِطُونَ = ظلم کرنے والے۔ ٹیڑھے چلنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَاسَمٌ = اس نے قسم کھائی۔ (ماضی۔ واحد

ق = حروف مقطعات۔ قرآن مجید کی ایک سورت کا نام۔

ق = تو بچا۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

قَائِلٌ = کہنے والا۔ دوپہر کو سونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَائِلُونَ = کہنے والے۔ دوپہر کو سونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَائِمٌ = کھڑا ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَائِمَةٌ = کھڑا ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مؤنث)

قَائِمُونَ = کھڑا ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَابٌ = مقدار۔ کمان کے قبضہ سے گوشہ تک کا درمیانی فاصلہ اور وہ دو ہوتی ہیں۔ (اسم مشتق)

قَابٌ قَوْسَيْنِ = کنایہ ہے بہت قریب ہونے کا۔ دو کمانوں کا درمیانی فرق۔ دو گز۔ (مركب اضافی)



مذکر غائب)

قَابِیَّةٌ = سیاہ۔ سخت دل ہونے والی۔ (اسم

فاعل۔ واحد مونث)

قَاصِدٌ = ارادہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

قَاصِرَات = نیچی نگاہ والیاں۔ (اسم جمع) (واحد

قاصرة ہے)

قَاصِرَاتُ الطَّرَفِ = حوریں کہ اپنے خاوند

کے سوا کسی دوسرے کی طرف نہیں دیکھتیں۔

(مربک اضافی)

قَاصِفٌ = توڑنے والا۔ سخت آواز۔ گرج۔

نمایت شدید ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَاضٍ = حکم کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

قَاضِيَه = کام تمام کرنے والی۔ (اسم فاعل۔

واحد مونث)

قَاطِعَةٌ = کاٹنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

قَاع = برابر زمین۔ (اسم واحد) (جمع اقواع

ہے)

قَاعِد = بیٹھنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

قَاعِدُونَ = بیٹھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَالَ = اس نے کہا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَالَا = ان دونوں نے کہا۔ (ماضی۔ تثنیہ

مذکر غائب)

قَالَتْ = اس نے کہا۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

قَالَتَا = ان دو عورتوں نے کہا۔ (ماضی۔ تثنیہ

مونث غائب)

قَالُوا = انہوں نے کہا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

قَالَيْنِ = بیزار ہونے والے۔ دشمنی کرنے

والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

قَامَ = وہ کھڑا ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَامُوا = وہ کھڑے ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

قَانِتٌ = دعا کرنے والا۔ فرمانبرداری کرنے

والا۔ نماز میں چپ ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

قَانِتَات = تابعدار عورتیں۔ (اسم فاعل۔ جمع

مونث)

قَانِتُونَ = تابعداری کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر)

قَانِطِينَ = ناامید ہونے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر)

قَانِع = قناعت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

قَاهِر = غالب۔ (اسم واحد) (جمع قاهرون ہے)

ق-ب

قَبَائِل - خاندان۔ قبیلے۔ گردہ۔ (اسم جمع) (واحد قبیلہ ہے)

قَبْر - گور۔ جس میں مردہ دفن کیا جاتا ہے۔ (اسم واحد) (جمع قبور ہے)

قَبَس - انگارہ۔ چنگارہ۔ (بصلہ علی مصدر)

قَبَض - کھینچنا۔ پکڑنا۔ (اسم مصدر)

قَبْضَة - ایک مٹھی۔ (اسم مصدر)

قَبَضْتُ - میں نے پکڑا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

قَبَضْنَا - ہم نے پکڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَبْل - پہلے۔ آگے۔ (اسم ظرف۔ زمان)

قُبْل - سامنے۔ (اسم واحد) (جمع اقبال ہے)

قِبَل - طرف۔ (اسم ظرف)

قِبْلَة - کعبہ۔ جس کی طرف منہ کر کے نماز ادا کی جاتی ہے۔ (اسم نوع)

قُبُور - قبریں۔ (اسم جمع) (واحد قبر ہے)

قَبُول - مان لینا۔ لے لینا۔ (اسم مصدر)

قَبِيل - گردہ۔ ضامن۔ (اسم واحد) (جمع قبل ہے)

## ق-ت

قَتَان - باہم لڑائی کرتا۔ (اسم مصدر)

قَتَر - گردوغبار۔ سیاہی۔ (اسم جامد)

قَتْرَة - گردوغبار۔ تاریکی۔ سیاہی۔ (اسم جامد۔ مونث)

قَتْل - ہلاک کرنا۔ (اسم مصدر)

قَتَلَ - اس نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

قَتِلَ - وہ مارا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

قَتْلَى - مقتول۔ مردے۔ مارے گئے۔ (اسم جمع)

(واحد قتیل ہے)

قَتِلْتُ - وہ ماری گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

قَتَلْتُ - تو نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

قَتَلْتُمْ - تم نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

قَتِلْتُمْ - تم مارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر حاضر)

قَتَلْتُمُوَا - تم نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

قَتَلْنَا - ہم نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَتِلْنَا - ہم مارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)

قَتَلُوا - انہوں نے مار ڈالا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

قَتِلُوا - وہ مارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

قَتِلُوا - وہ ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے۔ (ماضی)

بھول۔ جمع مذکر غائب

قَتَوْرٌ = بخیل۔ (اسم مصدر)

## ق-ث

قَتَاءٌ = کڑی۔ (اسم مشتق)

## ق-د

قَدَّ = تحقیق۔ کبھی۔ (جب قد ماضی پر آتا ہے

تو ”تحقیق“ کے معنی دیتا ہے اور جب مضارع

پر آتا ہے تو ”کبھی“ کے معنی دیتا ہے)

قَدَّ = پھاڑا گیا۔ (ماضی بھول۔ واحد مذکر غائب)

قَدَّتْ = اس نے پھاڑا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

قَدَحَ = رگڑ سے آگ جلانا۔ (اسم مشتق)

قَدَدَ = مختلف راہیں۔ جدا جدا مذہب۔ (اسم

جمع) (واحد قدرة ہے)

قَدَّرَ = اندازہ۔ جانچنا۔ (اسم مصدر)

قَدَّرَ = مقررہ اندازہ۔ تقدیر۔ (اسم مصدر)

قَدَّرَ = اس نے اندازہ کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

قَدِرَ = وہ تک کیا گیا۔ (ماضی بھول۔ واحد

مذکر غائب)

قَدَّرَ = اس نے مقرر کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

قَدِرَ = تو اندازہ کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

قَدَرْنَا = ہم قادر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَدَرْنَا = ہم نے اندازہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

مذکر غائب)

قَدِمُوا = تم آگے بھیجو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

قُدُّور = دیکھیں۔ (اسم جمع) (واحد قدر ہے)

قُدُّوس = بہت پاک۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم

مبالغہ)

قَدِيرٌ = زبردست۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم مبالغہ)

قَدِيمٌ = پرانا۔ (اسم مبالغہ)

قَدَرُوا = انہوں نے قدر کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

قَدَرُوا = انہوں نے اندازہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

قُدُس = پاک روح۔ روح القدس حضرت

جبرائیل علیہ السلام کا نام۔ (اسم مصدر)

قَدَمَ = پاؤں۔ اچھے۔ برے عمل۔ (اسم واحد)

(جمع اقدام و قدوم ہے)

قَدَمَ صِدْقٍ = نیکی پر سبقت کرنا۔ بلند مرتبہ

ہونا۔ (مركب اضافی)

قَدَمَ = اس نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

قَدَمْتُ = اس نے آگے بھیجا۔ (ماضی۔ واحد

مؤنث غائب)

قَدَّمْتُ = میں نے آگے بھیجا۔ (ماضی- واحد متکلم)

قَدَّمْتُمْ = تم نے آگے بھیجا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

قَدَّمْتُمُوْا = تم نے آگے بھیجا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

قَدَّمْنَا = ہم نے آگے بھیجا۔ (ماضی- جمع متکلم)

قَدَّمُوا = انہوں نے آگے بھیجا۔ (ماضی- جمع)

## ق-ذ

قَذَفَ = اس نے پھینکا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

قَذَفْنَا = ہم نے پھینکا۔ (ماضی- جمع متکلم)

## ق-ر

قُرَى = شہر- گاؤں۔ (اسم جمع) (واحد قریہ ہے)

أُمُّ الْقُرَى = نام مکہ مکرمہ۔ (اسم مکان) (مربک اضافی)

قَرَأَ = اس نے پڑھا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

قَرِی = وہ پڑھا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)

قَرَأْتُ = تو نے پڑھا۔ (ماضی- واحد مذکر حاضر)

قَرَارٌ = آرام- آرام کی جگہ۔ (اسم مکان)

قَرَاطِيسُ = کاغذ- ورق۔ (اسم جمع) (واحد قرطاس ہے)

قُرْآن = پڑھنا۔ جمع کرنا۔ کلام الہی جو رسول اکرم ﷺ پر نازل ہوا۔ (اسم مصدر)

قَرَأْنَا = ہم نے پڑھا۔ (ماضی- جمع متکلم)

قَرَّبَ = اس نے نزدیک کیا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

قَرَّبْنَا = دونوں نے نزدیک کیا۔ (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

قُرْبَى = نزدیکی- رشتہ دار۔ (اسم تفعیل- واحد مونث)

ذَوِی الْقُرْبَى = رشتہ دار۔ (مربک اضافی)

قُرْبَاتٌ = نزدیکیاں۔ (اسم جمع) (واحد قریہ ہے)

قُرْبَةً = نزدیکی- خوشی۔ (اسم واحد) (جمع قربان ہے)

قُرْبَان = قربانی- درجہ پائے۔ (اسم واحد) (جمع قربانین ہے)

قَرَّبْنَا = ہم نے قریب کیا۔ (ماضی- جمع متکلم)

قُرَّة = آنکھ کی ٹھنڈک- آنکھ کی روشنی۔ (اسم مشتق)

قَرَحٌ = زخم- پھوڑا۔ (اسم واحد) (جمع قروح ہے)

قِرْدَةٌ = بندر۔ (اسم واحد) (جمع قرد ہے)

قَرَضٌ = ادھار دینا۔ (اسم مصدر)

قِرَاطِس = کانڈ۔ (اسم واحد) (جمع قراطیس ہے)

قَرْنٌ = تم آرام سے رہو۔ تم قرار پکڑو۔ تم وقار سے رہو۔ (امر۔ جمع مونث حاضر)

قَرْنٌ = سیٹگ۔ ہم نشینی۔ ایک زمانہ کے لوگ تیں یا اسی برس کا زمانہ۔ (اسم واحد) (جمع قرون ہے)

قُرْنَاء = ہمزاد۔ ہم نشین۔ (اسم واحد) (جمع قرین ہے)

قَرْنَيْنِ = دو سیٹگ۔ دوسرے ذوالقرنین سکندر رومی بن فیلٹوس جو حضرت خضر علیہ السلام کا مصاحب تھا وہ سکندر نہیں جو یونانی اور جس کا وزیر ارسطو تھا۔ (اسم علم)

قُرُوءٌ = طہر۔ حیض۔ (اسم جمع) (واحد قرء ہے)

قُرُونٌ = سیٹگ۔ زمانے۔ (اسم جمع) (واحد قرن ہے)

قَرِيٌّ = تو آنکھ روشن کر۔ ٹھنڈی کر۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

قَرِيبٌ = نزدیک۔ (اسم واحد) (جمع اقرباء ہے)

قَرِيَّةٌ = گاؤں۔ شہر۔ (اسم واحد) (جمع قری ہے)

قَرِيَيْنِ = دو گاؤں۔ مکہ و طائف۔ (اسم

تثنیہ) (واحد قریۃ و قری ہے)

قُرَيْشٌ = عرب کا ایک قبیلہ۔ اولاد نضر بن کنانہ سے جو رسول اکرم ﷺ سے پہلے بارہویں پشت میں تھا۔ (اسم علم)

قَرِینٌ = ساتھی۔ ہم نشین۔ نامہ اعمال لکھنے والا فرشتہ۔ (اسم واحد) (جمع قرناء ہے)

## ق-س

قَسَتْ = وہ سخت ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

قِسْطٌ = انصاف۔ عدل۔ (اسم واحد) (جمع اقساط ہے)

قِسْطَاس = ترازو۔ میزان۔

قَسَمٌ = قسم قول۔ عہد۔ (اسم واحد) (جمع اقسام ہے)

قِسْمَةٌ = حصہ۔ بانٹنا۔ (اسم واحد) (جمع قسم ہے)

فَقَسَمْنَا = ہم نے بانٹا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

قَسْوَةٌ = سختی۔ سختی۔ (اسم مصدر)

قَسْوَرَه = شیر کا غرائہ۔ (اسم واحد) (جمع قساور ہے)

قَسِيسِيْنٌ = نصاریٰ کے عالم و سردار۔ (اسم جمع) (واحد قسیس ہے)

## ق-ص



قُضِيَ = وہ فیصلہ کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مذکر غائب)  
قَضَيْتَ = تو نے چکایا۔ فیصلہ کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر حاضر)  
قَضَيْتُ = میں نے تمام کیا۔ پورا کیا۔ (ماضی۔  
واحد متکلم)  
قَضَيْتُ = وہ تمام ہوئی۔ پہنچائی گئی۔ (ماضی۔  
واحد مونث غائب)  
قَضَيْتُمْ = تم نے پورا کیا۔ تم نے حکم کیا۔  
(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
قَضَيْنَا = ہم نے فیصلہ کیا۔ ہم نے حکم  
کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ق-ط

قَطَّ = حصہ۔ (اسم واحد) (جمع قِطَاط ہے)  
قِطْر = تانبا پگھلا ہوا۔ گندھک۔ (اسم مشتق)  
قِطْرَانٌ = سیاہ دوا۔ جو خارش اور انہوں کو ملتے  
ہیں۔ (اسم مشتق)  
قِطْعٌ = ٹکڑا۔ بھلی رات کا اندھیرا۔ (اسم  
واحد) (جمع اِقْطَاع ہے)  
قِطْعٌ = ٹکڑے۔ (اسم جمع) (واحد قِطْعہ ہے)  
قُطِعَ = وہ کاٹا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مذکر غائب)

قَصَّ = اس نے بیان کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)  
قِصَاصٌ = بدلے میں مارنا۔ (اسم مصدر)  
قَصْدٌ = میانہ روی۔ اعتدال۔ (اسم مصدر)  
قَصْرٌ = محل۔ (اسم واحد) (جمع قُصُور ہے)  
قَصَصٌ = قدم بقدم چلنا۔ حال بیان کرنا۔  
(اسم مصدر)  
قَصَصْنَا = ہم نے بیان کیا۔ (ماضی۔ جمع  
متکلم)  
قَصَمْنَا = ہم نے توڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
قُصُوۥی = انتہا۔ نہایت دور۔ (اسم تفضیل۔  
واحد مونث)  
قُصُوۥر = محل۔ (اسم جمع) (واحد قصر ہے)  
قُصِیَ = تو پیچھے چل۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)  
قَصِیٌّ = دور علیحدہ مکان۔ (اسم واحد) (جمع  
اقصاء ہے)

## ق-ض

قَضَى = اس نے حکم دیا۔ وہ مرا۔ (ماضی۔  
واحد مذکر غائب) لغوی معنی پورا کرنا۔  
قَضَبٌ = تکراری۔ شلغم۔ مولیٰ۔ چتدر۔ (اسم  
جمع) (واحد قَضْبہ ہے)  
قَضَوُا = انہوں نے پورا کیا۔ (ماضی۔ جمع  
مذکر غائب)

قَطَعَ = اس نے کٹے کٹے کیا۔ (ماضی-  
واحد مذکر غائب)  
قَطَعْتُ = وہ پھاڑی گئی۔ کٹی گئی۔ (ماضی-  
مجمول- واحد مونث غائب)

## ق-ل

قَطَعْتُمْ = تم نے کاٹا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)  
قَطَعْنَ = ان عورتوں نے کاٹے۔ (ماضی- جمع  
مونث غائب)  
قَطَعْنَا = ہم نے کاٹا۔ (ماضی- جمع متکلم)  
قَطَعْنَا = ہم نے خوب کاٹا۔ (ماضی- جمع متکلم)  
قِطْمِيرٌ = باریک دھاگہ۔ کھجور کی گٹھلی کا  
چھلکا۔ کم قیمت۔ گھٹیا چیز۔ (اسم مشتق)  
قُطُوفٌ = انگور کے گچھے۔ (اسم جمع) (واحد  
قطف ہے)

## ق-ع

قَعَدَ = وہ بیٹھا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)  
قَعَدُوا = وہ بیٹھے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)  
قَعَوْا = تم گرو۔ (امر- جمع مذکر حاضر)  
قُعُودٌ = بیٹھنا۔ بیٹھنے والے۔ (اسم فاعل- جمع  
مذکر) (اسم مصدر)  
قَعِيدٌ = ہم نشین۔ بیٹھنے والا۔ گمرانی کرنے والا  
فرشتہ (صفت مشبہ- واحد مذکر)

## ق-ف

قَفَّوْا = تم ٹھہراؤ۔ (امر- جمع مذکر حاضر)  
قَفَّيْنَا = ہم نے پیچھے بھیجا۔ پے در پے بھیجا۔  
(ماضی- جمع متکلم)

قُلٌ = تو کہہ۔ (محمد ﷺ) (امر- واحد مذکر حاضر)  
قَلَّ = وہ کم ہوا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)  
قَلَى = اس نے دشمن رکھا۔ بیزار ہوا۔ (ماضی-  
واحد مذکر غائب)

قَلَانِدٌ = گلوبند۔ پٹہ وغیرہ (اسم جمع) (واحد  
قلادة ہے)  
قَلْبٌ = دل۔ (اسم واحد) (جمع قلوب ہے)  
قَلْبُوا = انہوں نے الٹا۔ انہوں نے الٹ پلٹ  
کیا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

قَلْبَيْنِ = دو دل۔ (اسم تنزیہ کی مصی و جری  
حالت) (واحد قلب اور جمع قلوب ہے)  
قُلْتُ = تو نے کہا۔ (ماضی- واحد مذکر حاضر)  
قُلْتُ = میں نے کہا۔ (ماضی- واحد متکلم)  
قُلْتُمْ = تم نے کہا۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)  
قَلَمٌ = قلم۔ (اللہ رب العزت کا قلم جس سے  
جمع مخلوق کی تقدیریں لوح محفوظ پر لکھی گئیں۔  
اسم واحد- جمع اقلام ہے)

قُلْنَ = ان سب عورتوں نے کہا۔ (ماضی- جمع  
مونث غائب)

قُلْنَا = ہم نے کہا۔ (ماضی جمع متکلم)

قُلُوبٌ = دل۔ (اسم جمع) (واحد قلب ہے)

قَلِيلٌ = کم۔ تھوڑا۔ (اسم واحد) (جمع قلیلون ہے)

قَلِيلًا مَّا = تھوڑا۔ ما زائد ہے (اسم واحد) (جمع قلیلون ہے)

قَلِيلَةٌ = تھوڑی سی چیز۔ (اسم واحد) (جمع قلیلات و قلائل ہے)

## ق-م

قُمُ = تو کھڑا ہو۔ اٹھ۔ (امر واحد مذکر حاضر)

قُمْتُمْ = تم کھڑے ہوئے۔ (ماضی جمع مذکر حاضر)

قَمَرٌ = چاند۔ (اسم واحد) (جمع اقمار ہے)

قَمَطَرِيٌّ = سختی۔ سخت۔ (اسم مشتق)

قُمَّلٌ = ٹڈیاں۔ (اسم جمع) (واحد قملة ہے)

قَمِيصٌ = کرتا۔ قمیص۔ (اسم واحد) (جمع قمصان و اقمصة ہے)

## ق-ن

قَنَاطِيرٌ = توہ۔ گائے کے چڑے سونے سے بھرے ہوئے۔ (اسم جمع) (واحد قنطار ہے)

قِنْطَارٌ = تورہ۔ گائے کا چڑا۔ ہزار دینار سے بھرا۔ ایک سو بیس رطل سونا چاندی۔ (اسم واحد)

(جمع قناطر ہے)

قَنَطُورًا = وہ ناامید ہوئے۔ (ماضی جمع)

(مذکر غائب)

قِنْوَانٌ = تازہ خوشے۔ (اسم جمع) (واحد قنوة ہے)

(ہے)

قَنْوُوطٌ = ناامید۔ (اسم صفت)

## ق-و

قُورًا = تم بچاؤ۔ (امر جمع مذکر حاضر)

قُورَى = زور۔ قوتیں۔ (اسم جمع) (واحد قوۃ ہے)

(ہے)

قَوَارِيرٌ = شیشے۔ (اسم جمع) (واحد قارورة ہے)

قَوَاعِدٌ = گھر میں بیٹھنے والیاں۔ عمارت کی بنیادیں۔ (اسم جمع) (واحد قاعده ہے)

قَوَامٌ = میانہ۔ سچائی۔ سیدھا۔ (اسم واحد) (جمع قوامون ہے)

قَوَامُونٌ = امیر۔ محافظ۔ منتظم۔ سیدھے کھڑے ہونے والے۔ (اسم فاعل جمع مذکر)

قُوَّةٌ = زور۔ طاقت۔ (اسم واحد) (جمع قوی ہے)

(ہے)

قُوْتُلْتُمْ = تم مارے گئے۔ لڑائی کئے گئے۔ (ماضی مجہول جمع مذکر حاضر)

قُوْتُلُوا = وہ مارے گئے۔ لڑائی کئے گئے۔ (ماضی مجہول جمع مذکر غائب)



صفت - (اسم مبالغہ)

## ق-ی

قِيَام = اٹھنا۔ کھڑے ہونا۔ (اسم مصدر)  
 قِيَامَةٌ = قیامت۔ پچھلا دن۔ آخرت کا اٹھنا۔  
 (اسم مصدر)

قَيِّضْنَا = ہم نے مقرر کیا۔ لگا دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 قَيْنَعَةٌ = میدان۔ جہاں گھاس نہ اگے۔ (اسم مکان)

قَيْلٌ = کہا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)  
 وَقَيْلُهُ = اس کے کہنے (بات) کی قسم۔ (اسم مشتق) (مرکب اضافی)

قَيِّمٌ = قائم رکھنے والا۔ نگاہ رکھنے والا۔  
 درست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 قَيِّمٌ = سیدھا۔ صحیح۔ (اسم مشتق)  
 قَيِّمَةٌ = سچی۔ مضبوط۔ درست۔ (اسم صفت)  
 قَيِّوْمٌ = تھانے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔

قَوْسٌ = کمان۔ (اسم واحد) (جمع اقواس ہے)  
 قَوْسَيْنِ = دو کمان۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی و جری) (واحد قوس اور جمع اقواس ہے)  
 قَابَ قَوْسَيْنِ = مقدار دو کمان۔ (فاصلہ) دو گز۔ (مرکب اضافی)

قَوْلٌ = بات کہنا۔ (اسم واحد) (جمع اقوال ہے)  
 قَوْلًا = تم دونوں کہو۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)  
 قُولُوا = تم کہو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 قَوْلِي = تو کہہ۔ (ماضی۔ واحد مؤنث حاضر)  
 قَوْمٌ = برادری۔ گروہ۔ (اسم واحد) (جمع اقوام ہے)

قَوْمُوا = تم کھڑے ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 قَوِيٌّ = زبردست۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم مبالغہ)

## ق-ہ

قَهَّارٌ = دباؤ والا۔ زبردست۔ اللہ تعالیٰ کی

## (ک)

## ک-ا

كَ = تجھ کو۔ تیرا۔ (ضمیر منصوب متصل مجرور مذکر)  
 كُ = تجھ کو۔ تیری۔ (ضمیر منصوب یا مجرور مؤنث)

ک = کل۔ مانند۔ (حرف جار)



كَاشِفَةٌ = کھولنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مونث)

كَاشِفُوا = کھولنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر۔ آخر سے "نون" اضافت کی وجہ سے گر گیا)

كَاطِمِينَ = غصہ پی جانے والے۔ (اسم جمع۔ بحالت نصی و جری) (واحد کاظم ہے)

كَافٍ = کفایت ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

كَافَّةً = سب۔ مکمل۔ تمام۔ سارے کے سارے۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مونث)

كَافِرٌ = بے ایمان۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر۔ مومن کی ضد) (جمع کفار ہے)

كَافِرَةٌ = منکر ہونے والی۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ کوافر ہے)

كَافِرُونَ = منکر۔ بے ایمان۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر)

كَافُورٌ = ایک دوا ہے جو خوشبودار۔ مفرح اور مقوی دل ہے۔ جنت کا ایک چشمہ۔ (اسم مکان) (اسم واحد) (جمع کوافیر و کوافر ہے)

كَالْحُوتِ = بد شکل۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر)

كَالْوَا = انہوں نے ٹاپ دیا۔ (ماضی۔ جمع۔ مذکر غائب)

كَامِلَةٌ = پوری۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مونث)

كَاتِبٌ = لکھنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

كَاتِبُوا = تم لکھو۔ مال لے کر آزاد کرو۔ (امر۔ جمع۔ حاضر)

كَاتِبُونَ = لکھنے والے۔ (بحالت رفقی۔ اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر)

كَاتِبِينَ = لکھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر۔ بحالت نصی و جری)

كَادَ = وہ قریب ہے۔ (ماضی۔ واحد۔ مذکر غائب)

كَادَتْ = وہ قریب ہوئی۔ (ماضی۔ واحد۔ مونث غائب)

كَادِحٌ = کوشش کرنے والا۔ محنت کرنے والا۔ مراد کو پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

كَادُوا = وہ نزدیک نہ تھے۔ وہ قریب نہ ہوتے تھے۔ (ماضی۔ جمع۔ مذکر غائب)

كَادِبٌ = جھوٹا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

كَادِبَةٌ = جھوٹی۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مونث)

كَادِبُونَ = جھوٹے۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مذکر)

كَارِهُونَ = بیزار ہونے والے۔ (اسم جمع۔ واحد۔ کارہ ہے)

كَأْسٌ = پیالہ شرب سے بھرا ہوا۔ (اسم واحد) (جمع کؤوس ہے)

كَاشِفٌ = کھولنے والا۔ ظاہر کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد۔ مذکر)

کَامِلَيْنِ = دو پورے۔ (اسم تثنیہ) (واحد کامل اور جمع کاملوں ہے)  
 کَانَ = گویا کہ۔ (حرف مشبہ بالفعل۔ حرف تشبیہ اس میں "ما" کافہ ہے۔ کَانَ کا عمل افعال ناقصہ کے خلاف ہے)

کَانَمَا = گویا کہ (مرکب منع صرف) (ما زائد ہے)

كَانَ = وہ تھا۔ وہ ہے۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

كَانَا = وہ دونوں تھے۔ (ماضی۔ تثنیہ مذكر غائب)

كَانَتْ = وہ تھی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

كَانَتَا = وہ دونوں تھیں۔ (ماضی۔ تثنیہ مؤنث غائب)

كَانُوا = وہ تھے۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

كَانَ = سے کُنَّا تک افعال ناقصہ ہیں۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

كَاهِنٌ = فال نکالنے والا۔ (اسم واحد) (جمع کھنہ ہے)

كَانَيْنِ = بہت۔ کتنی۔ ک حرف تشبیہ ہے (اسم عدد) سوال کے لئے۔

## ک-ب

کَبَائِرُ = بڑے گناہ۔ (اسم جمع) (واحد کبیرہ ہے)

کُبَّار = بہت بڑا۔ (اسم مبالغہ)  
 کُبَّتْ = وہ اونڈھا کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذكر غائب)  
 کُبِّتَتْ = وہ اونڈھی کی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب)

کُبُّوْا = وہ اونڈھے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذكر غائب)

کَبَدٌ = محنت۔ رنج۔ (اسم مشتق)

کَبُرَ = بڑائی۔ (اسم مشتق)

کَبُرُ = بڑھاپا۔ (اسم مشتق)

کُبْرَى = بہت بڑی چیز۔ (اسم تفعیل۔ واحد مؤنث)

کَبُرَ = وہ بزرگ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

کَبُرَ = تو بزرگی بیان کر۔ بڑائی بیان کر۔ (امر۔ واحد مذكر حاضر)

کُبْرَى = بڑی چیز۔ (اسم واحد) (جمع کبر و کبریات ہے)

کُبْرَاءَ = بزرگ۔ بڑے۔ (اسم واحد) (جمع کبیر ہے)

کَبُرْتُ = وہ بزرگ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

کَبُرِيَاءَ = بزرگی۔ بڑائی۔ عظمت۔ (اسم مصدر)

کُبِّكِبُوا = وہ اونڈھے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذكر غائب)

## ک-ث

کَثُرُ = اس نے بہت کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

کَثَّرَ = اس نے بہت کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

کَثْرَةٌ = بہتات۔ بہت ہونا۔ (اسم مصدر)

کَثُرْتُ = وہ بہت ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث  
غائب)

کَثِيبٌ = ریت کا ٹیلا۔ (اسم واحد)  
(جمع کتب ہے)

کَثِيرٌ = بہت۔ (اسم واحد)  
(جمع کثيرون ہے)  
کَثِيرَةٌ = بہت چیزیں۔ (اسم واحد)  
(جمع کثيرات ہے)

## ک-د

كَذَبْتُ = تو نزدیک تھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
حاضر)

كَذَّبَ = پہنچنا۔ رنج اٹھانا۔ عمل میں۔ مشقت  
اٹھانا۔ (اسم مصدر)

كَذَبْنَا = ہم نے داؤ سکھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ک-ذ

كَذَّابٌ = بڑا جھوٹا۔ (اسم مبالغہ)

كَبِيرٌ = بزرگ۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم واحد)  
(جمع کبراء ہے)

كَبِيرَةٌ = بڑی۔ بڑا گناہ۔ (اسم واحد)  
(جمع کبانرو کبیراة ہے)

## ک-ت

كِتَابٌ = لکھنا۔ لکھا ہوا۔ خط۔ (اسم واحد)  
(جمع کتب ہے)

أُمُّ الْكِتَابِ = سورہ فاتحہ اور لوح محفوظ۔  
(مرکب اضافی)

كِتَابِيَّةٌ = میرا لکھا۔ میرا اعلان نامہ۔

كُتِبَ = کتابیں۔ (اسم جمع)  
(اسم واحد کتاب ہے)  
كَتَبَ = اس نے لکھا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

كُتِبَ = وہ لکھا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مذکر غائب)

كَتَبْتُ = اس نے لکھا۔ فرض کیا۔ (ماضی۔  
واحد مونث غائب)

كَتَبْتُ = تو نے لکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
كَتَبْنَا = ہم نے لکھا۔ فرض کیا۔ (ماضی۔ جمع  
متکلم)

كَتَمَ = اس نے چھپایا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

مذکر غائب

كَذَّبَ = جھٹلانا۔ انکار کرنا۔ (اسم مصدر)

كَذْلِكَ = اسی طرح۔ (ک تشبہ کا اور

ذالک اسم اشارہ واحد کے لئے)

كَذَلِكَ = اسی طرح۔ (ک تشبہ کا اور

ذالکم اسم اشارہ جمع کے لئے۔)

كَذِبٌ = جھوٹ کہنا۔ جھوٹ۔ (اسم مصدر)

كَذَبَ = اس نے جھوٹ کہا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

كَذَبَ = اس نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

كَذَبْتُ = وہ جھوٹ بولی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث

غائب)

كَذَبْتُ = اس نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ واحد

مؤنث غائب)

كَذَبْتُمْ = تم نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر)

كَذَبْنَا = ہم نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

كَذَبُوا = انہوں نے جھوٹ کہا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

كَذَبُوا = وہ جھٹلائے گئے۔ ان سے جھوٹ

بولایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)

كَذَبُوا = انہوں نے جھٹلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

كَذَبُوا = وہ جھٹلائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع

## ک-ر

كَرَامٌ = بزرگ۔ سردار۔ (اسم جمع) (واحد

کریم ہے)

كَرَامًا كَاتِبِينَ = دو فرشتے ہیں جو ہر شخص

کی نیکی بدی روزانہ لکھتے ہیں۔ (مركب تومینفی)

(واحد کریم اور جمع کرام ہے)

كَرْبٌ = غم۔ تکلیف۔ گھبراہٹ۔ (اسم واحد)

(جمع کروب ہے)

كَرَّةٌ = ایک بار پھر آنا۔ (اسم مشتق)

كَرَّتَيْنِ = دوبار۔ (اسم تثنیہ) (واحد كورة ہے)

كَرْسِيٌّ = چوکی۔ (اسم جامد)

كَرَّمْتُ = تو نے بزرگی دی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر حاضر)

كَرَّمْنَا = ہم نے بڑائی دی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

كَرَّةٌ = ناخوشی۔ ناگوار۔ تکلیف۔ (اسم مصدر)

كَرَّةٌ = زبردستی۔ رنج۔ سختی۔ (اسم مصدر)

كَرِهَ = اس نے برا جانا۔ ناپسند کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

كَرِهَ = اس نے نفرت ڈالی۔ (ماضی۔ واحد مذکر

غائب)

كَرِهْتُمُوْا = تم نے مجبور کیا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

کَرِهُوا = وہ برا سمجھے۔ انہوں نے ناپسند کیا۔  
(ماضی۔ جمع مکر غائب)  
کَرِیمٌ = بزرگ۔ بخشنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔  
(اسم مبالغہ)

### ک-س

کَسَادٌ = خسارہ۔ بگڑنا۔ خراب ہونا۔ (اسم مصدر)  
کَسَالٌ = پستی۔ ست۔ (اسم جمع) (واحد کسل ہے)  
کَسَبٌ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مکر غائب)  
کَسَبَا = ان دونوں نے کمایا۔ (ماضی۔ تثنیہ مکر غائب)  
کَسَبْتُ = اس نے کمایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

کَسَبْتُمْ = تم نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مکر حاضر)  
کَسَبُوا = انہوں نے کمایا۔ (ماضی۔ جمع مکر غائب)  
کِسْفٌ = نکلے۔ (اسم جمع) (واحد کسف ہے)  
کِسْوَةٌ = کپڑا۔ پوشاک۔ لباس۔ (اسم واحد)

(جمع کُتِی و کُتِی ہے)

کَسَوْنَا = ہم نے پہنایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

### ک-ش

کَشِطْتُ = وہ چھلکا اتاری گئی۔ کھال کھینچی گئی۔ پروہ اٹھایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

کَشَفٌ = کھولنا۔ (اسم مصدر)  
کَشَفٌ = اس نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مکر غائب)  
کَشَفْتُ = اس نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)  
کَشَفْتُ = تو نے کھولا۔ (ماضی۔ واحد مکر حاضر)

کَشَفْنَا = ہم نے کھولا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

### ک-ظ

کَظِیمٌ = دل رنج ہونے والا۔ تنگدل۔ غصہ پی جانے والا۔ (اسم صفت) (اسم فاعل۔ واحد مکر)

### ک-ع

کَعْبَةٌ = بیت اللہ۔ چار گوشہ گھڑ (اسم۔ ظرف مکان۔ اسم علم)



ک-ف



ک-ع، ک-ف



كَفَرْتُ = وہ منکر ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

كَفَرْتُمْ = تم منکر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

كَفَرْنَا = ہم نے دور کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم غائب)

كَفَرُوا = وہ منکر ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

كَفَفْتُ = میں نے روکا۔ (ماضی۔ واحد متکلم غائب)

كَفُلٌ = حصہ۔ حق۔ (اسم واحد) (جمع اکفال ہے)

ذُو الْكِفْلِ = ایک پیغمبر کا نام ہے۔ (اسم علم)

كَفَّلَ = اس نے سوپا۔ وہ ضامن ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

كَفَّلَيْنِ = دو حصے۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی و جری) (واحد كفلا اور جمع اكفال ہے)

كُفُوٌ = شریک۔ برابر۔ مثل۔ (اسم مشتق)

كُفُوا = تم روکو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

كُفُورٌ = ناشکری کرتا۔ (اسم مصدر)

كُفُورٌ = بڑا ناشکرا۔ ناشکری کرنے والا۔ (مبالغہ۔ واحد مذکر)

كَفَّيْ = دو ہتھیلیاں۔ (اسم تثنیہ) (واحد كف)

اور جمع كفوف ہے۔ ”نون“ گرا ہوا ہے منصوب یا مجرور ہونے کی وجہ سے۔

كَفِيلٌ = ضامن۔ (اسم واحد) (جمع كفلا ہے)

كَفَّيْنِ = دو ٹخنے۔ (اسم تثنیہ) (واحد كعب ہے)

## ک-ف

كَفَّ = اس نے باز رکھا۔ روک رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

كَفُّ = پیچہ۔ ہتھیلی۔ (اسم واحد) (جمع كفوف ہے)

كَفَّيْ = وہ کاٹی ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

كَفَّاتٌ = جمع کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

كَفَّارٌ = ناشکرا۔ (اسم مبالغہ)

كَفَّارٌ = منکر۔ (اسم جمع) (واحد كافر ہے)

كَفَّارَةٌ = پاک کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

كُفِّرَ = انکار۔ ایمان نہ لانا۔ (اسم مصدر)

كَفَّرَ = وہ منکر ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

كُفِّرَ = وہ منع کیا گیا۔ انکار کیا گیا۔ (ماضی۔ مجہول۔ واحد مذکر غائب)

كَفَّرَ = تو دور کر۔ اتار۔ ڈھانپ۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

كُفِّرَانٌ = ناشکری۔ ایمان نہ لانا۔ (اسم مصدر)

كَفَّرَةٌ = منکر۔ کافر۔ (اسم جمع) (واحد كافر ہے)

کَفَيْتُنَا = ہم کافی ہیں۔ (ماضی۔ جمع مکمل)

## ک-ل

کَلَّ = بوجھ۔ گرانی۔ (اسم مصدر)

کُلَّ = ہر چیز۔ سب۔ (اسم تاکید)

کِلَا = دو مرد۔ (اسم تثنیہ) مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

کَلَّا = ہرگز نہیں۔ (حرف تنبیہ اور زجر۔ حرف ردع)

کَلَّا = تم دونوں کھاؤ۔ (امر۔ تثنیہ مذکر حاضر)  
کَلَالَةٌ = وہ جو مرنے کے بعد اپنے پسماندگان میں سے نہ ماں باپ اور نہ اولاد چھوڑے۔

کَلَام = بات کرنا۔ (اسم مشتق و اسم مصدر)

کَلْب = کتا۔ (اسم واحد) (جمع کلاب ہے)

کِلْنَا = دو عورتیں۔ (اسم تثنیہ)

کِلْشَم = تم نے ٹاپا۔ تولّا۔ وزن کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

کَلِم = باتیں۔ (اسم جمع) (واحد کلمۃ ہے)

کَلَم = اس نے بات کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

کَلِم = وہ بات کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

کَلَمَّا = جب بھی۔ جس بار بھی۔ (شرطیہ)

کَلِمَات = باتیں۔ (اسم جمع) (واحد کلمۃ ہے)

کَلِمَة = بات۔ (اسم واحد) (جمع کلمات ہے)

کُلُّوا = تم کھاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

کُلِّی = تو کھا۔ (امر۔ واحد مونث حاضر)

## ک-م

کَم = کتنے۔ (اسم استفہامیہ۔ خبریہ۔ اس کی تیز منصوب ہوتی ہے)

کُم = تمہارا۔ تم کو۔ تمہیں۔ (اسم ضمیر منصوب متصل۔ جمع مذکر حاضر)

کُمَّا = تمہارا۔ دونوں۔ (ضمیر منصوب مجرور متصل۔ تثنیہ مذکر)

## ک-ن

کُن = تو ہو۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

کِنَّ = پردہ۔ پناہ کی جگہ۔ (اسم واحد) (جمع اکنان ہے)

کُنَّ = وہ سب عورتیں ہیں / تھیں۔ (فعل ناقص۔ جمع مونث غائب)

کُنَّ = تم سب کو۔ (عورتوں کی ضمیر منصوب متصل مجرور۔ جمع مونث حاضر)

کُنَّا = ہم تھے۔ ہم ہیں۔ (ناقص۔ جمع مکمل)

کُنْتِ = تو تھی۔ (ماضی۔ واحد مونث حاضر)



کُنْتُ = تو ہے۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
 کُنْتُ = میں ہوں۔ (ماضی۔ واحد متکلم)  
 کُنْتُمْ = تم ہو۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
 کُنْتُمْ = ہو تم۔ تم تھیں۔ (ماضی۔ جمع مؤنث حاضر)

کَنْز = خزانہ۔ (اسم واحد) (جمع کنوز ہے)  
 کَنْزُکُمْ = تم نے گاڑا۔ خزانہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

کُنُس = وک جانے والے۔ غائب ہو جانے والے۔ تمام سیارے یعنی چاند۔ زحل۔ مشتری۔ زہرہ۔ عطارد۔ جو مشرق سے مغرب کو سیدھے جاتے ہیں پھر پیچھے پھرتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

کَنْوَد = ناشکرا۔ (اسم مبالغہ)  
 کَنْوَز = خزانے۔ (اسم جمع) (واحد کنز ہے)

## ک-و

کَوَاعِب = عورتیں۔ نوجوان کنواری۔ جن کی چھاتیاں انار کی طرح اونچی ہوں۔ (اسم جمع) (واحد کاعب ہے)  
 کَوَافِر = بے ایمان کافر عورتیں۔ (اسم جمع) (واحد کافرہ ہے)  
 کَوَاكِب = تارے۔ (اسم جمع) (واحد کوکب ہے)

کَوْنَر = بہت نیکی کرنے والا۔ جنت کی نہر جس کا پانی دودھ سے سفید شدہ سے بیٹھا ایک حوض میں بھرا ہے اس حوض میں سونے چاندی کے آنہورے آسمان کے تاروں جتنے تیرتے ہیں۔ رسول اکرم ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم بروز قیامت کھڑے ہو کر اس حوض سے پانی امت کو پلائیں گے جو کوئی ایک بار پئے گا کبھی پیاسا نہ ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو نصیب کرے۔ آمین (اسم مشتق و اسم مبالغہ)  
 کَوْرَتْ = وہ تہ کی گئی۔ لیٹی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مؤنث غائب)

کَوْنٌ = ہونا۔ موجود ہونا۔ (اسم مصدر)  
 کَوْنُوا = تم ہو جاؤ۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)  
 کَوْنِي = تو ہو۔ (ایک عورت) (امر۔ واحد مؤنث حاضر)

## ک-ه

کَهْف = غار۔ (اسم مشتق)  
 اَصْحَابُ الْکَهْفِ = غار والے۔ (مربک اضافی)  
 کَهْل = پوری عمر ستائیس سے پچاس برس تک کا مرد کھل کہلاتا ہے۔ (اسم واحد) (جمع کھول ہے)

کئی = تاکہ- (حرف ناصب ہے - مضارع پر داخل ہوتا ہے)  
 کینڈ = فریب- مکر- (اسم مصدر)  
 کینڈوا = تم فریب کرو- (امر- جمع مذکر حاضر)  
 کینل = ناپ- بیانہ- (اسم مصدر)

کھیلےض = حروف مقطعات-

ک-ی

کینف = کس طرح- کیونکر- کیا- (حرف استفہام)



(ل)

لات = ایک بت کا نام- زمانہ جاہلیت میں بنو ثقیف طائف میں ایک بزرگ تھے جن کی لوگ پرستش کرنے لگے-

لازب = لازم - چکنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

لاعیین = کھیلنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر واحد لاعب ہے)

لاعنون = لعنت کرنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر واحد لاعن ہے)

لاغیة = بیہودہ بات- (اسم مشتق)

لاقی = ملاقات کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

لیکن = لیکن- پر- مگر- (حرف استدراک- حرف شبہ بالفعل)

لیکن = مگر- لیکن- پر- (حرف شبہ بالفعل)

ل-ا

ل = لے- واسطے- قسم- تاکہ- (حرف جر)

ل = البتہ- بے شک- (حرف تاکید)

لا = نہ- نہیں- (حرف نفی ہے)

لا أقسم = قسم کھاتا ہوں- (ماضی- واحد متکلم) (لا تاکید قسم کے لئے زائد ہے)

لا یم = ملامت کرنے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

لائئ = عورتیں- (اسم موصول- اسم جمع- واحد آلتی ہے)

لا یسین = رہنے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)

لا ت = نہیں تھا- اس میں "ت" زیادہ ہے انفس کے نزدیک یہ ماضی کا صیغہ ہے- اس میں ضمیر فاعل مستتر ہے



استدراک کے لئے - تاصب (الاسم)

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي = لیکن میں کہتا ہوں

میرا رب تو وہی اللہ ہے۔ (محل شاہد) لکنا حرف

شبہ بالفعل۔ استدراک کے لئے) لکنا کی اصل

لَكِنِّ اَنَا تھی الف دور کر کے ”نون“ کو ”نون“

میں ادغام کر دیا۔

لَمَسْتُمْ = تم نے جملع کیا۔ تم نے چھوا۔

(ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

لَوْ لَوْ = موتی۔ (اسم واحد۔ جمع لآلئ لؤلئ

ہے)

لَاهِيَةً = غافل۔ کھینے والی۔ مشغول ہونے

والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

## ل-ب

لِبَاسٌ = پوشاک۔ پہننے کی چیز۔ (اسم واحد)

(جمع لبوس ہے)

لِبَاسٌ التَّقْوَى = ایمان۔ باطنی لباس۔ شرم۔

(مركب اضافی)

لَبِثَ = وہ رہا۔ وہ ٹھہرا۔ اس نے دیر کی۔

(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

لَبِثْتُ = تو رہا۔ تو نے دیر کی۔ (ماضی۔ واحد

مذکر حاضر)

لَبِثْتُ = میں رہا۔ میں نے دیر کی۔ (ماضی۔

واحد متکلم)

لَبِثْتُ = تم نے دیر کی۔ تم رہے۔ (ماضی۔ جمع

مذکر حاضر)

لَبِثْنَا = ہم رہے۔ ہم نے دیر کی۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

لَبِثُوا = وہ رہے۔ انہوں نے دیر کی۔ (ماضی۔

جمع مذکر غائب)

لَبِدٌ = انبوہ۔ گردہ در گردہ۔ نمدہ لپٹے ہوئے۔

لُبْدًا = بست مال۔ ڈھیر۔ (اسم صفت)

لَبَسَ = شبہ۔ دھوکے کا کام۔ (اسم مصدر)

لَبَسْنَا = ہم نے چھپایا۔ ہم نے شبہ کیا۔

(ماضی۔ جمع متکلم)

لَبَنٌ = دودھ۔ (اسم مصدر)

لَبُوسٌ = زرہ۔ پوشش۔ (اسم جمع) (واحد لباس ہے)

## ل-ج

لُجَّةٌ = پانی۔ دریا کا دھارا۔ (اسم واحد) (جمع

لجج و لجاج ہے)

لَجُورًا = وہ اڑ رہے۔ لڑے۔ نافرمانی کی۔

(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

لُجِّي = گہرا دریا۔ پانی سے بھرا ہوا۔ (اسم

منسوب)

## ل-ح

لَحْمٌ = گوشت۔ (اسم واحد۔ جمع لحوم ہے)

لَحْنُ = لہجہ۔ آواز۔ اعراب میں خطا کرنا۔ (اسم مصدر۔ اسم واحد۔ جمع لحون و الحان ہے)  
لَحْمٌ = گوشت۔ (اسم جمع۔ واحد لحم ہے)  
لَحِيَّةٌ = داڑھی۔ (اسم واحد۔ جمع لحي ہے)

## ل-د

لَدٌ = بگڑالو۔ (اسم صفت)  
لَدَى = قریب۔ نزدیک۔ (اسم ظرف۔ زمان و مکان)

لَدُنْ = پاس۔ (اسم ظرف۔ زمان و مکان)  
لَدَيَّْ = میرے پاس۔ (اسم ظرف۔ مرکب اضافی)  
لَدَيْنَا = ہمارے نزدیک۔ (اسم ظرف۔ مرکب اضافی)

## ل-ذ

لَذَّةٌ = مزہ۔ (اسم واحد) (جمع لذات ہے)

## ل-ز

لِزَامٌ = لازم۔ جوار۔ ثابت۔ موت۔ حساب۔ (اسم مصدر)

## ل-س

لِسَانٌ = زبان۔ بات۔ (اسم واحد) (جمع السنة ہے)

لِسَانٌ صِدْقٌ = سچی تعریف۔ (مرکب اضافی)  
لَسْتُ = تو نہیں ہے۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر۔ فعل ناقص)  
لَسْتُمْ = تم نہیں ہو۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر۔ فعل ناقص)  
لَسْتُمْ = تم نہیں ہو۔ (ماضی۔ جمع مونث حاضر۔ فعل ناقص)

## ل-ط

لُطْفٌ = مہربانی کرنا۔ (اسم مصدر)  
لَطِيفٌ = مہربان۔ راز دان۔ بادیک بین۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔

## ل-ظ

لَظَى = دکتی ہوئی آگ۔ دوزخ کا نام۔ (اسم مصدر۔ اسم مکان)

## ل-ع

لَعِبْتُ = کھیل۔ بازی۔ (اسم مشتق)  
لَعَلَّ = شاید کہ۔ مقرر۔ (حرف مشبہ بالفعل)  
لَعْنٌ = اس نے لعنت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
لَعْنٌ = وہ لعنت کیا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

لَعَنَّا = ہم نے لعنت کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
 لَعْنَةٌ = پھٹکار۔ لعنت۔ (اسم مصدر)  
 لَعْنَتٌ = تو نے لعنت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)  
 لُعِنُوا = وہ لعنت کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)  
 لَعِينٌ = لعنت کیا ہوا۔ لعنت کیا گیا۔ (اسم مفعول)

## ل-غ

لَغَوُ = بیہودہ بات۔ (اسم مصدر)  
 لُغُوبٌ = تھکن۔ بیمار ہونا۔ (اسم مصدر)

## ل-ف

لَفِيفٌ = لپٹا ہوا۔ سسٹا۔ (اسم مصدر) (اسم مفعول۔ صیغہ صفت)

## ل-ق

لِقَاءٌ = ملنا۔ دیدار کرنا۔ (اسم مصدر)  
 لَقِيَ = وہ آگے لایا۔ اس نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 لُقْمَانٌ = حکیم یاعور کے بیٹے۔ حضرت ایوب علیہ السلام کے بھانجے۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے شاگرد۔ بقول بعض نبی تھے مگر ان کی حکمت اور ولایت

پر سب کا اتفاق ہے۔ (اسم علم)  
 لَقُوا = وہ ملے۔ انہوں نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)  
 لَقِيْنَا = دونوں نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)  
 لَقِيتُمْ = تم ملے۔ تم بھڑے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)  
 لَقِينَا = ہم نے ملاقات کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ل-ک

لِكَيْلَا = تاکہ نہ۔ لام حرف جر کی حرف ناصب

## ل-م

لِمَ = کیوں۔ کس کے لئے۔ "ل" حرف جر "ما" استفہامیہ سے مرکب ہے "الف" آخر سے گر گیا۔  
 لَمْ = نہیں۔ (حرف جازم۔ مضارع کو ماضی منفی کے معنوں میں بدل دیتا ہے۔)  
 لَمَّا = بہت سمیٹ کر۔ جمع کر کے۔ اپنے دوستوں کا حصہ کھانا۔ (اسم صفت)  
 لَمَّا = ابھی تک نہیں۔ (جازم مضارع)  
 لَمْ تَرَ = تو نے نہیں دیکھا۔ (حرف جازم)

(مضارع نئی۔ واحد مذکر حاضر)

لُمْتُنَّ - تم نے ملامت کی۔ (ماضی۔ جمع مونث حاضر)

لَمَحَ = لپک دیکھنا۔ چھپی نگاہ سے دیکھنا۔ (اسم مصدر)

لَمَزَةٌ = (عیب چین) آنکھ سے اشارہ کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث) (اسم مبالغہ)

لَمَسْنَا = ہم نے چھوا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

لَمَسُوا = انہوں نے چھوا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

لَمَمَ = کچھ آلودگی۔ گناہ کے نزدیک جانا۔ گناہ صغیرہ۔ (اسم مصدر)

لَمَمَةٌ = کافی جمع کرنا۔

## ل-ن

لَنْ = ہرگز نہیں۔ (حرف ناصب مضارع کے لئے)

لَنْتَ = تو نرم ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

## ل-و

لَوْ = اگر۔ کاش۔ کیا اچھا ہوتا۔ (حرف شرط۔ حرف تنہا)

لَوَّاحَةٌ = منہ سیاہ کرنے والی۔ جلانے والی۔

لَوَّادٌ = پناہ۔ پناہ پکڑنا۔ (اسم مصدر)

لَوَّافِحٌ = رس بھریں۔ بارش برسانے والیں۔

(اسم فاعل۔ جمع مونث)

لَوَّامَةٌ = ملامت کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

لَوْحٌ = تختی۔ (اسم واحد) (جمع الواح ہے)

لَوْحٌ مَّحْفُوظٌ = ایک تختی کا نام ہے۔

(مرب۔ اسم علم)

لُوطٌ = پیغمبر کا نام۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے

بھتیجے تھے۔ (اسم علم)

لَوْ لَا = اگر نہ ہوتا۔ کیوں نہیں۔ (حرف تخصیص۔ حرف عرض۔ حرف توجہ و تقدیم)

لَوْ مَا = کیوں نہیں۔ (حرف تخصیص)

لَوْمَةٌ = ملامت کرنا۔ (اسم مصدر)

لَوَّمُوا = تم ملامت کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

لَوْنٌ = رنگ۔ (اسم واحد) (جمع اللون ہے)

لَوَّوْا = انہوں نے پھیرا۔ موڑا۔ لٹی مصدر۔

(ماضی۔ جمع مذکر غائب)

لَهُ = اس کا۔ اس کے لئے۔ (حرف جر۔ ل)

حرف جر۔ "ہ" ضمیر مجرور۔ واحد مذکر غائب

## ل-ه

لَهَبٌ = شعلہ۔ آگ۔ (اسم مصدر)

لَهُوٌ = تماشا۔ کھیل۔ (اسم مشتق)

## ل-ی

واحد مونث غائب)  
لَيْسُوا - وہ نہیں ہیں۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔

جمع مذکر غائب)

لَيْلٌ = رات۔ (اسم واحد) (جمع لیال ہے)

لَيْلَةٌ = رات۔ (اسم واحد) (جمع لیالی ہے)

لَيْلَةُ الْقَدْرِ = شب قدر۔ جو رمضان کے

آخری عشرہ کی طاق راتوں میں ہوتی ہے اس

رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر

ہے۔ (مركب اضافی)

لَيْلَةُ مُبَارَكَةٍ = برکت کی رات۔ (مركب

توصیفی)

لَيْنٌ = نرم۔ (اسم واحد۔ جمع لینون ہے۔ اسم

لَيْبُذَنْ = البتہ پھینکا جائے گا۔ (مضارع

مجبول۔ واحد مذکر غائب) (لام تاکید بانون

تاکید ثقیلہ)

لَيْنَةٌ = کھجور کا درخت۔ جس کا پھل عجمہ کہلاتا

ہے۔ (اسم واحد) (جمع لین ہے)

لَيٌّْ = بل رہنا۔ رسی کا بٹنا۔ گواہی کے وقت

زبان کو پھیرنا کہ صاف نہ معلوم ہو۔ (اسم

مصدر)

لَيَالٍ = راتیں۔ (اسم جمع) (واحد لیل ہے)

لَيَالٍ عَشْرٍ = دس راتیں۔ عشرہ ذی الحجۃ یعنی

بقر عید کے پہلے دس دن۔ (مركب توصیفی)

لَيَالِيٍّ = راتیں۔ (اسم جمع۔ واحد لیلة ہے)

لَيْتَ = کاش کہ۔ (یہ دو طرح سے استعمال

ہوتا ہے (۱) تمنا اور (۲) وجہ تہنا۔ (۱) تمنا۔ جیسے

لَيْتَ الشَّبَابَ يَعُودَ (کاش جوانی لوٹتی) اور (۲)

وجہ تہنا لیت زیدا شاخف) (کاش میں زید کو

دودھ دوتے پاتا)

لَيْسَ = نہیں ہے۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

لَيْسَتْ = وہ نہیں ہے۔ (فعل ناقص۔ ماضی۔

## (م)

نفی۔ حرف استفهام)

مَاءٌ = پانی۔ (اسم واحد) (جمع میاء ہے)

مَاءٌ مَّهِينٌ = حقیر پانی۔ نطفہ۔ (مركب توصیفی)

## م-۱

مَا - نہیں کیا۔ وہ چیز جو کچھ۔ جس کو۔ (حرف

مَائَة - سو - (اسم عدد)

مَائَتَيْنِ - دو سو - (اسم عدد)

مَائِدَه - دسترخوان - (اسم واحد) (جمع مائدات و موائد ہے)

مَآب - پھر آنے کی جگہ - ٹھکانہ - (اسم مکان)

مَاتَ - وہ مرا - (ماضی - واحد مذکر غائب)

مَاتُوا - وہ مرے - (ماضی - جمع مذکر غائب)

مَاتِيٌّ - یقینی آنے والا دن - (اسم مفعول - واحد مذکر)

مَاجُوج - اس شخص کا نام ہے جو یاجوج کا ساتھی ہے۔ یہ دونوں حضرت نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث کی اولاد سے ہیں۔

مَادُمْتُ - تو جب تک رہا - (فعل ناقص - ماضی - واحد مذکر حاضر)

مَادُمْتُ - میں جب تک رہا - (فعل ناقص - ماضی - واحد متکلم)

مَادُمْتُمْ - تم جب تک رہو - (فعل ناقص - ماضی - جمع مذکر حاضر)

مَاذَا - کیا چیز کیا ہے - (ما حرف استفهام - اسم اشارہ)

مَارِبٌ - حاجتیں (اسم جمع) (واحد ماربة ہے)

مَارِجٌ - شعلہ بے دھوئیں کی آگ - (اسم فاعل - واحد مذکر)

مَارِدٌ - سرکش - (اسم فاعل - واحد مذکر)

مَارُوت - نام فرشتہ جو ہاروت فرشتہ کا ساتھی ہے۔ لوگ ان سے جادو سیکھ کر کافر جادو گروں سے مقابلہ کرتے تھے۔ (اسم علم)

مَاعُونٌ - تھوڑی چیز - برتنے کی چیزیں - مانگے دینے کی چیزیں - جیسے پانی - آگ - نمک - سوئی - رسی وغیرہ - اکثر صحابہ اور تابعین ماعون زکاۃ کو کہتے ہیں - (اسم مشتق)

ماکثون - ہمیشہ رہنے والے - دیر کرنے والے - انتظار کرنے والے - (اسم فاعل - جمع مذکر واحد ماکث ہے)

مَآكِرِنٌ - فریب دینے والے - تدبیر کرنے والے - (اسم فاعل - جمع مذکر واحد ماکر ہے)

مَآكُولٌ - کھایا ہوا - کھانے کی چیز - (اسم مفعول - واحد مذکر)

مَالٌ - سونا - چاندی - ملکیت وغیرہ - (اسم واحد جمع اموال ہے)

مَالًا مَمْدُودًا - بہت مال - جس کی مدد پے در پے پہنچے - (مرکب توصیفی)

مَالِثُونَ - بھرنے والے - (اسم فاعل - جمع مذکر)

مَالِكٌ - مختار - بادشاہ - اللہ تعالیٰ کا نام - (اسم واحد) (جمع مالکون ہے) مالک فرشتہ جو جنم کا داروغہ ہے - تمام عمر نہ ہنسا - جنسی جب اسے پکاریں گے تو ہزار برس بعد جواب دے گا۔



”ٹھہرو“

مَالِكُونٌ = مالک و مختار۔ (اسم جمع) (واحد مالک ہے)

مَاهِنٌ = جائے پناہ۔ (اسم مکان)

مَاهُونٌ = پناہ دیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَانِعَةٌ = باز رکھنے والی۔ بچانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

مَأْوًى = ٹھکانہ۔ مکان۔ (اسم مکان)

مَاهِدُونٌ = بچانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَاهِيَةٌ = وہ کیا ہے۔ (ما استفہامیہ۔ ہی ضمیر اسم اشارہ۔ ”ہ“ زائد ہے)

## م-ب

مُبَارَكٌ = برکت والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبَارَكَةٌ = برکت والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

مُبْتَلًى = آزمائے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْتَلِيْنَ = آزمائے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُبْثُوثٌ = بکھرا ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَبْثُوثَةٌ = پراگندہ کی گئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُبْدِلٌ = بدلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْدِيٌّ = ظاہر کرنے والا۔ شروع کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْدِرٌ = اسراف کرنے والا۔ بے انداز خرچ کرنے والا۔ فضول خرچ۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْدِرِينَ = اسراف کرنے والے۔ (بجالت نصی۔ اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد مبذر ہے)

مُبَرَّرٌ وَنٌ = وہ پاک کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُبْرَمُونَ = ٹھہرانے والے۔ مضبوط کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَبْسُوطَتَانِ = دو کشادہ۔ (اسم تشبیہ۔ اسم مفعول۔ واحد مبسوطة ہے)

مُبَشِّرٌ = خوش خبری دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبَشِّرَاتٌ = خوشخبری دینے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُبَشِّرُونَ = خوشخبری سننے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُبْصِرٌ = دکھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُبْصِرَاتٌ = دکھانے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُبْصِرُونَ = دکھانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُبْطِلُونَ = باطل کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر

مُبْعَدُونَ = دور کئے گئے۔ دور کئے ہوئے۔

(اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَبْعُوثُونَ = اٹھائے گئے۔ بھیجے گئے۔ (اسم

مفعول۔ جمع مذکر)

مُبْلِسُونَ = نا امید پڑے ہیں۔ شک میں

ڈالنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَبْلَغٌ = پہنچنا۔ پہنچنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف

مکان)

مُبَوَّأٌ = جگہ۔ جگہ دیا گیا۔ (اسم مفعول۔ اسم

مکان)

مُبِينٌ = کھلا۔ ظاہر۔ روشن کرنے والا۔ (اسم

فاعل۔ واحد مذکر)

مُبَيِّنَاتٌ = روشن کرنے والیاں۔ بہت زیادہ۔

(اسم فاعل۔ جمع مونث)

## م-ت

مِتٌّ = تو مرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

مِتٌّ = میں مرا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

مَتًى = کب سے۔ کب ہوگا۔ (اسم ظرف و

مکان۔ اسم جازم مضارع۔ شرط اور استفہام کے

لئے آتا ہے)

مَتَابٌ = پھرنا۔ پھرنے کی جگہ۔ توبہ کی جگہ۔

(اسم مصدر۔ اسم مکان)

مَتَاعٌ = پونجی۔ اسباب۔ خانگی۔ (اسم واحد) (جمع

امتعة ہے)

مُتَبَّرٌ = وہ ہلاک کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد

مذکر)

مُتَبَرِّجَاتٌ = دکھانے والیاں۔ اپنے آپ کو

آراستہ کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُتَّبِعُونَ = اتباع کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع

مذکر)

مُتَتَابِعِينَ = پے در پے۔ لگا تار۔ مسلسل۔

(اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُتَجَاوِرَاتٌ = نزدیک کے ہمائے۔ ایک

دوسرے سے متصل۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُتَجَانِفٌ = مائل ہونے والا۔ (اسم فاعل۔

واحد مذکر)

مُتَحَرِّفٌ = پیشہ کرنے والا۔ ہنر کرنے

والا (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُتَحَيِّرٌ = جگہ لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر)

مُتَخِذٌ = پکڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر) (جمع متخذین ہے)

مُتَخِذَاتٌ = پکڑنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع

مونث) (واحد متخذہ ہے)

مُتَخِذُونَ = پکڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر)

مُتَرَاكِبٌ = جڑے ہوئے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُتَرَبِّعٌ = مفلسی۔ محتاجی۔ خاک میں پڑا ہوا۔	مُتَصَدِّقَاتٌ = خیرات کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث) (واحد متصدقة ہے)
(اسم مصدر)	مُتَصَدِّقِينَ = خیرات کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)
مُتَرَبِّصٌ = انتظار کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	(واحد متصدق ہے)
مُتَرَبِّصُونَ = انتظار کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُطَهَّرَةٌ = پاک کی گئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُتَرَدِّیَةٌ = گرنے والی۔ اوپر سے گر کر مری ہوئی۔ جس کا کھانا حرام ہے۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	مُتَطَهِّرِينَ = صفائی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُتَرَفُّوا = وہ نعمت دیئے گئے۔ گمراہ۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ اضافت کی وجہ سے "نون" گر گیا)	مُتَعَالٍ = بلند ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
(واحد مترف ہے)	مُتَعَتٌ = میں نے فائدہ دیا۔ (ماضی۔ واحد مکمل)
مُتَرَفِّقٌ = دو لہند۔ تاز میں پلے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ نصی و جری حالت)	مُتَعَتٌ = تو نے فائدہ مند کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)
مُتَشَابِهٌ = ایک جیسی۔ ایک مثل۔ (اسم واحد)	مُتَعَتُمْ = تم نے فائدہ مند کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
(جمع متشابہات ہے)	مُتَعَمِّدًا = جان بوجھ کر۔ قصداً ارادہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
آيَاتٌ مُتَشَابِهَاتٌ = جن آیات کے کئی معنی ہوں۔ (مركب تو صیغی)	مُتَعَمِّدًا = ہم نے فائدہ دیا۔ (ماضی۔ جمع مکمل)
مُتَشَاكِسُونَ = بخیل۔ ضدی۔ سخت مزاج والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُتَعَمِّدًا = تم فائدہ دو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)
مُتَصَدِّعٌ = پراگندہ ہونے والا۔ ریزہ ریزہ	مُتَفَرِّقَةٌ = علیحدہ علیحدہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

مُتَفَرِّقُونَ = جدا جدا ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	کراما کاتین جو ہر روز آدمیوں کی نیکی بدی لکھ لے جاتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ تثنیہ مذکر)
مُتَقَابِلِينَ = سامنے۔ مقابل۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُتِم = پورا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُتَقَلِّب = پھرنے کی جگہ۔ گشت۔ (اسم۔ ظرف مکان)	مِثْم = تم مرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)
مُتَقَوِّن = پرہیز گار۔ (اسم جمع) (واحد متقی ہے)	مِثْنَا = ہم مرے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)
مُتَقِينَ = اللہ سے ڈرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُتَنَافِسُونَ = خواہش کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُتَكَاؤ = کئیہ لگانے کی جگہ۔ محفل۔ (اسم۔ ظرف مکان)	مُتَوَسِّمِينَ = داندار۔ انکل کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُتَكِنُونَ = کئیہ لگانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفق)	مُتَوَقِّئ = وفات دینے والا۔ اٹھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُتَكَبِّرِينَ = کئیہ لگا کر بیٹھنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُتَوَكِّل = اللہ پر بھروسہ کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُتَكَبِّرِينَ = بڑائی والے۔ غرور کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد متکبر ہے)	(جمع متوکلون و متوکلین ہے)
مُتَكَبِّرُونَ = غرور کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُتَيْن = مستحکم۔ مضبوط۔ (اسم صفت)
مُتَكَلِّفِينَ = رنج و محنت اٹھانے والے۔ بناوٹ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد متکلف ہے)	
مُتَلَقِّين = دو لے جانے والے۔ مراد فرشتے	

## م-ث

مُثَابَة = منزل۔ جمع ہونے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)  
 مَثَانِي = بار بار لائی گئیں۔ تکرار کی گئیں۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)  
 مَسْبَع مَثَانِي = سورہ فاتحہ۔ اس میں سات

مفعول- واحد مونث)

## م-ج

مَجَالِس = محفلیں- (اسم جمع) (واحد

مجلس ہے)

مُجَاهِدِينَ = جناد کرنے والے- (اسم فاعل-

جمع مذکر) (واحد مجاہد ہے)

مُجْتَمِعُونَ = جمع ہونے والے- (اسم فاعل-

جمع مذکر)

مَجْذُوز = کٹا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَجْرِي = بننے کا مقام- (اسم- ظرف مکان)

مَجْرِي = بلایا ہوا- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مُجْرِمٌ = گنہگار- گناہ کرنے والا- (اسم فاعل

واحد مذکر)

مُجْرِمُونَ = گناہ کرنے والے- (اسم فاعل-

جمع مذکر)

مَجْمَع = جمع ہونے کی جگہ- لٹنے کی جگہ-

(اسم- ظرف مکان)

مَجْمُوعٌ = جمع کیا ہوا- ملایا ہوا- (اسم مفعول-

واحد مذکر)

مَجْمُوعُونَ = جمع کئے ہوئے- (اسم مفعول-

جمع مذکر)

مَجْنُونٌ = دیوانہ- (اسم مفعول- واحد مذکر)

مَجُوسٌ = آگ پوجنے والا- (اسم علم)

آیات ہیں اور دو دفعہ اتری پہلے مکہ میں بعدہ

مدینہ میں- (مركب عددی)

مُشْبُورٌ = کھپایا ہوا- ہلاک کیا ہوا- (اسم

مفعول- واحد مذکر)

مِثْقَال = ہم وزن- برابر- (اسم واحد) (جمع

مماثل ہے)

مُثْقَلَةٌ = لدی ہوئی- بوجھل- (اسم مشتق-

واحد مونث)

مُثْقَلُونَ = بوجھل کئے گئے- (اسم مفعول- جمع

مذکر)

مِثْل = مانند- شبہ- نظیر- (اسم واحد) (جمع

امثال ہے)

مَثَل = کماوت- قصہ- حال- (اسم واحد) (جمع

امثال ہے)

مُثْلَى = بہت بہتر- پسندیدہ- (اسم تفضیل- واحد

مونث)

مَثَلَات = کماوتیں- عذاب- (اسم جمع) (واحد

مثلة ہے)

مِثْلَى = دو مانند- دوچند- (اسم تثنیہ) (واحد

مثل ہے)

مِثْنَى = دو دو- (اسم عدد)

مَثْوَى = بستی- گھر- (اسم مکان)

ثَوًى = ایک جگہ رہنا- (اسم مصدر)

مَثُوبَةٌ = جزا- بدلہ- بندگی- ثواب- (اسم

مُجِيبٌ = جواب دینے والا۔ قبول کرنے والا۔  
(اسم فاعل۔ واحد مذکر) (جمع مجیبون ہے)

مَجِيدٌ = بزرگ۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم صفت)

## م-ح

مَحَارِبٌ = بالا خانے۔ مسجد کے در۔ (اسم جمع) (واحد محراب ہے)

مُحَاسَبَةٌ = حساب کرنا۔ (اسم مصدر)

مِحَالٌ = مکر۔ واؤ کرنا۔ (اسم مصدر)

مَحَبَّةٌ = دوستی۔ (اسم مشتق)

مُحْتَضَرٌ = حاضر کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُحْتَظَرٌ = کاتنوں کی باڑھ۔ (اسم ظرف۔ واحد مذکر)

مَحْجُوبُونَ = روکے گئے۔ پردہ کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَحْجُورٌ = منع کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُحَدَّثٌ = نیا کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَحْدُورٌ = ڈرایا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مِحْرَابٌ = بالا خانہ۔ لڑائی کی جگہ۔ مسجد کا در۔ جہاں امام کھڑا ہوتا ہے۔ (اسم واحد) (جمع محارِب ہے)

مُحَرَّرٌ = آزاد کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد)

مذکر

مُحَرَّمٌ = حرام کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد)

مذکر

مُحَرَّمَةٌ = حرام کی گئی۔ (اسم مفعول۔ واحد)

مونث

مُحْزَوْمٌ = بے نصیب۔ نا امید۔ (اسم واحد) (جمع محرومون ہے)

مُحْسِنٌ = نیکی کرنے والا۔ احسان کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُحْسِنَاتٌ = نیکی کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُحْسِنُونَ = نیکی کرنے والے۔ نیک۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُحْسِنِينَ = نیکی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَحْسُورٌ = ہار گیا۔ ہارا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَحْشُورَةٌ = جمع کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُحْصَنَاتٌ = بیاہی عورتیں۔ پاکدامن عورتیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مُحْصَنَةٌ = مضبوط کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُحْصِنِينَ = شادی شدہ پرہیز گار مرد۔ (اسم فاعل۔ واحد)

فَاعِل - جمع مذکر واحد محصن ہے)

مُحْصَنٌ = حاضر کیا ہوا۔ روبرو کیا ہوا۔ (اسم)

مفعول - واحد مذکر (جمع محضوروں ہے)

مَحْظُورٌ = رد کیا ہوا۔ حرام کیا ہوا۔ گھیرا ہوا۔

(اسم مفعول - واحد مذکر)

مَحْفُوظٌ = حفاظت کیا ہوا۔ نگاہ رکھا ہوا۔

(اسم مفعول - واحد مذکر)

مُحْكَمَاتٌ = جانچی ہوئیں۔ مضبوط وہ آیات

جو صریح دلالت کریں اور مشابہ نہ ہو۔ (اسم جمع)

(واحد محکمة و محکم ہے)

مُحْكَمَةٌ = مضبوط۔ (اسم واحد) جمع

محکمات ہے)

مَحَلٌّ = قربانی کی جگہ۔ منزل۔ (اسم - ظرف

مکان)

مَحَلَّةٌ = قربانی کی جگہ۔ (اسم - ظرف مکان)

مُحَلِّلٌ = حلال جانے والے۔ (اسم فاعل - جمع

مذکر آخر سے نون حذف ہے۔

مُحَلِّقِينَ = سر کے بال منڈانے والے۔ (اسم

فاعل - جمع مذکر)

مَحَلَّةٌ = اس کی اپنی جگہ۔ (اسم مکان - مرکب

اضافی)

مُحَمَّدٌ = بہت سراہا ہوا۔ (اسم علم) مبارک

نام سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین ﷺ کا

ہے۔ آپ عبد اللہ کے بیٹے وہ عبد المطلب کے

بیٹے وہ ہاشم کے بیٹے وہ عبد مناف کے بیٹے ہیں

آپ سے پہلے کوئی اس نام سے موسوم نہ تھا یہ

نام نہایت مبارک ہے مسلمانوں کو چاہئے کہ تبرکاً

اپنی اپنی اولاد کا یہ نام رکھیں مگر ادب سے

پکاریں۔“

مَحْمُودٌ = سراہا ہوا۔ (اسم مفعول - واحد مذکر)

مَقَامٌ مَحْمُودٌ = وہ جگہ جو آپ ﷺ کو

روز قیامت عنایت ہوگی آپ وہاں کھڑے ہو کر

امت کی شفاعت فرمائیں گے۔ (مرکب توصیفی)

مَحْوُونًا = ہم نے مٹایا۔ (ماضی - جمع متکلم)

مُحْيٍ = جلانے والا۔ زندہ کرنے والا۔ (اسم

فاعل - واحد مذکر)

مَحْيَاً = زندگی۔ (اسم مصدر)

مَحِيضٌ = بھاگنے کی جگہ۔ بچنے کی جگہ۔ (اسم

مکان)

مَحِيضٌ = حیض کی جگہ یعنی عورت کا بدن۔

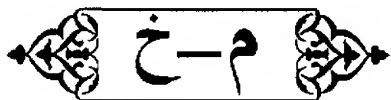
حیض کے ایام۔ (اسم - ظرف مکان)

مُحِيطٌ = گھیرنے والا۔ خوب جاننے والا۔ (اسم

فاعل - واحد مذکر)

مُحِيطَةٌ = گھیرنے والی۔ (اسم فاعل - واحد

مونث)



مَخَاصٍ = درو زہ۔ جننے کا ورد۔ (اسم مصدر)

مُخَبِّرِينَ = عاجزی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُخَلَّدُونَ = ہمیشہ رکھے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مُخْتَال = تکبر کرنے والا۔ اترانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُخْلِص = گمراہ درست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ جمع مخلصون ہے)
مُخْتَلِف = اختلاف کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ جمع مختلفون ہے)	مُخْلِصُونَ = خالص کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ جمع مخلصون ہے)
مَخْتُومٌ = مہر کیا ہوا۔	مُخْلِصِينَ = نرمی کرنے والے۔ خالص کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)
مَخْذُولٌ = ذلیل کیا ہوا۔ خوار کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُخْلِفٌ = پیچھے رہنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَخْرُجٌ = نکلنے کی جگہ۔ (اسم مکان)	مُخْلَفُونَ = پیچھے رہتے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مُخْرَجٌ = نکالا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُخْلَقَةٌ = صورت بنائی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُخْرَجُونَ = نکالے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مُخْلَقَةٌ = بھوک۔ (اسم مصدر)
مُخْرَجِينَ = نکالنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	
مُخْسِرِينَ = رسوا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	
مُخْسِرِينَ = کم کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	
مُخْضَرَةٌ = سر سبز کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)	
مُخْضَوْدٌ = پاک کیا ہوا۔ بن کالے۔ کانٹا دور کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	

## م-د

مَدٌّ = کھینچنا۔ پھیلانا۔ (اسم مصدر)
مَدٌّ = اس نے کھینچا۔ پھیلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
مَدَائِنٌ = بستیاں۔ شہر۔ (اسم جمع) (واحد مدینہ ہے)
مِدَادٌ = سیاہی۔ روشنائی۔ (اسم صفت)



مُذَبِّزٌ = پیچھے چلنے والا۔ پیٹھ پھیرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُذَبِّرَاتٌ = تدبیر کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

مُذَبِّرِينَ = تدبیر کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُدَّةٌ = زمانہ۔ عرصہ۔ (اسم مشق)

مُدَّتْ = وہ کھینچی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد مونث غائب)

مُذَبِّزٌ = لحاف اوڑھنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُذَحِّضِينَ = ڈالے ہوئے۔ پھسلانے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُذَحُّورٌ = دور کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُذْخَلٌ = مکان۔ داخل ہونے کی جگہ۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)

مُذْخَلٌ = سرگھسانے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مُدَدًا = مدد۔ یاری۔

مُدَدْنَا = ہم نے کھینچا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

مُذَرَّازٌ = بارش برسانے والی بدلی۔

مُذَرِّكُونَ = پائے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُذَكِّرٌ = نصیحت پکڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُذْهَمَتَانِ = دو باغ گہرے سبز۔ (اسم تثنیہ)

مُذْهِنُونَ = دین میں سستی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَذْنِيْنٌ = حضرت شعیب علیہ السلام کی بستی کا نام ہے۔

مَدِيْنَةٌ = شہر۔ (اسم واحد)

مَدِيْنَةُ = (جمع مدائن ہے)

مدینہ ہمارے حضرت محمد ﷺ کے شہر کا نام ہے جو مکہ سے ڈیڑھ سو کوس پر ہے آپ ﷺ مکہ سے ہجرت فرما کر وہاں تشریف لے گئے دس برس رہ کر وہیں انتقال فرمایا۔ آپ کا روضہ مبارک وہیں ہے۔

مَدِيْنُونَ = خوار کئے ہوئے۔ مقبور۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت رقی)

مَدِيْنِينَ = تابعدار۔ مقبور۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ بحالت نصی و جری)

## م-ذ

مَذَّةٌ وَ مٌ = مردود۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُذَبِّذِينَ = تردد کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مُذْعِنِينَ = باور کرنے والے۔ مطیع ہونے والے۔ (اسم جمع)

مُذْعِنٌ = (واحد مذعن ہے)

مُذَكِّرٌ = نصیحت کرنے والا۔ یاد کرنے والا۔

(اسم فاعل- واحد مذکر)

مَذْكُورًا = ذکر کیا ہوا۔ (اسم فاعل- واحد مذکر)

مَذْمُومٌ = مذمت کیا ہوا۔ بد حال۔ (اسم

مفعول- واحد مذکر)

## م-ر

مَرَّ = وہ گذرا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

مَرَّةٌ = مرہ۔ (اسم واحد)

مِرَاءٌ = شک کرتا۔ جھگڑا کرتا۔ (اسم مصدر)

مَرَاتٍ = کئی بار۔ (اسم جمع) (واحد مرۃ ہے)

مَرَاضِعٌ = دایاں۔ چھاتیاں۔ (اسم واحد) (جمع

مرضع ہے)

مَرَاغِمٌ = بھاگنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مَرَافِقٌ = کہنیاں۔ (اسم جمع) (واحد مرفق ہے)

مِرَّةٌ = عقل۔ زور۔ (اسم صفت)

ذُو مِرَّةٍ = زور آور۔ مراد حضرت جبریل علیہ السلام

مَرَّةٌ = ایک بار۔ (اسم واحد) (جمع مرات ہے)

مَرَّتٌ = وہ گزری۔ (ماضی- واحد مونث غائب)

مُرْتَابٌ = شک کرنے والا۔ (اسم فاعل- واحد

مذکر)

مَرَّتَانٍ = دو بار۔ (اسم تثنیہ) (واحد مرۃ ہے)

مُرْتَفَقٌ = سکیہ گاہ۔ آرام کی جگہ۔ (اسم-

نظر مکان)

مُرْتَقِبُونَ = انتظار کرنے والے۔ (اسم جمع)

(واحد مرتقب ہے)

مَرَجٌ = اس نے چلایا۔ چھوڑا۔ (ماضی- واحد

مذکر غائب)

مَرَجَانٌ = مونگا۔ چھوٹا مونگا۔

مَرَجِعٌ = جائے بازگشت۔ واپس آنے کی جگہ۔

(اسم مکان)

مُرْجِفُونَ = فساد کرنے والے۔ (اسم جمع)

(واحد مرجف ہے)

مَرَجُورًا = امید رکھا ہوا۔ (اسم مفعول- واحد

مذکر)

مُرْجُومِينَ = سنگسار کئے ہوئے۔ (اسم جمع)

(واحد مرجوم ہے)

مُرْجُونٌ = دیر کئے گئے۔ (اسم مفعول- جمع

مذکر)

مَرَحٌ = اترنا۔ (اسم مصدر)

مَرَحَبٌ = کشادہ جگہ۔ (اسم مکان)

مَرَحْمَةٌ = رحم کھانا۔ (اسم مصدر)

مُرْحُومِينَ = رحم کئے ہوئے۔ (اسم مفعول-

جمع مذکر)

مَرَدٌ = پھرنا۔ قبول کرنا۔ (اسم مصدر)

مُرْدَفِينَ = پیچھے سے آنے والے۔ (اسم

فاعل- جمع مذکر)

مَرْدُؤًا = انہوں نے ضد کی۔ حد سے

گزرے۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)

مَرْدُودٌ = رد کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَرَضِعَةٌ = دودھ پلانے والی۔ دائی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)
مَرْدُودُونَ = رد کئے گئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مَرَضِيٌّ = پسندیدہ۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُرْسِيٌّ = ٹھہرتا۔ ٹھہراؤ۔ (اسم مصدر)	مَرَضِيَّةٌ = پسندیدہ۔ (واحد مونث)
مُرْسِلٌ = بھیجنے والا۔ (اسم واحد) (جمع مرسلون و مرسلین ہے)	مَرْعَى = چارہ۔ تازہ گھاس۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)
مُرْسَلٌ = بھیجا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَرْفِقٌ = تکیہ گاہ۔ وہ کام جس سے نفع ہو۔
مُرْسَلَاتٌ = بھیجی ہوئیں۔ مراد ہوائیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث) (اسم جمع مرسلات ہے)	مَرَامٌ = آرام گاہ۔ (اسم مکان۔ اسم صفت)
مُرْسَلَةٌ = بھیجنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	مَرْفُودٌ = انعام دیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُرْسَلُونَ = بھیجنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مَرْفُوعٌ = اٹھایا ہوا۔ اونچا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُرْسَلُونَ = بھیجے ہوئے۔ (اسم جمع)	مَرْفُوعَةٌ = اٹھائی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُرْسَلٌ = (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مَرْقَدٌ = خواب گاہ۔ قبر۔ (اسم مکان)
مُرْسِدٌ = سیدھی راہ دکھانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَرْقُومٌ = لکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مِرْصَادٌ = گھات۔ کمین گاہ۔ (اسم مکان)	مَرْكُومٌ = تہہ پر تہہ بیٹھی ہوئی۔ گاڑھی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مِرْصَدٌ = انتظار کی جگہ۔ (اسم مکان)	مَرْوَا = وہ گزرے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)
مِرْصُوصٌ = مضبوط۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَرْوَةٌ = مکہ میں ایک پہاڑ ہے۔ (اسم علم۔ اسم مکان)
مِرْصٌ = بیماری۔ بیمار ہونا۔ (اسم مصدر)	مَرْوُزٌ = گزرتا۔ گزر۔ (اسم مصدر)
مِرْضِيٌّ = بیمار۔ (اسم جمع) (واحد مریض ہے)	مَرِيٌّ = آسانی سے گزرنے والا۔ خوش ہضم۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مِرْضَاتٌ = خوشی۔ رضامندی۔ (اسم واحد)	
مِرْضَتٌ = میں بیمار ہوا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)	

مُزْنٌ = سفید بدلی۔ (اسم جمع) (واحد مزنہ ہے)  
مَزِيدٌ = زیادہ۔ بہت۔ (اسم مشتق)

## م-س

مَسٌّ = چھوٹا۔ دیوانہ ہونا۔ (اسم مصدر)  
مَسَّ = وہ لگا۔ اس نے چھوا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)  
مَسَاجِدُ = مسجدیں۔ (اسم جمع) (واحد مسجد  
ہے)  
مَسَاسٌ = چھوٹا۔ (اسم مصدر)  
مُسَافِحَاتٌ = بدکاری کرنے والیاں۔ (اسم  
فاعل۔ جمع مونث)

مُسَافِحِينَ = زنا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔  
جمع مذکر۔ واحد مسافح ہے۔ بحالت نصی و  
جری)  
مَسَاقٌ = چلنا۔ کھینچ کر لے جانا۔ کھینچنا۔  
(اسم مصدر)  
مَسَاكِينٌ = گھر۔ (اسم جمع۔ واحد مسکن ہے)  
مَسَاكِينٌ = محتاج۔ (اسم جمع) (واحد مسکین  
ہے)  
مَسْئُولٌ = پوچھا گیا۔ سوال کیا ہوا۔ (اسم  
مفعول۔ واحد مذکر)

مَسْئُولُونَ = پوچھے گئے۔ (اسم مفعول)  
مُسْتَحُونَ = صبح پڑھنے والے۔ (اسم فاعل۔

مُزَيَّبٌ = شک لانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مذکر)

مَزِيَّةٌ = دھوکا۔ (اسم مشتق)  
مَزِيْجٌ = الجھا ہوا۔ دھوکا۔ (اسم مشتق)  
مَزِيدٌ = سرکش۔ نافرمان۔ (اسم واحد) (جمع  
مردہ ہے)  
مَرِيضٌ = بیمار۔ (اسم واحد) (جمع مرضی ہے)  
مَزِيْمٌ = عمران کی بیٹی کا نام ہے جو کنواری  
تھیں۔ ان سے حضرت عیسیٰ ﷺ بے باپ پیدا  
ہوئے۔

## م-ز

مِزَاجٌ = ملاوٹ۔ جو شراب میں ملائیں۔ (اسم  
مشتق)  
مُزَجَّاتٌ = تھوڑی ناقص۔ بے اعتبار۔ (اسم  
مشتق)  
مُزْحَنٌ = دور کرنے والا۔ سرکٹنے والا۔  
(اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
مُزْدَجِرٌ = ڈانٹ۔ نصیحت۔ (اسم صفت)  
مُزَقَّتُمْ = تم پھاڑے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع  
مذکر حاضر)  
مَزَقْنَا = ہم نے پھاڑا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)  
مُزْمَلٌ = اپنے اوپر کپڑا لپیٹنے والا۔ (اسم فاعل۔  
واحد مذکر)

جمع مذکر	مفعول- واحد مذکر
مُسَبِّحِينَ = سبقت کئے گئے۔ (اسم مفعول- جمع مذکر یعنی پیچھے رہنے والے۔ عاجز	مُسَبِّحِينَ = ظاہر- پراگندہ ہونے والا۔ (اسم فاعل- واحد مذکر
مَسَّتْ = اس نے چھوا۔ (ماضی- واحد مونث غائب)	مُسْتَعَانَ = مدد چاہا ہوا۔ جس سے مدد چاہی جائے۔ (اسم مفعول- واحد مذکر
مُسْتَخِرِينَ = پیچھے رہنے والے۔ (اسم فاعل- جمع مذکر	مُسْتَغْفِرِينَ = مغفرت چاہنے والا۔ (اسم فاعل- جمع مذکر
مُسْتَانِسِينَ = انس کرنے والے۔ بات سننے والے۔ (اسم فاعل- جمع مذکر	مُسْتَقْبِل = سامنے سے آنے والا۔ (اسم فاعل- واحد مذکر
مُسْتَبْشِرَةً = خوش ہونے والی۔ (ماضی- واحد مونث غائب)	مُسْتَقْدِمِينَ = آگے بڑھنے والے۔ (اسم فاعل- جمع مذکر
مُسْتَبْصِرِينَ = بصارت رکھنے والے۔ (اسم فاعل- جمع مذکر	مُسْتَقَرَّ = ٹھہرایا ہوا۔ ٹھہرنے کی جگہ۔ (اسم فاعل- واحد مذکر
مُسْتَبِينَ = ظاہر- روشن۔ (اسم فاعل- واحد مذکر	مُسْتَقِيم = سیدھی۔ (اسم فاعل- واحد مذکر
مُسْتَخْفٍ = چھپنے والا۔ (اسم فاعل- واحد مذکر آخر سے "ی" گر گئی۔	مُسْتَقِيمُ = سیدھی راہ۔ (مرکب تو مینفی)
مُسْتَخْلَفِينَ = جانشین بنائے ہوئے۔ (اسم مفعول- جمع مذکر بحالت نصی و جری)	مُسْتَكْبِرًا = غرور کرنے والا۔ (اسم فاعل- واحد مذکر
مُسْتَسْلِمُونَ = گردن رکھنے والے۔ سپرد کرنے والے۔ (اسم فاعل- جمع مذکر	مُسْتَكْبِرُونَ = تکبر کرنے والے۔ (اسم فاعل- جمع مذکر
مُسْتَضْعَفُونَ = کمزور کئے گئے۔ (اسم مفعول- جمع مذکر	مُسْتَمِرًّا = چلا آیا۔ ہمیشہ سے چلا آیا ہوا۔ (اسم فاعل- واحد مذکر
مُسْتَظَرَّ = لکھا ہوا۔ مراد لوح محفوظ۔ (اسم فاعل- واحد مذکر	مُسْتَمْسِكُونَ = مضبوط پکڑنے والے۔ پنجہ

مارنے والے (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْتَمِعٌ = سننے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُسْتَمِعُونَ = سننے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع)

مذکر

مُسْتَنْفِرَةٌ = بدکنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد)

(مونث)

مُسْتَوْدِعٌ = پناہ کی جگہ۔ امانت کی جگہ۔ (اسم)

مکان)

مُسْتُوْزٌ = چھپایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُسْتَهْزِئٌ وَنٌ = ہنسی کرنے والے۔ (اسم)

فاعل۔ جمع مذکر

مُسْتَقْنِیْنٌ = یقین کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر)

مَسْجِدٌ = سجدہ کرنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ = عزت والی جگہ۔ خانہ

کعبہ۔ (اسم علم و اسم مکان) مرکب توصیفی۔

مُسْجُوْزٌ = بھرا ہوا۔ گرم کیا ہوا۔ (اسم

مفعول۔ واحد مذکر)

مُسْجُوْنِیْنٌ = قید کئے ہوئے قیدی۔ (اسم

مفعول۔ جمع مذکر)

مَسْحٌ = چھوٹا۔ بملع کرنا۔ (اسم مصدر)

مُسْحَرِیْنٌ = جادو کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔

جمع مذکر)

مَسْحُوْزٌ = جادو کیا ہوا۔ (اسم واحد) (جمع)

مَسْحُوْزُونَ ہے) (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَسْحُوْزُونَ = جادو کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔

جمع مذکر)

مُسَخَّرٌ = فرمانبردار کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔

واحد مذکر)

مُسَخَّرَاتٌ = فرمانبردار کی ہوئیں۔ (اسم

مفعول۔ جمع مونث)

مَسْخُنَا = ہم نے اچھی صورت کو بری

صورت کر دیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

مَسْدٌ = مونجھ کی رسی۔ کھجور کی چھال کی

رسی۔ (اسم آلہ)

مُسْرِفٌ = اسراف کرنے والا۔ فضول خرچ

کرنے والا۔ (اسم واحد) (جمع مسرفین ہے)

مُسْرِفُونَ = اسراف کرنے والے۔ (اسم

فاعل۔ جمع مذکر)

مُسْرُوْزٌ = خوش۔ خوش کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔

واحد مذکر)

مَسْطُوْزٌ = لکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَسْغَبَةٌ = بھوک۔ کھانے کی خواہش۔ (اسم

صفت)

مُسْفِرَةٌ = روشن۔ روشن ہونے والی۔ (اسم

فاعل۔ واحد مونث)

مَسْفُوحٌ = گرایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد

مذکر)

مِسْكٌ = مشک۔ کتوری۔ (اسم صفت)

مَسْكَنٌ = مکان۔ رہنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مَسْكَنَةٌ = محتاجی۔ (اسم صفت)

مَسْكُوبٌ = پانی بہایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد)

مذکر

مَسْكُونَةٌ = آباد کی ہوئی۔ بستی۔ (اسم مفعول۔

واحد مونث)

مِسْكِينٌ = محتاج۔ فقیر۔ (اسم واحد) جمع

مساکین ہے)

مُسْلِمٌ = مسلمان۔ تابعدار۔ (اسم فاعل۔ واحد)

مذکر

مُسْلِمَاتٌ = مسلمان عورتیں۔ (اسم فاعل۔

جمع مونث)

مُسْلَمَةٌ = سوئی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد

مونث)

مُسْلِمُونَ = سب مسلمان۔ (اسم جمع) واحد

مسلم ہے)

مُسْمًى = نام رکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد

مذکر

مُسْمِعٌ = سنانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر

مُسْمَعٌ = سنایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر

مَسْسِنَا = ہم نے چھوا۔ جمع کیا۔ (ماضی۔ جمع

متکلم)

مُسْتَدَّةٌ = تکیہ۔ دیوار بلند کی ہوئی۔ (اسم

مفعول۔ واحد مونث)

مَسْنُونٌ = روشن کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ جمع

مذکر

مُسَوَّدٌ = سیاہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر

مُسَوَّدَةٌ = کالی کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد

مونث)

مَسْوَمَةٌ = نشانی کی ہوئی۔ پالی ہوئی۔ (اسم

مفعول۔ واحد مونث)

مُسَوِّمٌ = نشانی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر

مُسَوِّمٌ = نشانی کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔

جمع مذکر

مُسْنِيٌّ = بدکار۔ گنہگار۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر

مَسْنَجٌ = چھوئے والا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا

لقب کیونکہ ان کے چھوئے سے اندھا دیکھنے لگتا

اور کوڑھی اچھا ہو جاتا تھا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر

مُسَبِّطٌ = واروغہ۔ (اسم واحد) جمع

مُسَبِّطُونَ ہے)

## م — ش

مَشَاءٌ = بہت چلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد

مذکر

مَشَارِبٌ = گھاٹ۔ (اسم جمع۔ اسم مکان)

(واحد مَشْرِبٌ ہے)

مُشَارِقُ = سورج نکلنے کی جگہ۔ (اسم مکان)	مُشْرِكُونَ = شرک کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر) (واحد مشرك ہے)
مَشْتَمَةٌ = کم بختی۔ (اسم صفت)	مَشْعَرٌ = قربانی۔ حج کی جگہ۔ حاجیوں کے سرمنڈانے کی جگہ۔ (اسم واحد) (اسم مکان)
أَصْحَابُ الْمَشْتَمَةِ = بایں طرف والے۔ جنہی۔ (مربک اضافی)	أَلْمَشْعَرُ الْحَرَامِ = مقام مزدلفہ۔ جو مکہ میں ہے۔ (اسم مکان)
مُشْتَبِهٌ = شبہ میں ڈالنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُشْتَرِكُونَ = شریک ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مَشْحُونٌ = بھرا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَشْرَبٌ = گھاٹ۔ پینے کی جگہ۔ (اسم مکان)
مَشْرِقٌ = سورج نکلنے کی جگہ۔ (اسم مکان)	مَشْرِقَيْنِ = سورج نکلنے کی دو جگہیں۔ ایک گرمی کی دوسری سردی کی۔ (اسم مکان)
بُعْدُ الْمَشْرِقَيْنِ = گرمی اور سردی کے دنوں۔ دو مشرقوں کی دوری ہے یا مشرق اور مغرب کی دوری۔ (مربک اضافی)	مُشْرِقَيْنِ = چمکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُشْرِكٌ = شرک کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُشْرِكَاتٌ = شرک کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مؤنث)
مُشْرِكَةٌ = شرک کرنے والی۔ (اسم واحد)	
	(جمع مشركات ہے)



مَصَابِيحُ = چراغ۔ ستارے۔ (اسم جمع) (واحد مَصْبَاحٌ ہے)	مَصْفُوفَةٌ = صف باندھی ہوئی قطار۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مَصَانِعُ = قلعے۔ کنوئیں۔ زمین دوز حوض۔ (اسم جمع) (واحد مصنع ہے)	مُصَلِّي = نماز کی جگہ۔ عید گاہ۔ (اسم مکان)
مِصْبَاحٌ = صبح کا وقت۔ (اسم واحد) (جمع مِصْبَاحٌ ہے)	مُصْلِحٌ = اصلاح کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُصْبِحٌ = صبح کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُصْلِحُونَ = درستی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُصَدِّقٌ = سچا کرنے والا۔ صدقہ وصول کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُصَلِّينَ = نمازی۔ ورود بھیجنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُصَدِّقَاتٌ = سچا کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	مُصَوِّرٌ = تصویر بنانے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُصَدِّقِينَ = باور کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُصِيبٌ = پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مِصْرُ = شہر۔ (اسم علم) (اسم واحد) (جمع امصار ہے)	مُصِيبَةٌ = پہنچنے والی تکلیف۔ غم۔ (اسم واحد) (جمع مَصَائِبُ ہے)
مُصْرِخٌ = فریاد کو پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَصِیْرٌ = پھرنے کی جگہ۔ (اسم۔ اسم ظرف مکان)
مَصْرُوفٌ = پھیرا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُصْطَبٌّ = فریاد کو پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُصْطَفَيْنَ = پسند کئے گئے۔ انتخاب کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مُصْطَبٌّ = فریاد کو پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُصْطَفًى = صاف کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُصْطَفًى = زرد کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

## م-ض

مَضًى = گزر گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
 مَضَاجِعُ = خواب گاہیں۔ (اسم جمع) (واحد مَضْجَعٌ ہے) (اسم مکان)

مُضَارٌّ = نقصان پہنچایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُضَاعَفَةٌ = دوگنا کرنا۔ بڑھانا۔ (اسم مصدر)

مَضَّتْ = وہ گزری۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

مُضْطَرٌّ = لاچار۔ بے بس۔ مجبور۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُضْعِفُونَ = دوگنا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُضْغَةٌ = بوٹی۔ (اسم واحد) (جمع مضغ ہے)

مُضِلٌّ = بھکانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُضِلِّينَ = بھکانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُضِيٌّ = گزرتا۔ (اسم مصدر)

## م-ط

مُطَاعٌ = تابعداری کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَطَرٌ = بارش۔ (اسم واحد) (جمع امطار ہے)

مُطَفِّفِينَ = کم تولے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَطْلَعٌ = سورج نکلنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)

مُطْلِعُونَ = جھانکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُطْلَقَاتٌ = طلاق دی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَطْلُوبٌ = چاہا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُظْمِنٌ = اطمینان پکڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُظْمِنَةٌ = تسلی پانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

نَفْسٌ مُظْمِنَةٌ = وہ نفس جو بے یاد الہی آرام نہ پائے۔ جیسے پیغمبروں کے نفس تھے۔ (مربک توصیفی)

مُظْمِنِينَ = آرام پکڑنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُطَوِّعِينَ = نقلی صدقہ اپنی طرف سے دینے والے۔ دل کھول کر خرچ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَطْوِيَّاتٌ = لپٹی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مُطَهِّرٌ = پاک کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُطَهِّرَةٌ = پاک کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُطَهِّرُونَ = پاک کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

## م-ظ

مُظْلِمٌ = اندھیرا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مذکر

مُظْلِمُونَ = اندھیرا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔  
جمع مذکر

مَظْلُومٌ = ظلم کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد  
مذکر

## م-ع

مَعَ = ساتھ۔ (اسم ظرف)

مُعَاجِزِينَ = ہرانے والے (اسم فاعل۔ جمع  
مذکر

مَعَاد = پھرنے کی جگہ۔ عالم آخرت۔ (اسم  
مکان)

مَعَاد = پناہ۔ (اسم مکان)

مَعَاذِيرُ = بہانے۔ عذر۔ (اسم جمع) (واحد  
معذرة ہے)

مَعَارِج = سیڑھیاں۔ درجے۔ (اسم جمع) (واحد  
معراج ہے)

ذِي الْمَعَارِج = مراد اللہ تعالیٰ۔ (مربک  
اضافی)

مَعَاش = روزی۔ روزگار۔ (اسم واحد) (جمع  
مَعَاشِش ہے)

مَعَايش = روزیاں۔ (اسم جمع) (واحد معاش  
ہے)

مُعْتَبِينَ = خوش کئے ہوئے۔ منائے ہوئے۔  
(اسم مفعول۔ جمع مذکر) (اسم مصدر عتاب)

مُعْتَدٍ = حد سے بڑھنے والا۔ ظالم۔ (اسم فاعل۔  
واحد مذکر

مُعْتَدُونَ = حد سے بڑھنے والے۔ (اسم فاعل۔  
جمع مذکر

مُعْتَرٍ = بے قرار۔ محتاج۔ (اسم مفعول۔ واحد  
مذکر

مُعْجِزٌ = عاجز کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مذکر

مُعْجِزِينَ = تھکا دینے والے۔ (اسم فاعل۔  
جمع مذکر

مَعْدُود = گنا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَعْدُودَاتٌ = گنی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع  
مونث)

أَيَّامٌ مَعْدُودَاتٌ = گنتی کے دن۔ (مربک  
توسیفی) مہینہ بھر۔ ایام تشریق یعنی ذی الحجہ کی  
گیارہویں۔ بارہویں۔ تیرہویں تاریخیں۔

مَعْدُودَةٌ = گنی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد  
مونث)

مُعَذِّبٌ = عذاب کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مذکر

مُعَذِّبُونَ = عذاب کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)	مُعَذِّبُونَ = عذاب کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَصِّرَاتٌ = نچوڑنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	مُعَصِّرَاتٌ = عذاب کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَصِّرَةٌ = نچوڑنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	مُعَصِّرَةٌ = عذاب دینے والے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَصِيَةٌ = گناہ۔ (اسم واحد) (جمع معاصی ہے)	مُعَصِرَةٌ = بہانہ۔ عذر۔ (اسم مصدر)
مُعْظِلَةٌ = ٹکمی۔ بیکار ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)	مُعْظِلُونَ = بہانے کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعَقِّبٌ = پیچھے ڈالنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُعْزَّةٌ = گناہ۔ شر۔ نقصان۔ ایذا۔ (اسم مشتق)
مُعَقِّبَاتٌ = ایک کے پیچھے ایک آنے والے۔ مراد دن رات کے فرشتے جو ایک کے بعد ایک آتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)	مُعْرِضُونَ = منہ پھرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعْكَوْفٌ = باز رکھی ہوئی۔ روکی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُعْرِضِينَ = منہ پھرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر واحد) (جمع معاشر ہے)
مُعْلَقَةٌ = لٹکتی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)	مَعْرُوشَاتٌ = اونچی کی گئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)
مُعْلَمٌ = سکھایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَعْرُوفٌ = پہچانا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مَعْلُومٌ = جانا ہوا۔ مقرر۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَعْرُوفَةٌ = پہچانی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
حَقٌّ مَعْلُومٌ = زکاۃ۔ (مربک توصیفی)	مَعْرُوفٌ = بکری۔ بکریاں۔ (واحد۔ جمع)
يَوْمٌ مَعْلُومٌ = روز قیامت۔ (مربک توصیفی)	مَعْرُوفٌ = کنارہ۔ (اسم مکان)
	مَعْرُوفُونَ = موقوف کئے ہوئے۔ (اسم جمع)
	(واحد مَعْرُوفٌ ہے)
	مُعْشَارٌ = سوال حصہ۔ (اسم عدد)

مَعْلُومَاتٌ = جانی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)	مُغْتَسِلٌ = نہانے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)
أَيَّامٌ مَّعْلُومَاتٍ = ذی الحجہ کے پہلے دس دن۔ (مربک تو صیغی)	مَغْرِبٌ = آفتاب غروب ہونے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)
مُعَمَّرٌ = بوڑھا۔ عمر دراز کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَغْرِبَيْنِ = دو غروب کی جگہیں۔ (اسم مکان)
مُعْمُورٌ = آباد کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُغْرَقُونَ = غرق کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع)
أَلْبَيْتُ الْمَعْمُورِ = ساتویں آسمان کا کعبہ جس کا طواف فرشتے کرتے ہیں۔ (مربک تو صیغی)	مَغْرَمٌ = تادان۔ چٹی۔ (اسم مشتق)
مُعَوِّقِينَ = روکنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُغْرَمُونَ = تادان دیئے ہوئے۔ پھنسائے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مَعِيشَةٌ = گزران۔ (اسم مصدر)	مَغْشَى = بے ہوشی آئی ہوئی۔ (اسم مفعول)
مَعِينٌ = چشمہ۔ جاری پانی۔ (اسم مکان)	مَغْضُوبٌ = غصہ کیا ہوا۔ (قوم یہود) (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
<b>م-غ</b>	
مَغَارَاتٍ = گڑھے۔ (اسم جمع) (واحد مغارة ہے)	مَغْفِرَةٌ = بخشا۔ (اسم مصدر)
مَغَارِبٌ = ہر روز غروب ہونے کی جگہیں۔ (اسم جمع) (واحد مغرب ہے)	مَغْلُوبٌ = دیا ہوا۔ عاجز۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُغَاضِبٌ = غضب ناک ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَغْلُولَةٌ = بند کی ہوئی۔ بخیل۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مَغَانِمٌ = غنیمت کے مال۔ (اسم جمع) (واحد مغنم ہے)	يَذُ اللّٰهُ مَغْلُولَةً = اللہ کا ہاتھ بندھ گیا ہے۔ (جملہ خبریہ) (مربک اضافی)
	مَغْنَمٌ = مال غنیمت۔ وہ مال جو کفار کی لڑائی سے مسلمانوں کو ہاتھ لگے۔ (اسم واحد) (جمع مغانم ہے)
	مُغْنُونَ = بچانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُغَيَّرَةٌ = بدلنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)  
 مُغَيَّرَاتٌ = لوٹنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)

## م-ف

مَفَاتِحُ = کنجیاں۔ (اسم جمع) (واحد مفتاح ہے)

مَفَاتِيحُ = کنجیاں۔ (اسم جمع) (واحد مفتاح ہے)

مَقَازُ = مراد ملنا۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)

مَفَازَةٌ = میدان۔ فتح پانے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مُفَتِّحَةٌ = کھولی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُفْتَرِيٌّ = افترا کرنے والا۔ بہتان کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُفْتَرِيٌّ = تہمت لگایا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْتَرُونَ = بہتان کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُفْتَرِيَّاتٌ = جھوٹ باندھی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَقْتُونٌ = گمراہ کیا ہوا۔ مجنون۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَفَرٌّ = بھاگنے کی جگہ۔ (اسم۔ ظرف مکان)  
 مُفَرِّطُونَ = سرکشی میں ڈالے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَفْرُوضٌ = فرض کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْسِدٌ = بگاڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُفْصِّلٌ = بیان کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْصَلَاتٌ = جدا کی ہوئیں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَفْعُولٌ = کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُفْلِحُونَ = فلاح پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

## م-ق

مَقَابِرُ = قبرستان۔ (اسم جمع) (واحد مقبرة ہے)

مَقَاعِدُ = بیٹھنے کی جگہیں۔ (اسم جمع) (واحد مقعد ہے)

مَقَالِيدُ = کنجیاں۔ (اسم جمع) (واحد مقاليد ہے)

مَقَامٌ = کھڑا ہونا۔ کھڑا ہونے کی جگہ۔ (اسم مکان۔ اسم مصدر)

مُقَامَةٌ = کھڑا ہونا۔ رہنا۔ (اسم مصدر)

مُقْتَصِدٌ = درمیان میں چلنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	دَارُ الْمَقَامَةِ = بہشت۔ (اسم مکان۔ مرکب اضافی)
مُقْتَصِدَةٌ = حد وسط۔ اعتدال سے چلنے والی۔ نگاہ رکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مؤنث)	مَقَامِعُ = ہتھوڑے۔ وہ مکھی جو سخت گرمی میں اونٹ پر بیٹھتی ہے اور ان کو کاٹتی ہے۔ (اسم جمع) (واحد قمرہ ہے) (خلاف قیاس)
مِقْدَارٌ = اندازہ۔ (اسم مصدر)	مَقْبُوحَاتُ = بدی کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مُقَدَّسٌ = پاک کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَقْبُوضَةٌ = قبضہ کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مؤنث)
مُقَدَّسَةٌ = پاک کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مؤنث)	مَقْتٌ = غصہ۔ بیزاری۔ گناہ۔ (اسم مشتق)
أَرْضٌ مُقَدَّسَةٌ = زمین شام۔ (مرکب تومینی)	مُقْتَحِمٌ = دھنسنے والا۔ درمیان میں آنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَقْدُورٌ = ٹھہرایا ہوا۔ اندازہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُقْتَدِرٌ = قدرت والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مَقْرَبَةٌ = قرابت۔ نزدیکی۔ (اسم صفت)	مُقْتَدِرُونَ = قدرت والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
ذَا مَقْرَبَةٍ = قرابت والا۔ (مرکب اضافی)	مُقْتَدُونَ = پیروی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُقَرَّبُونَ = نزدیک کئے ہوئے (مراد انبیاء و اولیاء) (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	مُقْتَرٌ = تنگی کرنے والا۔ درویش۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُقَرَّبِينَ = مقابل ہونے والے۔ جکڑے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مُقْتَرِفُونَ = کمانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُقَرَّبِينَ = قابو میں لانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُقْتَرِنٌ = ملنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُقَسِّطِينَ = انصاف کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُقْتَسِمِينَ = بانٹنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُقَسِّمَاتٌ = بانٹنے والیاں۔ یعنی کام بانٹنے	

والے فرشتے۔

مَقْسُومٌ = حصہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُقَصِّرِينَ = بال کترانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَقْصُورَاتٌ = چھپائی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)

مَقْضًى = فیصلہ کیا ہوا۔ ادا کیا ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَقْطُوعٌ = کاٹا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَقْطُوعَةٌ = کاٹی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مَقْعَدٌ = بیٹھنے کی جگہ۔ (اسم مکان)

مَقْمُحُونَ = سرپند کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)

مَقْنَطَرٌ = ڈھیر کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)

مُقْنِعِي = سرائٹھانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُقَوِّنِينَ = جنگل کے رہنے والے۔ مسافر۔ محتاج۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مُقِنَّتٍ = روزی دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَقِيلٌ = آرام گاہ۔ دوپہر کے سونے کا وقت۔

(اسم مکان و زمان)

مُقِيمٌ = سیدھا کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مُقِيمِينَ = رہنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

## م-ک

مُكَائٍ = منہ سے سٹی بجانا۔ (اسم مصدر)

مَكَانٌ = گھر۔ (اسم مکان)

مَكَانَةٌ = مرتبہ۔ جگہ۔ (اسم مکان)

مُكَبِّبٌ = سرنگوں کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَكَّةٌ = ملت اسلامیہ کا مرکزی شہر جسے قرآن نے اُمُّ الْقُرَى بھی کہا ہے۔ نام شہر جو مدینہ منورہ سے ڈیڑھ سو کوس پر ہے اس میں رسول اکرم ﷺ کا مولد اور بیت اللہ یعنی کعبہ شریف ہے۔

مَكْتُوبٌ = لکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَكْتُتٌ = ٹھہرا۔ انتظار کرنا۔ (مصدر)

مُكَذِّبُونَ = جھٹلانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

مَكْذُوبٌ = جھٹلایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مَكْزُورٌ = جیلہ کرنا۔ (اسم مصدر)





مَمْسُكَاتٌ = روکنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مونث)

مَمْنَاتٌ = ایک بت کا نام جس کو عرب میں قبیلہ ہزئل و خزاعہ اور اہل قدیر و ملل اور بنو کعب پوجتے تھے بعد ظہور اسلام یہ بت نیست و نابود ہو گیا۔ (اسم علم)

مُنَادٍ = پکارنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
مُنَادِيٌّ = بلانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
مَنْزِلٌ = اترنے کی جگہیں۔ (اسم جمع) (واحد منزل ہے)

مَنْاسِكٌ = حج کے کام۔ قربانی کی جگہ۔ (اسم جمع) (واحد منسک ہے)

مَنْاصٌ = چارہ۔ بھاگنا۔ نجات۔ خلاصی۔ (اسم مصدر)

مَنْاعٌ = بڑا منع کرنے والا۔ (اسم مبالغہ)  
مَنْافِعٌ = فائدہ۔ (اسم جمع) (واحد منفعة ہے)  
مَنْافِقَاتٌ = دعا باز عورتیں۔ (اسم فاعل۔ جمع۔ مونث)

مَنْافِقُونَ = دعا باز۔ جو زبان سے کلمہ پڑھیں دل سے منکر ہوں یا شک میں پڑے ہوں کمزور ایمان والے مسلمان۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)

مَنْافِقِينَ = دعا باز۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر بحالت نصی و جری۔ واحد منافق ہے)

مَمْنُورٌ = برسانے والا۔ برسنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

مَمْلُوكٌ = غلام۔ (اسم واحد) (جمع ممالیک ہے)

مِمَّنْ = کس شخص سے۔ مِمَّنْ سے مرکب ہے۔ مِمَّنْ حرف جر ہے مِمَّنْ موصول۔

مَمْنُوعَةٌ = منع کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد۔ مونث)

مَمْنُونٌ = احسان رکھا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ = ثواب نہ کم کیا ہوا۔ (مرکب تو صیغی)

## م-ن

مَنْ = کون۔ جو شخص۔ (اسم موصول اور اسم استفہام۔ اسم شرط جازم بھی ہے۔ جیسے مَنْ يَعْمَلْ)

مِنْ = سے۔ (حرف جر)  
مَنْ = ایک قسم کا بیٹھا (طوہ) وہ چیز جس کو اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے بنی اسرائیل کے لئے غذا بنا کر اتارا تھا۔

مَنْ = احسان کرنا۔ (اسم مصدر)

مُنْذِرٌ = ڈرانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَنَاقِبٌ = آدمیوں کے کندھے۔ (جمع۔ واحد منکب ہے)
مُنْذِرُونَ = ڈرانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	مَنَامٌ = خواب۔ سوتا۔ (اسم مصدر)
مُنْذِرِينَ = ڈرائے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُنْبَثٌ = پرآگندہ ہونے والا۔ اڑتا ہوا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُنْزِلٌ = اتارنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُنْتَصِرٌ = بدلہ لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُنْزِلٌ = تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُنْتَظِرُونَ = انتظار کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی۔ واحد منتظر ہے)
مُنْزِلُونَ = اتارنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)	مُنْتَقِمُونَ = بدلہ لینے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی۔ واحد منتقم ہے)
مُنْزِلِينَ = اتارنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُنْتَهَى = انتہا کیا ہوا۔ تمام کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر۔ مصدر)
مُنْزِلِينَ = اتارے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)	مُنْتَهُونَ = باز رہنے والے۔ آخر کو پہنچنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)
مِنْسَأَةٌ = عصا۔ چھڑی۔ (اسم آلہ)	مُنْتَوِرٌ = بکھرے ہوئے موتی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مِنْسَافٌ = سوپ۔ چھلنی اور چھانج۔ غلہ صاف کرنے کی چیز۔ (اسم آلہ)	مُنْجُوٌّ = نجات دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)
مِنْسَكٌ = حاجی جہاں قربانی کرتے ہیں۔ عبادت کا طریقہ۔ (اسم واحد) (جمع مناسک ہے)	مُنْجُونَ = اصل میں مُنْجُونَ تھا۔ اضافت کی وجہ سے "ن" گر گیا ہے)
مِنْسِيٌّ = بھلایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُنْخِنِقَةٌ = گلا گھونٹی ہوئی۔ گلا کھونٹے سے مری ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مِنْشَاتٌ = بادبان والی کشتیاں۔ (اسم مفعول۔ جمع مونث)	مَنْ ذَا = کون ہے وہ۔ (اسم استفہام)

مُنْفِطِرٌ = پھٹنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُنْشِئُونَ = پیدا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)
مُنْفِقُونَ = خرچ کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مُنْشَرَةٌ = کھلی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُنْفَكِّينَ = جدا ہونے والے۔ اپنی راہ و رسم سے باز آنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی جری)	مُنْشَرِينَ = اٹھائے ہوئے۔ زندہ کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)
مُنْقُوشٌ = زھنٹا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُنْشُورٌ = کھلا ہوا۔ پھیلایا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُنْقَعِرٌ = جڑ سے اکھڑنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مَنْصُورٌ = مدد کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر۔ جمع مَنْصُورُونَ ہے)
مُنْقَلَبٌ = پھیرا ہوا۔ لوٹنے کی جگہ۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر (طرف مکان))	مَنْصُورُونَ = مدد کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)
مُنْقَلِبُونَ = پھرنے والے۔ لوٹنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)	مَنْصُودٌ = تہ پر تہ جمایا ہوا۔ گھٹنا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مَنْقُوصٌ = کم کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَنْطِقٌ = بولی۔ بات۔ (مصدر)
مُنْكَرٌ = بری بات۔ برا کام۔ برائی۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مَنْطِقُ الطَّيْرِ = پرندوں کی بولی۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان عَلَیْہِ السَّلَام کو تعلیم فرمائی تھی۔ (مرکب اضافی)
مُنْكَرَةٌ = انکار کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)	مَنْظُرُونَ = مہلت دیئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی) (واحد منظر ہے)
مُنْكَرُونَ = انکار کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر (واحد منکر ہے))	مَنْظَرِينَ = مہلت دیئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ بحالت نصی و جری)
مُنْكَرُونَ = غیر معلوم۔ نہ پہچانے ہوئے۔ (اسم مفعول۔ جمع مذکر)	مَنْعٌ = اس نے پھیر رکھا۔ روک رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)
مَنْنَا = ہم نے احسان کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)	

مَوْطِنِ )

مَوَاقِعُ النُّجُومِ - تارے گرنے کی جگہ۔

آیات اترنے کی جگہ۔ یعنی پیغمبروں کے ول۔

(مركب اضافی۔ اسم ظرف۔ واحد مَوْقِع )

مَوَاقِعُوعُوا = گرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر۔ واحد مَوَاقِع )

مَوَاقِیت = اوقات۔ (جمع۔ واحد میقات ہے۔

اسم ظرف)

مَوَئِل = پھرنے کی جگہ۔ اسم ظرف مکان۔

(11)

مَوَالِی = ورثہ۔ دوست۔ آزاد شدہ غلام۔ (اسم)

(جمع) (واحد مولی ہے)

مَوءٌ وَدَةٌ = زندہ ورگور کی ہوئی لڑکی۔ (اسم)

مفعول - واحد مونث)

نہ کی

مَوْتَةٌ = ایک بار مرنا۔ (مصدر)

مَوْبِق = ہلاکی کی جگہ۔ (اسم ظرف مکان۔ جمع

مَوَاقِبُ

مَوْت = مرگ - (مصدر)

وَالْمُؤْتُونَ = دینے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکی

مَوْتِي = مروے۔ (جمع۔ واحد میت ہے)

مُوتِفِكَاتٌ = الٹی ہوئی بستیاں۔ قوم لوط علیہ السلام

کی بستیوں کا نام ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے کثرت

گناہ کے باعث اونڈھا کر دیا۔ (اسم مفعول۔ مونث)

مَوَاحِر = پانی میں چلنے والیاں۔ پانی پھاڑنے

والی کشتیاں۔ (جمع مونث۔ واحد مَانِحِرَة )

مَوَازِین = ترازو۔ وزن کے آلات۔ (جمع۔)

واحد میزان ہے۔ اسم مفعول۔ جمع مذکر۔ اسم آلہ)

مَوَاضِعُ = رکھنے کی جگہیں۔ (جمع۔ واحد

موضع ہے)

مَوَاطِنُ = مقامات۔ (اسم ظرف مکان۔ واحد

مُؤْتَفِكَةً = الٹی ہوئی بستی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)	کی وجہ یہ ہے کہ جب آل فرعون نے آپ کو عین الشمس میں درخت کے نیچے پایا موسیٰ نام رکھا۔ کیونکہ قبلی زبان میں ”مو“ بمعنی پانی ”سا“ بمعنی درخت ہے۔ (اسم علم)
مُؤْتَوًّا = تم مرو۔ (امر جمع مذکر حاضر)	مُؤَبِّق = عمدہ بیان۔ (اسم ظرف۔ مصدر)
مُؤَجَّج = پانی کی لہر۔ (اسم واحد) (جمع امواج ہے)	مُؤَبِّجَل = وعدہ کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)
مُؤَدَّةً = محبت۔ دوستی۔ کسی چیز کا چاہنا۔	مُؤَبِّعُونَ = فراخی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت رفعی)
مُؤَذِّن = اذان دینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)	مُؤَصِّص = وصیت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)
مُؤَرَّ = ہلنا۔ کانپنا۔ (مصدر)	مُؤَصِّدَة = موندی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُؤَرَّوْد = وارد کیا ہوا۔ اترا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُؤَصَّوْعَة = سلیقہ سے رکھی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُؤَرِّيَات = آگ پتھر سے نکالنے والیاں۔ (گھوڑوں کی صفت ہے کہ ان کے سموں سے آگ نکلتی ہے) (اسم فاعل۔ جمع مونث۔ واحد مُؤَرِّيَة)	مُؤَصَّوْنَة = جواہر سے جڑی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)
مُؤَرَّوْن = تو ہوا۔ درست۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)	مُؤَطِّن = چلنے کی جگہ۔ (اسم ظرف مکان)
مُؤَسِّی = ایک عظیم الشان پیغمبر کا نام ہے۔ ان کا لقب کلیم اللہ ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ سے کوہ طور پر باتیں کرتے تھے ان پر توریت نازل ہوئی ان کی امت کو یہود کہتے ہیں ”موسیٰ“ نام رکھنے	مُؤَعَّد = وعدہ کی جگہ۔ وعدہ کا وقت۔ (اسم مکان)
	مُؤَعَّدَة = وعدہ۔ (اسم واحد)
	مُؤَعَّظَة = نصیحت۔ نصیحت کرتا۔ جس میں مخاطب کو ڈرایا جائے۔ (واحد جمع مواعظ ہے)
	مُؤَعَّوْد = وعدہ کیا ہوا۔ مراد قیامت کا دن۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مُؤَفُّوْزٌ = خوب پورا دینے والا۔ (اسم مبالغہ۔ اصل میں مُؤَفُّوْنٌ تھا۔ بوجہ اضافت ”ن“ گر گیا۔)  
 مُؤَفُّوْرٌ = پورا کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)  
 مُؤَفُّوْنٌ = پورا کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)  
 مُؤَقَّدَةٌ = آگ لگاٹی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)  
 مُؤَقِّنُوْنَ = یقین کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)  
 مُؤَهِّنٌ = ست کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 مُؤَقُّوْتٌ = وقت مقرر کیا گیا۔ معین کیا ہوا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

### م-ه

مُهَاجِرٌ = ہجرت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 مُهَاجِرَاتٌ = ہجرت کرنے والیاں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)  
 مُهَاجِرِيْنَ = ہجرت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)  
 مُهَادٌ = فرش۔ بچھونے۔ (جمع۔ واحد مہد ہے)  
 مُهَانٌ = خوار کیا گیا۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)  
 مُهْتَدٍ = راہ پانے والا (اسم فاعل۔ واحد مذکر)  
 مُهْتَدِيْنَ = راہ پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)  
 مُؤَلَّفَةٌ = الفت کی ہوئی۔ (اسم مفعول۔ واحد مونث)  
 مُؤَلَّدٌ = جنا ہوا۔ یعنی لڑکا جننے کا وقت یا جگہ۔ (اسم مفعول۔ واحد مذکر)

مذکر۔ بحالت نصی و جری)  
 مُهْتَدُونَ = راہ پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع  
 مذکر۔ بحالت رفی)  
 مُهْجُور = چھوڑا ہوا۔ ناحق۔ بیہودہ۔ (اسم  
 مفعول۔ واحد مذکر)  
 مُهْمَا = جب کبھی۔ جب۔ (شرط کے معنی  
 دیتا ہے) (اسم شرط)  
 مَهِیل = چھتری۔ بھر بھری ریت کا ٹیلہ۔ (اسم  
 مکان)  
 مُهْمِن = گواہ۔ پناہ میں لینے والا۔ (اسم  
 فاعل۔ واحد مذکر۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت)  
 مُهْمِن = ذلیل کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد  
 مذکر)  
 مَهِین = ذلیل و خوار۔ حقیر۔ (صفت مشبہ۔  
 واحد مذکر)  
 مَاءٌ مُهْمِنٌ = حقیر پانی۔ نطفہ۔ (مربک تو صیغی)

## م-ی

مَیْت = مردہ۔ مرا ہوا۔ (جمع اموات)  
 مَیْتٌ = مرنے والا۔ (اسم فاعل۔ جمع مؤنثی  
 ہے)  
 مَیْتَةٌ = مردہ جانور۔ مردار۔ طبعی موت مرنے  
 والا جانور۔ (اسم واحد)  
 مَیْتُونَ = مرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)  
 مِشَاق = پختہ عمد۔ قول و قرار۔ (اسم آلہ و  
 مصدر۔ جمع مؤنثیق)  
 مِيزَاث = مال۔ مال مردہ۔ پیچھے چھوڑا ہوا  
 مال۔ (اسم واحد) (جمع موازیث ہے)  
 مِيزَان = ترازو۔ آلہ وزن۔ (جمع موازین ہے)  
 مذکر۔ بحالت نصی و جری)  
 مُهْتَدُونَ = راہ پانے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع  
 مذکر۔ بحالت رفی)  
 مُهْجُور = چھوڑا ہوا۔ ناحق۔ بیہودہ۔ (اسم  
 مفعول۔ واحد مذکر)  
 مُهْمَا = جب کبھی۔ جب۔ (شرط کے معنی  
 دیتا ہے) (اسم شرط)  
 مَهِیل = چھتری۔ بھر بھری ریت کا ٹیلہ۔ (اسم  
 مکان)  
 مُهْمِن = گواہ۔ پناہ میں لینے والا۔ (اسم  
 فاعل۔ واحد مذکر۔ اللہ تعالیٰ کا اسم صفت)  
 مُهْمِن = ذلیل کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد  
 مذکر)  
 مَهِین = ذلیل و خوار۔ حقیر۔ (صفت مشبہ۔  
 واحد مذکر)  
 مَاءٌ مُهْمِنٌ = حقیر پانی۔ نطفہ۔ (مربک تو صیغی)  
 مُهْل = تانبا۔ پیپ۔ پگھلا ہوا۔  
 مُهْل = تو مملت دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
 مُهْلِک = خراب ہونا۔ (مصدر)  
 مُهْلِكُونَ = ہلاک کرنے والے۔ (اسم فاعل۔  
 جمع مذکر)  
 مُهْلِكِينَ = ہلاک کرنے والے مرد۔ (اسم  
 فاعل۔ جمع مذکر)  
 مُهْلِكُوا = ہلاک کرنے والے۔ (ن) بوجہ  
 اضافت گر گیا۔  
 مُهْلِكِينَ = ہلاک کئے ہوئے۔ (اسم مفعول۔  
 جمع مذکر)  
 مُهْلِكِي = ہلاک کرنے والے۔ (اسم فاعل۔  
 جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری۔ سقوط "ن")

میسر = جوا- جوا کھیلنا- (مصدر)	حفص اور نافع نے میکائل اور میکائل پڑھا ہے۔ (اسم علم)
میسرۃ = آسانی- کشائش-	مینل = ٹیڑھا ہوتا- ظلم کرتا- (مصدر)
میسور = آسان- آسان ہوتا- (اسم مفعول- واحد مذکر)	مینلۃ = ایک بار جھکنا- حملہ کرتا- (مصدر)
میعاد = وعدہ کرتا- وعدہ کی جگہ- وعدہ کا وقت- (جمع مؤنث- اسم ظرف مکان)	میمنۃ = مبارکی- داہنی طرف- (اسم ظرف)
میقات = وقت مقرر- جگہ مقرر- (اسم واحد)	أصحاب المیمنۃ = جنتی لوگ- (مرکب اضافی)
(جمع مؤنث ہے)	أصحاب الیمین = جنتی لوگ- (مرکب اضافی)
مینکال = فرشتہ کا نام جو بارش برساتا ہے۔	



## (ن)

۱۔ ”ن“ تانیث یا ”ن“ ضمیر۔	أَعَجَبَنِي اس نے مجھ کو تعجب میں ڈالا۔ نَا = ہم- ہم کو- ہمیں- (ضمیر جمع شکم- ضمیر منصوب مجرور)
۲۔ ”ن“ زائدہ جو مضارع کے ساتھ آتا ہے۔	نَاءَ = دور ہوا- (ماضی- واحد مذکر غائب)
ن = بنوین پر نون ساکنہ زائدہ اس کے آخر میں آتا ہے۔	نَائِمٌ = سونے والا- (اسم فاعل- جمع نَائِمُونَ ہے)
ن = حروف مقطعات- دوات اور مچلی۔	نَائِمُونَ = سونے والے- (اسم فاعل- جمع مذکر)
ن = تاکید ثقیلہ یا ن خفیفہ- بمعنی تاکید جیسے يَفْعَلَنَّ یا يَفْعَلْنَ وہ ضرور کرے گا۔	نَأَتْ = ہم لے آئیں- ہم لاتے ہیں- (مضارع- جمع شکم- سقوط ”ی“)
ن = دقائہ کے کچھ معنی نہیں ہوتے محض ماقبل کی حرکت کی حفاظت کرتا ہے جیسے	نُؤْتِي = ہم دیتے ہیں- ہم دیں گے۔



<p>نَادَيْتُمْ - تم نے بلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)</p> <p>نَادَيْنَا - ہم نے پکارا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)</p> <p>نَادٍ = آگ۔ (اسم واحد) (جہنم کی آگ دنیا کی آگ سے ستر ہزار گنا زیادہ ہے اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا)</p> <p>نَادِيَاتٍ = کھینچنے والے۔ جان نکالنے والے۔ مراد وہ فرشتے جو کافروں کی جان نکالتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)</p> <p>نَاسٍ = انسان۔ آدمی۔ (جمع۔ واحد اِنْسَانٌ) ہے۔ اَلنَّاسُ اصل میں اُنَاسٌ تھا۔ ہمزہ کو حذف کر کے لام تعریف داخل کیا۔</p> <p>نَاسِكُوْا = قربانی کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)</p> <p>نَاشِئَةً = نماز تہجد۔ رات کو اٹھنا۔ (مصدر)</p> <p>نَاشِئَاتٍ = پراگندہ کرنے والی ہوائیں۔ پانی جو روئیدگی کو پراگندہ کرتا ہے۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)</p> <p>نَاشِطَاتٍ = بند کھولنے والے۔ فرشتے۔ جان نکالنے والے۔ مراد رحمت کے فرشتے جو مومن کی جان نکالتے ہیں۔ (اسم فاعل۔ جمع مونث)</p> <p>نَاصِبَةً = کھڑا کرنے والی۔ محنت کرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)</p> <p>نَاصِحٍ = نصیحت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)</p> <p>نَاصِحُوْنَ = نصیحت کرنے والے۔ (اسم</p>	<p>(مضارع۔ جمع متکلم)</p> <p>نُوْتِيْ - ہم دیئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع متکلم)</p> <p>نَاطِيْنٌ = ہم ضرور دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بلام تاکید نون ثقیلہ)</p> <p>نُوْتِيْوْا = ہم ہرگز ترجیح نہیں دیں گے۔ (فعل مضارع۔ منفی ملن۔ جمع متکلم)</p> <p>نَاجٍ = بچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)</p> <p>نَاجِيْتُمْ - تم نے سرگوشی کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)</p> <p>نَاخِذٌ - ہم لیتے ہیں۔ ہم پکڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)</p> <p>نُوْخِرُوْا - ہم موخر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)</p> <p>نَادِيْ - اس نے پکارا۔ بلایا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)</p> <p>نَادَتْ - اس نے بلایا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)</p> <p>نَادِيْمِيْنَ - پشیمان ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)</p> <p>نَادَوْا - انہوں نے بلایا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)</p> <p>نَادَوْا - تم پکارو۔ (امر جمع مذکر حاضر)</p> <p>نَادِيْ - مجلس۔ دوست۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)</p>
---	---

فاعل۔ جمع مذکر

نَاصِرٌ = مدد کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مذکر۔ جمع نَاصِرُونَ ہے)

نَاصِرِينَ = مدد کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع  
مذکر)

نَاصِيَةٌ = پیشانی کے بال۔ چوٹی۔ (اسم  
واحد) (جمع نَوَاصِيٌّ ہے)

نَاصِرَةٌ = تروتازہ۔ باروتق۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مونث)

نَاطِرَةٌ = دیکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)  
نَاطِرِينَ = دیکھنے والے۔ (جمع۔ واحد نَاطِرٌ

ہے)

نَاعِمَةٌ = آسائش کرنے والی۔ آسودہ۔ تروتازہ۔  
(اسم فاعل۔ واحد مونث)

نَافِقُوا = وہ منافق ہوئے۔ (ماضی۔ جمع  
مذکر غائب)

نَافِلَةٌ = زیادہ۔ انعام۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مونث۔ جمع نوافل ہے)

نَاقَةٌ = اونٹنی۔ (واحد۔ جمع نَوَقٌ ہے)  
نَاقَةُ اللَّهِ = اللہ کی اونٹنی جو حضرت صالح

علیہ السلام کے معجزے سے پہاڑ سے نکلے تھی اس میں  
اضافت تشریفی ہے۔ (مربک اضافی)

نَاقُورٌ = نقارہ۔ صور اسرائیل۔

نَاجِبُونَ = ٹیڑھے ہونے والے۔ (اسم فاعل۔

جمع مذکر

نَاجِسٌ = سر اوندھا کرنے والے۔ (اسم  
فاعل۔ جمع مذکر۔ اضافت کی وجہ سے نون گر گیا

ہے)

نَاجِلٌ = ہم کھاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)  
نَاهُونَ = منع کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع

مذکر)

## ن-ب

نَبَأٌ = اس نے خبردار کیا۔ (ماضی واحد مذکر  
غائب)

نَبَأٌ = خبر۔ واقعہ۔ (جمع أَنْبَاءٌ)

نَبَأٌ عَظِيمٌ = بڑی خبر یعنی قیامت۔ (مربک  
توصیفی)

نَبَأٌ = خبر

نَبِئِي = تو خبر کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

نَبَأْتُ = اس نے ظاہر کیا۔ خبر کردی۔ (ماضی۔  
واحد مونث غائب)

نَبَأْتُ = میں نے خبردار کیا۔ (ماضی۔ واحد  
متکلم)

نَبَاتٌ = گھاس۔ جڑی بوٹیاں۔ (واحد۔ جمع  
نباتات ہے)

نَبِئُوا = تم خبر کرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

نَبْتَغِي = ہم طلب کرتے ہیں یا کریں گے۔

<p>نَبَطُشُ = ہم سخت پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبَعْتُ = ہم بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبَغِي = ہم چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبَلُوا = ہم جانچتے ہیں یا جانچیں گے۔ ہم آزماتے ہیں یا آزمائیں گے (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>(أَلْ) نَبَلُونَّ = البتہ ہم ضرور آزمائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ)</p> <p>نُبَوِّئُ = ہم جگہ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>(أَلْ) نُبَوِّئَنَّ = البتہ ہم ضرور جگہ دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ)</p> <p>نُبُوءَ = پیغمبری- یعنی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندوں کو پیغام پہنچانا۔ (اسم مصدر)</p> <p>نَبِيٌّ = پیغمبر یعنی حشر نشر اور معاد سے خبر دینے والا۔ (اسم واحد) (جمع انبیاء ہے)</p> <p>(أَلْ) نُبَيِّتَنَّ = ہم رات کریں گے۔ ہم شب خون کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبِيِّينَ = پیغمبر (اسم جمع) (واحد نَبِيٌّ ہے۔ بحالت نصی و جری)</p> <p>نَبِيُّونَ = پیغمبر (جمع- واحد نبی ہے۔ بحالت رفعی)</p>	<p>(مضارع- جمع متکلم)</p> <p>(لَا) نَبْتَغِي = ہم نہیں چاہتے۔ ہم نہیں پسند کرتے۔ (مضارع- جمع متکلم منفی)</p> <p>نَبْتَلِي = ہم جانچتے ہیں یا چانچیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبْتَهِلُ = ہم دعا اور زاری کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نُبَدِّلُ = ہم بدل دیتے ہیں۔ ہم بدل دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>نَبَذَ = اس نے پھینکا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)</p> <p>نُبِذَ = وہ پھینکا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذکر غائب)</p> <p>نَبَذْتُ = اس نے پھینکا۔ (ماضی- واحد مونث غائب)</p> <p>نَبَذْتُ = میں نے پھینکا۔ (ماضی- واحد متکلم)</p> <p>نَبَذْنَا = ہم نے پھینکا۔ (ماضی- جمع متکلم)</p> <p>نَبَذُوا = انہوں نے پھینکا۔ (ماضی- جمع مذکر غائب)</p> <p>نَبَرَّءُ = ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم پیدا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p> <p>(لَنْ) نَبْرَحَ = ہم ہمیشہ رہیں گے۔ (فعل ناقص- جمع متکلم- نفی موکد معلوم)</p> <p>نُبَشِّرُ = ہم خوشخبری دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)</p>
---	---



نُبَيِّنُ = ہم بیان کرتے ہیں یا بیان کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)  
(مضارع۔ جمع متکلم۔ منصوب بہ اَنْ)

نَتَقَبَّلُ = ہم قبول کرتے ہیں یا کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)  
نَتَقَبَّلُ = ہم نے اٹھایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

نَتَقَبَّلُ = ہم بات کرتے ہیں یا بات کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم۔ منصوب)

نَتَقَبَّلُ = ہم پڑھتے ہیں یا پڑھیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَقَبَّلُ = ہم اترتے ہیں یا اتریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَتَقَبَّلُ = ہم ضرور وفات دیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بانون ثقیلہ)

نَتَقَبَّلُ = ہم اللہ پر ہی بھروسا کرتے ہیں یا اللہ پر ہی بھروسا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-ث

نُثَبِّتُ = ہم ثابت رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-ج

نَجِّجْ = تو نجات دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)  
نَجِّجْ = اس نے نجات پائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

## ن-ت

نُتَبِّعُ = ہم پیچھے لاتے ہیں۔ ہم بعد میں لاتے ہیں۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

نُتَبِّعُ = ہم پیچھے جاتے ہیں۔ پیروی کرتے ہیں۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُتَبِّعُ = ہم بے زار ہو جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُتَبِّعُ = ہم جگہ پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُتَبِّعُ = ہم معاف کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُتَبِّعُ = ہم اختیار کریں گے۔ ہم بنا لیں۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُتَبِّعُ = ہم ضرور بنائیں گے۔ (جمع متکلم۔ منصوب بالام نو تاکید ثقیلہ)

نُتَبِّعُ = ہم ایک لئے جاتے ہیں یا ایک لے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع متکلم)

نُتَبِّعُ = ہم انتظار کرتے ہیں یا کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُتَبِّعُ = ہم چھوڑتے ہیں یا چھوڑیں گے۔



نَجْم = ستارہ۔ گھاس کہ زمین پر پھیلی۔ (اسم واحد) (جمع نجوم ہے)

نَجْمَع = ہم جمع کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَجِّنِي = مجھ کو نجات دے۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

نَجْوِي = مشورہ۔ سرگوشی۔ (اسم مصدر)

نَجْوَت = تو نے خلاصی پائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

نَجُوم = گھاس نکلتا۔ تارے۔ (جمع۔ واحد نجم ہے)

نَجِّي = وہ بچایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

نَجِّتَا = ہم نے بچایا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)



نُحَاس = تانبا۔ آگ بغیر دھواں کے۔ (اسم واحد)

نَحْب = نذر۔ ذمہ۔ عمدہ۔ حصہ۔ (مصدر)

نُحْرِقَنَّ = ہم ضرور جلا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام و نون تاکید ثقیلہ)

نَحْسَن = نحوست۔ (مصدر)

نَحْسَات = برے۔ (صفت مشبہ۔ جمع مونث۔ واحد ناحس ہے)

نَجِّي = اس نے نجات دی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَجِيَّ = ہم راز۔ (صفت مشبہ)

نَجَات = بچاؤ۔ (مصدر)

نُجَازِي = ہم بدلہ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُجِب = ہم جواب دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم مجزوم)

لَمْ نَجِدْ = ہم نے نہیں پایا (لفی جمد۔ جمع متکلم)

نَجْد = گھاٹی۔ وہ ملک عرب جو حجاز و عراق اور بصرہ و مکہ کے درمیان ہے اس کی زمین حجاز و یمنہ کے بہ نسبت بلند ہے۔ (اسم مکان و علم)

نَجْدَيْن = دو گھاٹیاں۔ مراد دونوں چھاتیاں یا کفر و ایمان۔ (اسم مکان)

لَا نَجْزِيَنَّ = ہم ضرور بدلہ دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نَجْزِي = ہم بدلہ دیتے ہیں یا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَجَس = ناپاک۔ نجاست۔ گندگی۔

لَنْ نَجْعَلَ = ہم ہرگز نہیں کریں گے۔ (لفی موکد بلن نائبہ۔ جمع متکلم)

نَجْعَلْ = ہم بنا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْتِمُ = ہم مر کرتے ہیں یا کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْوَةٌ = گلی ہوئی بڑی۔ بوسیدہ بڑی۔ (صفت  
شب)

نُخْرِجُ = ہم نکالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(ال) نُخْرِجَنَّ = ہم ضرور نکالیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام و نون تاکید ثقیلہ)

(ال) نَخْرُجَنَّ = ہم ضرور نکلیں گے۔ (جمع  
متکلم بانون تاکید و لام تاکید)

نَخْزِيْ = ہم رسوا ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع  
متکلم)

نَخْصِفُ = ہم زمین میں دھسا دیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَخْشِيْ = ہم ڈرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع  
متکلم)

نُخْفِيْ = ہم چھپاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع  
متکلم)

نَخْلٌ = کھجور۔ کھجور کے درخت۔ (جمع۔ واحد  
نَخْلَةٌ ہے)

نَخْلَةٌ = کھجور کا ایک درخت۔ (اسم واحد)  
(جمع نَخْلٌ نَخِيلٌ ہے)

نُخْلِفُ = ہم خلاف کریں گے۔ (مضارع۔ جمع  
متکلم)

لَمْ نَخْلُقْ = ہم نے پیدا نہیں کیا۔

أَيَّامَ نَحْسَاتٍ = قوم عاد کے عذاب کے  
دن۔ (مرکب تو مینفی)

نَحْشُرُ = ہم جمع کرتے ہیں یا کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

(ال) نَحْشُرَنَّ = ہم ضرور اکٹھا کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم بالام و نون تاکید)

(ال) نُحْضِرَنَّ = ہم ضرور سامنے لائیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام نون تاکید ثقیلہ)

نَحْفِظُ = ہم حفاظت کرتے ہیں یا کریں  
گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْلُ = شد کی مکھی۔ (اسم۔ اسم جنس)

نِخْلَةٌ = مرز قرض حسہ جو خوشی سے دیا  
جائے۔

نَحْمِلُ = ہم اٹھاتے ہیں یا اٹھائیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَحْنُ = ہم۔ (ضمیر مرفوع منفصل۔ جمع متکلم)

نَحْيٌ = ہم زندہ رہتے ہیں یا رہیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُحْيِيْ = ہم زندہ کرتے ہیں یا کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-خ

نَخَافُ = ہم ڈرتے ہیں یا ڈریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

(مضارع- جمع متکلم- نفی جمد بلیم)  
 (کُنَّا) نَخُوْضُ = ہم بے فائدہ بحث کرتے  
 تھے۔ (مضارع- جمع متکلم)  
 نَخَوِفُ = ہم ڈراتے ہیں۔ (مضارع- جمع متکلم)  
 نَخِيْلُ = کھجور کے درخت۔ (اسم جمع- واحد نخل ہے)

## ن-ذ

نَذِرُ = مت- عمدہ۔  
 نَذَرُ = ڈرانا۔ (اسم مصدر)  
 نَذُرُ = ڈرانے والے۔ (جمع- واحد نذیر ہے)  
 نَذَرُ = ہم چھوڑتے ہیں۔ (مضارع- جمع متکلم)  
 نَذَرْتُ = میں نے عمد کیا۔ میں نے مت مانی۔ (ماضی- واحد متکلم)  
 نَذَرْتُمْ = تم نے مت مانی۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)  
 نَذِقُ = ہم چکھاتے ہیں یا چکھائیں گے۔ (مضارع مجزوم- جمع متکلم)  
 نَذْكُوْ = ہم یاد کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)  
 نَذِلُّ = ہم خوار ہوتے ہیں۔ ہم خوار ہوں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)  
 نَذُوْرُ = غتیں۔ (جمع- واحد نذر ہے)  
 نَذْهَبُنَّ = ہم ضرور لے جائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- بالام و نون تاکید ثقیلہ)  
 نَذْهَبْنَ = ہم لے جائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- بانون تاکید ثقیلہ)

نَذَاءُ = پکارنا۔ (مصدر)  
 نَذَامَةٌ = پشیمانی۔ (مصدر)  
 نَذَاوِلُ = ہم پھیرتے رہتے ہیں یا پھیرتے رہیں گے۔ ہم بدلتے ہیں یا بدلتے رہیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)  
 (لَنْ) نَذْخُلَنَّ = ہم ہرگز داخل نہیں ہوں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- نفی موکد بلن)  
 (لَ) نَذْخِلَنَّ = ہم ضرور داخل کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم- لام تاکید و نون ثقیلہ)  
 نَذْخِلُ = ہم داخل کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)  
 نَذْرِیْ = ہم جانتے ہیں یا جانیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)  
 نَذْعُوْ = ہم بلا تے ہیں یا بلائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَذِيرٌ = ڈرانے والا۔ (اسم واحد۔ جمع نذیر ہے)  
نَذِيقٌ = ہم چکھاتے ہیں یا چکھائیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-ر

نَرَى = ہم دیکھتے ہیں۔ ہم دیکھ لیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)  
نُرَاوِدُ = ہم آمادہ کریں گے۔ ہم پھسلائیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)  
لَمْ نَرُبْ = ہم نے نہیں پالا۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ نفی جحد)

نَرِثُ = ہم وارث ہوتے ہیں۔ ہم وارث ہوں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

لَا نَرْجُمَنَّ = ہم ضرور سنگسار کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نُرَدُّ = ہم لوٹائے جاتے ہیں یا لوٹائے جائیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُرْزُقُ = ہم روزی دیتے ہیں یا دیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

لَا نُرْسِلَنَّ = ہم ضرور بھیجیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم۔ بانون تاکید و نون ثقیلہ)

نُرْسِلُ = ہم بھیجتے ہیں یا بھیجیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَرْفَعُ = ہم بلند کرتے ہیں۔ ہم بلند کریں

گے۔ ہم اٹھاتے ہیں۔ ہم اٹھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُرى = ہم دکھاتے ہیں یا دکھائیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُرِيدُ = ہم چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُرينَ = ہم ضرور دکھلا دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ بانون ثقیلہ)

## ن-ز

نَزَاعَةٌ = کھینچ لینے والی۔ (اسم مبالغہ)  
نَزِدُ = ہم بڑھاتے ہیں یا بڑھائیں گے۔  
(مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

نَزِدَادُ = ہم زیادہ ہوتے ہیں۔ ہم زیادہ لائیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَزَعُ = اس نے نکالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)  
نَزَعْنَا = ہم نے نکالا۔ ہم نے کھینچا۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَزَعُ = ورغلانا۔ فتنہ اٹھانا۔ (مصدر)  
نَزَعُ = اس نے فتنہ میں ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَزَلُ = مسماں۔  
نَزَلَ = وہ اترا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَزَلَ = اس نے تھوڑا تھوڑا کر کے اتارا۔



(ماضی- واحد مذكر غائب)

نَزَلَ = وہ اتارا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد مذكر غائب)

نَزَلَةً = ایک بار اترنا۔ (مصدر- اسم مرہ)

نَزَلْتُ = وہ اتاری گئی۔ (ماضی مجہول- واحد مؤنث غائب)

نَزَلْنَا = ہم نے آہستہ آہستہ اتارا۔ (ماضی- جمع متکلم)

نَزِيدُ = ہم بڑھاتے ہیں یا بڑھائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

## ن - س

نِسَاءٌ = عورتیں۔ (جمع- واحد امرأۃ ہے۔ خلاف قیاس)

نُسِرُ = ہم جلدی کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نُسِّلُ = ہم پوچھتے ہیں یا پوچھیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

(لَا) نُسِّلُ = ہم نہیں پوچھے جاتے۔ (فعل نفی مجہول- جمع متکلم)

نَسَبٌ = قرابت۔ (اسم واحد) (جمع انساب ہے)

نُسَبِّحُ = ہم پاکی بیان کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَبِقُ = ہم سبقت کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

لَمْ نَسْتَحْوَذْ = ہم نے نہیں گھیرا۔ ہم نے حفاظت میں نہیں لیا۔ (مضارع- جمع متکلم- نفی جحد)

نَسْتَحْيِي = ہم زندہ چھوڑتے ہیں یا چھوڑیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَدْرِجُ = ہم آہستہ آہستہ کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَعِينُ = ہم مدد چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْتَسِيخُ = ہم لکھواتے ہیں یا لکھوائیں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْجُدُ = ہم سجدہ کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نُسْخَةٌ = کتاب۔ لکھی ہوئی چیز۔ (اسم واحد) (جمع نسخ ہے)

نَسْخَرُ = ہم مذاق کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

نَسْرٌ = بت کا نام ہے جس کو قوم نوح- حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کی صورت یا کرگس کی صورت بنا کر پوجتی تھی۔

نَسَفٌ = پھیلاؤ۔ اڑانا۔ (مصدر)

نُسِفْتُ = وہ ہوا پر اڑائی گئی۔ (ماضی مجہول)

واحد مونث غائب)

(ل) نُسْفَعَنَّ = ہم ضرور تھشیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم- بالام تاکید و نون ثقلیہ)

نُسْقِطُ = ہم ساقط کرتے ہیں۔ ہم گرا دیں

گے۔ (مضارع- جمع متکلم)

(لَا) نُسْقِيْ = ہم پانی نہیں پلاتے۔ (فعل نہی-

جمع متکلم)

نُسْقِيْ = ہم پلاتے ہیں یا پلائیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نُسْك = قربانیاں۔ (اسم جمع) (واحد نسیكة

ہے)

(ل) نُسْكِنَنَّ = ہم ضرور بباویں گے۔

(مضارع- جمع متکلم- بالام تاکید و با نون ثقلیہ)

نُسْل = اولاد- جان۔ (اسم واحد) (جمع انسال

ہے)

نُسْلُخ = ہم باہر کھینچتے ہیں یا کھینچیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نُسْلُكُ = ہم چلاتے ہیں یا چلائیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نُسْلِم = ہم فرمانبرداری کریں گے۔ ہم سلام

کرتے ہیں۔ ہم سلام کریں گے۔ (مضارع- جمع

متکلم)

نَسِمْ = ہم داغ دیتے ہیں یا دیں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نَسْمَعُ = ہم سنتے ہیں یا سنیں گے۔ (مضارع-

جمع متکلم)

نَسُوا = وہ بھول گئے۔ انہوں نے بھلا دیا۔

(ماضی- جمع مذکر غائب)

نِسْوَةٌ = عورتیں۔ (جمع- واحد امراة ہے)

نَسُوْقُ = ہم چلاتے ہیں۔ ہم ہانکتے ہیں۔

(مضارع- جمع متکلم)

نَسَوِيْ = ہم برابر کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع- جمع متکلم)

نَسِيْ = بھولنا۔ (مصدر)

نَسِيْ = وہ بھولا۔ (ماضی- واحد مذکر غائب)

نَسِيْ = وہ بھلایا گیا۔ (ماضی مجہول- واحد

مذکر غائب)

نَسِيْ = ادھار- دیر کرنا۔ پیچھے ہٹایا گیا۔ (اسم

مصدر) عربوں کی عادت تھی کہ حج کے مہینے کو

پیچھے ہٹا دیتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو منع

فرمایا۔

نَسِيْ = بھول جانے والا۔ (صفت مشبہ)

نَسِيًا = وہ دونوں بھولے۔ (ماضی- تثنیہ

مذکر غائب) حضرت موسیٰ اور حضرت یوشع علیہما السلام

نَسِيَان = بھولنا۔ (مصدر)

نَسِيْتُ = تو بھولا۔ (ماضی- واحد مذکر حاضر)

نَسِيْتُ = میں بھولا۔ (ماضی- واحد متکلم)

نَسِيْتُمْ = تم بھولے۔ (ماضی- جمع مذکر حاضر)

نُسَيْتُ = ہم چلاتے ہیں۔ سیر کراتے ہیں۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)  
نُسَيْتَا = ہم بھولے۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## ن-ش

نَشَاءُ = ہم چاہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)  
نَشَاةٌ = پیدا کرنا۔ (مصدر)  
نَشْتَرِيْ = ہم خریدتے ہیں یا خریدیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)  
نَشُدُّ = ہم مضبوط کرتے ہیں یا کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)  
نَشْرٌ = خوشبو پراگندہ کرنا۔ بکھیرنا۔ (مصدر)  
نُشِرْتُ = وہ پراگندہ کی گئی۔ (ماضی مجہول۔  
واحد مونث غائب)  
(لَمْ) نَشْرُخْ = ہم نے کشادہ نہیں کیا۔  
(مضارع۔ جمع متکلم۔ منفي جحد)  
نُشْرِكُ = ہم شریک کرتے ہیں یا کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)  
نَشْطٌ = گرہ کھولنا۔ (مصدر)  
نُشُوْرٌ = زندہ ہونا۔ مرنے کے بعد جی اٹھنا۔  
(مصدر)

يَوْمُ النُّشُوْرِ = قیامت کا دن۔ (مركب اضافی)  
نُشُوْرٌ = بد خوئی کرنا۔ عورت کا اپنے خاوند  
سے کینہ رکھنا۔ مرد کا بیوی سے زیادتی کرنا۔ (اسم)

(مصدر)

نَشْهَدُ = ہم گواہی دیتے ہیں یا دیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-ص

نَصَاوِيْ = حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی امت (جمع۔  
واحد نَصْرَانِيٌّ ہے)  
نُصْبٌ = بت۔ پتھر کے تھان۔ جو چیز اللہ تعالیٰ  
کے سوا پوجی جائے۔ (اسم واحد۔ جمع انصاب  
ہے)  
نَصَبٌ = رنج۔ تکلیف۔ (مصدر)  
نُصِبْتُ = وہ کھڑی کی گئی۔ (ماضی مجہول۔  
واحد مونث غائب)  
(لَنْ) نَصِيْرٌ = ہم ہرگز نہیں مبر کریں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)  
(اَلْ) نَصِيْرٌ = ہم ضرور ضرور مبر کریں  
گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ لام تاکید بانون تاکید  
ثقلیہ)  
نُصْحٌ = سمجھانا۔ نصیحت کرنا۔ (مصدر)  
نَصَحْتُ = میں نے نصیحت کی۔ (ماضی۔ واحد  
متکلم)  
نَصَحُوا = انہوں نے نصیحت کی۔ (ماضی۔ جمع  
مذکر غائب)  
(اَلْ) نَصَدَّقْنِ = ہم ضرور ضرور خیرات کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ لام تاکید و نون ثقیلہ)  
نَصَرَ = مدد کرنا۔ (مصدر)

نَصَرَ = اس نے مدد کی۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

نَصْرَان = ملک شام میں ایک بستی ہے جس  
میں نصاریٰ رہتے تھے۔ (اسم ظرف مکان و علم)  
نَصْرَانِی = نصران والے امت حضرت عیسیٰ  
ﷺ۔ (اسم واحد) (جمع نصاریٰ ہے)

نَصْرِفُ = ہم باز رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نُصْرِفُ = ہم بار بار پھیرتے ہیں۔ ہم پھیر  
پھیر کر بیان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)  
نَصَرْنَا = ہم نے مدد کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

نَصَرُوا = انہوں نے مدد کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

نِصْف = آدھا۔

نُصِلِی = ہم پہنچاتے ہیں۔ ہم داخل کریں  
گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَصُوح = خالص صاف۔ (صیغہ مبالغہ)

نَصِيبٌ = حصہ۔ قسمت۔ (اسم واحد۔ جمع  
انصبہ و انصباء و نصب ہے)

نُصِيبُ = ہم پہنچتے ہیں۔ ہم پہنچائیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَصِيرٌ = مدد کرنے والا۔ (اسم صفت۔ اسم  
مبالغہ۔ واحد مذکر)

## ن-ض

نَضَاحَتَان = دو چٹے جوش مارتے ہوئے۔  
(اسم تثنیہ) (واحد نضاحۃ ہے۔ بحالت رفعی۔  
صیغہ مبالغہ)

نَضِجَتْ = وہ جل گئی۔ (ماضی۔ واحد مؤنث  
غائب)

نَضِرُبُ = ہم مارتے ہیں یا ماریں گے۔ ہم  
بیان کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)  
(أَفْ) نَضِرُبُ = کیا ہم پھیر دیں گے۔ (جبکہ  
اس کا صلہ عن ہو۔)

نَضْرَةٌ = منہ کی تازگی۔ (مصدر)  
نَضَطْرٌ = ہم لے جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع  
متکلم)

نَضَعُ = ہم رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔  
(مضارع۔ جمع متکلم)

نَضِيدٌ = تہ بہ تہ۔ (مصدر)

نَضِيعٌ = ہم نقصان کرتے ہیں۔ ہم ضائع  
کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-ط

نُظِيعٌ = ہم مہر کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم)  
 نُظِعِمُ = ہم کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم کھانا کھلائیں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم)  
 نُظْفَةٌ = منی کا پانی۔ (اسم واحد) جمع نطفاء  
 و نطف ہے

نُظِقَ = بات کرنا۔ (مصدر)

(أَنْ) نَظَمَسَ = یہ کہ ہم مٹادیں۔ ہم بے نشان کر دیں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم)

نَظْمَعُ = ہم بھروسہ کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم)

نَظْوِيٌّ = ہم لپٹتے ہیں یا لپٹیں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم)

نَظِيحَةٌ = سیگ سے ماری گئی۔ وہ جانور جو سیگ کے مارنے سے مرجائے شریعت میں اس کا کھانا حرام ہے۔ (اسم واحد مونث۔ جمع نطحاء و نطائح ہے)

نُظِيعُ = ہم فرمانبرداری کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-ظ

نَظَرٌ = دیکھنا۔ (اسم واحد۔ جمع انظار ہے)

نَظَرَ = اس نے دیکھا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

نَظْرَةٌ = ایک بار دیکھنا۔ (مصدر برائے مرہ)

نَظَرَةٌ = ملت دینا۔ ڈھیل دینا۔ تاخیر کرنا۔  
 نَظَلُّ = ہم سارے دن رہتے ہیں یا رہیں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم۔ فعل ناقص)  
 نَظُنُّ = ہم گمان کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-ع

نِعَاجٌ = دنیاں۔ بھیریں۔ (جمع۔ واحد نعجة ہے)

نُعَاسٌ = اونگھ۔ نیند۔  
 نَعْبُدُ = ہم عبادت کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم)

نَعْبَجَةٌ = ونی۔ (اسم واحد) (جمع نعاج ہے)  
 (لَنْ) نَعِجَزَ = ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے۔  
 (مضارع منصوب۔ جمع متکلم)

نَعُدُّ = ہم پھیریں گے۔ ہم لوٹیں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم۔ اصل میں نَعُوذُ ہے۔)

نَعِدُّ = ہم وعدہ کرتے ہیں یا کریں گے۔  
 (مضارع۔ جمع متکلم)

نَعُدُّ = ہم گنتے ہیں یا گنیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُعَذِّبُ = ہم عذاب کرتے ہیں۔ ہم عذاب کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَعْفُ = ہم معاف کرتے ہیں یا کریں گے۔

نِعْمًا هِيَ = وہ کیا ہی اچھی ہے۔ (فعل تجب)	(مضارع۔ جمع متکلم۔ بصلہ عن) نَعْقِلُ = ہم سمجھتے ہیں یا سمجھیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نِعْمَةٌ = عنایت۔ احسان۔ (اسم واحد) (جمع نعم ہے)	نَعْلَمُ = ہم جانتے ہیں۔ ہم جانیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُعَمِّرُ = ہم عمر دیتے ہیں۔ ہم عمر دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	نُعَلِّمُ = ہم سکھاتے ہیں۔ ہم سکھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
لَمْ نَعْمَرْ = ہم نے عمر نہیں دی۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ نفی جحد)	نُعْلِنُ = ہم ظاہر کرتے ہیں۔ ہم ظاہر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نَعْمَلُ = ہم کام کرتے ہیں۔ ہم کام کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	نُعَلِّي = دو جوتیاں۔ (اسم تثنیہ۔ بحالت نصی و جری۔ واحد نعل اور جمع نعال ہے۔ اضافت کی وجہ سے ”نون“ گرا ہوا ہے۔)
كُنَّا نَعْمَلُ = ہم کام کرتے تھے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	نِعْمٌ = نعمتیں۔ (جمع۔ واحد نعمة ہے)
نَعُوذُ = ہم پھرتے ہیں یا پھریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	نِعَمٌ = خوب ہے۔ اچھا ہے۔ (فعل بدح۔ واحد مذكر غائب)
نُعِيدُ = ہم اعادہ کریں گے۔ ہم لوٹائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	نَعَمٌ = چارپائے۔ (اسم واحد) (جمع انعام ہے)
نَعِیمٌ = نیکی۔ نعمتیں۔ عیش۔ (جمع۔ واحد نعمة ہے)	نَعَمٌ = ہاں۔ حرف ایجاب۔ اگلے مضمون میں اثبات یا نفی کے ثبوت کے لئے آتا ہے مگر اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ کے جواب میں بلی آتا ہے نَعَمْ کہنا کفر ہے)
لَمْ نُعَادِرْ = ہم نے نہیں چھوڑا۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ نفی جحد)	نَعَمٌ = اس نے نعمت دی۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)
نُعْرِقُ = ہم غرق کرتے ہیں۔ ہم غرق کردیں۔	نَعْمَاءٌ = نعمتیں۔ (اسم جمع۔ واحد نعيم ہے)

## ن-غ

(مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

(اَلْ) نُغْرِيَنَّ = ہم ضرور ورغلا دیں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم۔ بالام تاکید و نون ثقیلہ)

نُغْفِرُ = ہم بخشے ہیں یا ہم بخش دیں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-ف

نَهَّاتٌ = پھونکنے والیاں۔ جادوگر نیاں۔ (اسم)

(مبالغہ۔ جمع مونث)

نَفَادٌ = ختم ہونا۔ کم ہونا۔ (مصدر)

نِفَاقٌ = دو منہ والے ہونا۔ دوغلے ہونا۔

(مصدر)

نَفِئْتُ = ہم جانچتے ہیں۔ ہم جانچیں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

نَفْحَةٌ = ہوا کا ایک جھونکا۔ خوشبو پھونکنا۔

(مصدر برائے مرہ)

نَفَخَ = اس نے پھونکا۔ (ماضی۔ واحد)

(مذکر غائب)

نُفِخَ = وہ پھونکا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد)

(مذکر غائب)

نَفْحَةٌ = ایک بار پھونکنا۔ (اسم مصدر)

نَفَخْتُ = میں نے پھونکا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

نَفَخْنَا = ہم نے پھونکا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

نَفَدَ = وہ ختم ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَفِدَتْ = وہ ختم ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث)

(غائب)

نَفَرٌ = جماعت۔ (تین سے دس تک) (اسم)

(عدد) (اسم واحد) (جمع انفار ہے)

نَفَرَ = وہ جنگ کے لئے نکلا۔ (ماضی۔ واحد)

(مذکر غائب)

نَفَرُغٌ = ہم متوجہ ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع)

(متکلم)

(لَا) نَفَرُقُ = ہم نہیں جدا کرتے۔ (مضارع)

(نہی۔ جمع متکلم)

نَفْسٌ = جان۔ خون۔ آدمی۔ ذات۔ (اسم واحد)

(جمع نَفُوسٌ ہے) جس کی تین قسمیں ہیں امارۃ۔

لوامۃ۔ مطمئنۃ۔ نفس امارۃ بدی اور برائی کا

حکم کرنے والا۔ نفس لوامۃ بدی سے رد کرنے

والا۔ نفس مطمئنۃ اطمینان والا نفس۔ کہ بدی

سے خالی اور نیکی سے بھرا ہو۔

نَفَسِدٌ = ہم فساد کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَشْتُ = وہ رات کو چر گئیں۔ (ماضی۔ واحد)

(مونث غائب)

نَفَصِلُ = ہم کھول کر بیان کرتے ہیں۔ ہم

کھول کر بیان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَضِلُ = ہم زیادہ کرتے ہیں۔ ہم فضیلت

دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفْع = فائدہ دینا۔ (مصدر)

نَفَع = اس نے فائدہ دیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَفَعْتُ = اس نے فائدہ دیا۔ کام کیا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

نَفَعُوا = ہم پڑھیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَعْلُ = ہم کرتے ہیں۔ ہم کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَق = راہ۔ باریک۔ سوراخ۔ سرنگ۔

نَفَقَات = عطیات۔ روزی۔ (جمع۔ واحد نفقة ہے)

نَفَقَةٌ = روزی۔ ضروری خرچ۔ (اسم واحد جمع نفقات ہے)

نَفَقْتُ = ہم گم پاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَفَقَهُ = ہم سمجھتے ہیں۔ ہم سمجھیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُفُور = بھاگنا۔ نفرت کرنا۔ (مصدر)

نُفُوس = جانیں۔ (اسم جمع) (واحد نفس ہے)

نَفِير = بھیڑ۔ قوم۔ جماعت۔ جو کسی کام کے لئے آئے جائے۔

## ن-ق

نَقَاتِلُ = ہم لڑائی کرتے ہیں۔ ہم لڑائی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَب = راہ۔ سوراخ۔ (مصدر۔ جمع نقاب و انقاب ہے۔)

نَقَبُوا = انہوں نے کھدایا۔ چھید ڈالا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

نَقَبْتُ = وہ پھونکا گیا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

نَقَرُوا = ہم پڑھیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَرُوا = ہم پڑھاتے ہیں یا پڑھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

جمع مذکر غائب

نَقَبَسَ = ہم چنگاری لے لیں۔ ہم سلگاتے ہیں۔ ہم سلگالیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ اقتباس آگ کی چنگاری لینے کو کہتے ہیں۔ مجازاً تحصیل علم کے لئے۔)

نَقَبْتُ = ہم مار ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَبْتِ = ہم خوب مار ڈالیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَبْتُ = ہم ہرگز تنگی نہ ڈالیں گے۔ ہم قدرت نہیں رکھیں گے۔ (مضارع۔ منفی موکد بہ لن نامیہ۔ جمع متکلم)

نَقَدَسَ = ہم پاکی بیان کرتے ہیں۔ ہم پاکی بیان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَقَذَفَ = ہم پھینک مارتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)



نَقَرُوا = ہم ٹھراتے ہیں۔ (مضارع - جمع متکلم)  
 نَقَرْتُ = ہم نزدیک کرتے ہیں یا نزدیک  
 کریں گے۔ (مضارع - جمع متکلم)  
 نَقَصَ = گھٹا۔ کم کرنا۔ (مصدر)  
 نَقَصُوا = ہم بیان کرتے ہیں۔ (مضارع - جمع متکلم)

لَمْ نَقْصُصْ = ہم نے بیان نہیں کیا۔  
 (مضارع نفی جحد بلم - جمع متکلم)  
 (لَمْ) نَقْصَصْنَا = ہم ضرور ضرور بیان کریں  
 گے۔ (مضارع - جمع متکلم) بالام تاکید و نون  
 ثقیلہ

نَقَضَ = توڑا۔ (مصدر)  
 نَقَضُوا = اس نے توڑا۔ (ماضی - واحد  
 مذکر غائب)

نَقَضَتْ = اس نے توڑا۔ (ماضی - واحد مؤنث  
 غائب)

نَقِيعَ = گردوغبار۔ (اسم واحد - جمع انقعة ہے)  
 (كُنَّا) نَقْعُدُ = ہم بیٹھتے تھے۔ (ماضی استمراری -  
 جمع متکلم)

نُقِلْتُ = ہم پلٹتے ہیں۔ ہم کروٹیں بدلتے ہیں۔  
 (مضارع - جمع متکلم)

نَقَمُوا = انہوں نے دشمنی کی۔ بدلہ لیا۔  
 (ماضی - جمع مذکر غائب)

نَقُولُ = ہم کہتے ہیں۔ ہم کہیں گے۔

(مضارع - جمع متکلم)  
 (لَمْ) نَقُولَنَّ = البتہ ہم کہہ دیں گے۔  
 (مضارع - جمع متکلم بالام تاکید نون ثقیلہ)  
 نَقِيبَ = سردار۔ قوم کی نبیوں کو جاننے  
 والا۔ (واحد مذکر - جمع نقباء ہے - صفت مثبت)  
 نَقِيرَ = کھجور کی گٹھلی۔ کا گڑھا۔ مراد حقیر چیز۔  
 (اسم واحد) (جمع انقرہ ہے)

نُقِيتُ = ہم تعینات کرتے ہیں۔ (مضارع -  
 جمع متکلم)

نُقِيتُمْ = ہم کھڑا کرتے ہیں۔ سیدھا کرتے  
 ہیں۔ (مضارع - جمع متکلم)

(لَا) نُقِيتُمْ = ہم قائم نہیں کریں گے۔  
 (مضارع - جمع متکلم)

## ن-ک

لَمْ نَكْ = ہم نہیں تھے۔ ”ن“ خلاف قیاس  
 گر گیا۔ (مضارع نفی جحد - جمع متکلم)

نَكَاحَ = بیاہنا۔ جماع کرنا۔ (مصدر)  
 نَكَالَ = عذاب۔ سزا۔ عبرت۔

نَكُتُ = ہم لکھتے ہیں۔ ہم لکھیں گے  
 (مضارع - جمع متکلم)

نَكُتُلُ = ہم پیاؤں کریں گے۔ ہم پیانہ بھر  
 کر لائیں گے۔ (مضارع - جمع متکلم)

نَكُتُمْ = ہم چھپاتے ہیں۔ ہم چھپائیں گے۔

(مضارع - جمع متکلم)

نَکَثٌ = اس نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ واحد)

مذکر غائب)

نَكثُوا = انہوں نے عہد توڑا۔ (ماضی۔ جمع

مذکر غائب)

نکح = اس نے نکاح کیا۔ (ماضی - واحد

مذکر غائب)

نکاحِ حتم = تم نے نکاح کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

حاضر

نکد = ناقص۔ کم اگنے والا۔

(لَا) نَكْذِبُ = ہم نہیں جھٹلاتے۔ (مضارع

منفی۔ جمع مکمل)

نُكَذِّبُ = ہم جھٹلاتے ہیں۔ (مفارع۔ جمع

(

نُکُر - تا پسندیدہ - بن دیکھی - ناخوش - (اسم

مشق

فکر - اس نے نہ پہچانا۔ اجنبی سمجھا۔ (ماضی)۔

واحد مذکر غائب)

فَكِّرُوا = تم روپ بدلو۔ شکل بدلو۔ (امر۔ جمع)

تذکر حاضر

نکسور = ہم پہناتے ہیں یا پہنائیں گے۔

(مضارع - جمع متکلم)

نکسوا = وہ اندھے کئے گئے۔ (ماضی مجہول۔

جمع مذکر غائب)

نکص = وہ الٹا پڑا۔ وہ پھر گیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

نَكْفُرُ = ہم منکر ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع

شکرم

نُكْفِرُ = ہم دور کریں گے۔ (مضارع۔ جمع

م

نِکَل = نوے کی لگام۔ (اسم واحد) (جمع)

انکال و نکول ہے)

(لَا) نُكَلِّفُ = ہم نہیں تکلیف دیتے۔ ہم

نہیں ذمہ دار بتاتے۔ (مضارع منفی۔ جمع متکلم)

نُكَلِّمُ = ہم بات کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

١٠

(لَمْ) نَكُنْ = ہم نہیں تھے۔ (مضارع نفی جمد۔

جمع متکلم)

نَكُونُ - ہم ہوں گے۔ ہم ہو جائیں گے۔

(مضارع - جمع متکلم)

نَكِير = انکار کرتا۔ بدل ڈالنا۔

ن-ل

فَلَزِمُ = ہم لازم کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع)

مستطاب

کُنَّا نَلْعَبُ - ہم کھلتے تھے۔ (مضارع۔ جمع

جمع متکلم

نَمُوتُ = ہم مرتے ہیں۔ ہم مریں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

نُمِيتُ = ہم مارتے ہیں۔ ہم ماریں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

نَمِيرُ = ہم رسد لا کر دیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

متکلم

نَمِيمٌ = منظور۔ (امم واحد) (جمع نمانم ہے)

## ن-ن

(أَنْ) نُنَبِّئُ = ہم ضرور آگاہ کریں گے۔

(مضارع بالام و نون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُنَبِّئُ = ہم خبردار کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

متکلم

نُنَجِّيُ = ہم بچائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(أَنْ) نُنَجِّيتُ ہم ضرور نجات دیں گے۔ (مضارع بالام و نون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُنَجِّيُ = ہم نجات دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

متکلم

(أَنْ) نَنْزِعَنَّ = ہم ضرور نکالیں گے۔ (مضارع بالام و نون تاکید ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نَنْزِلُ = ہم آہستہ آہستہ اتارتے ہیں۔ ہم

آہستہ آہستہ اتاریں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

متکلم

نَلْعَنُ = ہم لعنت کرتے ہیں۔ ہم لعنت کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُلْقِي = ہم ڈالتے ہیں۔ ہم ڈالیں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

## ن-م

نَمَارِقُ = بچھونے۔ (جمع۔ واحد نمرة ہے)

نُمتِعُ = ہم فائدہ دیتے ہیں۔ ہم فائدہ دیں

گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَمُدُّ = ہم کھینچتے ہیں۔ ہم کھینچیں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

نُمِدُّ = ہم مدد کرتے ہیں۔ ہم مدد کریں گے۔

(مضارع۔ جمع متکلم)

نُمَكِّنُ = ہم قدرت دیتے ہیں۔ ہم جگہ دیتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَمْ) نُمَكِّنْ = ہم نے قدرت نہیں دی۔

(مضارع نفی جمد۔ جمع متکلم)

نَمَلُ = چوٹیاں۔ (جمع۔ واحد نملة ہے)

نَمَلَةٌ = چوٹی۔ (واحد۔ جمع نمل ہے)

نُفِلِي = ہم ڈھیل دیتے ہیں۔ ہم مہلت

دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَمُنُّ = ہم احسان رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

متکلم

(لَمْ) نَمُنْعُ = ہم نے نہیں منع کیا۔ (نفی جمد۔ جمع متکلم)

نَوَى = کھجور کی گٹھلیاں۔ (جمع۔ واحد نَوَاة ہے)	(اَوَى) نُسِسَ = ہم بھلا دیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم۔ آخر سے "ی" گری ہوئی ہے)
نَوَاصِي = پیشانیاں۔ پیشانی کے بال۔ (جمع۔ واحد نَاصِيَة ہے)	نَسِىَ = ہم بھولتے ہیں۔ ہم بھول جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُوتَ = ہم دیتے ہیں۔ ہم دیں گے۔ ("ی" گر گئی۔ مضارع۔ جمع متکلم)	(مَا) نَسَخَ = ہم جو منسوخ کرتے ہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)
(لَنْ) نُؤَيِّرَ = ہم ہرگز نہیں ترجیح دیں گے۔ (مضارع نفی موكد۔ جمع متکلم)	(لَ) نَسِفْنَ = ہم ضرور بکھیریں گے۔ (مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)
نُوحَ = ایک اولو العزم پیغمبر کا نام۔ جو ساڑھے نو سو سال زندہ رہے ان ہی کے زمانے میں پانی کے طوفان کا عذاب آیا تھا سب لوگ غرق ہو گئے صرف اسی آدمی جو ان کی کشتی میں سوار تھے بچے۔ ان کی اولاد سے ساری دنیا کے لوگ ہیں اسی لئے ان کو آدم ثانی کہا جاتا ہے۔ (اسم علم)	نُشِئُ = ہم پیدا کرتے ہیں۔ ہم اٹھا کھڑا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُوحِي = ہم وحی بھیجتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	نُشِرَ = ہم ابھارتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُؤَخِرَ = ہم دیر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	نَصُرَ = ہم مدد کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُؤْذُوا = وہ پکارے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع مذکر غائب)	(لَ) نَضُرْنَ = ہم ضرور مدد کریں گے۔ (مضارع بلام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)
نُؤْدِي = وہ پکارا گیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)	نَنْظُرَ = ہم دیکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُورَ = روشنی۔ روشن کرنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (اسم واحد) (جمع انوار ہے)	نَنْقُصَ = ہم کم کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)
نُورِثَ = ہم وارث کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)	نُنْكِسَ = ہم اوندھا کرتے ہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)
	(لَمْ) نَنَّهُ = ہم نے منع نہیں کیا۔ (مضارع نفی جمد۔ جمع متکلم)



تکلم

نُوفَ = ہم پورا دیں گے۔ ہم پورا دیئے ہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

نُوقَ = اونٹنی۔ (جمع۔ واحد ناقصہ ہے)

نُولَ = ہم پھیر دیں گے۔ ہم حوالہ کر دیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع متکلم)

نُولَی = ہم دلی بتاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نُولَیْنَ = ہم ضرور پھیر دیں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نُومَ = نیند۔ سوتا۔ (مصدر)

نُومِئَ = ہم ایمان لاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نُونَ = مچلی۔ (اسم واحد) (جمع انوان و نینان ہے)

ذُو النُّونِ = مچلی والا۔ حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ہے جن کو مچلی نگل گئی تھی۔ چالیس روز تک اس کے پیٹ میں رہے بعدہ فضل الہی سے بحیرت تمام نکلے۔

## ن-ه

نُهِیَ = عقل۔ عقلیں۔ (واحد نُهْيَةٌ)

نُهِیَ = اس نے منع کیا۔ (ماضی۔ واحد مذكر غائب)

نَهَارَ = روز۔ دن۔ (اسم واحد) (جمع انہار ہے)

نَهْدِی = ہم راہ پائیں۔ ہم راہ پاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَهْدِی = ہم راہ بتاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَ) نَهْدِیْنَ = ہم ضرور ہدایت کریں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نَهَّزَ = دریا۔ (واحد۔ جمع انہار ہے)

نُهِلِكَ = ہم ہلاک کرتے ہیں۔ ہم ہلاک کر دیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

(لَمْ) نُهِلِكَ = ہم نے ہلاک نہیں کیا۔ (مضارع۔ جمع متکلم نفی جحد)

(لَ) نُهِلِکَنَّ = ہم ضرور ہلاک کر دیں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع متکلم)

نَهَّوْا = انہوں نے منع کیا۔ (ماضی۔ جمع مذكر غائب)

نُهِیْتُ = میں منع کیا گیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

## ن-ی

نُیْسِرُ = ہم آسان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع متکلم)

نَبِلَ = پہنچا۔ تکلیف پہنچانا۔ (مصدر)

## (و)

## و-۱

مذکر

وَارِدُونَ = پہنچنے والے۔ اترنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَازِرَةٌ = بوجھ اٹھانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاسِع = فراخی والا۔ کشائش والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاسِعَةٌ = فراخ۔ کشادہ۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاصِب = ہمیشہ۔ سخت۔ چمٹنے والا۔ لازم ہونے والا۔

وَاعِدْنَا = ہم نے وعدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

وَاعِظْ = نصیحت کرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاعِظِينَ = نصیحت کرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَاعِيَةٌ = یاد رکھنے والی نگاہ۔ رکھنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاقٍ = پہچانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاقِع = گرنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

وَاقِعَةٌ = قیامت۔ مصیبت۔ لڑائی۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

و- اور۔ (حرف عطف) حرف قسم۔ حرف جر۔

وَإِلَّ = بڑے بوند کی بارش۔

وَأَتَّقِ = اس نے مضبوط کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَاجِفَةٌ = ڈرنے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

وَاحِد = ایک مرد۔ (اسم عدد۔ مذکر کے لئے)

وَاحِدَةٌ = ایک عورت۔ (اسم عدد۔ مونث کے لئے)

وَادٍ = درہ۔ ٹکرا۔ اصل میں وادی تھا

وَادِي = درہ۔ ٹکرا۔ دو پہاڑوں کے درمیان پانی بننے کی جگہ۔

وَادِ الْمُقَدَّسِ = وہ جگہ جہاں حضرت موسیٰ علیہ السلام اور اللہ تعالیٰ کی باتیں ہوئی تھیں۔

وَارِث = میراث لینے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر۔ جمع ورثہ ہے)

وَارِثُونَ = وارث ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَارِدٌ = پانی پر پہنچنے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

(واحد مونث)

وَالٍ = کارساز- حاکم- حمایتی- نزدیک ہونے والا- (اسم فاعل- واحد مذکر)

وَالِدَةٌ = ماں- (اسم فاعل واحد مونث)

وَالِدٌ = باپ- (اسم فاعل- واحد مذکر)

وَالِدَاتُ = مائیں- (اسم جمع) (واحد والدہ ہے)

وَالِدَيْنِ = ماں باپ- (اسم فاعل- تثنیہ مذکر- بحالت نصی و جری)

وَالِدَانِ = ماں باپ- (اسم فاعل- تثنیہ مذکر- بحالت رفعی)

وَالِدَيَّ = میرے ماں باپ- (اصل میں وَالِدَيْنِ تھا- یائے متکلم کی طرف مضاف ہونے کی وجہ سے ”نون“ گر گیا-)

وَاهِيَةً = بودی- ست ہونے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

## و-ب

وَبَالٍ = عذاب جو برداشت نہ کیا جاسکے-

وَبِيلٍ = ناگوار- (اسم صفت مشبہ- واحد مذکر)

## و-ت

وَتْرٌ = طاق- طاق نماز- یعنی نماز مغرب و نماز وتر- (اسم واحد- جمع اوتار ہے)

وَتِينٌ = دل کی رگ جس کے کٹنے سے آدی مر جاتا ہے- (اسم واحد- جمع وتنه ہے)

## و-ث

وَثَاقٌ = قید- باندھنا- (مصدر)  
وُثْقَى = مستحکم- مضبوط- (اسم تفضیل- واحد مونث)

## و-ج

وَجَبْتُ = وہ پڑی- وہ مری- (ماضی- واحد مونث غائب)

وَجْدٌ = مقدور- طاقت-

وَجَدَ = اس نے پایا- (ماضی- واحد مذکر غائب)

وَجَدَا = دونوں نے پایا- (ماضی- تثنیہ مذکر غائب)

وَجَدْتُ = میں نے پایا- (ماضی- واحد متکلم)

وَجَدْتُمْ = تم نے پایا- (ماضی- جمع مذکر حاضر)

وَجَدْنَا = ہم نے پایا- (ماضی- جمع متکلم)

وَجَدُوا = انہوں نے پایا- (ماضی- جمع مذکر غائب)

وَجِلَةٌ = ڈرنے والی- (اسم فاعل- واحد مونث)

وَجِلْتُ = وہ ڈری- وہ کپکپائی- (ماضی- واحد مونث غائب)

وَجِلُّونَ = ڈرنے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر)

وَجُوهُ = چہرے۔ منہ۔ (جمع۔ واحد وجہ ہے)

وَجْهٌ = رخ۔ منہ۔ ذات۔ (اسم واحد۔ جمع وجوہ ہے)

وَجْهُ النَّهَارِ = اول دن۔ (مركب اضافی)

وَجْهَةٌ = قبلہ۔ طرف۔ (اسم ظرف)

وَجَّهْتُ = میں نے منہ کیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

وَجِيهٌ = خوب صورت۔ بزرگی والا۔ (اسم واحد) (جمع وجہاء ہے)

## و-ح

وَحْدٌ = ایک۔ (اسم عدد۔ یہ لفظ ضمیر واحد کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔)

وَحْدَهُ = وہی اکیلا۔ (مركب اضافی)

وَحُوشٌ = جنگلی و پہاڑی جانور۔ (جمع۔ واحد وحشی ہے)

وَحْيٌ = حکم و پیغام الہی دل میں ڈالنا۔ (مصدر)

وَحِيدٌ = اکیلا۔ یکتا۔

## و-د

وَدٌ = ایک بت کا نام۔ حضرت ادریس علیہ السلام

کے بیٹے کا نام ہے۔ قوم نوح شیطان کے برکانے سے ان کی صورت کا بت بنا کر پوجتی تھی۔

طوفان کے بعد بنو قضاہ نے دومہ الجندل میں رکھا ان کے بعد بنو کلب پوجنے لگے اسلام پھیلنے ہی گم ہو گیا۔ (اسم علم)

وَدٌّ = محبت۔ دوستی رکھنا۔ (مصدر)

وَدٌّ = اس نے چاہا۔ دوست رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَدَّا = دونوں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔ تثنیہ مذکر غائب)

وَدَّتْ = اس نے چاہا۔ (ماضی۔ واحد مؤنث غائب)

وَدَّعَ = اس نے رخصت کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَدَّقَ = بارش۔ برسا۔ (مصدر)

وَدُّوا = انہوں نے دوست رکھا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

وَدُوْدٌ = دوست رکھنے والا۔ اللہ تعالیٰ کا نام۔ (مبالغہ۔ واحد مذکر و اسم صفت)

## و-ر

وَرَاءٌ = پیچھے۔ گردا گرد۔ آگے اور پیچھے۔ (اسم ظرف۔ ضد الاضداد)

وَرِثٌ = وہ وارث ہوا۔ (ماضی۔ واحد)



مذکر غائب

وَرِثُوا = وہ وارث ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

وَرْدٌ = پیاسے۔ پانی کو آنے والے۔ (اسم جمع)

وَرْدٌ = وہ پانی کو پہنچا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَرْدَةٌ = گلابی۔ گلاب کا پھول۔ (اسم جنس)

وَرْدُوا = وہ وارد ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر

غائب)

وَرِقٌ = سکہ بنائی ہوئی چاندی۔ (جمع۔ واحد

وَرِقَةٌ ہے)

وَرَقٌ = پتی۔ تراشا ہوا کاغذ۔ (اسم واحد) (جمع

أَوْرَاقٌ ہے)

وَرَقَةٌ = ایک پتہ۔ (اسم واحد) (جمع ورقات

ہے)

وَرِيدٌ = رگ۔ جان۔ گردن کی رگ۔ بڑی

رگ۔ (اسم واحد) (جمع اوردة و ورد و ورود

ہے)

## و-ز

وَزْرٌ = پناہ کی جگہ۔ (اسم مکان)

وَزْرٌ = بچاؤ۔ پھاڑ۔ (مصدر)

وَزْرٌ = بوجھ۔ گناہ۔ (اسم واحد) (جمع اوزار ہے)

وَزْنٌ = تولنا۔ (مصدر)

غائب

وَزَنُوا = انہوں نے تول دیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر

وَزِيرٌ = بوجھ اٹھانے والا۔ (اسم واحد) (جمع

وزراء ہے)

## و-س

وَسَطٌ = درمیانہ۔ معتدل۔ (اسم واحد) (جمع

اوساط ہے)

وُسْطَى = درمیانی۔ (اسم تفصیل۔ واحد

مونث)

الصَّلَاةُ الْوُسْطَى = نماز عصر۔ جو نماز سری

و جری کے درمیان ہے بقول بعض پانچوں وقت

کی نماز۔ (مربک تو مینی)

وَسْطَنٌ = وہ بیٹھ گئیں۔ وہ گھس گئیں۔

(ماضی۔ جمع مونث غائب)

وُسْعٌ = فراغت۔ فراخی۔ (اسم مصدر)

وَسِعَ = وہ کشادہ ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَسِعَتْ = وہ فراخ ہوئی۔ (ماضی۔ واحد مونث

غائب)

وَسِعَتْ = تو نے سالا۔ گھیر لیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر حاضر)

وَسَقٌ = اس نے سمیٹا۔ جمع کیا۔ (ماضی۔ واحد

مذکر غائب)

وَسْوَاسٌ = اندیشہ بد۔ سنکار۔ نام شیطان جو

گناہ پر ابھارتا ہے۔ برے خیال ڈالنا۔ (اسم

واحد۔ جمع وساوس ہے)

وَسْوَسَ = اس نے دل میں وسوسہ ڈالا۔  
(ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَسْوَسَةً = برا خیال ڈالنا۔ (مصدر)

وَسِيلَةٌ = ذریعہ۔ دستاویز۔ (اسم واحد۔ جمع وسائل ہے) نام مقام قرب الہی جو رسول اللہ ﷺ کو بروز قیامت عطا ہوگا۔

## و-ص

وَصَّى = اس نے وصیت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب) نافع بن عامر نے اوصی پڑھا ہے

وَصَفَ = تعریف۔ بات گھڑنا۔ (اسم واحد) جمع (وصاف ہے)

وَصَلْنَا = ہم نے ملایا۔ ہم نے پے در پے بھیجا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

وَصِيَّةٌ = وصیت جو مرتے وقت کی جائے۔  
(مصدر۔ جمع وصایا)

وَصِيدَ = چوکھٹ۔ (جمع وُصِد)

وَصِيْلَةٌ = ملانے والی۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث) جاہلیت میں عادت تھی کہ جو اونٹنی

سات بار مادہ پچہ جنتی اور آٹھویں بار نر و مادہ دونوں مل کر جنتی تو اس اونٹنی کو ویدلہ کہتے اور

آزاد کر دیتے تھے۔ بقول ابنض جاہلیت میں یہ رسم تھی کہ اونٹنی کے زبچے کو بت کے نام

پر ذبح کرتے تھے اور مادہ پچہ کو پالتے تھے پھر

جب نر و مادہ ہوتے تو دونوں کو رکھ لیتے اس کو ویدلہ کہتے مگر بعد ظہور اسلام یہ سب رسمیں مٹ گئیں۔

وَصَّيْنَا = ہم نے تاکید کی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## و-ض

وَضَعَ = اس نے رکھا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وُضِعَ = وہ رکھا۔ بنایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

وَضَعْتُ = اس نے جتا۔ (ماضی۔ واحد مونث غائب)

وَضَعْتُ = میں نے جتا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

وَضَعْنَا = ہم نے اتار رکھا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

## و-ط

وَطَأَ = نفس کا پا مال کرنا۔ (اسم مصدر)

وَطَرَ = ضرورت۔ حاجت۔ (اسم واحد) جمع (اوطار ہے)

## و-ع

وِعَاءٌ = برتن۔ خرنجی۔ (اسم واحد) جمع (اوعیہ ہے)

وَعَدْتُ = وعدہ۔ اقرار کرتا۔ (مصدر)

وَعَدَ = اس نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَعَدْتُ = تو نے اقرار کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

وَعَدْنَا = ہم نے وعدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

وَعَدْنَا = ہم وعدہ دیئے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع متکلم)

وَعَدُوا = انہوں نے وعدہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

وَعِظْتُ = تو نے نصیحت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

وَعِيدٌ = ڈرانا۔ عذاب کا وعدہ۔ (مصدر)

## و-ف

وَفَّى = اس نے پورا دیا۔ اس نے حق ادا کیا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

وَفَّاقٌ = موافق۔ پورا۔ (مصدر)

وَفْدٌ = وہ جماعت جو اپنی غرض کی خاطر بادشاہ کے ہاں جائے۔ (اسم واحد۔ جمع وفود ہے)

وَفَيْتُ = وہ تمام دی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد)

## و-ل

وُلِدْتُ = میں جنا گیا۔ (ماضی۔ واحد متکلم)

وُلِدْنَ = انہوں نے جنا۔ (ماضی۔ جمع مؤنث غائب)

وُلُّوا = انہوں نے منہ پھیرا۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

وُلُّوا = تم منہ پھیرو۔ (امر۔ جمع مذکر حاضر)

وَلِيٌّ = دوست۔ حمایتی۔ (اسم واحد) (جمع اولیاء ہے)

وَلَّيْتُ = تو بھاگا۔ تو پھرا۔ (ماضی۔ واحد مذکر حاضر)

وَلَّيْتُمْ = تم پھرے۔ تم بھاگے۔ (ماضی۔ جمع مذکر حاضر)

وَلِيَجَّةٌ = بھیدی۔ ولی۔ دوست۔ ہمراز۔

وَلِيدٌ = بچہ۔ چھوٹا لڑکا۔ (اسم واحد) (جمع ولدان ہے)

وَلِيٌّ دِينٍ = اور مجھ کو میرا دین کافی ہے۔ ”و“ حرف عطف۔ ”لام“ حرف جار ”ی“ ضمیر متکلم مجرور۔ خبر متقدم۔ ”دین“ مضاف۔ آخر میں ”ی“ ضمیر متکلم حذف ہے۔ مبتداء مؤخر۔ جملہ خبریہ۔

## و-و

وُورِيَ = وہ چھپایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد مذکر غائب)

## و-ی

وَيْكَاَنَّ = تعجب ہے کہ۔ افسوس ہے کہ۔  
 (کلمہ تعجب و زجر ہے۔ مرکب منع صرف) کسائی  
 نے کہا اس کے معنی ہیں کیا تو نے نہیں دیکھا۔  
 ان کے نزدیک یہ مرکب ہے وئی۔ كَ . اَنَّ  
 سے۔ (جملہ حسرت) اور ظلیل کے نزدیک مرکب  
 ہے وئی كَاَنَّ سے بعض کے نزدیک مرکب ہے۔  
 و-ی۔ ك۔ کا خطابی۔ اَنَّ حرف مشبہ بہ فعل سے  
 اور بعض کے نزدیک وَيْكَ مخفف و یلک کا  
 ہے۔ اَنَّ الگ ہے۔  
 وَيْل = خرابی۔ عذاب۔ دوزخ کے ایک میدان  
 کا نام ہے۔  
 (يَا) وَيْلَتِي = ہائے میرے افسوس۔ (کلمہ  
 حسرت۔ اصل میں وَيْلَتِي يائے تکلم کو الف  
 سے بدل دیا گیا۔)

## و-ہ

وَهَّاب = خوب بخشنے والا۔ دینے والا۔ (اسم  
 مبالغہ۔ واحد مذکر)  
 وَهَّاج = چپکنے والا۔ مراد آفتاب۔ (اسم مبالغہ۔  
 واحد مذکر)  
 وَهَب = اس نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد  
 مذکر غائب)  
 وَهَبْتَ = تو نے بخشا۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
 حاضر)  
 وَهَبْنَا = ہم نے بخشا۔ (ماضی۔ جمع تکلم)  
 وَهْن = کمزوری۔ سستی۔ (مصدر)  
 وَهِنَ = وہ کمزور ہوئے۔ (ماضی۔ واحد  
 مذکر غائب)  
 وَهْنُوا = وہ ست ہوئے۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
 غائب)



## (ہ)

## ہ-ا

جیسے تُو  
 هَا = اس کو۔ وہ عورت۔ (ضمیر منصوب۔ واحد  
 مونث غائب۔ ضمیر مجرور۔ واحد مونث غائب۔ جیسے  
 لہا اس کے لئے۔)

هُ = وہ مرد۔ اس کو۔ (ضمیر مفرد منصوب  
 مذکر غائب۔ جیسے دَعْنَهُ ضمیر مفرد مجرور مذکر غائب۔)

ہَا = خبردار۔ (حرف تنبیہ)

هَؤُلَاءِ = یہ لوگ۔ (اسم اشارہ۔ جمع مذکر مونث)

هَؤُوم = تم پکڑو۔ تم لو۔ تم آؤ۔ (اسم فعل بمعنی امر۔ جمع مذکر حاضر)

هَآؤُوا = تم لاؤ۔ غلیل کے نزدیک اُتوا تھا الف کو ”ہ“ سے بدل دیا۔ (اسم فعل)

هَاتَيْنِ = یہ دو عورتیں۔ (اسم اشارہ تثنیہ مونث)

هَاجَرَ = اس نے ہجرت کی۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

هَاجِرُونَ = انہوں نے ہجرت کی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)

هَاجِرُوا = انہوں نے ہجرت کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

هَادُوا = وہ یہودی ہوئے۔ انہوں نے توبہ کی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)

هَادِي = راہ بتانے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

هَذَا = یہ مرو۔ (اسم اشارہ مذکر کے لئے)

هَذَانِ = یہ دو مرد۔ (اسم اشارہ تثنیہ کے لئے)

هَذِهِ = یہ عورت۔ (اسم اشارہ واحد مونث کے لئے)

هَارٍ = گرنے والا۔ منہدم ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

هَارُونَ = اس فرشتے کا نام ہے جو ماروت فرشتے کے ساتھ بابل شہر میں اترے تھے۔

هَارُونَ = حضرت موسیٰ ﷺ کے بھائی کا نام ہے۔ (اسم علم)

هَكَذَا = ایسا ہے۔ اسی طرح۔ (اسم کنایہ)

هَالِك = ہلاک ہونے والا۔ (اسم فاعل۔ واحد مذکر)

هَالِكِينَ = ہلاک ہونے والے۔ (اسم فاعل۔ جمع مذکر۔ بحالت نصی و جری)

هَامَانَ = فرعون کے وزیر کا نام ہے۔ دونوں کافر تھے۔

هَامِدَةٌ = دبی ہوئی بے گھاس کی زمین۔ سوکھی گھاس۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث) (جمع هوامد ہے)

هَآوِيَةٌ = گرنے والی۔ گڑھا۔ ووزخ کے نیچے کا طبقہ جو منافقوں کی جگہ ہے۔ اللہ تعالیٰ سب

مسلمانوں کو بچائے۔ آمین۔ (اسم فاعل۔ واحد مونث)

هَهُنَا = یہاں۔ اس جگہ۔ (اسم ظرف مکان)

## ب-ھ

هَبْ = تو دے۔ تو عطا کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

ہَبَاءٌ = غبار۔ گرد۔ (اسم واحد) (جمع اہباء  
(ہے)

ہ۔ج۔ہ

هَجَرَ = چھوڑا۔ پریشان بات کہنا۔ (مصدر)

ہ۔د۔ہ

هَذَا = دھم سے گر جانا۔ توڑنا۔ ویران کرنا۔  
(مصدر)

هَدَى = راہنمائی۔ راہ بتانا۔ (مصدر)  
هَدَى = اس نے راہ بتائی۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

هَدَايَةٌ = راہ دکھانا۔ (مصدر)  
هَدَمْتُ = وہ گرائی گئی۔ (ماضی مجہول۔ واحد  
مؤنث غائب)

هَدَنَّا = ہم نے رجوع کیا۔ ہم نے توبہ کی۔  
(ماضی۔ جمع متکلم)  
هَدُّوا = وہ راہ بتائے گئے۔ (ماضی مجہول۔ جمع  
مذکر غائب)

هَدُودٌ = سلیمانی چڑیا۔ ہد۔ جس کے سر پر  
تاج ہوتا ہے۔ (اسم علم)

هَذَى = قریانی کا جانور۔ جو مکہ کو بھیجتے ہیں۔  
(اسم واحد) (جمع ہدی ہے)

هَدِيٌّ = وہ راہ بتایا گیا۔ (ماضی مجہول۔ واحد

مذکر غائب)

هَدَيْتُ = تو نے راہ بتائی۔ (ماضی۔ واحد مذکر  
حاضر)

هَدِيَّةٌ = تحفہ جو دوست کو دوست بھیجتے ہیں۔  
(اسم واحد) (جمع ہدایا ہے)

هَدَيْتُنَا = ہم نے راہ بتائی۔ (ماضی۔ جمع متکلم)

ہ۔ذ۔ہ

هَذَا = یہ۔ اس۔ (اسم اشارہ۔ واحد مذکر غائب)

ہ۔ر۔ہ

هَرَبَ = بھاگنا۔ (مصدر)

ہ۔ز۔ہ

هَزَلٌ = بیہودہ بات۔ ہنسی کی بات۔ (مصدر)  
هَزَمُوا = وہ بھاگے۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)  
هَزُوٌّ = وہ جس سے مذاق کیا جائے۔ (مصدر  
بمعنی مفعول)

هَزَيْتُ = تو حرکت دے۔ تو ہلا دے۔ (امر۔  
واحد مؤنث حاضر)

ہ۔ش۔ہ

هَشِيمٌ = بھوسہ۔ سوکھی گھاس۔ روندی ہوئی۔  
(مصدر بمعنی مفعول)

هَمَزَاتٌ = وسوسے۔ (اسم جمع) (واحد همز  
ہے)

هَمْزَةٌ = اشارہ چشم سے حقارت کرنے والا۔  
بد کہنے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)

هَمْسٌ = نرم و آہستہ آواز۔ (مصدر)

هَمُّوا = انہوں نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ جمع مذکر  
غائب)

## ہ-ن

هِنَّ = وہ سب عورتیں۔ (ضمیر جمع مؤنث  
غائب)

هُنَالِكَ = وہاں۔ اس وقت۔ (اسم اشارہ بعید  
اور لام زائد اور کاف ضمیر حاضر مفتوح یا مکسور  
سے مرکب ہے۔)

هِنِيئٌ = بخوبی ہنسم ہونے والا۔ خوش ہنسم۔  
(صفت مشبہ۔ واحد مذکر)

## ہ-و

هُوَ = وہ مرد۔ (ضمیر واحد مذکر غائب)

هُوًى = وہ گرا۔ نفس۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

هُوَاءٌ = خالی۔ (اسم واحد و جمع یکساں)

هُوًى = خواہش نفس۔ (واحد۔ جمع أهواء)

هُودٌ = ایک پیغمبر کا نام ہے۔

هُودٌ = یہودی قوم۔

## ہ-ض

هَضُمٌ = حق کم کرنا۔ حق توڑنا۔ (مصدر)

هَضِيمٌ = ٹوٹا ہوا۔ کٹی۔ نرم و نازک چیز۔  
(مصدر بمعنی مفعول)

## ہ-ل

هَلٌ = بے شک۔ کیا۔ آیا۔ (حرف استفہام و  
حرف تحقیق)

هَلَكٌ = وہ ہلاک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

هَلَمْ = تم آؤ۔ تم لے آؤ۔ (اسم فعل۔ امر)

هَلُوعٌ = بے صبرا۔ لالچی۔ (اسم فاعل۔ واحد  
مذکر)

## ہ-م

هُمْ = وہ سب مرد۔ (ضمیر جمع مذکر غائب)

هَمٌّ = اس نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مذکر غائب)

هُمَا - وہ دو مرد یا دو عورتیں۔ (اسم ضمیر  
تثنیہ مذکر غائب)

هَمَّازٌ = بہت عیب جوئی کرنے والا۔ (اسم  
مبالغہ۔ واحد مذکر)

هَمَّتٌ = اس نے ارادہ کیا۔ (ماضی۔ واحد  
مؤنث غائب)

ہَيْئَةٌ = شکل - صورت -

هَيْئَتُ لَكَ = آؤ۔ تو آ جا۔ (اسم فعل)

هَيْم = پیاسے اونٹ۔ (جمع - واحد اھیم ہے)

هَيْئٌ = آسان۔ (صفت مشبہ)

هَيْئَةٌ = وہ عورت۔ آخر میں ”وہ“ سکتے زائد

ہے۔ (اسم اشارہ - واحد مونث)

هَيْهَاتَ = بعید ہے۔ دور ہے۔ (اسم فعل

بمعنی بَعْدَ دور ہوا۔

هُونٌ = زلت - خواری۔

هَوْنٌ = وقار - آہستہ۔

## ہ-ی

هَيٌّ = وہ عورت۔ (اسم ضمیر واحد مونث غائب)

هَيَّيْ = تیار کر۔ (اسم فعل بمعنی امر - واحد مذکر حاضر)



## (ی)

معرف باللام

يَا أَيُّهَا = اے مرد۔ (حرف ندا برائے مذکر

معرف باللام)

(لَا) يَأْبُ = نہ انکار کرے۔ (فعل نہی - واحد

مذکر غائب)

يَابِسُ = سوکھا۔ (اسم فاعل - واحد مذکر)

يَابِسَاتٌ = سوکھے۔ (اسم جمع مونث - واحد

یابِسَةٌ ہے)

(لَا) يَأْتِلُ = وہ نہ قسم کھائے۔ (نہی - واحد

مذکر غائب) اصل میں يَأْتِلِي تھا ”ی“ گر گئی۔

يَأْتُ = وہ آئے گا۔ وہ لائے گا۔ (مضارع

مجزوم - واحد مذکر)

## ی-ا

ی = مجھ کو۔ میرا۔ (اسم ضمیر ضمیر متکلم کبھی فعل کے آخر میں آتی ہے جیسے کہ ضَرْبِي اس نے مجھ کو مارا۔ کبھی اسم پر جیسے قُوْبِي میرا کپڑا۔ کبھی حذف ہو جاتی ہے اور کسرہ ماقبل دلالت کے لئے رہ جاتا ہے۔ جیسے يَا عِبَادِ اے میرے بندے۔

يَا = اے۔ (حرف ندا قریب و بعید اسم منادی پر آتا ہے۔) مگر لَا يَا اسْجُدُوا میں منادی محذوف ہے۔

يَا أَيُّهَا = اے۔ (حرف ندا برائے مونث



يَأْتِيْ = وہ آتا ہے۔ وہ آئے گا۔ وہ آئے۔

بصورت متعدی وہ لاتا ہے۔ وہ لائے گا۔

(لَمْ) يَأْتِ = وہ نہیں آیا۔ نہیں معلوم ہوا۔

(نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يَأْتِمُرُوْنَ = وہ مشورہ کرتے ہیں یا کریں گے

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَأْتُوْنَ = سب مرد آتے ہیں یا آئیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمَّا) يَأْتِ = ابھی تک نہیں آیا۔ (نفی جحد۔

واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَأْتِ = وہ نہیں آیا۔ (مضارع نفی جحد۔

واحد مذکر غائب)

يَأْتُوا = وہ آئیں گے۔ وہ آجائیں۔ (مضارع

منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يَأْتِيَانِ = وہ دو مرد آتے ہیں۔ وہ دو مرد

آئیں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)

(لَمْ) يَأْتُوا = وہ نہیں آئے۔ وہ نہیں لائے۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَأْتِيْنَ = وہ سب عورتیں آتی ہیں یا آئیں

گی۔ (جبکہ صلہ ”با“ نہ ہو اور ”ب صلہ“ وہ

لائی ہیں۔ مضارع۔ جمع مؤنث غائب)

يَأْتُوْنَ = وہ آتے ہیں۔ وہ حاضر ہوتے ہیں۔

وہ ادا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَأْتِيْنَ = وہ ضرور آئے گا۔ (مضارع باللام

تاکید و نون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يَأْتِيَنَّ = وہ آ جائے۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔

واحد مذکر غائب)

يَأْجُوجُ = اولاد یافث بن نوح علیہ السلام سے

ماہوج کے ساتھی کا نام ہے۔ (اسم علم)

(لَا) يَأْخُذُوا = چاہئے کہ لے لیں۔ (امر۔ جمع

مذکر غائب)

يَأْخُذُ = وہ لیتا ہے۔ وہ پکڑتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَأْخُذُوا = وہ لے لیں۔ وہ پکڑیں۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

يَأْخُذُوْنَ = وہ لیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يُؤَخِّرُ = ڈھیل دے گا۔ مہلت دے گا۔ تاخیر

کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُؤَدِّيْ = وہ پہنچاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَأْذُنُ = وہ حکم کرتا ہے۔ وہ حکم کرے گا۔ وہ

خبر کرتا ہے۔ وہ خبر کرے گا۔ وہ اجازت دیتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُسَّسُ = حروف مقطعات۔ قرآن شریف کی

سورہ کا نام۔

يُسَّسُ = وہ ناامید ہوا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

یَئِشْنُ = وہ ناامید ہوئیں۔ آس توڑی۔ (ماضی۔ جمع مونث غائب)	یَالِیْتَهَا = اے کاش کیا اچھا ہوا ہوتا کسی طرح وہی ہوتی۔ یعنی موت یا قیامت۔ (کلمہ حسرت۔ یہ مرکب ہے حرف ندا 'حرف تمنی' اور ضمیر مونث سے)
یَئْسُوا = وہ ناامید ہوئے۔ آس توڑی۔ (ماضی۔ جمع مذکر غائب)	یَأْمُرُ = وہ حکم کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَأْفِكُونَ = وہ تہمت لگاتے ہیں یا لگائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَأْمُرُونَ = وہ حکم کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَأْقُوت = نام جواہر جو اکثر سرخ۔ کوئی سفید۔ کوئی زرد اور کوئی کیوڑ ہوتا ہے مگر سرخ عمدہ ہوتا ہے اور سفید نایاب ہے۔ ایک قیمتی پتھر۔ (اسم واحد) (جمع یَوَاقِیْتُ ہے)	یَأْمَنُ = وہ امن میں ہوتا ہے۔ بے خوف ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَأْكُلُ = وہ کھاتا ہے یا کھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَأْمَنُوا = وہ بے خوف ہو جائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَاكَلَانِ = وہ دونوں کھاتے تھے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)	یَاْمَنُ = وہ سب کھا جائیں گی۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)
یَاكُلْنَ = وہ سب کھا جائیں گی۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)	یَاكُلُوا = وہ کھائیں۔ (مضارع۔ مجزوم و منصوب۔ جمع مذکر غائب)
یَاكُلُونَ = وہ کھاتے ہیں یا کھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَاؤُسُ = ناامید ہونے والا۔ (اسم مبالغہ۔ واحد مذکر)
یَاْلَمُونَ = وہ تکلیف اٹھاتے ہیں۔ وہ بے آرام ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُؤَيِّدُ = وہ مدد کرتا ہے۔ وہ قوت دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَاْلُونَ = وہ کم کرتے ہیں۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	

## ی-ب

یُبَايِعُنَ = وہ اقرار کرتی ہیں یا کریں گی۔ وہ

بیعت کرتی ہیں یا کریں گی۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)	يَبْتَخِلُ = وہ بخل کرتا ہے یا بخل کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُبَايِعُونَ = وہ اقرار کرتے ہیں۔ بیعت کرتے ہیں۔ خرید و فروخت کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَبْتَخِلُونَ = وہ بخل کرتے ہیں۔ وہ بخل کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَبْتَدِ = اس نے ظاہر نہیں کیا۔ (نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)	يَبْتَغِ = جو کوئی تلاش کرے۔ جو کوئی چاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ مجزوم)
يَبْتَغُونَ = وہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ وہ ڈھونڈتے ہیں یا ڈھونڈیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَبْتَدِلُ = وہ بدل کرتا ہے یا بدل کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(لَا) يَبْتَكَنُّ = وہ ضرور ضرور کانٹیں گے۔ (مضارع۔ بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)	يَبْتَدِلُ = وہ بدل کیا جاتا ہے یا بدل کیا جائے گا۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذکر غائب)
يَبْتَكِنُّ = وہ ضرور کانٹیں گے۔ وہ چیرتے ہیں۔ وہ چیریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَبْتَدِلُ = وہ تبدیل کیا جاتا ہے۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذکر غائب)
يَبْتَلِي = وہ آزماتا ہے۔ وہ آزمائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَبْتَدِلَنَّ = وہ ضرور ضرور بدل دے گا۔ (مضارع۔ لام تاکید بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
يَبْتُ = وہ پراگندہ کرتا ہے یا پراگندہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَبْتَدِلُونَ = وہ بدل دیتے ہیں۔ وہ بدل دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَبْحَثُ = وہ کریدتا ہے یا کریدے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَبْتَدُونَ = وہ ظاہر کرتے ہیں یا ظاہر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَبْخَسُ = وہ کم کرتا ہے یا کم کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَبْتَدِي = شروع کرتا ہے یا شروع کرے گا۔ ازسرنو پیدا کرتا ہے یا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَبْخَسُونَ = وہ کم کئے جاتے ہیں یا کم کئے جائیں گے۔ (مضارع۔ مجہول۔ جمع مذکر غائب)	يَبْتَدِ = وہ ظاہر کردے۔ (مضارع۔ مجزوم۔ واحد)

مذکر غائب)

(لَا) يَبْدِيْنَ = وہ نہ ظاہر کریں۔ (مضارع نفی۔

جمع مونث غائب)

يَبْسُ = خشک۔ (صفت مشبہ)

يَبَسَ = وہ خشک ہوا۔ (ماضی۔ واحد مذکر غائب)

يَبْسُطُ = وہ کشادہ کرتا ہے یا کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَبْسُطُوا = وہ پھیلائیں۔ وہ بڑھائیں۔

(مضارع منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يُبَشِّرُ = وہ خوشخبری دیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُبْصِرُ = وہ دیکھتا ہے یا دیکھے گا۔ وہ دکھلاتا

ہے یا دکھلائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُبْصِرُونَ = وہ دیکھتے ہیں۔ وہ دیکھیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُبْصِرُونَ = وہ دکھلائے جائیں گے۔ (مضارع

مجبول۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَبْطِئَنَّ = وہ ضرور دیر کرتا ہے یا کرے

گا۔ (مضارع بانون و لام تاکید ثقیلہ۔ واحد

مذکر غائب)

يَبْطِشُ = وہ سخت پکڑتا ہے یا پکڑ لے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَبْطِشُونَ = وہ پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَبْطُلُ = وہ باطل کرتا ہے یا کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَبْعَثَ = وہ ہرگز نہیں اٹھائے گا۔

(مضارع نفی تاکید بہ لن نامہ۔ واحد مذکر غائب)

يُبْعَثُونَ = وہ اٹھائے جائیں گے۔ (مضارع

مجبول۔ جمع مذکر غائب)

(لَنْ) يُبْعَثُوا = ان کو ہرگز نہیں اٹھایا جائے

گا۔ (مضارع منفی مجبول۔ منفی موکد)

يَبْعَوْنَ = وہ بغاوت کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَبْعَثَنَّ = وہ ضرور بھیجے گا۔ (مضارع

موکد بہ لام تاکید و بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يَبْعِيْ = وہ حد سے گزرتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

(لَا) يَبْعِيَانِ = دونوں زیادتی نہیں کرتے یا

نہیں کریں گے۔ (مضارع نفی۔ تنذیہ مذکر غائب)

يَبْقَى = وہ باقی رہے گا۔ وہ ہمیشہ باقی رہے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَبْكُونَ = وہ روتے ہیں یا روئیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَبْكُوا = چاہئے کہ وہ روئیں۔ (امر۔ جمع

مذکر غائب)

يَبْلَى = وہ پرانا ہوتا ہے۔ وہ پرانا ہوگا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُتْلِسُ = وہ ناامید ہوتا ہے یا ہوگا۔ (مضارع)

واحد مذكر غائب

(حَتَّى) يَبْلُغُ = وہ پہنچے۔ (مضارع منصوب)

واحد مذكر غائب

يَبْلُغَنَّ = ضرور پہنچ جائے۔ (مضارع بانون

ثقیلہ - واحد مذكر غائب)

يَبْلُغَا = وہ دونوں پہنچ جائیں۔ (مضارع - تنثیہ

مذكر غائب)

(لَمْ) يَبْلُغُوا = وہ نہیں پہنچے۔ (مضارع نفی

حمد - جمع مذكر غائب)

يَبْلُغُونَ = وہ پہنچاتے ہیں یا پہنچائیں گے۔

(مضارع - جمع مذكر غائب)

يَبْلُغُوا = وہ آزمائے۔ وہ آزمائے گا۔ (مضارع -

واحد مذكر غائب)

(لَا) يَبْلُغُونَ = وہ ضرور آزمائے گا۔ (مضارع

بلاام تاکید و نون ثقیلہ - واحد مذكر غائب)

(لَا) يَبْلُغِي = تاکہ وہ آزمائش کرے۔

(مضارع - واحد مذكر غائب - ناصب بالام "کئی")

يَبْزُورُ = وہ خراب ہوگا۔ وہ ہلاک ہوگا۔

(مضارع - واحد مذكر غائب)

يُبَيِّتُونَ = وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں۔

(مضارع - جمع مذكر غائب)

يُبَيِّنُ = وہ اچھی طرح بیان کرتا ہے۔ وہ اچھی

طرح بیان کرے گا۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

يَبْيِثُونَ = وہ رات گزارتے ہیں۔ (مضارع -

جمع مذكر غائب)

(لَا) يَبْيِثَنَّ = وہ ضرور بیان کرے گا۔

(مضارع - بلاام تاکید نون ثقیلہ - واحد مذكر غائب)

## ی-ت

يَتَأَخَّرُ = وہ پیچھے رہتا ہے یا رہے گا۔

(مضارع - واحد مذكر غائب)

يَتَأَهَى = بے باپ کے لڑکے اور لڑکیاں۔

(اسم جمع) (واحد یَتِيمٌ ہے)

(لَمْ) يَتُبْ = اس نے توبہ نہیں کی۔ (نفی

حمد - مذكر غائب)

يَتَبَدَّلُ = وہ تبدیل کرتا ہے۔ وہ بدل ڈالے

گا۔ (مضارع - واحد مذكر غائب)

(لَا) يَتَبَيَّرُوا = تاکہ وہ ہلاک کریں۔ (مضارع -

جمع مذكر غائب - لام "کئی" کی وجہ سے "نون"

گر گیا۔)

يَتَّبِعُ = وہ پیروی کرتا ہے۔ وہ پیروی کرے گا۔

(مضارع - واحد مذكر غائب)

يَتَّبِعُ = وہ پیچھے آئے۔ (مضارع - واحد

مذكر غائب)

يَتَّبِعُ = وہ پیروی کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا۔

(مضارع مجہول - واحد مذكر غائب)

(لَا) يَتَّبِعُونَ = وہ نہیں پیچھے لاتے۔ (مضارع

نفی۔ جمع مذکر غائب

يَتَّبِعُونَ = وہ پیروی کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَّبِعُوهُ = وہ جگہ پکڑتا ہے یا پکڑے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَّبِعِينَ = وہ ظاہر ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَجَرَّعُ = وہ گھونٹ گھونٹ پیتا ہے یا پے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَجَنَّبُ = وہ اجتناب کرتا ہے۔ وہ بچتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَحَايُونَ = وہ آپس میں جھگڑیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَحَاكَمُوا = وہ فیصلہ چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔

(مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَتَخَفَتُونَ = وہ چپکے چپکے کہتے ہیں۔ وہ چپکے

چپکے کہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَخَبَّطُ = وہ دیوانہ بنا دیتا ہے یا بتائے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَّخِذُ = وہ اختیار کرے۔ وہ بتائے۔ وہ پکڑتا

ہے۔ وہ بتاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَتَّخِذْ = اس نے نہیں پکڑا۔ (مضارع

نفی جمد۔ واحد مذکر غائب)

يَتَّخِذُوا = وہ اختیار کریں۔ (مضارع منصوب

و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يَتَّخِذُونَ = وہ پکڑتے ہیں یا پکڑیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَتَّخِذُوا = انہوں نے اختیار نہیں کیا۔

(نفی جمد۔ واحد مذکر غائب)

يَتَخَطَّفُ = وہ اچک لے جاتا ہے یا لے جائے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَخَطَّفُ = وہ اچک لیا جاتا ہے یا لیا جائے گا۔

(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَخَلَّفُوا = یہ کہ وہ پیچھے رہیں۔

(مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَتَخَيَّرُونَ = وہ پسند کرتے ہیں۔ وہ پسند کریں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَذَكَّرُونَ = وہ سوچتے ہیں۔ وہ سوچیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

تَتَذَكَّرُ = وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ وہ نصیحت

پکڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَذَكَّرُونَ = وہ نصیحت مانتے ہیں۔ وہ نصیحت

مانیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

تَتَذَكَّرُ = وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

(لَنْ) يَتَزَ = وہ ہرگز کم نہیں کرے گا۔

(مضارع نفی موكد معلوم بالبن نائب۔ واحد

مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَرَجَعَا = وہ دونوں آپس میں رجوع کر لیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذكر غائب۔ ان کی وجہ سے ”نون“ گرا ہوا ہے۔)

يَتَرَبَّصُّ = وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ انتظار کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)  
يَتَرَبَّصْنَ = وہ انتظار کریں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب۔ بمعنی امر)

يَتَرَبَّصُونَ = وہ انتظار کرتے ہیں یا کریں گے۔ امید رکھتے ہیں یا رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَتَرَدَّدُونَ = وہ بھٹکتے ہیں یا بھٹکیں گے۔ وہ بھرتے ہیں یا بھریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)  
يَتَرَقَّبُ = وہ راہ دیکھتا ہے۔ وہ انتظار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُتْرَكُ = وہ چھوڑ دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)

(أَنْ) يُتْرَكُوا = وہ چھوڑ دیئے جائیں گے (مضارع۔ جمع مذكر غائب۔ با ”ان“ نامیہ۔)

يُتْرَكِي = وہ پاک ہوتا ہے یا ہو گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يَتَسَاءَلُوا = وہ آپس میں پوچھیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذكر غائب)

يَتَسَاءَلُونَ = وہ آپس میں پوچھتے۔ آپس میں

پوچھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)  
يَتَسَلَّلُونَ = وہ آنکھ بچا کر نکل جاتے ہیں یا نکل جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)  
(لَمْ) يَتَسَنَّهُ = وہ نہیں بد مزہ ہوا۔ وہ باسی نہیں ہوا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذكر غائب)  
(اصل میں يَتَسَنُّ تھا آخر کا ”ن“ خلاف قیاس ”ه“ سے بدل گیا۔)

يَتَضَرَّعُونَ = وہ گڑگڑاتے ہیں یا گڑگڑائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

(أَنْ) يَتَطَهَّرُوا = یہ کہ وہ اچھی طرح پاک ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَتَطَهَّرُونَ = وہ خوب پاک ہوتے ہیں۔ وہ خوب پاک ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَتَعَارَفُونَ = وہ آپس میں پہچانتے ہیں۔ وہ آپس میں پہچانیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)  
يَتَعَدَّدُ = وہ حد سے گزرتا ہے۔ وہ حد سے گزرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يَتَعَلَّمُونَ = وہ سیکھتے ہیں یا سیکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَتَغَامِرُونَ = وہ آنکھ سے آپس میں کنایہ کرتے ہیں۔ وہ حقارت سے دیکھتے ہیں۔ وہ حقارت سے دیکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

(لَمْ) يَتَغَيَّرْ = وہ نہیں متغیر ہوا۔ نہیں بدلا۔

مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)	مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)
يَتَفَجَّرُ - وہ جاری ہوتا ہے یا ہوگا۔	يَتَفَجَّرُ - وہ جاری ہوتا ہے یا ہوگا۔
(مضارع- واحد مذکر غائب)	(مضارع- واحد مذکر غائب)
(أَنْ) يَتَفَرَّقَا - یہ کہ وہ دونوں جدا ہوں۔	(أَنْ) يَتَفَرَّقَا - یہ کہ وہ دونوں جدا ہوں۔
(مضارع- تثنیہ مذکر غائب)	(مضارع- تثنیہ مذکر غائب)
يَتَفَرَّقُونَ - وہ منتشر ہوتے ہیں۔ وہ جدا ہوں گے۔	يَتَفَرَّقُونَ - وہ منتشر ہوتے ہیں۔ وہ جدا ہوں گے۔
(مضارع- جمع مذکر غائب)	(مضارع- جمع مذکر غائب)
(أَنْ) يَتَفَضَّلَ - وہ فضیلت حاصل کرے۔	(أَنْ) يَتَفَضَّلَ - وہ فضیلت حاصل کرے۔
(مضارع منصوب- واحد مذکر غائب)	(مضارع منصوب- واحد مذکر غائب)
يَتَفَطَّرُونَ - وہ پھٹ پڑیں۔ (مضارع- جمع مونث غائب)	يَتَفَطَّرُونَ - وہ پھٹ پڑیں۔ (مضارع- جمع مونث غائب)
(لِ) يَتَفَقَّهُوْا - تاکہ وہ سمجھ پیدا کریں۔	(لِ) يَتَفَقَّهُوْا - تاکہ وہ سمجھ پیدا کریں۔
(مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)	(مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)
يَتَفَكَّرُونَ - وہ غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ غور و فکر کریں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	يَتَفَكَّرُونَ - وہ غور و فکر کرتے ہیں۔ وہ غور و فکر کریں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَتَفَكَّرُوا - انہوں نے غور نہیں کیا۔	(لَمْ) يَتَفَكَّرُوا - انہوں نے غور نہیں کیا۔
(نفی جحد- جمع مذکر غائب)	(نفی جحد- جمع مذکر غائب)
يَتَفَتَّوْا - وہ ڈھلتا ہے۔ وہ رجوع کرتا ہے۔	يَتَفَتَّوْا - وہ ڈھلتا ہے۔ وہ رجوع کرتا ہے۔
(مضارع- واحد مذکر غائب)	(مضارع- واحد مذکر غائب)
يَتَقَبَّلُ - وہ قبول کرتا ہے یا کرے گا۔	يَتَقَبَّلُ - وہ قبول کرتا ہے یا کرے گا۔
(مضارع- واحد مذکر غائب)	(مضارع- واحد مذکر غائب)
(لَنْ) يَتَقَبَّلَ - ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔	(لَنْ) يَتَقَبَّلَ - ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔
(مضارع مجہول منفی موکد- واحد مذکر غائب)	(مضارع مجہول منفی موکد- واحد مذکر غائب)
(لَمْ) يَتَقَبَّلْ - نہیں قبول کیا گیا۔ (مضارع)	(لَمْ) يَتَقَبَّلْ - نہیں قبول کیا گیا۔ (مضارع)
يَتَقَبَّلُ - وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا۔ (تلاوة)	يَتَقَبَّلُ - وہ پڑھتا ہے یا پڑھے گا۔ (تلاوة)



سے۔ مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَلَوْنَ - وہ پیچھے آتا ہے۔ (تَلَا سے۔ مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

يَتَلَوْنَ - وہ پڑھتے ہیں یا پڑھیں گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُتِمُّ - وہ تمام کرتا ہے۔ وہ پورا کرے  
گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَتَمَسَّسًا - دونوں آپس میں چھوئیں۔  
جماع کریں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)

يَتَمَتَّعُونَ - وہ فائدہ لیتے ہیں یا لیں گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَمَتَّعُوا - وہ فائدہ اٹھائیں۔ (مضارع مجزوم۔  
جمع مذکر غائب)

يَتَمَطَّطِي - وہ اکڑتا ہے۔ وہ اتراتا ہے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَتَمَنَّوْا - وہ ہرگز آرزو نہیں کریں  
گے۔ (مضارع نفی موكد بالن نائب۔ جمع مذکر  
غائب)

(لَا) يَتَمَنَّوْنَ - نہ وہ آرزو کریں گے۔  
(مضارع نفی۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَاجَوْنَ - وہ کان میں سرگوشیاں کرتے ہیں  
یا کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَازَعُونَ - وہ آپس میں جھگڑتے ہیں۔ وہ  
آپس میں جھگڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَافُسُونَ - وہ خواہش کرتے ہیں۔ وہ  
خواہش کریں گے۔ وہ رغبت کرتے ہیں۔  
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَاهَوْنَ - وہ آپس میں منع کرتے ہیں۔ وہ  
باز آتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَنَزَّلُ - وہ اترتا ہے یا اترے گا۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

يَتَوَارَى - وہ چھپتا ہے یا چھپے گا۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

يَتُوبُ - وہ توبہ کرتا ہے یا کرے گا۔ وہ  
رجوع کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لِ) يَتُوبُوا - وہ توبہ کریں۔ (امر۔ جمع مذکر  
غائب)

يَتُوبُونَ - وہ توبہ کرتے ہیں۔ وہ توبہ کریں  
گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَوَفَّى - وہ پورا لیتا ہے۔ وہ پورا لے گا۔ وہ  
قبض کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَوَفَّى - وہ پورا لیا جاتا ہے۔ وہ قبض کر لیا  
جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يَتَوَفَّوْنَ - وہ اٹھائے جائیں۔ ان کی جان  
قبض کر لی جائے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَتَوَكَّلُ - وہ بھروسہ کرتا ہے۔ وہ بھروسہ  
کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَتَوَكَّلُونَ - وہ بھروسہ کرتے ہیں یا کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَتَوَلَّى - وہ پیٹھ پھیرتا ہے یا پھیرے گا۔

دوست بناتا ہے یا دوست بنائے گا۔ (مضارع۔

واحد مذكر غائب)

(مَنْ) يَتَوَلَّى - جو کوئی پیٹھ پھیرے۔ (واحد مذكر

غائب۔ مجزوم)

يَتَوَلَّوْنَ - وہ دوست بناتے ہیں۔ وہ پیٹھ

پھیرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَتَوَلَّوْا - وہ پیٹھ پھیریں گے۔ (مضارع مجزوم۔

جمع مذكر غائب)

يَتِيمٌ - نابالغ بچہ جس کا باپ مر جائے۔ (اسم

واحد) (جمع یتامی ہے)

يَتِيمَيْنِ - بے باپ کے دو لڑکے۔ (اسم

تثنیہ) (واحد یتیم اور جمع یتامی ہے۔ بحالت

نصبی و جری)

يَتَنَبَّهُونَ - وہ حیران پھریں گے۔ وہ پریشان

ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

## ی-ث

يُثَبِّتُ - وہ ثابت رکھتا ہے۔ وہ قائم

رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُثَبِّتُ - وہ برقرار رکھتا ہے۔ وہ باقی رکھتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

(لِ) يُثَبِّتُوا - تاکہ وہ قید کریں۔ (مضارع۔ جمع

مذكر غائب۔ منصوب کی وجہ سے "نون" گر گیا۔)

(لِ) يُثَبِّتْنَ - تاکہ وہ خون ریزی کرے۔

(مضارع۔ واحد مذكر غائب۔ منصوب بوجہ لام

"کئی")

يُثْرِبُ - نبی اکرم ﷺ کی تشریف آوری سے

پہلے مدینہ منورہ کا نام تھا۔ بعد ازاں مدینہ منورہ

کو اس نام سے پکارتا منع کر دیا گیا۔

(أَنْ) يُثَقِّفُوا - اگر وہ پائیں۔ (مضارع۔ أَنْ کی

وجہ سے مجزوم ہے۔ جمع مذكر غائب)

يُثْنُونَ - وہ دوہرے کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذكر غائب)

## ی-ج

يُجَادِلُ - وہ جھگڑتا ہے۔ وہ جھگڑے گا۔

(مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُجَادِلُونَ - وہ جھگڑتے ہیں۔ وہ جھگڑیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُجَاوِزُ - وہ پناہ دیا جاتا ہے۔ وہ پناہ دیا جائے

گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)

يُجَاوِزُونَ - وہ نزدیک ہوں گے۔ وہ ہمسایہ

ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُجَاوِزُونَ - وہ چلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر

غائب)

يُجَاهِدُ - وہ جہاد کرتا ہے یا جہاد کرے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يُجَاهِدُونَ = وہ لڑائی کرتے ہیں یا لڑائی کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(أَنْ) يُجَاهِدُوا = یہ کہ وہ جہاد کریں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب - منصوب بوجہ "أَنْ")  
يُحْبِبِي = وہ کھنچا جاتا ہے۔ وہ کھنچا جائے گا۔

(مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)

(لَا) يُحِبُّ = وہ نہ قبول کرے۔ (مضارع - مجزوم بوجہ لام نہی - واحد مذکر غائب)

يُجْتَنَبِي = وہ چھانٹ لیتا ہے۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يُجْتَنَبُونَ = وہ بچتے ہیں۔ وہ پرہیز کرتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُجْحَدُ = وہ انکار کرتا ہے۔ وہ انکار کرے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يُجْحَدُونَ = وہ انکار کرتے ہیں۔ وہ انکار کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُجِدُّ = وہ پاتا ہے۔ وہ پائے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يُجِدُونَ = وہ پاتے ہیں۔ وہ پائیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يُجِدْ = اس نے نہیں پایا۔ (نفی جہد - واحد مذکر غائب)

(وَلَمْ) يُجِدُوا = چاہئے کہ وہ معلوم کریں۔

(مضارع مجزوم بوجہ لام - امر - جمع مذکر غائب)

(لَمْ) تَجِدُوا = تم نہ پاؤ۔ (مضارع مجزوم بوجہ لَمْ - جمع مذکر حاضر)

(لَنْ) يَجِدُوا = وہ ہرگز نہیں پائیں گے۔ (مضارع - نفی موكد معلوم منصوب بوجہ لَنْ - جمع مذکر غائب)

(لِ) يَجِدُوا = چاہئے کہ وہ پائیں۔ (مضارع - بمعنی امر - جمع مذکر غائب)

يَجِزُّ = وہ کھینچتا ہے۔ وہ کھینچے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يُجِزُّ = وہ پناہ دے گا۔ (مضارع مجزوم - واحد مذکر غائب)

(لَا) يَجْرِمَنَّ = نہ آمادہ کرے۔ (نہی بانوں - تاکید ثقیلہ - واحد مذکر غائب)

يَجْرِي = وہ بہتا ہے۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يُجْزِي = وہ بدلہ دیتا ہے۔ وہ بدلہ دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)

يُجْزُونَ = وہ بدلہ دیئے جاتے ہیں۔ وہ بدلہ دیئے جائیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَجْزِي = وہ بدلہ دیتا ہے۔ وہ بدلہ دے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَجْعَلُ = وہ کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔ وہ مقرر کرے۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَجْعَلْ = اس نے نہیں بنایا۔ (مضارع مجزوم بوجہ لَمْ - واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَجْعَلْ = وہ ہرگز نہیں کرے گا۔ (مضارع - منصوب بوجہ لَنْ - واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَجْعَلُوا = وہ ڈال دیں۔ (مضارع منصوب - بوجہ أَنْ "نون" گر گیا - جمع مذکر غائب)

يَجْعَلُونَ = وہ کرتے ہیں یا کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُجَلِّىْ = وہ ظاہر کرے گا۔ وہ روشن کرے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَجْمَعُونَ = وہ سرکشی کرتے ہیں۔ وہ سرکشی کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَجْمَعُ = وہ جمع کرتا ہے۔ وہ جمع کرے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَجْمَعُونَ = وہ جمع کرتے ہیں۔ وہ جمع کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(لَ) يَجْمَعَنَّ = وہ ضرور جمع کرے گا۔ (مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ - واحد مذکر غائب)

يُجَنَّبُ = وہ بچایا جائے گا۔ وہ دور رکھا جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)

يَجْهَلُونَ = وہ جہالت کرتے ہیں۔ وہ جہالت کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُجِيبُ = وہ جواب دیتا ہے۔ وہ قبول کرتا ہے۔ وہ قبول کرے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يُجِيرُ = وہ پناہ دیتا ہے۔ وہ بچاتا ہے۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يُجِيرُ = وہ ہرگز پناہ نہیں دے گا۔ (مضارع نفی موكد بہ لن - واحد مذکر غائب)

## ی-ح

يُحَايُونَ = وہ جھڑا ڈالتے ہیں۔ وہ جھڑا ڈالیں گے۔ وہ حجت کرتے ہیں۔ وہ حجت کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(لَ) يُحَايُوا = تاکہ وہ جھڑا کریں۔ (مضارع منصوب - جمع مذکر غائب)

(مَنْ) يُحَادِدُ = جو کوئی دشمنی کرے۔ (مضارع - واحد مذکر غائب - مجزوم بوجہ مَنْ شرطیہ)

يُحَادُّونَ = وہ خلاف کرتے ہیں۔ وہ مخالفت کریں گے۔ وہ دشمنی کرتے ہیں۔ وہ دشمنی کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُحَارِبُونَ = وہ لڑائی کرتے ہیں یا لڑائی کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُحَاسِبُ = وہ حساب کرتا ہے۔ وہ حساب کرے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يُحَاسِبُ = وہ حساب لیا جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)

يُحَاطُ = وہ گھیرا جائے گا۔ (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)



وَحَافِظُونَ = وہ نگہبانی کرتے ہیں۔ وہ حفاظت کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	وَحَافِظُونَ = وہ نگہبانی کرتے ہیں۔ وہ حفاظت کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُحَاوِرُ = وہ سوال و جواب کرتا ہے یا سوال و جواب کریں گے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحَاوِرُ = وہ سوال و جواب کرتا ہے یا سوال و جواب کریں گے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُحِبُّ = وہ دوست رکھتا ہے۔ وہ محبت رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحِبُّ = وہ دوست رکھتا ہے۔ وہ محبت رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُحِبُّ = وہ محبت کرے گا۔ وہ دوست رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ مجزوم)	يُحِبُّ = وہ محبت کرے گا۔ وہ دوست رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ مجزوم)
يُحْبِزُونَ = وہ آؤ بھگت کئے جائیں گے۔ وہ تعظیم کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)	يُحْبِزُونَ = وہ آؤ بھگت کئے جائیں گے۔ وہ تعظیم کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)
يُحْبِسُ = وہ روکتا ہے۔ وہ روکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحْبِسُ = وہ روکتا ہے۔ وہ روکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُحْبِطُ = وہ ضائع نہیں کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحْبِطُ = وہ ضائع نہیں کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُحْبِطَنَّ = البتہ وہ ضرور ضائع ہوں۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)	يُحْبِطَنَّ = البتہ وہ ضرور ضائع ہوں۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
يُحْبِطُ = وہ ختم کرے گا۔ وہ ضائع کر دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُحْبِطُ = وہ ختم کرے گا۔ وہ ضائع کر دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُحِبُّونَ = وہ دوست رکھتے ہیں۔ وہ محبت کریں۔ وہ پسند کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يُحِبُّونَ = وہ دوست رکھتے ہیں۔ وہ محبت کریں۔ وہ پسند کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُحْزِنُ = وہ غمگین کرتا ہے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)	يُحْزِنُ = وہ غمگین کرتا ہے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)
يُحْزِنُونَ = وہ غمگین ہوتے ہیں۔ وہ غمگین ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يُحْزِنُونَ = وہ غمگین ہوتے ہیں۔ وہ غمگین ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَحْسَبُ = وہ خیال کرتا ہے۔ وہ خیال کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحْسَبُ = وہ خیال کرتا ہے۔ وہ خیال کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَحْسُبُونَ = وہ سمجھتے ہیں۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَحْسُبُونَ = وہ سمجھتے ہیں۔ وہ گمان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَحْسِبَنَّ = ہر گز گمان نہ کریں۔ (مضارع نہی۔ بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)	یَحْسِبَنَّ = ہر گز گمان نہ کریں۔ (مضارع نہی۔ بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
یَحْسُدُونَ = وہ حسد کرتے ہیں۔ وہ حسد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَحْسُدُونَ = وہ حسد کرتے ہیں۔ وہ حسد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَحْسُدُونَ = وہ نیکی کرتے ہیں۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَحْسُدُونَ = وہ نیکی کرتے ہیں۔ وہ احسان کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَحْشُرُ = وہ جمع کرتا ہے۔ وہ جمع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحْشُرُ = وہ جمع کرتا ہے۔ وہ جمع کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَحْشُرُونَ = وہ جمع کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)	یَحْشُرُونَ = وہ جمع کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)
یَحْشُرُونَ = وہ جمع کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)	یَحْشُرُونَ = وہ جمع کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)
یَحْضُ = وہ تاکید کرتا ہے۔ وہ ترغیب دلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحْضُ = وہ تاکید کرتا ہے۔ وہ ترغیب دلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَحْضُرُونَ = وہ حاضر ہوں میرے پاس۔ وہ میرے نزدیک ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ اصل میں یَحْضُرُونَنی تھا۔)	یَحْضُرُونَ = وہ حاضر ہوں میرے پاس۔ وہ میرے نزدیک ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ اصل میں یَحْضُرُونَنی تھا۔)
یَحْضَنَ = وہ حیض والی نہیں ہوئیں۔ وہ حیض نہیں لائیں۔ (مضارع نفی جمد۔ جمع مونث غائب)	یَحْضَنَ = وہ حیض والی نہیں ہوئیں۔ وہ حیض نہیں لائیں۔ (مضارع نفی جمد۔ جمع مونث غائب)
یَحْطُمُ = وہ توڑتا ہے یا توڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحْطُمُ = وہ توڑتا ہے یا توڑے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَحْطِمَنَّ = وہ نہ توڑ دے۔ (مضارع نفی موکد۔ واحد مذکر غائب)	یَحْطِمَنَّ = وہ نہ توڑ دے۔ (مضارع نفی موکد۔ واحد مذکر غائب)
یُحْفِ = وہ تنگ کرے مانگنے میں۔ وہ سختی سے تقاضا کرے۔ وہ لپٹ کر مانگے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُحْفِ = وہ تنگ کرے مانگنے میں۔ وہ سختی سے تقاضا کرے۔ وہ لپٹ کر مانگے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَحْفَظُونَ = وہ حفاظت کریں۔ وہ بچائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)	یَحْفَظُونَ = وہ حفاظت کریں۔ وہ بچائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)
یَحْفَظُونَ = وہ حفاظت کرتے ہیں۔ وہ حفاظت کریں گے۔ وہ یاد کرتے ہیں یا یاد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَحْفَظُونَ = وہ حفاظت کرتے ہیں۔ وہ حفاظت کریں گے۔ وہ یاد کرتے ہیں یا یاد کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَحْفَظُوا = وہ حفاظت کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	یَحْفَظُوا = وہ حفاظت کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)
یَحِقُّ = وہ ثابت ہوتا ہے۔ وہ درست ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحِقُّ = وہ ثابت ہوتا ہے۔ وہ درست ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُحِقُّ = وہ درست اور سچا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُحِقُّ = وہ درست اور سچا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَحْكُمُ = وہ فرماتا ہے۔ وہ حکم کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحْكُمُ = وہ فرماتا ہے۔ وہ حکم کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُحْكِمُ = وہ مضبوط کرتا ہے۔ وہ پختہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُحْكِمُ = وہ مضبوط کرتا ہے۔ وہ پختہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَحْكُمُ = وہ استوار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحْكُمُ = وہ استوار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَحْكُمُ = اس نے حکم نہیں کیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَحْكُمُ = اس نے حکم نہیں کیا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(مضارع نفی جمد - واحد مذکر غائب)

يَحْكُمَانِ = وہ دونوں حکم کرتے ہیں۔ وہ

دونوں فیصلہ کرتے ہیں۔ مراد حضرت داؤد عليه السلام

اور حضرت سلیمان عليه السلام - (مضارع - تشنیه

مذکر غائب)

يَحْكُمُونَ = وہ حکم فرماتے ہیں۔ وہ حکم

فرمائیں گے۔ وہ فیصلہ کرتے ہیں۔ (مضارع - جمع

مذکر غائب)

يُحْكِمُونَ = وہ حکم مانتے ہیں۔ وہ فیصلہ

مانتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَحِلُّ = وہ حلال ہوتا ہے۔ وہ حلال ہو گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يُحِلُّ = وہ حلال کرتا ہے۔ وہ حلال کرے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يَخْلِفُونَ = وہ قسم کھاتے ہیں۔ وہ قسم

کھائیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(ل) يَخْلِفْنَ = وہ ضرور قسم کھائیں

گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ - جمع مذکر

غائب)

(هـن) يَحْلِلُ = جس پر وارد ہو۔ جس پر

نازل ہو۔ (اس کو یحلُّ بھی پڑھتے ہیں۔ مضارع

مجزوم - واحد مذکر غائب)

يَحِلُّونَ = وہ حلال ہوتے ہیں۔ (مضارع - جمع

مذکر غائب)

يَحِلُّوْ = حلال کریں۔

يُحِلُّونَ = وہ حلال سمجھتے ہیں۔ وہ حلال قرار

دے لیتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُحَلِّلُونَ = وہ پہنائے جائیں گے۔ اس کی

اصل یَحْلِفُونَ تھی۔ "ی" گر گئی۔ (مضارع

مجمول - جمع مذکر غائب)

يُحْمِي = وہ گرم کیا جائے گا۔ وہ دھکایا جائے

گا۔ (مضارع مجمول - واحد مذکر غائب)

يُحْمِلُونَ = وہ تعریف کئے جائیں گے۔

(مضارع منصوب و مجزوم مجمول - جمع مذکر غائب)

يَحْمِلُ = وہ اٹھاتا ہے یا اٹھائے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يُحْمَلُ = وہ اٹھایا جاتا ہے۔ وہ بوجھ ڈالا

جائے گا۔ (مضارع مجمول - واحد مذکر غائب)

يَحْمِلْنَ = وہ اٹھائیں۔ وہ اٹھائیں گی۔

(مضارع - جمع مؤنث غائب)

(ل) يَحْمِلْنَ = وہ ضرور اٹھائیں گے۔

(مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ - جمع مذکر غائب)

يَحْمِلُونَ = وہ اٹھاتے ہیں۔ وہ اٹھائیں گے۔

(مضارع - جمع مذکر غائب)

يَحْمِلُوا = وہ اٹھائیں۔ (مضارع منصوب - جمع

مذکر غائب)

(لَمْ) يَحْمِلُوا = انہوں نے نہیں اٹھایا۔

(مضارع نفی جمد- جمع مذكر غائب)

يَحْمُومُ = کالا دھواں۔ دوزخ میں آگ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس کے سایہ میں دوزخی پناہ لیں گے۔

(لَنْ) يَحْضُرُ = وہ ہرگز نہیں پھرے گا۔  
(مضارع نفی بہ لن- واحد مذكر غائب)

يَحْضُرُ = وہ روک لیتا ہے۔ وہ حائل ہو جاتا ہے۔ وہ گھیرتا ہے۔ وہ گھیرے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

يُحْيِي = وہ جیتا ہے۔ وہ جنے گا۔ زندہ رہے گا۔ نام پیغمبر جو حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے تھے۔  
(مضارع- واحد مذكر غائب- اسم علم)

يُحْيِي = وہ زندہ کرتا ہے۔ وہ زندہ کرے گا۔  
(مضارع- واحد مذكر غائب)

(لَمْ) يُحْيِي = اس نے دعا نہیں دی۔ اس نے سلام نہیں کیا۔ (مضارع نفی جمد- واحد مذكر غائب)

يُحْيِطُونَ = وہ گھیرتے ہیں۔ وہ گھیریں گے۔ وہ پاتے ہیں۔ وہ پائیں گے۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

(لَمْ) يُحْيِطُوا = انہوں نے نہیں گھیرا۔  
(مضارع نفی جمد- جمع مذكر غائب)

(أَنْ) يَحْيِفَ = وہ ظلم کرے۔ وہ زیادتی کرے۔ (مضارع منصوب بوجہ ان- واحد مذكر غائب)

(مذكر غائب)

يَحْيِقُ = وہ پکڑتا ہے۔ وہ پکڑے گا۔ وہ گھیرتا ہے۔ وہ گھیرے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

## ی-خ

يُخَادِعُونَ = وہ آپس میں فریب دیتے ہیں۔ وہ آپس میں فریب دیں گے۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

يَخَافُ = وہ ڈرتا ہے۔ وہ ڈرے گا۔  
(مضارع- واحد مذكر غائب)

يَخَافَا = وہ ڈریں۔ (مضارع- تثنیہ مذكر غائب)

يَخَافُونَ = وہ ڈرتے ہیں۔ وہ ڈریں گے۔  
(مضارع- جمع مذكر غائب)

يَخَافُوا = وہ ڈریں۔ (مضارع منصوب- جمع مذكر غائب)

يُخَالِفُونَ = وہ مخالفت کرتے ہیں۔ وہ مخالفت کریں گے۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

يُخْتَارُ = وہ پسند کرتا ہے۔ وہ پسند کرے گا۔  
(مضارع- واحد مذكر غائب)

يَخْتَانُونَ = وہ خیانت کرتے ہیں۔ وہ خیانت کریں گے۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

يَخْتَصُّ = وہ خاص کرتا ہے۔ وہ خاص کرے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

يَخْتَلِفُونَ = وہ اختلاف کرتے ہیں۔ وہ اختلاف کریں گے۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)



اختلاف کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَخْتِمُ = وہ مہر کر دے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد  
 مذکر غائب)  
 يَخْتَصِمُونَ = وہ جھگڑتے ہیں۔ وہ جھگڑیں  
 گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَخْذَعُونَ = وہ فریب دیتے ہیں۔ وہ فریب  
 دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 (اِنْ) يَخْذُلُ = اگر وہ مدد نہ کرے۔ اگر وہ  
 ذلیل کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
 يُخْرِبُونَ = وہ خراب کرتے ہیں۔ وہ ویران  
 کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَخْرُجُ = وہ باہر نکلتا ہے۔ وہ نکلے۔ (مضارع۔  
 واحد مذکر غائب)  
 يُخْرِجُ = وہ نکالتا ہے۔ وہ نکالے۔ (مضارع۔  
 واحد مذکر غائب)  
 (لَنْ) يُخْرِجَ = وہ ہرگز نہیں نکالے گا۔  
 (مضارع نفی موكد معلوم۔ واحد مذکر غائب)  
 (اَنْ) يُخْرِجَا = وہ دونوں نکال دیں۔  
 (مضارع منصوب بوجہ اَنْ۔ تثنیہ مذکر غائب)  
 (لَا) يَخْرُجَنَّ = وہ نہ نکلیں۔ (نہی۔ جمع  
 مونث غائب)  
 يَخْرُجُونَ = وہ نکلتے ہیں یا نکلیں گے۔  
 (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
 (لَا) يَخْرُجَنَّ = وہ ضرور نکلیں گے۔ (مضارع

بالام تاکید بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)  
 (لَا) يَخْرُجَنَّ = وہ ضرور نکلیں گے۔ (مضارع  
 بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)  
 (لَا) يَخْرُجَنَّ = وہ ضرور نکال دے  
 گا۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)  
 (لَا) يَخْرُجَنَّ = وہ ہرگز نہ نکالے۔ (نہی  
 بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)  
 (حَتَّى) يَخْرُجُوا = وہ نکل جائیں۔ (مضارع  
 منصوب۔ جمع مذکر غائب)  
 (لَا) يَخْرُجُوا = وہ نکال دیں۔ (مضارع  
 منصوب۔ جمع مذکر غائب)  
 (لَمْ) يَخْرُجُوا = انہوں نے نہیں نکالا۔ (نہی  
 جمد۔ جمع مذکر غائب)  
 يُخْرَجُونَ = وہ باہر نکالے جائیں گے۔  
 (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)  
 يُخْرَجُونَ = وہ نکالتے ہیں۔ وہ نکالیں گے۔  
 (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَخْرُصُونَ = وہ اندازے لگاتے ہیں۔ وہ  
 جھوٹ بولتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَخْرُوْنَ = وہ گرتے ہیں۔ وہ گرے گئے۔  
 (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يُخْرِى = وہ رسوا کرتا ہے۔ وہ رسوا کرے  
 گا۔ وہ شرمندہ کرتا ہے۔ وہ شرمندہ کرے گا۔  
 (مضارع۔ واحد مذکر غائب)



(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُخْلَقُ = وہ پیدا کیا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول)

(واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَخْلُقُوا = وہ ہرگز پیدا نہیں کریں

گے۔ (مضارع نفی موكد بہ لن- جمع مذکر غائب)

يَخْلُقُونَ = وہ پیدا کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع

مذکر غائب)

يَخْلُقُونَ = وہ پیدا کئے جاتے ہیں۔ (مضارع

مجہول- جمع مذکر غائب)

يَخْضُونَ = وہ بیٹھتے ہیں۔ وہ مشغول ہوتے

ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَخْوَفُ = وہ ڈراتا ہے۔ (مضارع- واحد

مذکر غائب)

يَخْوَفُونَ = وہ ڈراتے ہیں۔ (مضارع- جمع

مذکر غائب)

يُخَيَّلُ = وہ خیال میں ڈالا جاتا ہے۔ (مضارع

مجہول- واحد مذکر غائب)



يَدٌ = ہاتھ- قوت- نعمت- (اسم واحد- جمع

ایلیٰ اور جمع الجمع ایادی ہے يد کی اصل

يَدَي تھی ”ی“ گر گئی۔)

يَدَا = دو ہاتھ- (اسم تثنیہ) (واحد يد اور جمع

يَدَي ہے) (اصل میں یدان تھا۔ ”ن“ اضافت

کی وجہ سے گر گیا)

يُدْفَعُ = وہ دور کرتا ہے۔ وہ روکتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُدَبِّرُ = وہ تدبیر کرتا ہے۔ وہ تدبیر کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

(لِ) يَدَّبَرُوا = وہ سوچیں۔ وہ تدبیر کریں۔

(مضارع نفی جمد- جمع مذکر غائب)

يُدْحِضُوا = وہ باطل کریں۔ وہ شکست دے

دیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَدْخُلُ = وہ داخل ہوتا ہے۔ وہ داخل

ہو جائے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَدْخُلُ = وہ داخل کیا جائے گا۔ (مضارع

مجہول- واحد مذکر غائب)

يَدْخُلُ = وہ داخل کرتا ہے۔ وہ داخل کرے

گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذَرُونَ = وہ دفع کرتے ہیں۔ وہ دفع کریں

گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْرُسُونَ = وہ پڑھتے ہیں۔ وہ پڑھیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْرُكُ = وہ پاتا ہے۔ وہ پکڑے گا۔ وہ احاطہ

کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذَرِي = وہ خبردار کرتا ہے۔ وہ خبردار کرے

گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذْشُ = وہ گاڑتا ہے۔ وہ گاڑے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

لَمْ يَذْغُ - اس نے نہیں پکارا۔ (مضارع

نفی جحد- واحد مذکر غائب)

يَذْغُ = وہ بلائے۔ (مضارع مجزوم- واحد مذکر

غائب)

يَذْغُ = وہ دھکیلے گا۔ وہ دھکیلے گا۔ (مضارع-

واحد مذکر غائب)

يُذْغِي = وہ بلایا جاتا ہے یا بلایا جائے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذْغُو = وہ بلاتا ہے یا بلائے گا۔ (مضارع-

واحد مذکر غائب)

يَذْغُونُ = وہ بلاتے ہیں یا بلائیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يُذْغَوْنَ = وہ بلائے جاتے ہیں یا بلائے جائیں

گے۔ (مضارع مجہول- جمع مذکر غائب)

يُذْغَوْنَ = وہ دھکیلے جائیں گے۔ (مضارع

مجہول- جمع مذکر غائب)

يَذْغَعُ = وہ پھوڑتا ہے۔ وہ توڑتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُذْنِنَنَّ عَلَيْهِنَّ = لڑکیاں آپس میں اپنے

(مضارع- جمع مؤنث غائب)

يُذْهِتُونُ = وہ مداہنت کریں۔ وہ نرمی برتیں۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْنِي = دو ہاتھ۔ روبرو۔ (ان بوجہ اضافت گر

گیا۔ اسم تشبیہ۔ بحالت نصی و جری۔ واحد یذ

اور جمع یذئی ہے)

يَذْيَنُونَ = وہ دین اختیار کرتے ہیں یا دین

اختیار کریں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

## ی-ذ

يُذْبِخُ = وہ ذبح کرتا ہے۔ وہ ذبح کرے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يُذْبِحُونَ = وہ ذبح کرتے ہیں۔ وہ ذبح کریں

گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْرُ = وہ چھوڑتا ہے۔ وہ چھوڑے۔ (مضارع-

واحد مذکر غائب)

يَذْرُونَ = وہ چھوڑتے ہیں یا چھوڑیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْكُرُ = وہ یاد کیا جاتا ہے۔ وہ یاد کیا جائے۔

(مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)

يَذْكُرُ = وہ ذکر کرتا ہے۔ وہ یاد کرتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذْكُرُ = وہ نصیحت پکڑتا ہے۔ وہ نصیحت

پکڑے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

يَذْكُرُوا = وہ ذکر کریں۔ (مضارع منصوب-

جمع مذکر غائب)

يَذْكُرُونَ = وہ یاد کرتے ہیں۔ وہ یاد کریں

گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يَذْكُرُونَ = وہ نصیحت پاتے ہیں۔ وہ نصیحت قبول کر لیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يَذُوقُ = وہ چکھتا ہے۔ وہ چکھے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

(لَمَّا) يَذُوقُوا = انہوں نے ابھی تک نہیں چکھا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)

يَذُوقُوا = وہ چکھیں۔ (مضارع مجزوم بلام امر۔ جمع مذكر غائب)

يَذْهَبُ = وہ جاتا ہے۔ وہ لے جائے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُذْهِبُ = وہ دور کر دے۔ وہ لے جائے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)

يُذْهِبَا = وہ دونوں مٹا دیں۔ وہ دونوں دور لے جائیں۔ (مضارع۔ تنزیہ مذكر غائب)

يَذْهَبَانِ يَضْرِبَانِ يَفْتِكُكُمُ الْمَثَلِي = دونوں لے جائیں تم کو پسندیدہ راہ سے۔ (ب تعدیہ کی وجہ سے۔ یہ متعدی ہو گیا) (جملہ خبریہ)

يُذْهِبَنَّ = وہ لے جاتی ہیں۔ وہ دور کر دیتیں ہیں۔ (مضارع۔ جمع مؤنث غائب) (ب تعدیہ کے ساتھ)

(لَمْ) يَذْهَبُوا = وہ نہیں جاتے۔ وہ نہیں گئے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)

يُذْهِبَنَّ = وہ ضرور دور کر دے گا۔ (مضارع موكد بانون ثقیلہ۔ واحد مذكر غائب)

يَذْنُبُ = وہ چکھاتا ہے۔ وہ چکھائے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

## ی-ر

(لَمْ) يَرِ = اس نے نہیں دیکھا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذكر غائب)

يَرَى = وہ دیکھتا ہے۔ وہ دیکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُرَى = وہ دیکھا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)

يُرَاءُ وَنَ = وہ دکھلاوا کرتے ہیں۔ آپس میں دکھاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُرَادُ = وہ ارادہ کیا جاتا ہے یا ارادہ کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذكر غائب)

(لِ) يَرْبِطُ = وہ باندھے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذكر غائب)

(لِ) يَرْبُتُوا = تاکہ وہ بڑھے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذكر غائب)

يُرْبِي = وہ بڑھاتا ہے۔ وہ اضافہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يَرْتَابُ = وہ شک کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

(لَمْ) يَرْتَابُوا = انہوں نے شک نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)

یَرْحَمُ = وہ مہربانی کرتا ہے۔ وہ مہربانی کرے گا۔ وہ مہربانی کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	(أَنْ) يَرْتَدُّ = یہ کہ وہ پلٹے۔ وہ پھر جائے۔ وہ پھرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُرِيدُ = وہ ارادہ کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)	(مَنْ) يَرْتَدِّدُ = جو کوئی پھر جائے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)
يُرَدُّ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ پھیرا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَرْفَعُ = وہ فراغت سے کھائے پیئے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)
(لَمْ) يُرِدْ = اس نے ارادہ نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)	(لِ) يَرْتَفِعُوا = چاہئے کہ چڑھیں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)
يُرَدُّوْا = وہ پھیر دیں۔ (مضارع منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	يَرِثُ = وہ وارث ہو۔ وہ وارث ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُرَدُّوْنَ = وہ پھیرتے ہیں۔ وہ پھیر دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَرِثُوْنَ = وہ وارث ہوتے ہیں۔ وہ وارث ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُرَدُّوْنَ = وہ پھیرے جاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَرْجِعُ = وہ پھرتا ہے۔ وہ لوٹے۔ وہ لوٹاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُرَدُّوْا = وہ تباہ کر دیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)	يَرْجِعُ = وہ پھیرا جاتا ہے۔ وہ پھیرا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)
(لِ) يُرَدُّوْا = تاکہ وہ تباہ کر دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَرْجِعُوْنَ = وہ پھرتے ہیں۔ وہ پھریں۔ وہ لوٹیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُرْزُقُ = وہ روزی دیتا ہے۔ وہ روزی دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَرْجُمُوا = وہ سنگسار کر دیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)
يُرْزُقُوْنَ = وہ روزی دیئے جاتے ہیں۔ وہ رزق دیئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)	يَرْجُوْا = وہ امید رکھتا ہے۔ وہ امید رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(لِ) يَرْزُقَنَّ = وہ ضرور رزق دے گا۔	يَرْجُوْنَ = وہ امید رکھتے ہیں۔ وہ امید رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَرْغَبُ = وہ منہ پھیرتا ہے۔ وہ روگردانی کرتا ہے۔ وہ انکار کرتا ہے۔ (انکار کے معنی "عن" کے ساتھ دیتا ہے) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَرْسَلُ = وہ بھیجا جائے گا۔ وہ چھوڑا جائے گا۔ (مضارع مجمل۔ واحد مذکر غائب)
یَرْغَبُوا = وہ آرزو کریں۔ (مضارع منصوب یا مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	یَرْسِلُ = وہ بھیجتا ہے۔ وہ بھیجے گا۔ وہ بھیجے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَرْفَعُ = وہ بلند کرتا ہے۔ وہ بلند کرے گا۔ وہ اٹھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَرْسُدُونَ = وہ راہ پاجائیں۔ وہ راہ پالیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَرْفُقُوا = وہ لحاظ کریں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	یَرْضَى = وہ پسند کرے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)
یَرْفُقُونَ = وہ پاسداری کرتے ہیں۔ وہ لحاظ کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَرْضَى = وہ خوش ہوتا ہے۔ وہ خوش ہو جائے گا۔ وہ پسند کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَرْكَبُونَ = وہ سوار ہوتے ہیں۔ وہ سوار ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَرْضَعْنَ = وہ دودھ پلائیں۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مونث غائب)
یَرْكَضُونَ = وہ گھوڑا بھاگاتے ہیں۔ وہ بھاگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَرْضَوْنَ = وہ پسند کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَرْكَعُونَ = وہ رکوع کرتے ہیں۔ وہ جھکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَرْضَوْا = وہ پسند کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)
یَرْكُمُ = وہ تہ بہ تہ رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَرْضَوْنَ = وہ راضی کرتے ہیں۔ وہ راضی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَرْمُونَ = وہ تسمت لگاتے ہیں۔ وہ عیب لگاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَرْضَوْا = وہ راضی کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)
یَرْمِيْ = وہ پھینکتا ہے یا پھینکے گا۔ (آخر سے "ی" گری ہوئی ہے) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَرْضَيْنَ = وہ خوش ہو جائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

یُرُوا = وہ دیکھیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یُرُوا = وہ دکھائیں جائیں۔ (مضارع مجہول منصوب و مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یُرُونَ = وہ دیکھتے ہیں۔ وہ دیکھیں گے۔ وہ سمجھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یُرُوا = انہوں نے نہیں دیکھا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

یَرْهَبُونَ = وہ ڈرتے ہیں۔ وہ ڈریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَرْهَقُ = وہ ڈھانکتا ہے۔ وہ ڈھانکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یَرْهَقُ = وہ عاجز کر دے۔ وہ بے بس کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یُرِیْ = وہ دکھاتا ہے۔ وہ دکھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یُرِیدُ = وہ ارادہ کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یُرِیدَانِ = وہ دونوں ارادہ کرتے ہیں۔ وہ دونوں ارادہ کریں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)

یُرِیدَا = وہ دونوں چاہیں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب۔ حرف جازم کی وجہ سے ”نون“ گرا ہوا ہے۔)

یُرِیدُونَ = وہ ارادہ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یُرِیکُمُوا = وہ تم کو دکھاتا ہے یا دکھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب) (مربک ہے۔ آخر میں ضمیر ہے)

## ی-ز

یَرَّالُ = وہ دور ہوتا ہے یا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) یَرَّالُ = وہ ہمیشہ رہتا ہے۔ وہ ہمیشہ رہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ فعل ناقص)

(لَا) یَرَّالُونَ = وہ ہمیشہ رہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ فعل ناقص)

یُرْجِیْ = وہ اٹھاتا ہے۔ وہ چلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یَرِّدُ = وہ بڑھائے گا۔ اضافہ کرے گا۔ (مضارع۔ مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

یَرِّدَاذُ = وہ زیادہ ہوتا ہے۔ وہ زیادہ ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لِ) یَرِّدَاذُو = وہ زیادہ ہو جائیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یَرِّدُ = اس نے نہیں زیادہ کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

یَرِّزُونَ = وہ بوجھ اٹھاتے ہیں۔ وہ اٹھائیں



یَزِيدُونَ = وہ بہت ہوں گے۔ وہ بڑھاتے ہیں۔ وہ بڑھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 (كَادَ) يَزِيغُ = وہ ٹیڑھا ہو جائے۔ وہ پھر جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

## ی-س

يُسَارِعُونَ = وہ دوڑتے ہیں۔ وہ جلدی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يُسَاقُونَ = وہ کھینچے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)  
 يَسْتَسْلُ = وہ پوچھتا ہے۔ وہ مانگتا ہے۔ مانگے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
 يُسْتَسْلُ = وہ پوچھا جاتا ہے۔ وہ سوال کیا جاتا ہے۔ وہ پوچھا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)  
 (أَلْ) يُسْتَسْلَنُ = ان سے ضرور سوال کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)  
 يَسْتَسْلُونَ = وہ پوچھتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَسْتَسْلُوا = وہ مانگیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)  
 يُسْتَسْلُونَ = وہ پوچھے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَزْعُمُونَ = وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ گمان کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 (هَنْ) يَزِغُ = وہ منحرف ہو گا۔ وہ پھرے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)  
 يَزِفُونَ = وہ دوڑتے ہیں۔ وہ بھاگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَزِيغُ = وہ پاک ہو جائے۔ وہ سنور جائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
 يَزْكُونَ = وہ پاک سمجھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَزْكِي = وہ پاک کرتا ہے۔ وہ پاک کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
 يَزْلِقُونَ = وہ پھسلا دیں۔ وہ گرا دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 يَزْنُونَ = وہ زنا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 (لَا) يَزْنِيَنَّ = وہ زنا نہیں کریں گی۔ وہ بدکاری نہیں کریں گی۔ (مضارع نہی۔ جمع مونث غائب)  
 يَزْوِجُ = وہ جوڑا ملا دیتا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
 يَزِيدُ = وہ زیادہ کرتا ہے۔ وہ اضافہ کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یَسْأَلُونَ = وہ پوچھتے ہیں۔ وہ مانگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	مذکر غائب
(لَا) يَسْأَلُ = وہ نہیں تھکتا ہے۔ (مضارع منفی۔ واحد مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ سبقت کرتے ہیں۔ وہ سبقت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَسْأَلُ = وہ تھکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ برا بھلا کہیں گے۔ وہ گالی دیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)
یَسْأَلُ = وہ تھکتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ دیر کرتے ہیں۔ وہ دیر کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَسْأَلُونَ = وہ لول ہوتے ہیں۔ وہ تھکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ اجازت چاہتا ہے۔ وہ اجازت چاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(لَا) يَسْأَلُونَ = وہ ہفتہ نہیں مناتے۔ (مضارع نفی۔ جمع مذکر غائب)	یَسْأَلُونَ = وہ اجازت مانگ لیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یُسَبِّحُ = وہ تسبیح کرتا ہے۔ وہ پاکی بیان کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُسَبِّحُونَ = وہ خوش ہوتے ہیں۔ وہ خوش ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یُسَبِّحُ = وہ تسبیح کیا جاتا ہے یا تسبیح کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)	یُسَبِّحُونَ = وہ قسم میں اشتہاء کرتے ہیں۔ (یعنی ان شاء اللہ کہتے ہیں) (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یُسَبِّحُونَ = وہ پاکی بیان کرتی ہیں۔ (مضارع۔ جمع مؤنث غائب)	یُسَبِّحُونَ = وہ تسبیح کرتے ہیں۔ وہ تسبیح کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یُسَبِّحُونَ = وہ تیرتے ہیں۔ وہ دوڑتے ہیں تیزی سے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُسَبِّحُونَ = وہ جواب دے۔ پکار کو پہنچے گا۔ وہ فریاد کو پہنچتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُسَبِّحُ = وہ آگے ہوتا ہے۔ وہ بڑھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُسَبِّحُونَ = وہ جواب دیتے ہیں۔ وہ جواب دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(أَنْ) يَسْبِقُوا = وہ بڑھ جائیں گے۔ وہ سبقت لے جائیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع)	(لَا) يَسْبِقُونَ = وہ قبول کریں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)
	یُسَبِّحُونَ = وہ دوست رکھتے۔ وہ پسند کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَسْتَجِيبُوا = انہوں نے قبول نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَحْسِرُونَ = وہ تھکتے ہیں۔ وہ سستی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَضِعُّونَ = وہ زندہ چھوڑتے ہیں۔ وہ زندہ چھوڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَحْيِي = وہ شرماتا ہے۔ وہ زندہ رکھتا ہے۔ وہ زندہ رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَخْرِجَا = وہ دونوں نکال لیں۔ (مضارع مجزوم منصوب۔ تثنیہ مذکر غائب)

(لَا) يَسْتَخْفِنَ = وہ کبھی بھی ہلکا نہ سمجھے۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَخْفُونَ = وہ چھپتے ہیں یا چھپیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَخْفُوا = وہ چھپ جائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَخْلِفُ = وہ خلیفہ کرتا ہے۔ وہ خلیفہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَخْلِفُونَ = وہ جانشین ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَخْلِفَنَّ = وہ ضرور جانشین بنائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَسْخِرُونَ = وہ ہنسی کرتے ہیں۔ وہ ہنسی

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَضِرُّ = وہ فریاد چاہتا ہے۔ وہ فریاد چاہے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَضِعُّ = وہ کمزور کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَضِعُّونَ = وہ کمزور شمار کئے جاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَسْتَطِيعَ = اس نے طاقت نہیں رکھی۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَطِيعُ = وہ طاقت رکھتا ہے۔ وہ طاقت رکھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَسْتَطِيعُونَ = وہ طاقت رکھتے ہیں۔ وہ طاقت رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَسْتَعْتَبُونَ = وہ منانے کی خواہش کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

أَلَا سَتَعْتَابُ = صلح چاہنا۔ خوشی کرنا۔ (اسم مصدر)

يُسْتَعْتَبُونَ = رضامندی دیئے جائیں گے۔ وہ عذر قبول کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُسْتَعْجَلُ = وہ جلدی کرتا ہے۔ وہ جلدی چاہتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُسْتَعْجَلُونَ = وہ جلدی کرتے ہیں۔ وہ

جلدی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَفِزُّونَ = وہ ڈنگا دیں۔ وہ نکال دیں۔ وہ گھبرا دیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَعْفِفُ = وہ پرہیز کرے۔ وہ بچے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَسْتَقْدِمُونَ = وہ پیش قدمی کریں گے۔ وہ آگے بڑھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَعْفِفْنَ = وہ بچتی رہیں۔ وہ پرہیز کریں۔ (مضارع۔ جمع مؤنث غائب)	يَسْتَقِيمُ = وہ سیدھا ہوتا رہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَسْتَعْشُونَ = وہ کپڑے لپیٹتے ہیں۔ وہ ڈھانچتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَكْبِرُونَ = وہ غرور کرتا ہے۔ وہ غرور کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَسْتَغْفِرُ = وہ معافی چاہے۔ وہ بخشش چاہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَسْتَكْبِرُونَ = وہ غرور کرتے ہیں۔ وہ غرور کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَغْفِرُونَ = وہ بخشش چاہتے ہیں یا چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَمِعُ = وہ غور سے سنتا ہے۔ (بات سننے میں کوشش سے کام لیتا)۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَسْتَغْفِرُوا = وہ مغفرت چاہیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَمِعُونَ = وہ غور سے سنتے ہیں۔ وہ غور سے سنیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَغِيثَانِ = وہ دونوں فریاد کرتے ہیں۔ وہ فریاد کریں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)	يَسْتَنْبِطُونَ = وہ ڈھونڈتے ہیں یا ڈھونڈھیں گے۔ آگاہی چاہتے ہیں یا آگاہی چاہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَغِيثُوا = وہ فریاد کریں۔ وہ فریاد چاہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَنْبِطُونَ = وہ دریافت کرتے ہیں۔ وہ تحقیق کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَفْتَحُونَ = وہ فتح مانگتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَقْدُوا = وہ نہیں چھڑا سکتے۔ (مضارع نہی۔ جمع مذکر غائب)
يَسْتَفْتُونَ = وہ دریافت کرتے ہیں۔ وہ فتویٰ چاہتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَسْتَكْبِحُ = وہ نکال دے۔ وہ باہر کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یَسْتَنْكِحَا = وہ دونوں نکاح میں لاتے ہیں۔

وہ دونوں نکاح میں لائیں گے۔ (مضارع)۔ تنفیہ  
مذکر غائب)

(النَّ) يَسْتَكِفُّ = ہرگز وہ عار نہیں سمجھتا۔  
(مضارع منصوب بالن۔ واحد مذکر غائب)

یَسْتَوْفُونَ = وہ پورا لیتے ہیں۔ وہ پورا لیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَوُونَ = وہ برابر ہوتے ہیں۔ وہ برابر ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَسْتَوِی = وہ برابر ہوتا ہے۔ وہ برابر ہوگا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

یَسْتَوِیَانِ = وہ دونوں برابر ہیں (مضارع - تنبیہ مذکر غائب)

رِسْتَهْزِی = وہ ہنسی کرتا ہے۔ وہ ٹھٹھا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

بُسْتَهْرَا = وہ مذاق کیا جاتا ہے۔ وہ مذاق کیا  
 پائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

بِسْتَهْرُؤُنَ = وہ مذاق کرتے ہیں۔ وہ مذاق کر رہے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(۱) یَسْتَبَیِّنْ = تاکہ وہ یقین کرے۔  
مضارع۔ واحد مذکر غائب

سُجْدُ = وہ سجدہ کرتا ہے۔ وہ سجدہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

اَلَّا) يَسْجُدُوْا = کہ وہ نہ سجدہ کریں۔ (منہی

منصوب۔ جمع مذکر غائب)

یَسْجُدَانِ = وہ دونوں سجدہ کرتے ہیں۔  
(مضارع - تنثیہ مذکر غائب)

وہ سجود کرتے ہیں۔ وہ سجود کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب) وہ گرم کئے جائیں گے۔

یُسْجَنَنَّ = وہ ضرور قید کیا جائے گا۔  
مضارع مجہول لام تاکید و بانون تاکید ثقلہ۔

سُحْرٌ = وہ قد کہا جائے گا۔ (مضارع)

فَصُوبَ - واحد مذ كَرغَابُ

نہیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(۱) دُرُ بِنْدُو = درون نازق کمر - (مضارع)

منسوخہ = وہ منسوخ کرتے ہیں۔ وہ منسوخ

رہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

سُخَطُونَ = وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ وہ سخت

اضحیٰ ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
 "سُ" = آسان ہونا۔ آسان۔ (مصدر)

تو آسان کر۔ (امر۔ واحد مذکر حاضر)

373

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يَسْلُكُ = وہ چلاتا ہے۔ وہ داخل کرتا ہے۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يُسَلِّمُ = وہ سوئپ دے۔ وہ سپرد کر دے۔

(مضارع مجزوم - واحد مذکر غائب)

يُسَلِّمُوا = وہ قبول کر لیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُسَلِّمُونَ = وہ اسلام لاتے ہیں۔ وہ اسلام لائیں۔ تابعداری کریں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَسْمَعْ = اس نے نہیں سنا۔ (مضارع نفی جحد - واحد مذکر غائب)

يَسْمَعُ = وہ سنتا ہے۔ وہ سنے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَسْمَعُونَ = وہ سنتے ہیں۔ وہ سنیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَسْمَعُوا = وہ سنیں۔ (مضارع مجزوم - جمع مذکر غائب)

يَسْمَعُونَ = وہ خوب سنتے ہیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب - اصل میں يَتَسَمَعُونَ تھا "ت" کو "س" کر کے ادغام کر دیا)

يُسْمُونَ = وہ نام رکھتے ہیں۔ وہ نام رکھیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يُسْمِنُ = وہ موٹا کرتا ہے یا موٹا کرے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

اِسْمَانُ = موٹا ہونا۔ (مصدر)

(اِل) يَسُوْءُ وَا = تاکہ وہ بگاڑ دیں۔ تاکہ وہ

برا کر دیں۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

يَسُوْمُ = وہ چکھاتا ہے۔ وہ چکھائے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يَسُوْمُونَ = وہ پہنچاتے ہیں۔ وہ پہنچائیں گے۔

(مضارع - جمع مذکر غائب)

يُسَيِّرُ = وہ چلاتا ہے۔ وہ چلائے گا۔ (مضارع - واحد مذکر غائب)

يَسِيْرُ = آسان۔ تھوڑا۔ (صفت شبہ)

(لَمْ) يَسِيْرُوا = وہ نہیں چلے پھرے۔ (مضارع نفی جحد - جمع مذکر غائب)

يُسَيِّغُ = وہ با آسانی حلق سے اترتا ہے۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

## ی - ش

(اِنْ) يَشَأُ = اگر وہ چاہے۔ (مضارع مجزوم - واحد مذکر غائب)

يَشَأُ = وہ چاہتا ہے۔ وہ چاہے گا۔

(مضارع - واحد مذکر غائب)

يَشَاءُ وُنْ = وہ چاہیں گے۔ (مضارع - جمع مذکر غائب)

(مَنْ) يُشَاقِقُ = وہ مخالفت کرے۔ دشمنی

کرے۔ (اس کو یُشَاقِّ باہام بھی پڑھتے ہیں)۔  
(مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

یَشْتَرُونَ = وہ خریدتے ہیں۔ وہ خرید لیتے  
ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

یَشْتَرُوا = وہ خریدیں۔ وہ لیں۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر غائب)

یَشْتَرِي = وہ خریدتا ہے۔ وہ بیچتا ہے۔  
(مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يَشْتَهُونَ = وہ خواہش کرتے ہیں۔ وہ خواہش  
کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْرَبُ = وہ پیتا ہے۔ وہ پئے گا۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

يَشْرَبُونَ = وہ پیتے ہیں۔ وہ پیئیں گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْرَحُ = وہ کشادہ کرتا ہے۔ وہ کھولتا ہے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُشْرِكُ = وہ شریک کرتا ہے۔ وہ شریک  
کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُشْرِكُ = وہ شریک کیا جاتا ہے۔ (مضارع  
مجهول۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُشْرِكَنَّ = وہ شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔  
(مضارع نہی۔ جمع مونث غائب)

يُشْرِكَنَّ = وہ شریک کریں۔ (مضارع۔ جمع  
مونث غائب)

يُشْرِكُونَ = وہ شریک کرتے ہیں۔ وہ شرک  
کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْتَرُونَ = وہ مول لیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر غائب)

يَشْرِي = وہ بیچتا ہے یا بیچے گا۔ يَشْرِي کا  
معنی عموماً ”بیچنا“ کے ہیں ”مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ“

”ملائی مجھ میں“ فروخت کرنا“ اور ”ملائی مزید فیہ  
میں“ ”خریدنا“۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُشْعِرُ = وہ خبردار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)

(لَا) يُشْعِرَنَّ = وہ ہرگز خبردار نہ کرے۔ (نہی  
بانوں ثقلیدہ۔ واحد مذکر غائب)

يَشْعُرُونَ = وہ خبردار ہوتے ہیں۔ وہ سمجھتے  
ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْفَعُ = وہ سفارش کرے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)

يَشْفَعُونَ = وہ سفارش کرتے ہیں۔ وہ  
سفارش کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْفَعُوا = وہ سفارش کریں۔ (مضارع  
منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يُشْفِي = وہ شفا دیتا ہے۔ وہ شفا دے  
گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُشْفِي = وہ بد نصیب ہوتا ہے۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)



يَشْفُقُ = وہ پھٹتا ہے۔ وہ پھٹے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب) (اصل میں يَشْفُقُ تھا "ت" کو "ش" کر کے ادغام کروا۔

يَشْكُرُ = وہ شکر کرتا ہے۔ وہ شکر کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَشْكُرُونَ = وہ شکر کرتے ہیں۔ وہ شکر کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَشْوِي = وہ جلانے لگا۔ وہ بھونے لگا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَشْهَدُ = وہ گواہی دیتا ہے۔ وہ حاضر ہوتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُشْهِدُ = وہ گواہ بناتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَشْهَدُونَ = وہ گواہی دیتے ہیں۔ وہ حاضر

ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

## ی۔ ص

يُصَبِّ = وہ ڈالا جائے گا۔ وہ اندھا جائے گا۔

(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يُصِبْ = وہ نہیں پہنچا۔ (مضارع نفی

مجدد۔ واحد مذکر غائب)

يُصِيبُ = وہ پہنچے گا۔ (مضارع مجزوم۔ واحد

مذکر غائب)

يُصْبِحُ = وہ ہو جائے گا۔ (مضارع منصوب۔

واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يُصْبِحْ = وہ ضرور ہو جائیں گے۔

(مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

يُصْبِحُوا = وہ ہو جائیں۔ (مضارع منصوب۔

جمع مذکر غائب)

يَصْبِرُ = وہ صبر کرتا ہے۔ وہ صبر کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَصْبِرُوا = انہوں نے صبر نہیں کیا۔

(مضارع نفی مجدد۔ جمع مذکر غائب)

يُصْحَبُونَ = وہ مصاحبت کئے جائیں گے۔

(مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يَصُدُّ = وہ روکتا ہے۔ وہ روکے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَصْدُرُ = وہ نکلے گا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُصْدِرُ = وہ لوٹے۔ وہ پھرے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُصَدِّعُونَ = وہ سر دکھائیں جائیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُصَدِّعُونَ = وہ الگ الگ ہوں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدِفُونَ = وہ کنارہ کرتے ہیں۔ وہ اعراض

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدُونُ = وہ روکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر

(غائب)

يُصَدِّقُ = وہ سچا کرتا ہے۔ وہ تصدیق کرے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَصَدِّقُوا = وہ خیرات کریں۔ (مضارع

منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُصَدِّقُونَ = وہ سچا کرتے ہیں۔ وہ سچ مانتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدُونُ = وہ شور کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

(لَا) يَصْدُنَّ = وہ ہرگز نہ روکیں۔ (مضارع

نہی۔ جمع مذکر غائب)

يَصْدُوا = وہ روکیں۔ باز رکھیں۔ (مضارع

منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُصِرُّ = وہ اصرار کرتا ہے۔ وہ ضد کرتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَصْرِفُ = وہ پھیلتا ہے۔ وہ پھیرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُصْرِفُ = وہ پھیلا جاتا ہے۔ وہ پھیلا جائے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُصْرِفُونَ = وہ پھیرے جاتے ہیں۔ (مضارع

مجمول۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَصْرُمَنَّ = وہ ضرور کاٹیں گے۔ (مضارع

لام تاکید بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

الْصَّرْمُ = خرے کا درخت کاٹنا۔ (مصدر)

يُصِرُّونَ = وہ اصرار کرتے ہیں۔ وہ ضد

کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصْطَرِّحُونَ = وہ فریاد کرتے ہیں۔ وہ فریاد

کریں گے۔ وہ چلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يَصْطَفِي = وہ چن لیتا ہے۔ وہ منتخب کرتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَصْعَدُ = وہ چڑھتا ہے۔ وہ چڑھے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَصْعَدُ = وہ مشکل سے چڑھتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يُصْعَقُونَ = وہ بے ہوش کئے جائیں گے۔

(مضارع مجمل۔ جمع مذکر غائب)

(لَا) يَصْفَحُوا = وہ درگزر کریں۔ (امر۔ جمع

مذکر غائب)

يَصِفُونَ = وہ سراہتے ہیں۔ وہ بات بناتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَصِلُ = وہ پہنچتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر

غائب)

يَصِلِي = وہ آگ میں داخل ہوگا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يُصْلَبُ = وہ سولی دیا جائے گا۔ (مضارع

مجمول۔ واحد مذکر غائب)

يُصْلَبُوا = وہ سولی دیئے جائیں۔ (مضارع

مجمول منصوب۔ جمع مذکر غائب

يُصْلِحُ = وہ اصلاح کرتا ہے۔ وہ اصلاح

کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُصْلِحَانِ = وہ دونوں درست کر لیں۔ وہ

دونوں اصلاح کر لیں۔ (مضارع منصوب۔ تثنية

مذکر غائب)

يُصْلِحُونَ = وہ اصلاح کرتے ہیں۔ وہ اصلاح

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُصْلِحُونَ = وہ آگ کو پہنچیں گے۔ وہ آگ

میں داخل ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَنْ) يَصِلُوا = وہ ہرگز نہ پہنچیں گے۔ (نفي

موکد معلوم۔ جمع مذکر غائب)

يَصِلُونَ = وہ صلہ رحمی کرتے ہیں۔ وہ صلہ

رحمی کریں گے۔ وہ جوڑتے ہیں۔ وہ جوڑیں گے۔

وہ ملاتے ہیں۔ وہ ملائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يُصَلُّونَ = وہ نماز پڑھتے ہیں۔ وہ نماز پڑھیں

گے۔ وہ درود بھیجتے ہیں۔ وہ درود بھیجیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُصَلِّيْنَ = وہ نماز پڑھتا ہے یا نماز پڑھے گا۔

درود بھیجتا ہے یا درود بھیجے گا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

(لَمْ) يَصَلُّوا = انہوں نے نماز نہیں پڑھی۔

(نفي جمد۔ جمع مذکر غائب)

(قُلْ) يَصُومُ = وہ روزہ رکھے۔ (امر۔ واحد مذکر

غائب)

يَصْنَعُ = وہ بناتا ہے۔ وہ بنائے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَصْنَعُونَ = وہ بناتے ہیں۔ وہ کرتے ہیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُصَوِّرُ = وہ صورت بناتا ہے۔ وہ تصویر بناتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُضْهِرُ = وہ کچھلایا جائے گا۔ (مضارع مجمل۔

واحد مذکر غائب)

يُضِيبُ = وہ پہنچتا ہے۔ وہ پہنچائے گا۔ بلا صلہ

معنی ادل با صلہ ”با“ معنی ٹائی۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

(لَنْ) يُضِيبُ = وہ ہرگز نہ پہنچے گا۔ (نفي

موکد معلوم۔ واحد مذکر غائب)

## ی-ض

(لَا) يُضَارُّ = نہ نقصان پہنچایا جائے۔ (مضارع

مجمول نئی۔ واحد مذکر غائب)

يُضَاعِفُ = وہ دوگنا کرتا ہے۔ وہ دوگنا کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُضَاعِفُ = وہ دوگنا کیا جاتا ہے۔ وہ دوگنا

کیا جائے گا۔ (مضارع مجمل۔ واحد مذکر غائب)

يُضَاهِيُونَ = وہ مشابہت کرتے ہیں۔

(مضارع- جمع مذكر غائب)

يَضْحَكُونَ = وہ ہنستے ہیں۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

(ل) يَضْحَكُوْا = وہ ہنسیں۔ (امر- جمع مذكر غائب)

يَضُرُّ = وہ نقصان پہنچاتا ہے۔ وہ نقصان پہنچائے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

يَضْرِبُ = وہ مارتا ہے۔ وہ بیان کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

(ل) يَضْرِبُونَ = وہ ڈال لیں۔ (امر- جمع مونث غائب)

(لَا) يَضْرِبْنَ = وہ نہ ماریں۔ (مضارع- جمع مونث غائب)

يَضْرِبُونَ = وہ مارتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں زمین پر۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

يَضْرَعُونَ = وہ گڑگڑائیں۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

يَضْرَوْنَ = وہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ نقصان پہنچائیں گے۔ (مضارع- جمع مذكر غائب)

يَضَعُ = وہ اتارتا ہے۔ وہ اتارے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

(أَنْ) يَضَعْنَ = وہ جنیں گی۔ وہ اتاریں گی۔ (مضارع- جمع مونث غائب)

(لَنْ) يَضِلَّ = ہرگز رائیگاں نہیں کرے گا۔

(مضارع- منفی موکد بہ لن- واحد مذكر غائب)

يُضِلُّ = وہ گمراہ کیا جاتا ہے۔ وہ گمراہ کیا جائے گا۔ (مضارع- مجہول- واحد مذكر غائب)

يُضِلُّ = وہ گمراہ کرتا ہے۔ وہ گمراہ کر دے۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

(مَنْ) يُضِلُّ = وہ گمراہ کر دے گا۔ (مضارع- مجزوم- واحد مذكر غائب)

يُضِلُّ = وہ گمراہ ہوتا ہے۔ وہ بہکتا ہے۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

يُضِلُّونَ = وہ گمراہ کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے۔ (مضارع- مجہول- جمع مذكر غائب)

يُضِيئُ = وہ روشنی کر دے۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

يُضِيْعُ = وہ ضائع کرتا ہے۔ وہ ضائع کرے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

(أَنْ) يُضَيِّقُوا = وہ مسمان نوازی کریں۔ (مضارع- مجزوم بہ أَنْ- جمع مذكر غائب)

يُضَيِّقُ = وہ تنگی کرتا ہے۔ وہ تنگی کرے گا۔ (مضارع- واحد مذكر غائب)

## ی - ط

يُطَاعُ = حکم مانا جائے گا۔ اس کی اطاعت کی جائے۔ (مضارع- مجہول- واحد مذكر غائب)

يُطَافُ = وہ پھرایا جائے گا۔ (مضارع- مجہول- واحد مذكر غائب)

واحد مذکر غائب

يُظَنُّونَ = وہ روندتے ہیں۔ وہ چلتے ہیں۔  
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)يُظَبِّعُ = وہ مہر کرتا ہے۔ وہ مہر کرے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)يُطِيعُ = وہ اطاعت کرے۔ (مضارع مجزوم۔  
واحد مذکر غائب)يُظَعَّمُ = وہ کھاتا ہے۔ وہ کھائے گا۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)يُظْعَمُ = وہ کھلایا جاتا ہے۔ وہ کھلایا جائے گا۔  
(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)يُظْعِمُ = وہ کھلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)(لَمْ) يَظْعَمِ = اس نے نہیں کھلایا۔ (مضارع  
نقی جمد۔ واحد مذکر غائب)يُظْعِمُونَ = وہ کھلاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر غائب)يُظْعِي = وہ سرکشی کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)(أَنْ) يُظْفِنُوا = کہ وہ آگ بجھادیں۔ (مضارع  
منصوب۔ جمع مذکر غائب)يُظْلَبُ = وہ ڈھونڈتا ہے۔ وہ پیچھے لگتا ہے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُظْلَعُ = وہ آگاہ کرے۔ (مضارع منصوب۔

واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَظْمِنَنَّ = تاکہ تسلی ہو جائے۔ (مضارع  
منصوب۔ واحد مذکر غائب)(لَمْ) يَظْمِثُ = اس نے صحبت نہیں کی۔  
(مضارع نفی جمد۔ واحد مذکر غائب)يَظْمَعُ = وہ حرص کرتا ہے۔ وہ حرص کرے۔  
وہ امید رکھتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)يَظْمَعُونَ = وہ آرزو رکھتے ہیں۔ وہ امید  
رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)يَظْوَفُ = وہ پھرتا ہے۔ وہ پھرے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)يَظْوَفُ = وہ طواف کرے۔ (امر۔ واحد مذکر  
غائب)(لَمْ) يَظْوَفُوا = وہ خوب طواف کریں۔  
(مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)يَظْوَفُونَ = وہ پھریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
غائب)يَظْوَفُونَ = وہ طوق پہنائے جائیں گے۔  
(مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)يُظَهِّرُ = وہ پاک کرتا ہے۔ وہ پاک کر دے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)يُظَهِّرُونَ = وہ اچھی طرح پاک کئے جاتے  
ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

(أَنْ) يَظَهِّرُوا = کہ وہ پاک رہیں۔ (مضارع۔

جمع مذكر غائب

يُظَاهِرُونَ = وہ پاک ہو لیں ایام مخصوصہ سے۔

(مضارع منصوب۔ جمع مونث غائب)

يُطَيِّرُ = وہ اڑاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد)

مذكر غائب

يُطَيِّرُوا = وہ فال بد دیکھتے۔ وہ منحوس سمجھتے۔

(مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُطِيعُ = وہ فرمانبرداری کرتا ہے یا فرمانبرداری

کرتے گا۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُطِيعُونَ = وہ پیروی کرتے ہیں۔ وہ اطاعت

کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُطِيقُونَ = وہ طاقت رکھتے ہیں۔ (مضارع۔

جمع مذكر غائب)

## ی - ظ

(لَمْ) يُظَاهِرُوا = انہوں نے مد نہیں کی۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مونث غائب)

يُظَاهِرُونَ = وہ ظہار کرتے ہیں یا کریں گے۔

(مضارع۔ جمع مذكر غائب) (بیوی کو ماں کہہ بیٹھتے

ہیں اور جو مرد اپنی بیوی کو ماں کہہ دے وہ

ایک غلام آزاد کرے تب اس کی بیوی اس کے

لئے حلال ہوگی ورنہ حرام ہوگی۔ سورہ محارلہ)

يُظَلِّلْنَ = وہ ہو جائیں۔ وہ سایہ ڈالتے ہیں یا

ڈالیں گے۔ قریب ہوتے ہیں یا ہوں گے۔

(مضارع۔ فعل ناقص۔ جمع مونث غائب)

يُظْلِمُ = وہ ظلم کرتا ہے۔ وہ ظلم کرے۔ وہ

بے انصافی کرتا ہے۔ وہ بے انصافی کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُظْلِمُونَ = وہ ظلم کرتے ہیں۔ وہ ظلم کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُظْلِمُونَ = وہ ظلم کئے جائیں گے۔ (مضارع

مجهول۔ جمع مذكر غائب)

يُظُنُّ = وہ گمان کرتا ہے۔ وہ یقین کرتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذكر غائب)

يُظُنُّونَ = وہ گمان کرتے ہیں۔ وہ یقین کرتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر غائب)

يُظْهَرُ = وہ ظاہر ہو جائے۔ (مضارع۔ واحد مذكر

غائب)

يُظْهِرُ = وہ ظاہر کرتا ہے۔ وہ ظاہر کرے گا۔

وہ خبردار کرتا ہے۔ وہ خبردار کرے گا۔ وہ غالب

کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذكر غائب)

(لَمْ) يُظْهِرُوا = وہ واقف نہیں ہوئے۔

(مضارع نفی جحد۔ جمع مذكر غائب)

يُظْهِرُونَ = وہ چڑھیں۔ (مضارع۔ جمع مذكر

غائب)

## ی - ع

يَعْبُوْ = وہ پرواہ کرتا ہے۔ وہ بھاری سمجھتا

ہے۔ وہ بھاری سمجھا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَعْبُدُ = وہ عبادت کرتا ہے۔ وہ عبادت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَعْبُدُونَا = وہ بندگی کریں۔ (مضارع بمعنی امر۔ جمع مذکر غائب)

يَعْبُدُونَ = وہ عبادت کرتے ہیں۔ وہ عبادت کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَعْتَدُونَ = وہ حد سے تجاوز کرتے ہیں۔ وہ حد سے تجاوز کرتے تھے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَعْتَذِرُونَ = وہ بہانہ کرتے ہیں۔ وہ بہانہ کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

لَمْ يَعْتَرِلُوا = وہ کنارہ کش نہیں ہوئے۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَعْتَصِمُ = وہ مضبوط تھامے رکھے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يُعْجِبُ = وہ خوش کرتا ہے۔ وہ تعجب میں ڈالتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُعْجِزُ = وہ عاجز کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُعْجِزُونَ = وہ عاجز کریں گے۔ وہ بے بس کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

لَوْ يَعْجَلُ = اگر وہ جلدی بھیج دے۔ اگر

وہ جلدی کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَعِدُ = وہ وعدہ دیتا ہے یا وعدہ دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

لَمْ يَعِدْ = اس نے وعدہ نہیں کیا۔ (نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

يَعْدِلُونَ = وہ انصاف کرتے ہیں۔ وہ برابر کرتے ہیں۔ وہ شرک کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَعْدُونَ = وہ حد سے بڑھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُعَذِّبُ = وہ عذاب کرتا ہے۔ وہ عذاب کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَعْرِجُ = وہ چڑھتا ہے۔ وہ چڑھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَعْرِجُونَ = وہ چڑھتے ہیں۔ وہ چڑھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَعْرِشُونَ = وہ چھت بناتے ہیں۔ وہ چھت بنائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُعْرِضُ = وہ روبرو کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُعْرِضُونَ = وہ منہ پھیرتا ہے۔ وہ روگردانی کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُعْرِضُونَ = وہ منہ پھیر لیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

یُعْرِضُ = وہ پھیلاتا جاتا ہے۔ وہ پھیلاتا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)	مذکر غائب
یُعْرِضُونَ = وہ پھیلائی جائیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مونث غائب)	یُعْطُوا = وہ دیں۔ (مضارع منصوب بوجہ حَتَّى - جمع مذکر غائب)
یُعْرِضُونَ = وہ پھیلائیں گے۔ وہ پھیلاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	لَمْ یُعْطُوا = ان کو نہ دیا جائے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)
لَمْ یُعْرِضُوا = انہوں نے نہیں پھیلاتا۔ (مضارع نفی جہد۔ جمع مذکر غائب)	یُعْطِی = وہ دیتا ہے۔ وہ دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُعْزُبُ = وہ چھپتا ہے۔ وہ دور ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُعْطِی = وہ نصیحت کرتا ہے۔ وہ نصیحت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُعْشُ = آنکھ چراتا ہے۔ جان بوجھ کر اندھا بناتا ہے۔ وہ غافل ہوتا ہے۔ (اصل میں یعشو "واو" گر گیا۔ مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)	یُعْظِمُ = وہ بڑا بنائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُعْصِی = وہ نافرمانی کرے۔ (آخر سے "ی" گر گئی) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُعْظِمُ = وہ تعظیم کرے گا۔ وہ احترام کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)
یُعْصِرُونَ = وہ نچوڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُعْفُو = وہ معاف کرے۔ وہ درگزر کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یُعْصِمُ = وہ بچاتا ہے۔ وہ بچائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُعْفُوا = چاہئے کہ وہ معاف کریں۔ (امر۔ جمع مذکر غائب)
یُعْصُونَ = وہ نافرمانی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	یُعْفُونَ = وہ عورتیں معاف کر دیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)
یُعْصِينَ = وہ نافرمانی کریں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)	لَمْ یُعْقِبْ = وہ پیچھے نہیں مڑا۔ (نفی جہد۔ واحد مذکر غائب)
یُعْضُ = وہ کاٹ کھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یُعْقِلُ = وہ سمجھتا ہے۔ وہ سمجھے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
	یُعْقِلُونَ = وہ عقل رکھتے ہیں۔ وہ عقل



رکھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يُعْمَرُ = وہ عمر دراز کیا جاتا ہے۔ (مضارع مجمول۔ واحد مذکر غائب)
يَعْقُوبُ = ایک پیغمبر کا نام ہے جو حضرت اسحاق علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت یوسف علیہ السلام کے باپ تھے ان کا لقب اسرائیل ہے۔ (اسم علم)	(أَنْ) يَعْمُرُوا = کہ وہ آباد کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)
يَعْكُفُونَ = وہ دھرنا مار کر بیٹھے رہتے ہیں۔	يَعْمَلُ = وہ کام کرتا ہے۔ وہ کام کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَعْمَلُونَ = وہ کام کرتے ہیں۔ وہ کام کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَعْلَمُ = وہ جانتا ہے۔ وہ جانے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَعْمَهُونَ = وہ سرگرداں ہوں۔ وہ سرگرداں ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُعَلِّمُ = وہ سکھاتا ہے۔ وہ سکھائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَعُودُونَ = وہ لوٹتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يُعَلِّمَانِ = وہ دونوں سکھاتے ہیں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)	يَعُودُوا = وہ لوٹیں۔ (مضارع مجزوم و منصوب۔ جمع مذکر غائب)
يُعَلِّمُونَ = وہ سکھاتے ہیں۔ وہ سکھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَعُودُونَ = وہ پناہ لیتے ہیں۔ وہ پناہ لیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَعْلَمُوا = انہوں نے نہیں جانا۔ (نفی مجدد۔ جمع مذکر غائب)	يَعُوقُ = (ایک بت کا نام ہے) جس کو ہندو شیو کہتے ہیں۔ قوم نوح علیہ السلام حضرت ادریس علیہ السلام کے بیٹے کی تصویر بطور بت بنا کر پوجتی تھی بعد طوفان یہ بت بنو کھلان کے ہاتھ لگا ان سے بنو ہمدان کو پہنچا۔ (اسم علم۔ مضارع)
يَعْلَمُونَ = وہ جانتے ہیں۔ وہ جانیں گے۔ وہ جان لیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يُعِيدُ = وہ لوٹاتا ہے۔ وہ لوٹائے گا۔ وہ لوٹا دے۔ وہ پھیر کر لا دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَعْلَمُوا = وہ جانیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	يَعْمُرُ = وہ آباد کرتا ہے۔ وہ زیارت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُعَلِّنُونَ = وہ ظاہر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	



ی-غ



ی-ع، ی-غ



يُغْشِي = وہ ڈھانپتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)

يُغْشِي = وہ چھپاتا ہے۔ وہ ڈھانپتا ہے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُغْشِي = غش ڈالا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔  
واحد مذکر غائب)

يُغْشِي = وہ چھپاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر  
غائب)

يُغْضِضْنَ = وہ نیچی رکھیں آنکھوں کو۔  
(مضارع۔ جمع مونث غائب)

يُغْضُوا = وہ نیچی کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع  
مذکر غائب)

يُغْضُونَ = وہ پست کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر غائب)

يُغْفِرُ = وہ بخشتا ہے۔ وہ بخشتے گا۔ وہ بخشتے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُغْفِرُ = وہ بخشتا جائے گا۔ وہ بخشتا جائے۔  
(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُغْفِرُ (لَنْ) يَغْفِرَ = ہرگز نہ بخشتے گا۔ (مستقبل منقہ  
موکد بہ لن۔ واحد مذکر غائب)

يُغْفِرُوا = وہ معاف کر دیں۔  
يُغْفِرُونَ = وہ معاف کرتے ہیں۔ وہ بخشتے ہیں  
یا بخشتیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُغْلُ = وہ چھپائے۔ وہ خیانت کرے۔  
(واحد مذکر غائب)

يُعِذُّوا = وہ لوٹائیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع  
مذکر غائب)

لَمْ يَغِيْ = وہ نہیں تھکا۔ (مضارع نفی جہد۔  
واحد مذکر غائب)

أَلْعَى = تھک جانا۔ (مصدر)

## ی-غ

يُغَاثُ = اس کی فریاد رسی کی جائے۔ وہ  
بارش دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد  
مذکر غائب)

يُغَاثُوا = وہ فریاد کو پہنچائے جائیں گے۔  
(مضارع مجہول مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يُغَادِرُ = وہ چھوڑتا ہے۔ وہ چھوڑے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

لَا يَغْتَبُ = نہ غیبت کرے۔ (مضارع نہی۔  
واحد مذکر غائب)

يَغْرِ = وہ فریب دیتا ہے۔ وہ فریب دے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

لَا يَغْرُ = وہ نہ فریب دے۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

لَا يَغْرَنَ = ہرگز دھوکہ میں نہ ڈالے۔  
(مضارع نہی باون ہلیہ۔ واحد مذکر غائب)

يُغْرِقُ = وہ ڈبو تا ہے۔ وہ ڈبوئے گا۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَغْلِبُ = وہ غالب ہوتا ہے یا غالب ہوگا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

يَغْلِبُونَا = وہ غالب ہوں گے۔ ("ن" گر گیا)

(مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)

يُغْلَبُونَ = وہ مغلوب ہوتے ہیں۔ وہ مغلوب

ہوں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

(مَنْ) يَغْلُلُ = وہ خیانت کرے۔ (مضارع-

واحد مذکر غائب)

يَغْلِي = وہ جوش مارتا ہے۔ وہ جوش مارے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَغْتَوَا = وہ نہیں بے تھے۔ وہ رہتے

ہیں۔ ("ن" گر گیا) (مضارع نفی جحد- جمع مذکر

غائب)

(لَنْ) يَغْتَوَا = وہ ہرگز فائدہ نہیں دیں گے۔

("ن" گر گیا) (مضارع موکد- جمع مذکر غائب)

يُغْنِي = وہ بے نیاز کر دے گا۔ وہ مالدار

کردے گا۔ (مضارع مجزوم- بغیر صلہ کے) کافی

ہوتا ہے۔ واحد مذکر غائب)

يُغْنِي = وہ بے پرواہ کرتا ہے۔ مالدار کردے۔

وہ فائدہ دے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَغْنِيَا = وہ کام نہ آئے۔ انہوں نے

فائدہ نہ دیا۔ بصلہ عن فائدہ کے معنی دیتا ہے۔

("ن" گر گیا۔ مضارع نفی جحد- تثنیہ مذکر غائب)

يَغُوثُ = وہ فریاد کو پہنچتا ہے یا فریاد کو پہنچے

گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب) ایک بت کا نام

ہے جس کو قوم نوح گھوڑے کی صورت بنا کر

پوجتی تھی۔ ہنود اس کو اندر کہتے ہیں یہ نام

حضرت ادريس علیہ السلام کے بیٹے کا بھی ہے۔ ان کی

صورت کا بت بنا کر قوم نوح بعدہ بنی طے پوجتے

تھے ان سے بنو ناجیہ چھین کر مدت تک پوجتے

رہے۔

يَغْوُضُونَ = وہ غوطے لگاتے ہیں یا غوطے

لگائیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)

يُغْوِي = وہ گمراہ کرے۔ (مضارع- واحد

مذکر غائب)

(لَا) يُغَيِّرُ = وہ نہیں بدلتا۔ (مضارع منفی- واحد

مذکر غائب)

(لِ) يُغَيِّرُنَّ = وہ ضرور بدل ڈالیں گے۔ (بالام

تاکید نون ثقیلہ- جمع مذکر غائب)

يُغَيِّرُونَا = وہ بدل ڈالیں۔ (مضارع مجزوم- جمع

مذکر غائب)

يَغِيْظُ = خفا کرتا ہے۔ ناراض کرتا ہے۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

## ی-ف

يَفْتَحُ = وہ کھولتا ہے۔ وہ کھولے گا۔

(مضارع- واحد مذکر غائب)

(اَلِ) يَفْتَدُوا - تاکہ وہ فدیہ دیں۔ (مضارع  
مجمول۔ جمع مذکر غائب)

(لَوْ) يَفْتَدِي - اگر وہ بدلہ دے۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

(لَا) يَفْتَرُ - وہ نہ ہلکا کیا جائے گا۔ (مضارع  
مجمول نہی۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَفْتَرِي - وہ جھوٹ باندھا جائے۔  
(مضارع مجمل۔ واحد مذکر غائب)

يَفْتَرُونَ - وہ بستان باندھتے ہیں۔ وہ بستان  
کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْتَرِي - وہ افترا کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)

يَفْتَرِينَ - وہ جھوٹ باندھیں۔ (مضارع۔ جمع  
مونث غائب)

يَفْتِنُ - وہ آزماتا ہے۔ وہ آزمائے۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

يَفْتِنُوا - وہ بھکاریں۔ وہ آزماتے ہیں۔ وہ  
آزمائیں گے۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُفْتَنُونَ - وہ جانچے جائیں گے۔ وہ جلانے  
جائیں گے۔ عذاب کئے جائیں گے۔ (مضارع  
مجمول۔ جمع مذکر غائب)

يُفْتِنِي - وہ فتویٰ دیتا ہے۔ وہ فتویٰ دے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَفْجُرُ - وہ نافرمانی کرتا ہے۔ وہ نافرمانی کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُفْجِرُونَ - وہ بہاتے ہیں۔ وہ بہائیں گے۔ وہ  
پھاڑتے ہیں یا پھاڑیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
غائب)

يَفْرِ - وہ بھاگے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَفْرَحُ - وہ خوش ہوتا ہے۔ وہ خوش ہوگا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لِ) يَفْرَحُوا - وہ خوش ہوں۔ (امر۔ جمع مذکر  
غائب)

يَفْرَحُونَ - وہ خوش ہوتے ہیں۔ وہ خوش  
ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْرُطُ - وہ سرکشی کرتا ہے۔ وہ حد سے  
بڑھے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَفْرِطُونَ - وہ قصور کرتے ہیں۔ وہ قصور  
کریں گے۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر غائب)

يَفْرِقُ - طے کیا جاتا ہے۔ فیصلہ کیا جاتا ہے۔  
(مضارع مجمل۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَفْرِقُوا - انہوں نے فرق نہیں کیا۔  
(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَفْرِقُوا - وہ تفریق کریں۔ وہ پھوٹ ڈالتے  
ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْرِقُونَ - وہ تفریق کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر غائب)

يَفْقَهُونَ = وہ ڈرتے ہیں۔ جدائی ڈالیں گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْقَهُونَ = وہ جانتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں۔ وہ سمجھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَفْسَحُ = وہ کشادہ کرتا ہے۔ وہ کشادہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَفْقَهُوْا = وہ سمجھیں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يُفْسِدُ = وہ بگاڑتا ہے۔ وہ بگاڑے گا۔ وہ خراب کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُفْلِحُ = وہ کامیاب ہوتا ہے۔ وہ کامیاب ہو گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُفْصِلُ = وہ کھول کر بیان کرتا ہے۔ وہ کھول کر بیان کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُفْلِحُ = وہ نہیں کامیاب ہوتا۔ (مضارع نفی۔ واحد مذکر غائب)

يَفْعَلُ = وہ کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُفْلِحُوْنَ = وہ کامیاب نہیں ہوں گے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُفْعَلُ = وہ کیا جاتا ہے۔ وہ کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُفْلِحُوْنَ = وہ کامیاب ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

## ی - ق

يَفْعَلُوْنَ = وہ کرتے ہیں۔ وہ کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُقَاتِلُ = وہ لڑائی کرتا ہے۔ وہ لڑائی کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَفْعَلُوْا = انہوں نے نہیں کیا۔ (مضارع نفی جہد۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) يُقَاتِلُ = چاہئے کہ وہ لڑائی کرے۔ (امر۔ واحد مذکر غائب)

(لِ) يُفْسِدُوْا = وہ فساد کریں۔ وہ بگاڑ پیدا کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُقَاتِلُوْنَ = وہ آپس میں لڑائی کرتے ہیں یا لڑائی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُفْسِدُوْنَ = وہ خرابی کرتے ہیں یا خرابی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُقَاتِلُوْا = وہ جنگ کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يَفْسُقُوْنَ = وہ نافرمانی کرتے ہیں یا نافرمانی کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يُقَاتِلُوْا = انہوں نے جنگ نہیں کی۔ (مضارع نفی جہد۔ جمع مذکر غائب)

يُفْصِلُ = وہ فیصلہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُقَالُ = کہا جاتا ہے۔ کہا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

مجمول۔ واحد مذکر غائب

يَقْبِضُ = وہ نچک کرتا ہے۔ وہ چھین لیتا ہے۔

مارتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْبِضَنَّ = وہ بند کرتی ہیں۔ وہ سکیڑتی ہیں۔

نچک کرتی ہیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

يَقْبِضُونَّ = وہ نچک کرتے ہیں۔ وہ بند کرتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَقْبَلُ = وہ قبول کرتا ہے۔ وہ قبول کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَقْبَلَ = وہ ہرگز قبول نہیں کیا جائے

گا۔ (مضارع نفی موكد بالبن۔ واحد مذکر غائب)

يَقْتَتِلَانِ = وہ دونوں لڑائی کرتے ہیں۔

(مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)

يَقْتَرِفُ = وہ کماتا ہے۔ وہ کمائے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْتَرِفُونَ = وہ کماتے ہیں۔ وہ ارتکاب کرتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَقْتَرُوا = تنگی نہیں کی انہوں نے۔

(مضارع نفی جمد۔ جمع مذکر غائب)

يَقْتُلُ = وہ قتل کرتا ہے۔ وہ قتل کرے گا۔

وہ قتل کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْتُلُ = وہ قتل کیا جائے۔ وہ قتل کروا جائے۔

(مضارع مجمول۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يَقْتُلَنَّ = وہ نہ قتل کریں۔ وہ نہ ماریں۔

(مضارع نفی۔ جمع مونث غائب)

(أَنْ) يَقْتُلُوا = وہ نکلے نکلے کئے جائیں۔

(مضارع مجمول منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يَقْتُلُونَ = وہ نکلے نکلے کرتے ہیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَقْتُلُونَّ = وہ جان سے مارتے ہیں۔ وہ قتل

کر ڈالیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَقْتُلُونَ = وہ مارے جاتے ہیں۔ وہ مارے

جائیں گے۔ (مضارع مجمول۔ جمع مذکر غائب)

يَقْدِرُ = وہ اندازہ کرتا ہے۔ وہ اندازہ کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْدِرُ = وہ قدرت رکھتا ہے۔ وہ قدرت رکھے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْدِرُونَ = وہ قدرت رکھتے ہیں۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

يَقْدُمُ = وہ آگے چلے گا۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يَقْدِفُ = وہ پھیکتا ہے۔ وہ مارتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَقْدِفُونَ = وہ پھیکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر

غائب)

يَقْدِفُونَ = وہ پھینکے جاتے ہیں۔ (مضارع

مجمول۔ جمع مذکر غائب)

يَقْرَأُونَ = وہ پڑھتے ہیں۔ وہ پڑھیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)	(مضارع- جمع مذکر غائب)
یَقْضِیْ = وہ فیصلہ کرتا ہے۔ وہ پورا کرتا ہے۔ (کبھی "سی" گر جاتی ہے) (مضارع- واحد مذکر غائب)	(لَا) یَقْرَبُوا = وہ نہ نزدیک ہوں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
(لَمَّا) یَقْضِیْ = اس نے ابھی تک پورا نہیں کیا۔ (مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)	یَقْرَبُوا = وہ نزدیک کر دیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
(لِ) یَقْطَعْ = وہ کاٹ ڈالے۔ (مضارع منصوب- واحد مذکر غائب)	یَقْرَضُ = وہ ادھار دیتا ہے۔ وہ ادھار دے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
یَقْطَعُونَ = وہ کاٹتے ہیں۔ وہ کاٹیں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	یُقْسِمُ = وہ قسم کھائے۔ وہ بانٹتا ہے۔ (اقسام سے) (مضارع- واحد مذکر غائب)
یَقْطِیْنِ = کدو کا درخت۔ ہر بیلدار درخت۔	یُقْسِمَانِ = دونوں قسم کھائیں۔ (مضارع- تثنیہ مذکر غائب)
یُقَلِّبُ = وہ پلٹتا ہے یا پلٹے گا۔ وہ پھیرتا ہے یا پھیرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	یُقَسِّمُونَ = وہ حصہ کرتے ہیں۔ وہ بانٹتے ہیں۔ (قسم سے) (مضارع- جمع مذکر غائب)
یُقَلِّلُ = وہ کم کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	یَقْضُ = وہ بیان کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
(مَنْ) یَقُلْ = وہ کہے۔ (مضارع مجزوم- واحد مذکر غائب)	یُقْصِرُونَ = وہ کم کرتے ہیں۔ وہ کوتاہی کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
یَقْشُ = وہ فرمانبرداری کرتا ہے۔ وہ کرے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	یَقْضُونَ = وہ بیان کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
یَقْنَطُ = وہ ناامید ہوتا ہے۔ وہ ناامید ہو گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	یَقْضِیْ = وہ پورا کیا جائے۔ موت کا فیصلہ کیا جائے۔ (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)
یَقْنُطُونَ = وہ ناامید ہوتے ہیں۔ وہ ناامید ہوں گے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	(لِ) یَقْضُوا = وہ دور کریں۔ (مضارع مجزوم بوجہ لام امر- جمع مذکر غائب)
یَقُولُ = وہ کہتا ہے۔ وہ کہے گا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	یَقْضُونَ = وہ حکم کرتے ہیں۔ وہ حکم کریں

یَلُکُ - وہ ہے۔ وہ ہوگا۔ وہ ہوتا ہے۔ اصل میں یَلُکُونُ تھا۔ بحالت بزم "نون" گرا دیتا بھی جائز ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	واحد مذکر غائب)
(لَمْ) یَلُکُ = وہ نہیں تھا۔ وہ نہیں ہے۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)	(حَتَّى) یَقُولَا = وہ دونوں کہتے ہیں۔ (مضارع منصوب۔ تثنیہ مذکر غائب)
یَلُکَاذُ = وہ نزدیک ہے۔ وہ قریب ہے۔ کبھی الف گر جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَقُولُونَ = وہ کہتے ہیں یا کہیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَلُکَاذُونَ = وہ نزدیک ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(لَ) یَقُولَنَّ = وہ ضرور کہے گا۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
یَلُکِبْتُ = وہ ذلیل کر دے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)	(لَ) یَقُولَنَّ = وہ ضرور کہیں گے۔ (مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)
یَلُکِبُزُ = وہ بڑا ہوتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَقُولُوا = وہ کہیں۔ وہ کہیں گے۔
(أَنْ) یَلُکِبُزُوا = وہ بڑے ہو جائیں۔ (ناصب کی وجہ سے "نون" گر گیا۔ جمع مذکر غائب)	یَقُومُ = وہ کھڑا ہوتا ہے۔ وہ کھڑا ہوگا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
یَلُکْتُبُ = وہ لکھتا ہے۔ وہ لکھے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَقُومَانِ = وہ دونوں کھڑے ہوں گے۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب)
(لَ) یَلُکْتُبُ = چاہئے کہ لکھ دے۔ (امر۔ واحد مذکر غائب)	یَقُومُونَ = وہ کھڑے ہوں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
یَلُکْتُبُونَ = وہ لکھتے ہیں۔ وہ لکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(أَنْ) یَقِیْمَا = وہ دونوں قائم کریں۔ (مضارع۔ تثنیہ مذکر غائب۔ "نون" اُن کی وجہ سے گرا ہوا ہے۔)
یَلُکْتُمُ = وہ چھپاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	یَقِیْمُوا = وہ قائم کریں۔ وہ ادا کریں۔ (مضارع مجزوم۔ جمع مذکر غائب)
(أَنْ) یَلُکْتُمُنْ = وہ چھپائیں۔ وہ چھپائیں گی۔	یَقِیْنِ = یقین۔ بے شک۔ موت۔ (اسم صفت)



ہے یا ظاہر کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد)	(مضارع۔ جمع مونث غائب)
مذکر غائب)	يَكْتُمُونَ = وہ چھپاتے ہیں۔ وہ چھپائیں گے۔
يَكُفُّ = وہ باز رکھے۔ (مضارع۔ واحد)	(مضارع۔ جمع مذکر غائب)
مذکر غائب)	(لَمْ) يَكُذِّبُ = وہ نزدیک نہیں ہے یکاد تھا
(لَمْ) يَكُفِّ = وہ کافی نہیں ہے۔ (مضارع نفی)	(مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)
جحد۔ واحد مذکر غائب)	يُكَذِّبُ = وہ جھٹلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد)
يَكْفُرُ = وہ منکر ہوتا ہے۔ وہ منکر ہوگا۔	مذکر غائب)
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُكَذِّبُونَ = وہ جھٹلاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع)
مذکر غائب)	(أَنْ) يَكُذِّبُوا = وہ جھٹلائیں۔ (مضارع مجزوم۔
(مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)	جمع مذکر غائب)
يُكْفَرُ = وہ دور کرتا ہے۔ وہ دور کرے گا۔ وہ	يُكَذِّبُونَ = وہ جھوٹ بولتے ہیں۔ (مضارع۔
دور کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	جمع مذکر غائب)
يُكْفَرُوا = ان کا انکار کیا جائے۔ (مضارع	يُكْرَهُ = وہ زبردستی کرے۔ وہ مجبور کرے۔
مجبور منصوب۔ جمع مذکر غائب)	(مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُكْفَرُونَ = وہ منکر ہوتے ہیں۔ وہ کفر کرتے	يَكْرَهُونَ = وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ وہ ناپسند
ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَكْفُرُوا = انہوں نے کفر نہیں کیا۔	يَكْسِبُ = وہ کماتا ہے۔ وہ ارتکاب کرتا
(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)	ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَكْفُلُ = وہ ضامن ہوتا ہے۔ وہ ذمہ دار ہو۔	يَكْسِبُونَ = وہ کماتے ہیں۔ وہ ارتکاب کرتے
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)	ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَكْفُلُونَ = وہ ذمہ دار ہوتے ہیں۔ وہ ضامن	يَكْشِفُ = وہ کھولتا ہے۔ وہ دور کرتا ہے۔
ہوں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَكْفُونُ = وہ باز رکھیں گے۔ (مضارع۔ جمع	يُكْشَفُ = وہ کھولا جائے گا۔ ظاہر کیا جاتا
مذکر غائب)	

يَكْفِي - وہ کافی ہو گا۔ وہ کفایت کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَكْفِي - ہرگز کافی نہ ہو گا۔ (مضارع

نفی مؤکد بہ لن۔ واحد مذکر غائب)

يَكْلُو - وہ حفاظت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُكَلِّف - وہ تکلیف دیتا ہے۔ وہ مشقت ڈالتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُكَلِّم - وہ بات کرتا ہے۔ وہ بات کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَكُن - وہ ہوتا ہے۔ وہ ہو گا۔ وہ ہو۔ کبھی

”ن“ گر جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَكُنَّ - وہ ہوں۔ (مضارع۔ جمع مؤنث غائب)

(لَمْ) يَكُنْ - نہ تھا۔ نہ ہے۔ نہ ہو۔ (مضارع

نفی بلم۔ واحد مذکر غائب)

يَكْنِزُونَ - وہ مال ذخیرہ کرتے ہیں۔ وہ مال

اکٹھا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَكْوِرُ - وہ لپیٹتا ہے۔ وہ لپیٹے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَكُونُ - وہ ہوتا ہے۔ وہ ہو گا۔ وہ ہو۔ کبھی

”و“ گر جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يَكُونَنَّ - وہ ضرور ہوں گے۔ (مضارع

لام تاکید بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

يَكُونَا - وہ دونوں ہوں۔ (مضارع منصوب

مجزوم۔ تثنیہ مذکر غائب)

يَكُونُوا - وہ ہو جائیں گے۔ وہ ہوں۔ وہ

ہوں گے۔

يَكُونُونَ - وہ ہوں گے۔ وہ ہو جائیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَكُونُوا - وہ نہیں تھے۔ وہ نہیں ہیں۔

(نفی جمد۔ جمع مذکر غائب)

يَكِينُوا - وہ فریب کریں۔

يَكِينُونَ - وہ فریب کرتے ہیں۔ وہ خفیہ

مدبیر کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

## ی-ل

يَلَاقُوا - وہ ملیں۔ وہ دیکھ لیں یا ملاقات

کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب۔ ”نون“ گرا

ہوا ہے۔)

يَلْبِثُونَ - وہ تاخیر کرتے ہیں۔ وہ ٹھہرتے ہیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) يَلْبِثُوا - وہ نہیں ٹھہرے۔ (نفی جمد۔ جمع

مذکر غائب)

يَلْبِسُ - وہ پہنتا ہے یا پہنے گا۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يَلْبِسُ - وہ خلط طوط کرتا ہے۔ وہ شبہ ڈال

دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَلْبِسُوا - انہوں نے نہیں ملایا۔

(مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)	(لَمْ) يَلِدْ = کسی کو نہ جتا- (مضارع نفی لم- واحد مذکر غائب)
يَلْبِسُوا = وہ خلط ططر کر دیں-	(لَا) يَلْدُوا = وہ نہ جنیں گے- آخر سے
يَلْبِسُونَ = وہ شبہ میں ڈالتے ہیں یا ڈالیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)	”ن“ گر گیا- (مضارع منفی مجزوم - جمع مذکر غائب)
يَلْبِسُونَ = وہ پہنتے ہیں- وہ پہنیں گے- (مضارع- جمع مذکر غائب)	يَلْعَبُ = وہ کھیلتے- (مضارع- واحد مذکر غائب)
(لَا) يَلِثُ = وہ کم نہیں کرے گا- (مضارع منفی- واحد مذکر غائب)	يَلْعَبُوا = وہ کھیلیں- (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)
(لَا) يَلْتَفِتُ = وہ مڑ کر نہ دیکھے- وہ متوجہ نہ ہو- (مضارع نمی- واحد مذکر غائب)	يَلْعَبُونَ = وہ کھیلتے ہیں- وہ کھیلیں گے- وہ کھیلیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)
يَلْتَقِظُ = وہ اٹھا لے گا- (مضارع مجزوم- واحد مذکر غائب)	يَلْعَنُ = وہ لعنت کرتا ہے- وہ لعنت کرے گا- (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَلْتَقِيَانِ = وہ دونوں ملتے ہیں- اکٹھے ہوتے ہیں- (مضارع- تشبیہ مذکر غائب)	يَلْفِظُ = وہ بولتا ہے- وہ بات کرتا ہے- (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَلِجُ = وہ داخل ہوتا ہے- وہ داخل ہو جائے- (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُلْقِ = وہ ملاقات کرے گا- (مضارع مجزوم- واحد مذکر غائب)
يُلْحِدُونَ = وہ حق سے پھرتے ہیں- وہ کج روی کرتے ہیں- وہ الحاد کرتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب)	يُلْقِ = وہ ڈال دے- آخر سے ”ی“ گر گئی- (مضارع- واحد مذکر غائب)
(لَمْ) يَلْحَقُوا = وہ نہیں ملے- آخر سے ”ن“ گر گیا- (نفی جحد- جمع مذکر غائب)	يُلْقَى = وہ اتارا جائے- وہ ڈالا جائے گا- (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)
(لَمَّا) يَلْحَقُوا = ابھی تک نہیں ملے- (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)	يُلْقَى = وہ ڈالاجاتا ہے- توفیق دی جاتی ہے- (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)
يَلِدْ = وہ جنتا ہے- (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُلْقُوا = وہ ڈالیں- وہ ڈالیں گے- وہ ڈالتے ہیں- (مضارع- جمع مذکر غائب- ناصب، جازم کی

وجہ سے ”نون“ گر گیا ہے)

يَلْقَوْنَ = وہ پہنچیں گے۔ وہ ملیں گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُلْقَوْنَ = وہ ڈالتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُلْقَوْنَ = وہ ملاقات کئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يُلْقِي = وہ ڈالتا ہے۔ وہ اتارتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَلْمِزُ = وہ انگلیوں سے بتاتا ہے۔ وہ عیب جوئی کرتا ہے۔ وہ طعن کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَلْمِزُونَ = وہ عیب کرتے ہیں۔ وہ طعن دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَلُونُ = وہ نزدیک ہوتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَلْوُونَ = وہ بچ دیتے ہیں۔ وہ پھیرتے ہیں۔ وہ بل دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُلْهِ = وہ غافل کر دے۔ آخر سے ”ی“ گر گئی۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُلْهَثُ = وہ زبان نکالتا ہے۔ وہ زبان نکالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

ی۔م

يَم = دریا۔ سمندر۔ گہرا پانی۔

يُمَازُونَ = وہ جھگڑا کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَمُتُ = وہ مرجائے۔ وہ مرے گا۔ اصل میں يموت تھا (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْتَرُونَ = وہ شک کرتے ہیں۔ وہ شک کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُمْتَعُ = وہ فائدہ مند کرتا ہے۔ وہ فائدہ مند کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُمْتَعُونَ = وہ بہرہ مند کئے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

يَمْحُ = وہ مٹائے گا۔ اصل میں يمحو تھا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْحِصُ = وہ خالص کرتا ہے۔ وہ آزماتا ہے۔ (مضارع منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يَمْحِقُ = وہ ٹاپیز کرتا ہے۔ وہ مٹاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْحُوا = وہ مٹاتا ہے۔ وہ مٹائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْدُ = وہ کھینچتا ہے۔ وہ دراز کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْدُ = وہ مدد کرتا ہے۔ وہ مدد کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْدُ = وہ دراز کرے۔ وہ کھینچے۔ وہ ڈھیل

وے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يُمْلِدُ = وہ مدد کرے گا۔ وہ اضافہ کرے گا۔

(مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يَمْلُؤْنَ = وہ کھینچتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

غائب

يَمُرُّونَ = وہ گزرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

غائب

يَمْسُ = وہ چھوتا ہے۔ وہ چھوئے گا۔ پہنچتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يَمْسَسُ = وہ چھوئے۔ پہنچے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

مجزوم۔ واحد مذکر غائب

(أَلَمْ) يَمْسَسْ = نہیں چھوا۔ (مضارع نفی جحد۔ واحد مذکر غائب)

جحد۔ واحد مذکر غائب

(أَلِ) يَمَسِّنْ = ضرور پہنچے گا۔ (بالام تاکید نون

ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

يُمْسِكُ = وہ نگاہ رکھتا ہے۔ وہ نگاہ رکھے گا۔

تھام رکھا ہے۔ روک لے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

مذکر غائب

يُمَسِّكُونَ = وہ مضبوطی سے تھامتے ہیں۔ وہ

چنگل مارتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَمُشُّونَ = وہ چلتے ہیں۔ وہ چلتے پھرتے ہیں۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَمْشِي = وہ چلتا ہے یا چلے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

واحد مذکر غائب

يَمْكُثُ = وہ قرار پکڑتا ہے۔ وہ ٹھہرتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْكُرُ = وہ فریب کرتا ہے۔ وہ مکر کرتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْكُرُونَ = وہ مکر کریں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

جمع مذکر غائب

يَمْكُرُونَ = وہ فریب کرتے ہیں۔ وہ مکر

کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(أَلِ) يُمَكِّنْ = وہ ضرور قدرت دے گا۔

(مضارع بالام تاکید و نون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يُمَلِّ = وہ لکھائے۔ وہ یاد سے لکھاتا

ہے یا لکھائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ منصوب بوجہ أَنْ)

منصوب بوجہ أَنْ

(أَلِ) يُمَلِّلْ = چاہئے کہ وہ لکھائے۔

يَمْلِكُ = وہ مالک ہوتا ہے۔ وہ مالک ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْلِكُونَ = وہ مالک ہوتے ہیں۔ وہ قدرت

رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَمْنُنْ = وہ احسان رکھتا ہے۔ وہ احسان جتاتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْنُونُ = وہ احسان جتاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

مذکر غائب

يُمْنِي = وہ پکایا جاتا ہے۔ وہ ڈالا جاتا ہے۔

(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

جنتیوں کا نام ہے۔ ازل کے دن حضرت آدم ﷺ کی داہنی طرف سے نکلے تھے اور دنیا میں بھی راستی شعار تھے اور قیامت کے دن عرش کے داہنی طرف کھڑے ہوں گے اور نامہ اعمال بھی داہنے ہاتھ دیئے جائیں گے اور جنت میں جو عرش کی داہنی طرف ہے۔ روانہ ہوں گے۔  
أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ بھی جنتیوں کا نام ہے داہنی طرف والے۔ أَصْحَابُ الشِّمَالِ بائیں طرف والے۔ یہ جہنمیوں کا نام ہے۔ أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ بھی جہنمیوں کا نام ہے۔ یعنی بائیں طرف والے۔ (مکرب اضافی)

## ی - ن

يَنَابِيعُ = چشمے۔ (واحد يَنْبُوعُ ہے)  
يَنَادُونَ = وہ پکارتے ہیں۔ وہ پکاریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
يَنَادُونَ = وہ پکارے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)  
يُنَادِي - يُنَادِ = وہ پکارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
(لَا) يُنَازِعَنَّ = وہ ہرگز جھگڑا نہ کریں۔ (مضارع بانون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)  
يُنَازِعُ = وہ جھگڑا کرتا ہے یا جھگڑا کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَمْنَعُونَ = وہ باز رکھتے ہیں۔ وہ روکتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
يُمْنِي = وہ آرزوئیں ڈالتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
يَمُوتُ = وہ مرتا ہے۔ وہ مرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
يَمُوتُوا = وہ مرجائیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
يَمُوتُونَ = وہ مرتے ہیں یا مرں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
يَمْوُجُ = وہ دھنتا ہے یا دھنے گا۔ وہ حرکت کرتا ہے یا حرکت کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
يَمْهَدُونَ = وہ تیار کرتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
يُمِيتُ = وہ مارتا ہے۔ وہ مارے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  
(ل) يَمِيزُ = تاکہ وہ جدا کر دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب۔ منصوب بوجہ لام "کئی")  
يَمِيلُونَ = وہ خواہش کرتے ہیں یا خواہش کریں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  
يَمِينُ = تسم۔ داہنی طرف۔ داہنا ہاتھ۔ قوت۔ (جمع أَيْمَانُ ہے)  
أَصْحَابُ الْيَمِينِ = داہنی طرف والے۔



يَنْتَظِرُونَ = وہ پہنچتا ہے۔ وہ ملتا ہے۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	يَنْتَظِرُونَ = وہ بدلتے لیتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَنْتَظِرْ = ہرگز نہ پہنچے گا۔ (مضارع منفی مؤكد بہ لن - واحد مذکر غائب)	يَنْتَظِرُونَ = وہ انتظار کرتا ہے۔ وہ امید رکھتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَنْتَالُونَ = وہ پہنچتے ہیں۔ وہ پاتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	يَنْتَالُونَ = وہ امید رکھتے ہیں۔ وہ انتظار کرتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَنْتَالُوا = وہ نہیں پہنچے۔ (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)	يَنْتَقِمُونَ = وہ بدلہ لے گا۔ (مضارع نفی جحد- واحد مذکر غائب)
يَنْتَوُونَ = وہ دور ہوتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)	(لَمْ) يَنْتَهَ = وہ باز نہ آیا۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يُنَبِّئُ = وہ آگاہ کرتا ہے۔ وہ خبردار کرتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	(لَمْ) يَنْتَهُوا = وہ باز نہ آئے۔ (مضارع نفی جحد- جمع مذکر غائب)
يُنَبِّأُ = وہ خبردار کیا جائے گا۔ (مضارع مجہول- واحد مذکر غائب)	يَنْتَهُوْنَ = وہ باز آجائیں۔ (مضارع مجزوم- جمع مذکر غائب)
(لَمْ) يَنْبَأْ = وہ خبردار نہیں کیا گیا۔ (نفی جحد مجہول- واحد مذکر غائب)	يَنْتَهُونَ = وہ باز رہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
يُنَبِّئُ = وہ آگاہ ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُنَجِّى = وہ نجات دیتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
(لَمْ) يَنْبَدَنَّ = وہ ضرور پھینکا جائے گا۔ (مضارع مجہول بالام تاکید و نون ثقیلہ- واحد مذکر غائب)	يُنَجِّى = وہ نجات دیتا ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)
يَنْبَغِي = وہ لائق ہے۔ وہ حق دار ہے۔ (مضارع- واحد مذکر غائب)	يُنَجِّتُونَ = وہ تراشتے ہیں۔ (مضارع- جمع مذکر غائب)
يَنْبُوغُ = چشمہ۔ (جمع یتابیع ہے)	(لَمْ) يَنْذَرُوا = چاہے کہ وہ ڈرائیں۔ (مضارع منصوب- جمع مذکر غائب)

يُنْذِرُ = وہ ڈرائے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُنْسِفُ = وہ بکھیر ڈالے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يُنْذِرُونَ = وہ ڈراتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	
يُنْذِرُونَ = وہ ڈراتے جاتے ہیں یا ڈرائے جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)	(أَهًا) يَنْسِينَ = وہ بھلا دے۔ (مضارع۔ بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
يَنْزِعُ = وہ کھینچتا ہے۔ وہ کھینچے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَنْسِلُونَ = وہ نکل بھاگتے ہیں یا نکل بھاگیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَنْزِعُ = وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ وہ فساد ڈالتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُنْسِي = وہ بھلاتا ہے۔ وہ بھلا دے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَنْزِعَنَّ = تجھ کو فتنہ میں ڈالے۔ ورغلانے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُنْشَأُ = وہ پالا جاتا ہے۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذکر غائب)
يَنْزِعَنَّ = (”ک“ ضمیر حاضر کی ہے) (مضارع۔ مؤکد بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)	يُنْشِئُ = وہ پیدا کرتا ہے۔ وہ پیدا کرے گا۔ وہ اٹھائے گا۔ وہ اٹھاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَنْزِفُونَ = وہ بکیں گے۔ (مضارع۔ مجہول۔ جمع مذکر غائب)	يُنْشُرُ = وہ پراگندہ کرتا ہے۔ وہ پھیلانے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَنْزِلُ = وہ اترتا ہے۔ وہ اترے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يُنْشُرُونَ = وہ اٹھائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
يَنْزِلُ = وہ امارتا ہے۔ وہ امارے۔ وہ آہستہ آہستہ امارا جاتا ہے۔ وہ امارا جائے۔ (مضارع۔ مجہول۔ واحد مذکر غائب)	يَنْصُرُ = وہ مدد کرتا ہے۔ وہ مدد کرے گا۔ وہ مدد کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)
يَنْزِلُ = وہ بھولتا ہے۔ وہ بھولے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	(ل) يَنْصُرُونَ = وہ ضرور مدد کرے گا۔ (مضارع۔ لام تاکید بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)
يَنْسَخُ = وہ مٹاتا ہے۔ وہ محو کردیتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)	يَنْصُرُونَ = وہ مدد کرتے ہیں۔ وہ مدد کریں گے۔ وہ مدد کریں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)
	يَنْصُرُونَ = وہ مدد کئے جائیں گے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)



مجمول۔ جمع مذکر غائب

مذکر غائب

يَنْطِقُ = وہ کہتا ہے۔ وہ بولتا ہے۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

يُنْعِضُونَ = وہ منکاتے ہیں۔ وہ منکائیں گے۔  
وہ سر ہلائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْطَلِقُونَ = وہ بولتے ہیں۔ وہ بولیں گے۔ وہ  
بات کرتے ہیں۔ وہ بات کریں گے۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر غائب)

يُنْفِخُ = وہ پھونکاجاتا ہے۔ وہ پھونکا جائے گا۔  
(مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يَنْقُذُ = وہ ختم ہو جاتا ہے۔ وہ ختم ہوگا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْطَلِقُ = وہ چلتا ہے۔ وہ چلے گا۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

(اِ) يَنْفِرُونَ = تاکہ وہ نکلیں۔ کوچ کریں۔  
(مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

(اِ) يَنْظُرُ = چاہئے کہ دیکھے۔ اسے دیکھنا  
چاہئے۔ (امر۔ واحد مذکر غائب)

يَنْقُضُوا = وہ پراگندہ ہوتے ہیں۔ وہ پراگندہ  
ہو جائیں۔ وہ بھاگ کھڑے ہوں۔ (مضارع  
منصوب۔ جمع مذکر غائب۔ ”نون“ گر گیا ہے۔)

يَنْظُرُ = وہ دیکھتا ہے۔ وہ دیکھے گا۔ وہ انتظار  
کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْفَعُ = وہ فائدہ کرتا ہے۔ وہ فائدہ کرے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْظُرُوا = وہ دیکھیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
غائب۔ ”نون“ ساقط ہو گیا ہے۔)

(لَمْ) يَنْفَعِ = ہرگز فائدہ نہ دے گا۔ (مستقبل  
منفی موكد بہ لن۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يَنْظُرُوا = انہوں نے نہیں دیکھا۔ (نفی  
جحد۔ جمع مذکر غائب)

يَنْفَعُونَ = وہ فائدہ دیتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر غائب)

يَنْظُرُونَ = وہ دیکھتے ہیں۔ وہ دیکھیں گے۔ وہ  
مہلت دیتے ہیں۔ وہ مہلت دیں گے۔ (مضارع۔  
جمع مذکر غائب)

يَنْفِقُ = وہ خرچ کرتا ہے۔ وہ خرچ کرے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْظُرُونَ = وہ مہلت دیئے جاتے ہیں۔ وہ  
مہلت دیئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر  
غائب)

(اِ) يَنْفِقُ = چاہئے کہ خرچ کرے۔ (امر۔ واحد  
مذکر غائب)

يَنْعُ = میوہ پکنا۔ مراد کو پچھنا۔ (مصدر)  
يَنْعِقُ = وہ چلاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)

يَنْفِقُونَ = وہ خرچ کریں۔ وہ خرچ کریں  
گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُنْفِقُوا = وہ خرچ کریں۔ (مضارع منصوب۔  
جمع مذکر غائب)

يُنْفُوا = وہ نکال دیئے جائیں۔ وہ جلا وطن  
کئے جائیں۔ (مضارع منصوب۔ جمع مذکر غائب)

يُنْقِذُونَ = وہ چھڑائیں گے۔ (مضارع۔ جمع  
مذکر غائب)

يُنْقِذُونَ = وہ چھڑائے جائیں گے۔ (مضارع  
مجمول۔ جمع مذکر غائب)

يُنْقُصُ = وہ کم کیا جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)

(لَمْ) يَنْقُصُوا = انہوں نے کم نہیں کیا۔  
(مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

(أَنْ) يَنْقُصَ = وہ گر جائے۔ (مضارع  
منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يَنْقُضُونَ = وہ توڑتے ہیں۔ وہ توڑیں گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْقَلِبُ = وہ الٹ پڑتا ہے۔ وہ لوٹے گا۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) يَنْقَلِبَ = وہ ہرگز نہیں لوٹے گا۔  
(مضارع منصوب بالن۔ واحد مذکر غائب)

يَنْقَلِبُونَ = وہ پھریں گے۔ وہ الٹیں گے۔  
(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْكُثُ = وہ توڑتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)

يَنْكُثُونَ = وہ توڑتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر  
غائب)

يَنْكُحُ = وہ نکاح کرتا ہے۔ وہ نکاح کرے۔  
(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْكِحْنَ = وہ نکاح کر لیں۔ (مضارع۔ جمع  
مونث غائب)

يَنْكِرُ = وہ انکار کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد  
مذکر غائب)

يَنْكِرُونَ = وہ انکار کرتے ہیں۔ وہ انکار کریں  
گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يَنْهَى = وہ منع کرتا ہے۔ وہ روکتا ہے۔ وہ  
روکے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يَنْهَوْنَ = وہ منع کرتے ہیں۔ وہ منع کریں  
گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُئِنِّبُ = وہ رجوع کرتا ہے۔ وہ رجوع کرے  
گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

## ی - و

يُؤَاخِذُ = وہ گرفت کرتا ہے۔ وہ گرفت  
کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُؤَادُّونَ = وہ باہم دوستی کرتے ہیں۔ (مضارع۔  
جمع مذکر غائب)

يُؤَارِي = وہ چھپاتا ہے۔ وہ چھپائے۔ (مضارع۔  
واحد مذکر غائب)

<p>(ل) یُوَاطُّوْا = تاکہ وہ موافقت کریں۔  (مضارع۔ جمع مذکر غائب) (آخر سے "ن" گر گیا)  یُوْبِقْ = وہ ہلاک کرتا ہے۔ وہ ہلاک کرے گا۔  (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  (اَیْتَمَا) یُوْجِدْ = جدھر وہ متوجہ ہو۔ وہ متوجہ کرے۔ روانہ کرے۔ (مضارع مجزوم۔ واحد مذکر غائب)  (لَمْ) یُوْخَ = وحی نہیں بھیجی گئی۔ (مضارع مجہول نفی جمد۔ واحد مذکر غائب) (آخر سے "ی" گر گئی)  یُوْخِی = وہ وحی کیا جاتا ہے۔ وہ وحی بھیجا جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  یُوْخُوْنَ = وہ پیغام بھیجتے ہیں۔ وہ پہنچاتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  یُوْجِی = وہ پیغام بھیجتا ہے۔ وہ وحی بھیجتا ہے۔ وہ بتاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  یُوْخِذْ = وہ لیا جاتا ہے۔ وہ لیا جائے گا۔ وہ پکڑا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)  (لَمْ) یُوْخِذْ = نہیں لیا گیا۔ (نفی جمد مجہول۔ واحد مذکر غائب)  یُوْخِزْ = وہ دیر کرتا ہے۔ وہ موخر کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  (لَنْ) یُوْخِزْ = ہرگز نہیں مہلت دے گا۔ ہرگز موخر نہ کرے گا۔ (مضارع منصوب بالن۔ واحد مذکر غائب)</p>	<p>یُوَاطُّوْا = تاکہ وہ موافقت کریں۔  (مضارع۔ جمع مذکر غائب) (آخر سے "ن" گر گیا)  یُوْبِقْ = وہ ہلاک کرتا ہے۔ وہ ہلاک کرے گا۔  (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  وہ تباہ کرتا ہے۔ وہ تباہ کرے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  یُوْبِ = وہ دیتا ہے۔ وہ دے گا۔ وہ دے۔  (اصل میں یُوْبِی تھا) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  (لَمْ) یُوْبِ = اس نے نہیں دیا۔ (مضارع نفی جمد معلوم۔ واحد مذکر غائب)  یُوْبِی = اس کو عطا کیا جائے۔ وہ دیا جائے۔  (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)  (لَمْ) یُوْبِ = اس کو نہیں دیا گیا۔ (مضارع مجہول نفی جمد۔ واحد مذکر غائب)  یُوْبُوْنَ = وہ دیتے ہیں۔ وہ دیں گے۔  (مضارع۔ جمع مذکر غائب)  یُوْبُوْنَ = وہ دیئے جائیں گے۔ وہ دیئے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)  (أَنْ) یُوْبُوْا = وہ عطا کریں۔ (مضارع منصوب بہ أَنْ۔ جمع مذکر غائب)  یُوْبِی = وہ دیتا ہے۔ وہ دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)  یُوْبِزْ = وہ نقل کیا جاتا ہے۔ وہ ترجیح دیا جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)  یُوْبِزُوْنَ = وہ اختیار کرتے ہیں۔ وہ ترجیح دیتے</p>
--	--

يُوَخَّرُ - وہ ملت دیا جاتا ہے۔ وہ تاخیر کیا

جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُوَدُّوا - وہ چاہیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع

مذکر غائب)

يُودِّ - وہ ادا کر دے۔ (آخر سے "ی" مگر

گئی) (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُودُّ - وہ دوست رکھتا ہے۔ وہ دوست رکھے

گا۔ وہ آرزو کرتا ہے۔ وہ آرزو کرے گا۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُودُّونَ - وہ چاہتے ہیں۔ وہ چاہیں گے۔

(مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْذَنُ - اجازت دی جائے۔ وہ اجازت دیا

جائے گا۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُؤْذِنُ - وہ تکلیف دیتے ہیں۔ وہ تکلیف

دیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْذِي - وہ تکلیف دیتا ہے۔ اذیت دیتا ہے۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) يُؤْذِيَنَّ - وہ نہ ستائی جائیں گی۔ (مضارع

مجہول۔ جمع مونث غائب)

يُورِثُ - وہ وارث کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُورِثُ - وہ میراث دیا جاتا ہے۔ (مضارع

مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُورِثُونَ - وہ ٹولیوں میں کھڑے کئے جائیں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤْسِفُ - ایک پیغمبر کا نام ہے جو حضرت

يعقوب عَلَيْهِ السَّلَام کے بیٹے تھے۔ کنعان میں پیدا ہوئے

مصر میں بادشاہ ہوئے وہیں انتقال فرمایا۔ (اسم علم)

يُؤْسِسُ - وہ وسوسہ ڈالتا ہے۔ (مضارع۔

واحد مذکر غائب)

يُوصِي - وصیت کی جائے۔ وصیت کی گئی۔

(مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(أَنْ) يُوصَلَ - یہ کہ ملایا جائے۔ (مضارع

منصوب۔ واحد مذکر غائب)

يُوصِي - وہ وصیت کرتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُوصِيَنَّ - وہ وصیت کر جائیں۔ (مضارع۔ جمع

مونث غائب)

يُوعِدُونَ - وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔ وہ

ڈرائے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر

غائب)

يُوعِظُ - وہ نصیحت دیا جاتا ہے۔ وہ سمجھایا

جاتا ہے۔ (مضارع مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُوعِظُونَ - وہ نصیحت دیئے جاتے ہیں۔ وہ

نصیحت دیئے جائیں گے۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر

غائب)

يُوعُونَ - وہ نگاہ رکھتے ہیں۔ وہ دل میں

رکھتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوفٍ = پورا پورا دیا جائے گا۔ (مضارع

مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يُوفِي = وہ پورا دیا جائے گا۔ (مضارع مجہول۔

واحد مذکر غائب)

يُوفِضُونَ = وہ دوڑتے ہیں۔ (مضارع۔ جمع

مذکر غائب)

يُوفِّقُ = وہ توفیق دے گا۔ وہ موافقت کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُوفِّكُ = وہ بھیرا جاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُوفِّكُونَ = وہ پھیرے جاتے ہیں۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

(وَل) يُوفُّوْا = چاہئے کہ پورا کریں۔ (مضارع

مجزوم۔ جمع مذکر غائب)

يُوفُّونَ = وہ پورا کرتے ہیں۔ وہ وفا کرتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوفُّونَ = وہ پورا دیئے جاتے ہیں۔ وہ پورا

دیئے جائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُوفِّي = وہ پورا پورا اجر دے۔ وہ پورا پورا

اجر دے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لِ) يُوفِّينَ = وہ ضرور ضرور پورا پورا دے

گا۔ (مضارع لام تاکید نون ثقیلہ۔ واحد مذکر

غائب)

(هَنْ) يُوْفِّى = وہ بچایا گیا۔ (مضارع مجہول

مجزوم۔ واحد مذکر غائب)

يُوقِدُ = وہ جلایا جاتا ہے۔ وہ روشن کیا جاتا

ہے۔ وہ سلگایا جائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُوقِدُونَ = وہ آگ دھونکتے ہیں۔ وہ سلگاتے

ہیں۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(أَنْ) يُوقِعُ = یہ کہ وہ ڈالے۔ وہ واقع

کرے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُوقِنُونَ = وہ یقین کرتے ہیں۔ وہ یقین کریں

گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

يُؤَلِّ = وہ بیٹھ پھیرے گا۔ وہ موڑے گا۔

(”ی“ گر گئی۔ مضارع۔ واحد مذکر غائب)

يُؤَلِّجُ = وہ داخل کرتا ہے۔ وہ داخل کرے

گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) يُؤَلِّدْ = وہ نہیں جنا گیا۔ (مضارع۔ نفی

بلم مجہول۔ واحد مذکر غائب)

يُؤَلِّفُ = وہ ملاتا ہے۔ (مضارع۔ واحد

مذکر غائب)

يُؤَلُّونَ = وہ بیٹھ پھیرتے ہیں۔ وہ بیٹھ پھیریں

گے۔ وہ بھاگتے ہیں۔ وہ بھاگیں گے۔ (مضارع۔

جمع مذکر غائب)

يُؤَلُّوْا = وہ پھر جائیں گے۔ (مضارع مجزوم۔ جمع

مذکر غائب)

يُؤَلُّونَ = ایلوا کرتے ہیں۔ یعنی قسم کھاتے

ہیں کہ اپنی عورت کے پاس نہ جائیں گے۔

(مضارع- جمع مذکر غائب)

مسئلہ - مذہب خفی میں جو مرد ایلاء کرنے والا چار مہینے کے اندر رجوع کر کے عورت کے پاس گیا عورت حلال ہو گئی اسے کفارہ دینا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ معاف کرے گا اور جس نے باوجود قدرت کے چار مہینے کے عرصہ میں رجوع نہ کیا عورت سے ہم صحبت نہ ہوا طلاق بائن ہو جائے گی عورت نکاح سے باہر ہو جائے گی۔ مگر شافعی۔ مالکی اور حنبلی کے نزدیک چار مہینے گزرتے ہی طلاق نہیں ہو جاتی بلکہ اس کے بعد بھی کفارہ دے کر رجوع کر سکتا ہے اگر پھر بھی رجوع نہ کرے تو عورت قاضی کے یہاں دعویٰ کرے کہ شوہر رجوع کرے یا طلاق دے۔

یَوْمٌ = دن۔ روز۔ وقت۔ (جمع ایام ہے)

یَوْمُ التَّلَاقِ = ملاقات کا دن۔ (مکرب اضافی) ("ی" گر گئی)

یَوْمُ الْفَصْلِ = فیصلے کا دن۔ قیامت۔ (مکرب اضافی)

یَوْمَئِذٍ = آج کا دن۔ اس دن۔ (مکرب اضافی) اصل یَوْمٌ اِذْ كَانَ کَذَا ہے)

یَوْمَرُونَ = وہ حکم کئے جاتے ہیں۔ (مضارع مجہول۔ جمع مذکر غائب)

یُؤْمِنَنَّ = وہ ایمان لاتی ہیں۔ وہ ایمان لائیں۔ (مضارع۔ جمع مونث غائب)

(لِ) یُؤْمِنُ = چاہئے کہ وہ ایمان لائے۔ (امر واحد مذکر غائب)

یُؤْمِنُ = وہ ایمان لاتا ہے۔ وہ ایمان لائے گا۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَمْ) یُؤْمِنُ = وہ ایمان نہیں لایا۔ (مضارع نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

(لَمْ) یُؤْمِنُوا = وہ ایمان نہیں لائے۔ (نفی جحد۔ جمع مذکر غائب)

یُؤْمِنُونَ = وہ ایمان لاتے ہیں یا ایمان لائیں گے۔ (مضارع۔ جمع مذکر غائب)

(لِ) یُؤْمِنَنَّ = وہ ضرور ایمان لائے گا۔ (مضارع لام تاکید بانون ثقیلہ۔ واحد مذکر غائب)

(لَنْ) یُؤْمِنَ = وہ ہرگز ایمان نہیں لائے گا۔ (مضارع موکد۔ واحد مذکر غائب)

(لِ) یُؤْمِنَنَّ = وہ ضرور ایمان لائیں گے۔ (مضارع۔ با لام تاکید و نون ثقیلہ۔ جمع مذکر غائب)

یَوْمَئِینِ = دو دن۔ (اسم تثنیہ) (واحد یَوْمٌ اور جمع اَیَّامٌ ہے)

یُؤْنَسُ = ایک پیغمبر کا نام ہے جو مچھلی کے پیٹ میں چالیس روز رہ کر زندہ نکلے۔ (اسم علم)

ی-ہ-ی

(مَنْ) یُهَاجِرْ = وہ وطن چھوڑے۔ (مضارع)

مُزَوِّم - واحد مذکر غائب	گے - (مضارع - جمع مذکر غائب)
يُهَاجِرُوا = وہ ہجرت کریں - (مضارع - جمع مذکر غائب)	يَهْدِي = وہ راہ بتاتا ہے - وہ راہ بتائے گا - (مضارع - واحد مذکر غائب)
يَهْب = وہ بخشتا ہے - وہ بخشے گا - (مضارع - واحد مذکر غائب)	يَهْدِي = وہ صحیح راہ پاتا ہے - (مضارع - واحد مذکر غائب)
يَهْبِط = وہ گرتا ہے - وہ اترتا ہے - (مضارع - واحد مذکر غائب)	مذکر غائب (اصل میں يَهْتَدِي تھا "ت" کو "ذ" سے بدل کر ادغام کیا اور "ہ" کو کسر دے دیا - (مضارع - جمع مذکر غائب)
يَهْتَدُونَ = وہ راہ پاتے ہیں - وہ ہدایت پاتے ہیں - (مضارع - جمع مذکر غائب)	يَهْتَدُونَ = وہ دوڑائے جاتے ہیں - (مضارع - جمع مذکر غائب)
لَمْ يَهْتَدُوا = انہوں نے ہدایت نہ پائی - (مضارع نفی جحد - جمع مذکر غائب)	يُهْزَم = وہ شکست دیا جاتا ہے - وہ شکست دیا جائے گا - (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)
لَنْ يَهْتَدُوا = وہ ہرگز ہدایت نہیں پائیں گے - (مضارع بالبن نائب - جمع مذکر غائب)	لِ يَهْلِك = وہ تباہ ہو جائے - وہ مرے - (مضارع - واحد مذکر غائب)
يَهْتَدِي = وہ ہدایت پاتا ہے - (مضارع - واحد مذکر غائب)	يُهْلِك = وہ ہلاک کیا جائے گا - وہ تباہ کیا جائے گا - (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)
لَمْ يَهْد = اس نے نہیں راہ دکھائی - (مضارع نفی جحد - واحد مذکر غائب)	لِ يَهْلِك = وہ ہلاک کر دے - وہ مارے - (مضارع - واحد مذکر غائب)
يَهْجَعُونَ = وہ سوتے ہیں - (مضارع - جمع مذکر غائب)	يُهْلِكُونَ = وہ ہلاک کرتے ہیں - وہ خراب کرتے ہیں - (مضارع - جمع مذکر غائب)
يَهْد = وہ راہ بتاتا ہے - وہ راہ بتلائے - ("ی" گر گئی) (مضارع - واحد مذکر غائب)	مَنْ يَهْن = جس کو وہ ذلیل کر دے - (مضارع - واحد مذکر غائب)
يَهْدِي = وہ راہ بتایا جاتا ہے - (مضارع مجہول - واحد مذکر غائب)	يَهْدِي = یہودی - یعنی حضرت موسیٰ علیہ السلام کا امتی (اسم واحد) (جمع يَهْدِي ہے)
يَهْدُونَ = وہ راہ بتاتے ہیں - وہ راہ بتائیں گے	يَهْدِي = وہ تیار کرتا ہے یا تیار کرے گا - (مضارع - واحد مذکر غائب)

جمع مذکر غائب)

(مضارع - واحد مذکر غائب)

5-5

یہی سچ - وہ خشک ہوتا ہے۔ وہ زور پر آتا

ہے۔ (مضارع۔ واحد مذکر غائب)

(لَا) یَیْسُ - ناامید نہیں ہوتا ہے۔ (مضارع

يَهَيِّمُونَ - وہ سرگشتہ ہوتے ہیں۔ وہ حیران و

متنی - واحد مذکر عائِب)

پریشان پھرتے ہیں۔ بے راہ چلتے ہیں۔ (مضارع)۔

ISHAQ SALFI ATTOCK